اَللّٰھُمَّ اَرِنَا حَقَآئِقَ الْاَشْیَآءِ کَمَا ھِیَ

(یا اللہ! تُو اشیاء کی حقیقتیں کما حقہٗ ہم کو دکھا۔)

مَعارفِ مکتوباتِ اِمام ربّانیؒ

۱۹۸۳ء

(تفصیلی فہرست مکتوباتِ حضرت امام ربّانی مُجدّدِ الفِ ثانی قدّس سرّہٗ)

تالیف

مولانا محمد نعیم اللہ خاں صاحب خیآلی نوّر اللہ مرقدہٗ

ناشر

شاہ ابُوالخیر اکاڈمی، درگاہ حضرت شاہ ابُوالخیر، دہلی ۶

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اَرِنَا حَقَآئِقَ الْاَشْیَآءِ کَمَا ھِیَ

(یا اللہ! تُو اشیاء کی حقیقتیں کما حقّہٗ ہم کو دکھا۔)

مَعارفِ مکتوباتِ اِمام ربّانیؒ

۱۹۸۳ء

(تفصیلی فہرست مکتوباتِ حضرت امام ربّانی مُجدّدِ الفِ ثانی قدّس سرّہٗ)

تالیف

مولانا محمد نعیم اللہ خاں صاحب خیآلی نوّر اللہ مرقدہٗ

ناشر

شاہ ابُوالخیر اکاڈمی، درگاہ حضرت شاہ ابُوالخیر، دہلی ۶

Marfat.com

جُملہ حقوق محفوظ

کتاب کا نام : معارفِ مکتوباتِ امام ربّانیؒ

سنِ طباعت : بارِ اوّل 1423ھ ـــــ 2002ء

صفحات : 292

مُصنّف : مولانا محمد نعیم اللہ خاں صاحب خیالیؒ

تعداد : 250

مُہتمم : ابوالنّصر انس فاروقی

معاون : محمّد ادریس قریشی، کوچہ میر ہاشم، شاہ ابوالخیر مارگ، دہلی 6

طابع وناشر : حضرت شاہ ابوالخیر اکاڈمی، 2358، شاہ ابوالخیر مارگ، بازارِ چتلی قبر دہلی 110006، اِنڈیا

کِتابت : محمّد حامد دہلوی، زیڈ40 سی، نیو رنجیت نگر، نئی دہلی 8

قیمت : ₹/250

مطبع : شوبی آفسٹ پریس، دہلی 2

Marfat.com

فہرست

	صفحہ
اداریہ	۲
مکتوب شریف ۲۳۴ کا اقتباس	۳
سخن ہائے گُفتنی	۴
تعارف	۸
نکاتِ وضاحت	۱۶
فہرست عنواناتِ ردیف	۱۸ تا ۲۵
عنوانات (مضامین و مسائل)	۲۶ تا ۲۴۱
اشخاص و اشیاء	۲۴۲ تا ۲۹۱

Marfat.com

اداریہ

مکتوباتِ امام ربّانی مجدّد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ پر یہ نایاب کام گذشتہ اٹھارہ ۱۸ سال سے تیّار ہوا انتظارِ طباعت میں رکھا ہوا تھا۔ یہ علمی کارنامہ کیونکہ مخصوص افراد اہلِ علم و ذوق سے متعلّق رہے گا اس لیے کچھ دیگر کُتب جو حضرت جدِّ امجد علّامہ شاہ ابوالحسن زید فاروقی قدّس سرّہٗ نے ضروری خیال کیں اکاڈمی سے طبع کرائیں۔ ۱۹۹۱ء میں اپنی معروف تصنیف "سوانح بے بہائے امام اعظم ابوحنیفہؒ" کی طباعت کے بعد ارادہ رکھتے تھے کہ اِس کتاب کو طبع کرائیں۔ پھر یہ خیال کیا کہ اپنی غیر مطبوعہ تصنیف "تقویم خیری" کو مکمّل کرلوں تو دونوں ساتھ چھپ جائیں گی۔ اس طرح اس کی تکمیل میں لگ گئے۔ اس کے مُسوَّدہ کو از سرِ نو تیّار کرکے مُبیّضہ تیّار کیا۔ کچھ گھریلو مشاغل کی وجہ سے کام ہلکا ہوتا رہا۔ پھر آپ کی علالت شروع ہوئی تو کام رُک گیا۔ دسمبر ۱۹۹۳ء میں آپ کے وصال کے بعد حضرت شاہ ابوالخیر اکاڈمی کی طرف سے کسی جدید تصنیف کی طباعت کا ارادہ قصداً نہیں کیا گیا بلکہ پچھلی مطبوعہ کُتب جو اسٹاک میں ختم ہوجاتی تھیں اُن کو طبع کرا دیا جاتا تھا۔ الحمد للہ اب اپنی تعلیمی مشاغل سے فارغ ہوکر عاجز نے اس خدمت کو انجام دینے کا مُصمّم ارادہ کیا۔ حق تعالیٰ کے لُطف و کرم سے اس پُختہ ارادے میں برکت ہوئی اور عرصہ سے مُعلّق کام بحُسن و خوبی پائے تکمیل کو پہنچا۔ اللہ تعالیٰ اس کی منفعت کو عام کرے۔

طالبِ دُعا

انس ابوالنّصر فاروقی عفی عنہ

۲۳ر صفر المظفّر ۱۴۲۳ھ

۷ر مئی ۲۰۰۲ء

Marfat.com

مکتوب شریف ۲۳۴ کا اقتباس

(دفتر اوّل مکتوب نمبر ۲۳۴ کے آخر میں حضرت مجدّد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ اپنے مکاشفات والہامات کے ذریعہ ظاہر ہونے والے علوم ومعارف کی حقیقت کا اظہار کرتے ہوئے اپنے فرزند اکبر حضرت خواجہ محمد صادق علیہ الرحمۃ کو تحریر فرماتے ہیں :)

"اے فرزند! یہ علوم ومعارف جن کی نسبت کسی اہل اللہ نے نہ ہی صراحت سے اور نہ ہی اشارہ سے گفتگو کی ہے۔ بڑے اعلیٰ معارف اور اکمل علوم ہیں۔ جو ہزار سال کے بعد ظہور میں آئے ہیں۔ اور واجب تعالیٰ وممکنات کی حقیقت کو جیسے کہ ممکن اور لائق ہے بیان فرمایا۔ اور جو نہ ہی کتاب وسنّت کی مخالفت رکھتے ہیں۔ اور نہ ہی اہلِ حق کے اقوال کے مخالف ہیں۔۔۔۔"

"اے فرزند! یہ جو معارف لکھے گئے ہیں امّید ہے کہ رحمانی الہامات سے ہوں گے جن میں ہرگز شیطانی وسوسوں کی آمیزش نہیں ہے۔ اور اس مطلب پر دلیل یہ ہے کہ حب فقیر ان علوم کے لکھنے کے درپے ہوا۔ اور اللہ تعالیٰ کی پاک بارگاہ میں التجا کی تو دیکھا کہ گویا ملائکۂ کرام علیٰ نبیّنا وعلیہم الصّلوٰۃ والسّلام اس مقام کے گرد ونواح سے شیطان کو دفع کرتے ہیں اور اس مکان کے گرد نہیں آنے دیتے۔ وَاللّٰہُ سُبْحَانَہٗ اَعْلَمُ بِحَقِیْقَۃِ الْحَالِ۔ اور چونکہ اللہ تعالیٰ کی بڑی نعمتوں کا ظاہر کرنا بڑی اعلیٰ درجہ کی شکر گذاری ہے۔ اس لئے اس نعمتِ عظمیٰ کے ظاہر کرنے کی دلیری کی۔ امّید ہے کہ یہ بات عُجب اور خود بینی کے گمان سے پاک ہوگی۔ اور خود بینی کی گنجائش کیسے ہوسکے جب کہ اللہ تعالیٰ کی عنایت سے اپنا ذاتی نقص وشرارت ہر وقت اپنی آنکھوں کے سامنے ہے۔ اور کمالات سب اللہ تعالیٰ ہی کی طرف منسوب ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَوَّلًا وَّاٰخِرًا وَّالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ دَآئِمًا وَّسَرْمَدًا وَّعَلٰی اٰلِہِ الْکِرَامِ وَاَصْحَابِہِ الْعِظَامِ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَآئِرِ مَنِ اتَّبَعَ الْھُدٰی وَالْتَزَمَ مُتَابَعَۃَ الْمُصْطَفٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہِ الصَّلَوَاتُ وَالتَّسْلِیْمَاتُ اَتَمُّھَا وَاَکْمَلُھَا۔"

Marfat.com

سخن ہائے گفتنی

از

ابنِ عبداللہ محمد نعیم اللہ خیالیؔ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ —— واضح ہو کہ پیش نظر کتاب کا نام "معارفِ مکتوباتِ اِمامِ ربّانی" ہے۔ یہ نام تاریخی بھی ہے اور تالیفی بھی۔ توصیفی بھی ہے اور توضیحی بھی۔ جو دراصل منسوب ہے شیخ المشائخ حضرت شیخ احمد فاروقی سرہندی قُدس سرّہٗ کی ذاتِ مجمع صفات سے۔ جن کی عالی قدر شخصیت شہرۂ آفاق ہے اور شہیرِ انفس۔ عموماً لوگ آپ کو حضرت مجدّد رحمۃ اللہ علیہ کے لقب سے جانتے پکارتے ہیں۔ جو اسمِ بامسمّٰی ہے۔ آپ کی ولادت باسعادت ۹۷۱ھ/۱۵۶۲ (نَوسو اِکھتر ہجری) اور وفات بعمر تریسٹھ سال ۱۰۳۴ھ/۱۶۲۵ (ایک ہزار چَونتیس ہجری) میں واقع ہوئی۔ اس طرح آپ کا زمانہ اب سے کم وبیش چار سو سال ہوتا ہے۔ تاریخ اسلام کا یہ ہزارہ آپ ہی کی امامتِ تجدید کے تحت چل رہا ہے، اس لئے آپ مجدّدِ الفِ ثانی ہوئے۔

آپ کے حالات براہِ راست یا برسبیل تذکرہ پچاسوں کُتبِ تواریخ وتذکرات کی زینت ہیں۔ یہ کتابیں عالِم وفاضل، محقّق ومفکّر اہل قلم کی کاوشوں کا نتیجہ ہیں۔ ان میں آپ کی سوانح عُمری اور علمی وعملی کارناموں پر روشنی ڈالی گئی ہے جو آپ کے مقصدِ زندگی کو تفصیل سے سمجھنے سمجھانے کی لائقِ تحسین کوشِش ہے۔ لیکن بہ نظر غائر مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ تمام مباحث میں عموماً خارجی شہادتوں سے کام لیا گیا اور داخلی شہادت کی نشاندہی زیادہ تر منتشر غیر منظّم مجمل اور غیر مربوط قسم کی ہوتی ہے۔ یہ انداز نگاہ تحقیق وتدقیق میں تسلّی بخش نہیں لگتا ہے بلکہ بعض اہل قلم نے تو داخلی شہادتوں کو بھی صریحاً بددیانتی کے تحت اپنے محبوب ومفروضہ عقائد ونظریات کی تائید کے بقدر حوالے میں پیش کیا ہے جو دراصل معنوی تحریف ہے اور ستم بالائے ستم یہ کہ ہر مذہبی وسیاسی مکتب فکر کے حامی ومبلّغ اپنے ذاتی خیالات ومزعومات کی توثیق کے لئے حضرت مجدّدؒ کے نام اور کام کی دُہائی دیتے ہیں اور اس طرح اِستناد کے بجائے "استحصال" (Exploitation) فرماتے ہیں مثلاً ذکرِ مولود شریف کے جواز وعدم جواز کی سند میں موافقین ومخالفین دونوں حضرت مجدّدؒ کی ناتمام عبارتوں کو سیاق سے الگ کرکے پیش کرتے اور اپنے اپنے قارئین وناظرین کو متاثّر کرتے رہتے ہیں گویا کہ یہ طریق کار خود بقول حضرت موصوف کہ:

"مبتدع وضالّ ہر ایک اپنے احکام باطلہ کو کتاب وسنّت ہی سے سمجھتا اور اخذ کرتا ہے۔"[1]

---

[1] دفتر ۱ مکتوب ۱۵۷ ص ۲۶۰ - ۲۶۵ و مکتوب ۱ ص ۵۴۴ - ۲۸۶ - ۵۹۸ - اصل ترجمہ

Marfat.com

اس غلط و گمراہ کُن طریق استدلال سے اہل ہَوا کو تو اِلٰہ دین کا چراغ ہاتھ آجاتا ہے البتہ ارباب وسَط و اعتدال میں سے جن کی پہنچ اصل ماخذ تک نہیں وہ سخت ذہنی اُلجھن میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔ اِن ہی قلم گزیدوں میں یہ راقم الحروف بھی مدّتوں مبتلائے کرب رہا ہے۔ یہاں تک کہ ہادیٔ حق کی دستگیری نے فکر و عمل کے تیہ سرگردانی سے نجات دلائی اور بعد از خرابیٔ بسیار یہ حقیقت سمجھ میں آئی کہ خالقِ تعالیٰ اپنے بندوں میں بعثتِ رُسل کیوں فرماتا رہا اور ختمِ نبوّت کے بعد وراثت انبیا کی سنّت کس لئے جاری کر رکھی ہے؟

بہرحال ضرورت ایجاد کی ماں کہی جاتی ہے۔ اسی مسلّمہ کے تحت مکتوبات شریفہ سے داخلی شہادت کے حصول کے لئے خصوصاً اور معارف و اسرار کو منظّم طور پر اِفہام و تفہیم کے واسطے عموماً اس کے مندرجہ و متذکّرہ "مضامین و مسائل" کو مناسب عنوانات پر مشتمل ایک مفصّل فہرست مرتّب کرنے کا خیال پیدا ہوا۔ لیکن ظاہر ہے کہ مکتوباتِ مجدّد قُدس سرہ کے متعلق قلم اٹھاتے ہوئے اچھّے اچھّوں کا پتّہ پانی ہوتا ہے چہ جائے کہ مجھ جیسا ناقص العقل و قاصر العلم اس کی جرأت کرنا تو درکنار خواب بھی دیکھ سکے!

چنانچہ پہلے تو اس تلاش میں رہا کہ کاش کسی مردِ خدا نے یہ کام کر ڈالا ہو مگر کچھ پتہ نہ چلا۔ لے دے کے ایک اُردو ترجمہ قاضی عالم الدین صاحب کا (اللہ انھیں جزائے خیر دے) نظر پڑا جو پہلے پہل لاہور سے چھپا تھا اور اس کی بعینہٖ نقل کے طور پر حیدرآباد (دکن) سے طبع و شائع ہوا ہے۔ اس میں البتہ فہرس نگاری سے کام لیا گیا ہے۔ اس میں ایک فہرست تو سلسلہ وار عدد مکتوب کے تحت اشاراتی عنوانات (جو اصلاً ہر مکتوب کے شروع میں شامل ہیں) پر مشتمل ہے اور دوسری فہرست مختلف مجمل موضوعات پر مستقل ابواب کے تحت بنائی گئی ہے ـــــ مگر افسوس کہ یہ فہرستیں مکتوبات شریف کے ہمہ گیر مشتملات و محتویات کو یکجا واضح کرنے، کسی مبحث کا منظّم مطالعہ کرنے اور تحقیق و استناد میں مقصود تک سہولتِ رسائی کے لئے قطعی فِٹ اور کارآمد نہیں ہیں۔

اس طرح عرصۂ دراز تک میری تمنّا دل میں کروٹیں لیتی اور دماغ میں مستقل اُلجھن سی بنی رہی مگر بقول "قہر درویش برجان درویش" کر ہی کیا سکتا تھا۔ اپنے خیال (Idea) کو رُوبکار لانے میں اپنی گوناگوں کم لیاقتی و بے مناسبتی ایک طرف حائل تو دوسری جانب ایسا کوئی صاحب نسبت مرشد۔ راہ داں پیشوا۔ راہ میں استاد اور عالم راسخ بزرگ بھی دستیاب نہ تھا جو قدم قدم پر نظری و روحانی مشکل کشائی کر سکتا۔ بے شک :- "کُلُّ اَمْرٍ مَرْهُوْنٌ بِوَقْتِهٖ"۔ یہاں تک کہ جب قطب اِرشاد شیخ جہاں حضرت مرشدی شاہ زید ابوالحسن فاروقی دہلوی دام فیوضہ کے دامن سے وابستہ ہو چکا تو پھر وہی دبی دبائی اُمنگیں مچلنے لگیں۔ اور آخر کار استخارۂ مسنون کے بعد جی کڑا کر کے اس کارِ عظیم کے کرنے کا بیڑا اپنے کمزور کاندھوں پر اٹھانے کا منصوبہ بنایا اور مزید توثیق کے لئے حضرت مرشدی سے مشورہ و ہدایات اور خاص کر برکت و ہمّت حاصل کرنے کی غرض سے گذشتہ سال ماہ اکتوبر میں بہ ہمراہی برادر طریقت حافظ سیّد اعزاز الحسن صاحب دہلی حاضری دی۔ ہمارے حضرت عرض مدّعا سن کر بہت خوش ہوئے۔ اسکیم کو پسند فرما کر دعائیں دیں اور بوقت رخصت یَاحَفِیْظُ کا وظیفہ تعلیم فرمایا۔

Marfat.com

یہ ڈھارس لے کر میں ۲۵ر اکتوبر ۱۹۸۳ء کے تاریخی دن کو بعد دوپہر بہرائچ واپس آیا جبکہ اسی دن قبل دوپہر یہاں کرفیو لگ چکا تھا جو تقریباً دو ہفتے بعد چھوٹا۔ ظاہر ہے اس قیامت خیز زمانۂ فترت میں کسی مخلوق کا دل و دماغ ٹھکانے نہ تھا۔ اس لئے مورخہ (سات) ۷ر نومبر ۸۳ء سے جمع مواد کا کام شروع کیا جو مسلسل آٹھ ماہ تک جاری رہا۔ بظاہر یہ مدّت طویل معلوم ہوسکتی ہے مگر مکتوبات شریفہ کے موضوعات و مباحث جو شریعت و طریقت۔ حقیقت و معرفت۔ کلام و تفسیر۔ تفقہ و تاویل۔ اخلاق و نصیحت۔ منطق و فلسفہ۔ تہذیب و سیاست۔ تصوّف و روحانیت۔ احوال و واقعات۔ معاش و معاد غرضیکہ عالم خلق و عالم امر کے مہتم بالشان امور و نکات اور اسرار و رموز کا خزینہ ہے۔ اس کے پیش نظر مذکورہ مدتِ کار زیادہ نہیں۔ مگر بزرگانِ سلسلہ کے طُفیل یہ محض فضل خداوندی ہے کہ برسوں کا کام مہینوں میں انجام پذیر ہوسکا اور پھر اس حالت میں کہ قصورِ بصیرت وضعف بصارت بھی حائل و حاجز ہو۔

خیر جمع مواد کے ہفت خواں کے بعد دوسری منزل تعیّن و ترتیب عنوانات کی طے کر کے مسئلۂ تبئیض (فیئر کرنے) کا درپیش ہوا جو اصل مقصود تھا۔ اُدھر کثرتِ محنت کے سبب نزولُ الماء (موتیابند) نے مزید آنکھیں دکھائیں۔ دل کو بڑا قلق ہوا حتیٰ کہ رحمت و نصرتِ الٰہی توجہات مرشدی و روحانیتِ مجدّدی کا وسیلہ بن کر پہنچی اور بعد چندے بینائی کی دُھند میں قدرے افاقہ ہونے لگا تو بحمداللہ العزیز یہ کام بھی پورا ہو ہی گیا۔ اب صرف اصل کے حوالۂ صفحات کا مقابلہ ترجمہ کے صفحات سے کرنا رہ گیا۔ اس میں ہمارے برادر طریقت ماسٹر شبّیر احمد صاحب اور میرے منجھلے بیٹے زاہد نعیم خان سلّمہٗ نے بڑی دلچسپی سے ہاتھ بٹایا۔ (اللہ جزائے خیر دے)

زیر نظر کام کی اہمیت تشنۂ تسلّی رہے گی اگر مکتوبات شریفہ فارسی اور اس کے اُردو ترجمے کی نشاندہی نہ کروں چنانچہ اخذ مضامین میں اصل فارسی نسخۂ مطبوعہ رہا ہے جو کہ آفسٹ پر مطبعۂ اِشیق اِستامبول طبع ۱۹۷۷ء کا ہے (یہ نسخہ حضرت مرشدی کا عطیہ میرے پاس ہے) جو دراصل مطبع ایجوکیشنل سعید کمپنی کراچی کے لیتھو کی عکسی نقل ہے اور خود یہ کراچی والا نسخہ نور احمد صاحب پسروری کے مرتّب کردہ نسخے کی بطرز عکسی طباعت کا ہے۔ پسروری صاحب نقشبندی غفراللہ لہٗ کے بارے میں حضرت مرشدی نے بتایا کہ انھوں نے متعدّد مقامات پر جا کر اور مختلف قلمی نسخوں سے مقابلہ کر کے اپنا یہ نسخہ تینوں دفتروں کو آٹھ حصّوں میں منقسم کر کے قسط وار امرت سر سے چھپوایا تھا لہٰذا اس کے قابل اعتماد ہونے میں کیا شک ہوسکتا ہے ـــــ اور ترجمہ کے حوالۂ صفحات کے لئے میں نے قاضی عالم الدین صاحب نقشبندی کے نسخے کو اختیار کیا ہے جو بار چہارم ۱۹۵۷ء میں لاہور کا مطبوعہ ہے (یہ برادر طریقت سیّد سلیم احمد صاحب سے مستعار لیا گیا)۔ وجہ یہ ہے کہ اوّل تو وہ پہلا اُردو ترجمہ ہے اور ۱۹۱۳ء میں پہلی بار بہ اہتمام ملک فضل الدین۔ لاہور سے چھپا تھا۔ دوسری وجہِ اختیار یہ ہے کہ اب تک اسی کو شہرت و مقبولیت حاصل ہے اگرچہ معلوم ہوا ہے کہ ابھی چند سال پیشتر دوسرا اُردو ترجمہ مولوی محمد سعید صاحب امام مسجد داتا گنج بخش لاہور کا بھی پاکستان سے شائع ہوا ہے جو مجھے اُس وقت نہیں مل سکا اور نہ ہی پہلی سی شہرت و مقبولیت ہی پاسکا ہے۔

ترتیب عنوانات کے بارے میں چند امور ذیل کی وضاحت ضروری ہے باقی کو ناظرین کے مذاق سلیم کے ساتھ حسنِ ظن پر چھوڑتے ہیں۔

Marfat.com

چنانچہ واضح ہو کہ ۱۔ عنوانات کو حتی الاِمکان عبارت متن کے خاص لفظ سے متعیّن کیا ہے ۲۔ جہاں لمبی عبارت کے مفہوم سے اخذ مضمون و مسائل کیا ہے اسے کسی مناسب و متعین عنوان کے تحت نوٹ کیا ہے ۳۔ جو مضمون مرکّب الفاظ سے متعلق ہے اسے دونوں متعلّقہ ردیفوں میں رکھا ہے۔ مثلاً "عقائد و اعمال"۔ عین میں بھی ملے گا اور الف میں بھی۔ اس طرح تکرار مضمون کے عیب سے بمقابلے تلاش مطلوب کی سہولت کا فائدہ زیادہ ہے۔ ایسے مواقع پر خانۂ کیفیت میں نشان تیر سے اشارہ دیا گیا ہے اور نوک تیر کی سمت اس کی مظہر ہے کہ دوسری متعلقہ ردیف کا عنوان اس مقام سے قبل یا بعد ہے۔ (یعنی یوں ← ماقبلی، → مابعدی) ۴۔ ردیفیں عربی کے اٹھائیس حروف ہجا پر محدود ہیں اور غیر عربی حروف کو مناسب عربی حروف کے آخر ضمناً تحریر کیا گیا ہے مثلاً (پ) والے عنوان کو (ب) کے آخر میں مندرج کیا ہے۔ اس کا خیال رہے ۵۔ بعض عنوان مضامین و مسائلِ متن کے بجائے محض معلوماتی افادیت کے تحت بھی قائم کر دئے ہیں جیسے مکتوبات کے اقسام و انواع اور دفاتر کی تاریخ اختتام وغیرہ۔ ۶۔ چونکہ ترتیب ردیفی میں لغات نویسی کے ملحوظات کی سر دست پابندی پورے طور پر نہیں ہو سکی ہے لہٰذا مضمون مطلوبہ کے لئے متعلّقہ ردیف کے سارے اعداد پر نظر ڈال لینا چاہیئے یا پھر کسی عنوان کے مرادف لفظ کی ردیف میں تلاش کرنا چاہیئے۔

بہر حال پورے ایک سال کی مدّت اور اپنی استطاعت نیز جن حالات میں یہ کار فہرس نگاری حسن خاتمہ تک پہنچا یہ محض اللہ کا فضل و کرم ہے اس پر جتنا بھی شکر ادا کیا جائے کم ہے۔ اور دعا ہے کہ جس طرح اس کی رحمت و نُصرت از ابتدا تا اختتام شامل حال رہی اسی طرح اس سعیِ حقیر کو قبول عام اور پسند خواص و عوام عطا فرمائے تاکہ استفادہ و استناد کا حلقہ وسیع تر اور مفید تر ہو جائے اور ذات مولّف کے لئے سعادت دارین و باعثِ اجر کثیر ثابت ہو۔

شکر الٰہی کے بعد شُکریہ ان تمام نفوس و حضرات کا جن سے اس کام میں روحانی و مادّی یا تحریری و استفادی کسی قسم کی بھی اعانت ملی۔ خالق ہر دو عالَم ان سب کو دونوں جہان میں کامیاب رکھّے۔

آخر الامر ناظرین سے التماس ہے کہ مولّف اور حضرت مرشدی کو دُعائے خیر سے یاد فرمائیں۔ اور اگر کوئی بات مفید اصلاح و مشورے کی ہو اس سے بے تکلّف مطلع کریں ـــــ ممنون ہوں گا۔

(نوٹ) معلوم ہو کہ کتاب کا نام ابتدائے کار کا مادّۂ تاریخ عیسوی میں ہے نیز "تَمَّتْ بِالْخَیْرِ بِنَاءِ وَمَبَر" میں خاتمے کا مادّۂ تاریخ بھی عیسوی سنہ میں نکلا ہے۔ وَھٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ فَلَہُ الْحَمْدُ اَوَّلًا وَّاٰخِرًا وَّالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ دَآئِمًا اَبَدًا مُّتَّصِلًا ـــــ اٰمِیْن!

مؤلّف
ابن عبداللہ محمد نعیم اللہ خیالی
۲۹ر صفر ۱۴۰۵ = ۲۴ر نومبر ۱۹۸۴
روز شنبہ

مرکز تحریر
ادارۂ لسانیات ۔ قاضی پورہ
بہرائچ ۲۷۱۸۰۱ ـــــ یو۔پی۔ ہند

Marfat.com

تعارف

از

ابُوالنّصرانس فارُوقی مجدّدی عفی عنہ

اَلحَمدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی

کتاب "معارفِ مکتوباتِ امام ربّانیؒ" تصنیف لطیف جناب مولانا محمد نعیم اللہ خانصاحب خیآلی

۱۹۸۳ء

نَوَّرَ اللّٰہُ مَرْقَدَہٗ ایک علمی و تحقیقی جائزہ ہے۔ فاضل مصنّف نے اپنے بلند ذوق و محنتی مزاج کا ثبوت دیتے ہوئے اس کو (مکتوباتِ شریفہ کو) ہر خاص و عام کے لیے تسہیلِ مطالعہ کر دیا ہے۔ کسی بھی مضمون سے متعلّق تفصیل کو دریافت کرنا کہ وہ کس دفتر میں ہے اور کون سے مکتوب نمبر وصفحہ نمبر نسخہ فارسی و نسخہ اُردو مُتَرجَمْ میں درج ہے سب معلوم ہوسکتا ہے۔ اور مضامین کو سُرخیوں کی شکل میں تحریر کرنے سے سرسری طور پر مکتوباتِ شریفہ کی علمی احاطہ کی وسعت اور نکاتِ اسرار و معارف کی رِفعت کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

تنبیہ اوّل: فاضل مصنّف علیہ الرحمۃ نے جو کام کیا تھا اُس کی وضاحت انھوں نے اپنے مضمون "سُخَن ہائے گُفتنی" میں کر دی ہے۔ لیکن مصنّف مولانا خیآلی صاحب مرحوم کی وفات کے بعد کچھ اضافہ اس میں کیا گیا ہے، جس کا بیان کرنا ضروری ہے تاکہ مصنّف علیہ الرحمۃ کی سعی واضح طور پر ناظرین کی نظر میں رہے۔ مختصراً یہ ہے کہ انھوں نے مکتوبات شریفہ سے عنوانات کی فہرست تیّار کی۔ ان کو اَبْجَد۔ ھَوَّز کے طریقہ پر مرتّب کیا۔ ان کو "فہرست عنوانات ردیف" کے تحت تحریر کیا۔ پھر ان عنوانات کے مناسب سرخیاں مضامین و مسائل کی بنائیں یا مکتوبات کے کسی جملہ کو سرخی بنایا۔ یہ اصل کام کرنے کے بعد اس کے حوالہ جات کو بھی بہت سلیقہ سے مرتّب کیا۔ یعنی سرخی فُلاں کس دفتر اور کس مکتوب نمبر میں ہے۔ پھر دو متعیّن نسخوں کو سامنے رکھتے ہوئے ان کے صفحات نمبر بھی درج کیے۔ (ان دونوں نسخوں کی تفصیل اپنے مضمون میں بیان کر دی ہے۔)

Marfat.com

مگر فاضل مصنّف کے کام پر مزید دو۲ کالم کا اور اضافہ کر دیا گیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہوئی کہ مصنّف علیہ الرحمۃ نے جب یہ کام کیا تھا اس وقت وہی دو۲ نسخے آسانی سے لوگوں کو فراہم ہو سکتے تھے مگر اب کم و بیش اٹھارہ۱۸ سال بعد صورت حال کچھ تبدیل ہوئی اور مولوی قاضی عالم الدّین صاحب کا اُردو ترجمہ اب پاکستان میں پُرانی طباعت کی فوٹو کاپی کے ساتھ طبع ہو گیا ہے۔ اس جدید مطبوعہ نسخہ کی دوسری جلد یعنی دفتر دوم و سوم کے صفحات میں فرق آ گیا ہے۔ اس طرح تھوڑی محنت کے ساتھ اس نسخہ کے صفحات کو بھی شامل کر دیا گیا ہے۔ قدیمی مطبوعہ نسخہ کو " ترجمۂ (قدیم)" سے واضح کیا گیا ہے۔ اور جدید مطبوعہ نسخہ کو " ترجمۂ (جدید) " سے ظاہر کیا گیا ہے۔

اس کے علاوہ مولانا محمد سعید احمد صاحب امام و خطیب مسجد حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ کا ترجمہ لاہور و دہلی سے چھپ کر ہند و پاک میں اب کثرت سے فروخت ہو رہا ہے ، تو قارئین کی سہولت کے خاطر اس کے صفحات کا بھی اظہار کر دیا گیا ہے تاکہ ہر خاص و عام کو اس مبارک سعی سے فائدہ پہنچے۔ اب کسی کے پاس ترجمہ شدہ نسخہ مولوی قاضی عالم الدّین صاحب کا قدیم مطبوعہ ہو یا جدید مطبوعہ ہو یا مولوی محمد سعید احمد صاحب کا ترجمہ ہو یا اصلی نسخہ فارسی مطبوعہ استانبول تُرکیہ کا ہو، ہر ایک اس کتاب نُما فہرست سے استفادہ کر سکتا ہے۔

تنبیہ دوم : فاضل مصنّف نے جو مبیّضہ حضرت جدّ امجد قدّس سرّہٗ کو دیا تھا اس میں " اشخاص و اشیاء " کی فہرست نہیں تھی بلکہ کچھ مکاتیب پر کام کر چکے تھے اور بقیہ کافی حصّہ میں کام باقی تھا، جو اُن کی حیات میں پورا نہیں ہو سکا تھا، تو اُسی نہج پر گذشتہ ایک سال میں یہ کام بھی تیّار کیا گیا۔

اس جملہ اضافہ شدہ کام میں تین افراد نے پُرخلوص محنت کی ہے، ان میں سے دو افراد اُن کے فرزندان ہیں اور ایک اُن کے قدیمی دوست ہیں۔ مگر اللہ کے فضل سے طریقت میں سب ہم مشرب ہیں۔

اُن تین بندگانِ خدا کا تعارف اس طرح پر ہے :

Marfat.com

(۱) ماسٹر خالد نعیم صاحب فرزند دوم مولانا محمد نعیم اللہ خاں صاحب خیآلی مرحوم
بی۔ ایس۔ سی؛ بی۔ ایڈ؛ ایم۔ اے (اُردو۔ تاریخ)
ٹیچر۔ آزاد انٹر کالج، ضلع بہرائچ، یو۔ پی

(۲) ماسٹر زاہد نعیم صاحب فرزند سوم مولانا محمد نعیم اللہ خاں صاحب خیآلی مرحوم
ایم۔ اے؛ پی۔ ایچ۔ ڈی (اُردو)
ٹیچر۔ جنتا انٹر کالج، نانپارہ، ضلع بہرائچ، یو۔ پی

(۳) ماسٹر شبّیر احمد صاحب فرزند جناب عبدالہاشم صاحب
موضع ہرچندہ۔ قصبہ جرول۔ ضلع بہرائچ۔ یو۔ پی
بی۔ ایس۔ سی۔ بی۔ ایڈ؛ ایم۔ اے (اُردو)
سابق لکچرر اُردو۔ آزاد انٹر کالج۔ ضلع بہرائچ۔ یو۔ پی

مصنّف علیہ الرحمۃ نے یہ مہتمم بالشان کام ۲۵ر اکتوبر ۱۹۸۳ء کو شروع کیا۔ اس کے لحاظ سے "معارفِ مکتوباتِ امام ربّانیؒ" نام تجویز کیا۔ اور نومبر ۱۹۸۴ء میں
۱۹۸۳ء
یہ کام انتہا کو پہنچا تو "تمّت بالخیر بناوِ مُبَرْ" سے اس کی تکمیل کی خبر دی۔
۱۹۸۴ء
جَزاہُ اللہ تعالیٰ خیر الجزاء۔

احوالِ مصنّف ــــ : مناسب معلوم ہوتا ہے کہ فاضل مصنّف محترم جناب مولانا محمد نعیم اللہ خاں صاحب خیآلی رحمۃ اللہ کے کچھ حالات انھیں کی تحریر کی روشنی میں قلم بند کر دیئے جائیں۔ نیز حضرت شاہ ابوالحسن زید فاروقی قدّس سرّہٗ سے ملاقات و تعلّق کا بھی ذکر کر دیا جائے۔

آپ کی ولادت ۱۵ر اپریل ۱۹۲۰ء میں ضلع بہرائچ کے خاص شہر بہرائچ میں ہوئی۔ دینی ماحول میں آپ کے ایّامِ طفولیت گزرے۔ والد بزرگوار حضرت شاہ فضل الرحمٰن گنج مُرادآبادی قدّس سرّہٗ سے بیعت تھے۔ چنانچہ بزرگانِ دین و عُلماء اعلام کی محبّت و عقیدت ابتدائے مکتب سے ہی حاصل رہی۔ آپ بعُمر

Marfat.com

سولہ ۱۶ سال ۱۹۳۶ء میں شوقیہ طور پر ایک بزرگ حضرت سیّد مرحوم شاہ پشاوری قدّس سرّہٗ سے سلسلۂ قادریہ مجدّدیہ میں بیعت ہوئے۔ کُتب درسیہ میں خلاصہ کیدانی اور قدوری کا درس بھی ان سے لیا۔ مُشفق والد اور بزرگوں کی موجودگی میں ایّام پُرسکون گزر رہے تھے کہ ۱۹۳۸ء سے آپ پر دورِ ابتلا شروع ہوا۔ چنانچہ آپ کے شیخ پشاور میں اسی سال رحلت کر گئے۔ اگلے سال ۱۹۳۹ء میں آپ کے ابتدا عربی و فارسی ادب و طِبِّ یونانی کے اُستاد حکیم صاحب انتقال فرما گئے۔ ان کا مُشفقانہ رویّہ آپ پر ایک خاص اثر رکھے ہوئے تھا جس سے آپ محروم ہوئے۔ پھر اگست ۱۹۴۰ء میں آپ کے والد محترم بھی دارِ فانی سے راہیٔ مُلکِ بقا ہوئے۔ اس طرح ابتدائے جوانی میں متواتر تین سالوں میں روحانی، علمی و جسمانی سرپرستوں کے سایۂ شفقت سے یکدم محروم ہوئے۔ جس کا سیدھا اثر یہ ہوا کہ ایک پُراستقامت شخصیت کی تشکیل میں کمی واقع ہوئی۔ اسکول کی تعلیم بھی دردِ مفاصل کی شدّت کے سبب ۱۹۳۴ء میں پہلے ہی چھوٹ چکی تھی۔ چنانچہ بنا ظاہری لیاقت و باطنی قوّت کے زندگی بھاری معلوم ہونے لگی۔ فکرِ معاش لاحق ہوئی۔ مگر اس کے باوجود اللہ تعالیٰ کا فضل شاملِ حال رہا کہ تعلیمی دلچسپی برقرار رہی اور علمی جُستجو کا جذبہ ماند نہ پڑا۔ گھریلو ٹیوشن کے ذریعے محنت کرتے ہوئے پرائیویٹ بورڈ اور یونیورسٹی کے ذریعے امتحانات برائے اُردو، فارسی، عربی و انگریزی زبانوں کے لیے دیتے رہے اور کامیابی حاصل کرتے ہوئے بالآخر ۱۹۵۸ء میں مقامی کالج میں مُدرِّس ہوئے۔

اس کے علاوہ طبِّ یونانی اور ہومیوپیتھی میں بے حد دلچسپی رکھتے ہوئے اس کے مطالعہ میں بھی مشغول رہے۔ اور اُس فن کے ماہر افراد سے استفادہ کرتے رہے اور اپنے علاقہ میں ہومیوپیتھی کے ایک اچھے طبیب مشہور ہوئے۔ شعر و سخن میں بھی خیآلی صاحب اچھا ملکہ رکھتے تھے۔ اُردو، فارسی و عربی میں آپ نے کافی اشعار کہے۔ غیر مُلکی زبانوں میں سے جرمن، فرنچ، روسی اور چائنیز سے بھی اچھا شعور رکھتے تھے۔ اس طرح محنت و جُستجو کے لحاظ سے ایک مثالی شخص تھے۔ چنانچہ اس مقولہ کے مصداق ہوئے:

مَنْ جَدَّ وَجَدَ وَمَنْ سَارَ عَلَى الدَّرْبِ وَصَلَ .

(جس نے کوشش کی اس نے پایا اور جو راستہ پر چلا وہ منزل کو پہنچا۔)

Marfat.com

جب معاش کی طرف سے سکون میسّر ہوا تو طبیعت میں نشوونما پانے والے اثرات جو دبے ہوئے تھے اُبھر کر سامنے آنے لگے۔ بقول مولانا خیآلی صاحب کے :

"سرپرستوں سے اُٹھتی عمر میں محرومی نے فکر و عمل میں آزادی بلکہ فضولی پیدا کر دی۔ مختلف علمی نظریات اور عملی تحریکات سے متأثّر ہوتا رہا اور ہر چمکتے سراب کو اپنی پیاس کے لیے پانی سمجھا کیا لیکن جلد ہی ناآسودگی کے احساس کے تحت کنارہ کشی بھی اختیار کرتا گیا۔"

بہرحال یہ سب انتشار درحقیقت زادِ آخرت کی پختگی و دولتِ استقامت کی طلبی میں تھا۔ اللہ تبارک و تعالیٰ کے فرمانِ عالی کا ظہور ہوا جو سُورۂ یونس کی آیت ۱۰۷ میں درج ہے :

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ۭ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ

(ترجمہ : اور اگر چاہے (اللہ) تجھ پر کچھ بھلائی تو کوئی پھیرنے والا نہیں اس کے فضل کو۔ پہنچاوے وہ جس پر چاہے اپنے بندوں میں۔)

چنانچہ اوائل ۱۹۷۴ء میں آپ کا اپنے کالج کے ساتھی ماسٹر شبّیر احمد صاحب کے ہمراہ غیر متوقّع طور پر دہلی آنا ہوا۔ اگرچہ اصل کام بریلی شہر میں تھا۔ ان کی معیّت میں خانقاہ مظہری المعروف بہ درگاہ حضرت شاہ ابوالخیر رحمۃ اللہ علیہما میں قیام کا اتّفاق ہوا۔ ماسٹر شبیر احمد صاحب خانقاہ مظہری کے قدیمی حاضر باش ہیں۔ اس طرح حضرت جدّامجد شاہ ابوالحسن زید فاروقی مجدّدی قدّس سرّہٗ سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔ تو بقول خیآلی صاحب مرحوم :

"حضرت مُرشدی سے ملاقات ہونا تھی کہ مدّتوں سے سُست پڑی ہوئی رگِ روحانیت پھڑک اٹھی یا یوں کہیئے کہ نسبتِ طریقتِ مجدّدی میں بیداری و آگاہی کی کیفیت پیدا ہوئی۔ کافی غور کرنے کے بعد حضرت سے بیعت ہونے کا فیصلہ دل نے کر لیا مگر زبان سے ادا نہ کر سکا۔ رخصت کے وقت صرف یہ کہہ سکا کہ حضرت میں کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں۔ تو آپ نے فرمایا :

Marfat.com

تڑپ دل میں ہو اور رہے جُستجو اِلَیْہِ الْوَسِیْلَہ پڑھو وَابْتَغُوْا

پھر سر پر دستِ شفقّت پھیرتے ہوئے فرمایا کہ اچھا پھر سہی، اللہ تمھیں خوش رکھے۔"

چنانچہ دوسرے سال ربیع الاوّل شریف کے موقع پر بیعت کا شرف ملا۔ حضرت صاحب قدّس سرّہٗ کی صحبتِ کیمیا کا اثر ہوا۔ مکتوباتِ شریفہ پر کام کرنے کی دیرینہ خواہش جو کم ہمّتی کے حجاب میں دبی ہوئی تھی پھر اُبھر کر سامنے آئی۔ اس مرتبہ ان حجابات سے نکل کر پُختہ ہمّت و جمعیتِ خاطر سے لاحق ہوئی۔ ؎

مَاضَاعَ مَنْ کَانَ لَہٗ صَاحِبٌ یَقْدِرُ اَنْ یُّصْلِحَ مِنْ شَانِہٖ

(وہ شخص برباد نہیں ہوتا جس کا کوئی مخلص دوست ہو جو اُسکے مرتبہ کے مطابق مشورہ دے۔)

چنانچہ آپ کی رہنمائی میں یہ کام بخیر و خوبی انجام پذیر ہوا۔ درحقیقت اس سے پہلے حضرت صاحب قدّس سرّہٗ کی تصنیف "مناہج السَّیَر" (فارسی) کے ترجمہ کا کام کافی ہمّت کا سبب بنا۔ کیونکہ یہ کتاب سلوک نقشبندیہ مجدّدیہ کے تفصیلی بیان پر مشتمل ہے، جس کے اقتباسات کا اصل مخزن مکتوباتِ شریفہ ہی ہیں۔ اس طرح مکتوبات کے کام سے فارغ ہو کر اس کو حضرت شاہ ابوالخیر اکاڈمی کے ذریعے شائع کرانے کے لیے حضرت صاحب کو سپرد کیا۔ مگر بحسب قول "کُلُّ اَمْرٍ مَّرْھُوْنٌ بِوَقْتٍ." طباعت میں تاخیر ہوئی۔ تاخیر بھی وہ جو اِنشاء اللہ خیر کا سبب ہوگی۔ اب مزید اضافہ و تکملہ کے ساتھ یہ محنت نورٌ علیٰ نورٍ ہوئی۔

واقعۂ خاص : مکتوبات شریفہ کے کام کے درمیان کسی جگہ پر جناب خیالی صاحب سخت اُلجھن کا شکار ہوئے، جس سے طبیعت کافی بوجھل ہوئی اور اسی حالت میں آنکھ لگ گئی تو عالمِ رؤیا میں حضرت امامِ ربّانی مجدّد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی زیارت کا شرف حاصل ہوا۔ اور آپ نے کچھ رہنمائی فرمائی جس سے بیدار ہونے پر وہ پریشانی زائل ہوئی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ وَالشُّکْرُ لَہٗ.

اجازت در سلسلۂ نقشبندیہ مُجدّدیہ : مولانا خیالی صاحب رحمۃ اللہ کی بیعت کافی جستجو کے بعد ہوئی تھی۔ بلند ذوق کے آثار نمایاں تھے۔ طبیعت میں صلاحیت موجود تھی۔

Marfat.com

چنانچہ شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کا شعر آپ کے صادقِ حال ہوا۔ ؎

چوں بُوَد اصلِ جَوہرے قابل　　تربیت را در او اثر باشد

(جب کسی شخص کا اصل جوہر (خمیر) اچھی قابلیت رکھتا ہو تو تربیت کا اس پر اثر ہوتا ہے۔)

حضرت جدّ امجد قدّس سرّہٗ نے آپ کو سلسلۂ نقشبندیہ مجدّدیہ میں داخل کرنے و وظیفہ شریفہ بتانے کی اجازت دی۔ اور الحمد للہ بہرائچ کے حلقۂ مُخلصین کے لیے سیرابی کا سبب بنے۔

مولانا خیالی صاحبؒ کے منجملہ علمی کارنامے بالتفصیل درج ذیل ہیں :

(۱) مدارج الخیر　ترجمہ مناہج السّیَر (فارسی) تصنیف حضرت شاہ ابوالحسن زید فاروقی علیہ الرحمۃ در بیان سلوک نقشبندیہ۔ مطبوعہ ۱۹۸۳ء

(۲) معمولاتِ خیر　معمولاتِ حضرت شاہ ابوالخیر عبداللہ فاروقی مجدّدی قدّس سرّہٗ مع اضافہ　مطبوعہ ۱۹۸۲ء

(۳) بیان خیرالبشر　احوالِ مبارکہ سردارِ دوعالم محبوبِ کبریا حضرت احمد مُجتبیٰ مُحمّد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم　مطبوعہ ۱۹۹۱ء

(۴) تبصرہ پر کتاب　"غنا و سماعِ اصفیا" تصنیفِ حضرت شاہ ابوالحسن زید فاروقی علیہ الرحمۃ　مطبوعہ ۱۹۹۱ء

(۵) "معارفِ مکتوباتِ امام ربّانیؒ"　تفصیلی فہرستِ مضامین مکتوباتِ شریفِ حضرت امامِ ربّانی مُجدّد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ　مطبوعہ ۲۰۰۲ء

(۶) تاریخ مسعودی　حضرت سیّد سالار مسعود غازی شہید علیہ الرحمۃ کے حالات　مطبوعہ

(۷) اُردو کی بین الاقوامی حیثیت　مطبوعہ

(۸) اُردو الفاظ۔ ایک بین الاقوامی رابطہ　مطبوعہ

(۹) اُردو ایک ہمہ گیر زبان　مطبوعہ

(۱۰) اُردو ادب کا جمہوری کردار　مطبوعہ

Marfat.com

اِن مطبوعہ کُتب و رسائل کے علاوہ کم و بیش تیس ۳۰ دیگر چھوٹی بڑی تصانیف بشکل مُسَوَّدہ تیّار رکھی ہیں۔ حق تعالیٰ ان کی اولادِ امجاد کو ہمّت دے کہ وہ ان کُتب کو طباعت کے زیور سے آراستہ کرائیں۔

وفات : مولانا خیآلی صاحب کچھ مدّت علیل رہ کر ۳۱ر دسمبر ۱۹۹۱ء کو اس دارِ فانی سے رحلت کر گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ○

اپنی وفات سے پیشتر انھوں نے لوگوں کے سامنے اپنی تاریخِ وفات کا اظہار کر دیا تھا۔ چنانچہ اسی تاریخ میں آپ نے انتقال فرمایا۔

اپنے پیچھے آپ نے چار صاحبزادے اور چار صاحبزادیاں چھوڑیں۔ آپ کی اہلیہ محترمہ حمیدہ بیگم آپ کے چھ سال بعد دارِ بقا کو سفر کر گئیں۔ حق تعالیٰ زوجین پر انعام و احسان فرمائے۔

وَاٰخِرُ دَعْوَانَآ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ○ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖٓ اَجْمَعِیْنَ○

۲۳ر صفر المظفّر ۱۴۲۳ھ
۷ر مئی ۲۰۰۲ء

ابُوالنّصر انس فارُوقی مُجدّدی عفی عنہ
درگاہ حضرت شاہ ابوالخیرؒ،
شاہ ابوالخیر مارگ، بازارِ چتلی قبر، دہلی ۱۱۰۰۰۶

Marfat.com

نُکاتِ وضاحت

اس کتاب کے مطالعہ کے وقت مندرجہ ذیل نُکات کا دھیان رکھنا ضروری ہے :

— "فہرستِ عنواناتِ ردیف" کے مختلف کالموں میں جو صفحہ نمبر درج ہیں وہ "عنوانات (مضامین و مسائل)" کے صفحات کو بتاتے ہیں۔

— "عنوانات (مضامین و مسائل)" کے صفحات پر نو (۹) کالم ہیں جن کی تفصیل اس طرح ہے:

کالم نمبر	ہر کالم کی سُرخی اور اس کی وضاحت	
۱	عدد عنوان	← ردیف وار تمام عنوان کے عدد درج ہیں۔
۲	عنوانات (مضامین و مسائل)	← اس میں مصنّف نے جو سُرخیاں بنائی ہیں ان کو تحریر کیا ہے۔
۳	دفتر نمبر	← مکتوباتِ شریف کے کس دفتر میں فلاں سُرخی ملے گی اسکا نمبر اسمیں درج ہے۔
۴	مکتوب نمبر	← مکتوباتِ شریف کے تین دفتر ہیں جن میں ہر ایک مکتوب کی ابتداء میں نمبر درج ہیں، اس نمبر کی وضاحت اس کالم میں کی گئی ہے۔
۵	صفحہ اصل	← اس میں فارسی نسخہ کا صفحہ نمبر درج ہے۔ فارسی نسخہ مطبوعہ "ایشیق استانبول" ترکیہ ۱۹۷۷ء
۶	صفحہ ترجمہ ۱ (قدیم)	← اس کالم میں قاضی عالم الدین صاحب کے ترجمہ کا صفحہ نمبر ہے جو پہلے چھپا تھا مطبوعہ: تعلیمی پرنٹنگ پریس، لاہور ۱۹۵۷ء
۷	صفحہ ترجمہ ۱ (جدید)	← اس میں قاضی عالم الدّین صاحب کے ترجمہ کا صفحہ نمبر درج ہے جو بعد میں پھر سے چھپا تھا۔ مطبوعہ: ادارۂ اسلامیات، لاہور طبع جدید ۱۹۸۸ء
۸	صفحہ ترجمہ ۲	← اس میں مولانا محمد سعید احمد صاحب کے ترجمہ کا صفحہ نمبر ہے۔ مطبوعہ: اعتقاد پبلشنگ ہاؤس نئی دہلی طبع اوّل ۱۹۹۶ء
۹	کیفیّت	← کچھ مزید وضاحت جو مُصنّف کی طرف سے ہے۔

Marfat.com

— "اشخاص واشیاء" سے متعلّق صفحات کی تفصیل بھی "مضامین ومسائل" والے صفحات کی طرح ہے۔ کہ فُلاں شخص کا نام یا فُلاں شئی کا نام مکتوبات شریف کے کون سے دفتر اور اس کے کون سے مکتوب اور کس نسخہ کے کون سے صفحہ پر ہے۔ سب ان نُو عدد کالموں سے پتہ چل جائے گا۔

— مولانا محمد سعید احمد صاحب کے ترجمہ کی طباعت میں کچھ نقص نظر آیا، جس کا بیان ضروری ہے:

پہلا نقص — دفتر ۲، مکتوب ۹۶ نسخہ اُردو ترجمہ مولانا محمد سعید احمد کے صفحہ نمبر ۱۲۲۳ اور صفحہ ۱۲۲۴ کے مضمون میں تسلسل نہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ فارسی نسخہ کے اسی دفتر اور مکتوب نمبر سے متعلّق مضمونِ صفحہ ۲۴۳ مکمّل اور مضمونِ صفحہ ۲۴۴ کی ابتداء کا ترجمہ نہیں چھپ سکا۔

دوسرا نقص — مذکورہ بالا دفتر ۲ اور مکتوب ۹۶ میں ہی مولانا محمد سعید احمد صاحب کے ترجمہ کا صفحہ ۱۲۲۸ نہیں ہے یعنی صفحہ ۱۲۲۷ کے بعد صفحہ ۱۲۲۹ ہے۔ جبکہ صفحہ ۱۲۲۷ سے صفحہ ۱۲۲۹ کے مضمون کا تسلسل قائم ہے۔ کوئی عبارت چُھوٹی نہیں ہے۔

تیسرا نقص — دفتر ۲، مکتوب ۹۸ نسخہ اُردو مترجم مولانا محمد سعید احمد میں صفحہ ۱۲۳۴ مسلسل دو صفحات پر درج ہے۔ اور فارسی نسخہ کے اعتبار سے مضمون کا تسلسل برقرار ہے، کوئی عبارت بیچ میں سے غائب نہیں ہے۔ اس طرح عدد شمار کے لیے ۱۲۳۳ ، ۱۲۳۴/۱ ، ۱۲۳۴/۲ ، ۱۲۳۵ نشان لگایا جاسکتا ہے۔

چوتھا نقص — دفتر ۳، مکتوب ۱۷ نسخہ فارسی کے صفحہ ۳۰۶ کی آخری ۹ سطور اور صفحہ ۳۰۷ کی ابتدائی ۵ سطور کا ترجمہ مولانا محمد سعید احمد کے نسخہ میں چھپنے سے رہ گیا ہے۔ اس حصّہ کو صفحہ ۱۳۰۲ کے بعد صفحہ ۱۳۰۳ پر ہونا چاہیئے تھا۔

نتیجہ — مذکورہ بالا خامیوں کے سبب فہرست میں کچھ عنوانات کے سامنے کالم "صفحہ ترجمہ ۲" میں صفحات نہیں لکھے جاسکے لہٰذا وہاں پر ڈیش (—) کا نِشان لگا دیا گیا ہے۔

Marfat.com

فہرست عنوانات ردیف

عدد عنوان	صفحہ
الف	
۱۔ آداب	۲۶
۲۔ آدمی	۲۶
۳۔ آفاق	۲۷
۴۔ آگاہی	۲۷
۵۔ آلہہ	۲۷
۶۔ آنسرور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۲۷
۷۔ ابتلا	۲۷
۸۔ ابرار	۲۷
۸/۱۔ ابراہیم	۲۷
۹۔ اِبقا	۲۷
۱۰۔ ابلیس	۲۷
۱۱۔ ابن العربی	۲۷
۱۲۔ ابو (برائے کنیت)	۲۸
۱۳۔ اتّباع	۲۸
۱۴۔ اتّحاد	۲۸
۱۵۔ اتّمیت	۲۸
۱۶۔ اِثبات	۲۸
۱۷۔ اِثنینیت	۲۸
۱۸۔ اجازت	۲۹
۱۹۔ اِجتناب	۲۹
۲۰۔ اِجتہاد	۲۹
۲۱۔ اِجتماع	۲۹
۲۲۔ اِجماع	۲۹
۲۳۔ اِجمال	۲۹
۲۴۔ اَحوال	۳۰
۲۵۔ اَحکام	۳۱
۲۶۔ اِحاطہ	۳۲
۲۷۔ اِحیاءِ سنّت	۳۲
۲۸۔ احتیاج	۳۲
۲۹۔ اِحداث	۳۲
۳۰۔ احرار	۳۲
۳۱۔ احادیث	۳۳
۳۲۔ اخلاص	۳۳
۳۳۔ اختلاف	۳۳
۳۴۔ ادا	۳۳
۳۵۔ اذان	۳۴
۳۶۔ ارباب	۳۴
۳۷۔ اِرتباط	۳۴
۳۸۔ ارواح	۳۴
۳۹۔ اِرہاصات	۳۴
۴۰۔ اِرتفاع	۳۴
۴۱۔ ارشاد	۳۴
۴۲۔ ارکان	۳۴
۴۳۔ اِرجاع	۳۵
۴۴۔ اِزالہ	۳۵
۴۵۔ اِستفسار	۳۵
۴۶۔ استطاعت	۳۵
۴۷۔ اسم	۳۵
۴۸۔ اسرار	۳۶
۴۹۔ اِستدلال	۳۶
۵۰۔ اسلام	۳۶
۵۱۔ استغراق	۳۷
۵۲۔ استوا	۳۷
۵۳۔ استغنا	۳۷
۵۴۔ استقامت	۳۷
۵۵۔ استخارہ	۳۷
۵۶۔ اسباب	۳۷
۵۷۔ استفاضۂ	۳۷
۵۸۔ استحالہ	۳۷
۵۹۔ استماع	۳۷
۶۰۔ استدراج	۳۸
۶۱۔ استحقاق	۳۸
۶۲۔ استمداد	۳۸
۶۳۔ استدراک	۳۸
۶۴۔ اسلوک	۳۸
۶۵۔ اشکالات	۳۸
۶۶۔ اشارہ	۳۸
۶۷۔ اشیا	۳۸
۶۸۔ اصالت	۳۸
۶۹۔ اصحاب	۳۹
۷۰۔ اصحابِ کہف	۴۰
۷۱۔ اصحابِ شمال	۴۱
۷۲۔ اصحابِ یمین	۴۱
۷۳۔ اصلاح	۴۱
۷۴۔ اضمحلال	۴۱
۷۵۔ اطاعت	۴۱
۷۶۔ اطفال	۴۱
۷۷۔ اطمینان	۴۱
۷۸۔ اِطلاق	۴۱
۷۹۔ اظہار	۴۱
۸۰۔ اعتبار	۴۱
۸۱۔ اعتقاد	۴۱
۸۲۔ اعتماد	۴۲
۸۳۔ اعیان	۴۲
۸۴۔ اعدام	۴۲
۸۵۔ اعتدال	۴۲
۸۶۔ اعمال	۴۲
۸۷۔ اعتراض	۴۲
۸۸۔ اِفشا	۴۲
۸۹۔ افضلیت	۴۲
۹۰۔ افلاطون	۴۳
۹۱۔ افراد	۴۳
۹۲۔ افعال	۴۳
۹۳۔ افادہ	۴۳
۹۴۔ اقربیت	۴۳
۹۵۔ اقطاب	۴۳
۹۶۔ اِقامت	۴۴
۹۷۔ اَقدام	۴۴
۹۸۔ اکابر	۴۴
۹۹۔ اِکمال	۴۴

Marfat.com

عدد	عنوان	صفحہ
۱۰۰۔	الہام	۴۴
۱۰۱۔	اللہ تعالیٰ	۴۴
۱۰۲۔	الفاظ	۴۵
۱۰۳۔	اِلتذاذ	۴۵
۱۰۴۔	التزام	۴۵
۱۰۵۔	اِلحاد	۴۵
۱۰۶۔	امیر	۴۵
۱۰۷۔	امام	۴۵
۱۰۸۔	امراض	۴۵
۱۰۹۔	امور	۴۶
۱۱۰۔	امّت	۴۶
۱۱۱۔	امانت	۴۶
۱۱۲۔	امن	۴۶
۱۱۳۔	اِمکان	۴۶
۱۱۴۔	امتیاز	۴۶
۱۱۵۔	اَناالحق	۴۶
۱۱۶۔	انسان	۴۶
۱۱۷۔	انکار	۴۷
۱۱۸۔	اِندراج	۴۸
۱۱۹۔	انبیا	۴۸
۱۲۰۔	انتقال	۴۹
۱۲۱۔	انا	۴۹
۱۲۲۔	انتہا	۴۹
۱۲۳۔	انابت	۴۹
۱۲۴۔	اِنصباغ	۴۹
۱۲۵۔	اِنعام	۴۹
۱۲۶۔	انکشاف	۵۰
۱۲۷۔	انفس	۵۰
۱۲۸۔	اولیا	۵۰
۲۹۔	اُویسی	۵۰
۱۳۰۔	اوتاد	۵۰
۱۳۱۔	اوراد	۵۰
۱۳۲۔	اوائل	۵۰
۱۳۳۔	اہل	۵۰
۱۳۴۔	ایصال	۵۱
۱۳۵۔	ائمّہ	۵۲
۱۳۶۔	اِیقان	۵۲
۱۳۷۔	ایجاد	۵۲
۱۳۸۔	ایلام	۵۲
۳۹۔	ایمان	۵۲
۱۴۰۔	ایذاء	۵۳

ب - پ

عدد	عنوان	صفحہ
۱۔	باطن	۵۳
۲۔	بادشاہت	۵۳
۳۔	بایزید	۵۴
۴۔	باقی باللہ	۵۴
۵۔	بت پرست	۵۴
۶۔	بدعت	۵۴
۷۔	بدیہات	۵۶
۸۔	برزخ	۵۶
۹۔	برکات	۵۶
۱۰۔	بروز	۵۶
۱۱۔	بزرگ	۵۶
۱۲۔	بسط	۵۶
۱۳۔	بشریت	۵۶
۱۴۔	بصرالقلب	۵۶
۱۵۔	بعثت	۵۶
۱۶۔	بقاء	۵۶
۱۷۔	بُلا	۵۷
۱۸۔	بلند ہمتی	۵۷
۱۹۔	بِناء	۵۷
۲۰۔	بہتّر	۵۷
۲۱	بہشت	۵۷
۲۲۔	بہتان	۵۷
۲۳۔	بے مناسبتی	۵۷
۲۴۔	بے چون	۵۷
۲۵۔	بے توفیقی	۵۷
۲۶۔	بیعت	۵۷
۲۷۔	بیت اللہ	۵۷
۲۸۔	بے انصافی	۵۸
۲۹۔	بُعد	۵۸
۳۰۔	پارسا	۵۸
۳۱۔	پیر	۵۸
۳۲۔	پیغمبر	۵۹
۳۳۔	پیراہن	۶۰
۳۴۔	پیش گوئی	۶۰
۳۵۔	پیوستن	۶۰

ت

عدد	عنوان	صفحہ
۱۔	تاریخ	۶۰
۲۔	تابعان	۶۰
۳۔	تأسف	۶۰
۴۔	تاویل	۶۱
۵۔	تاثیر	۶۱
۶۔	تبلیغ	۶۱
۷۔	تبرّی	۶۱
۸۔	تبدّل	۶۲
۹۔	تجلّی	۶۲
۱۰۔	تجدید	۶۴
۱۱۔	تحقیق	۶۴
۱۲۔	تحریص	۶۴
۱۳۔	تحصیل	۶۵
۱۴۔	تحمل	۶۵
۱۵۔	تخلّقوا	۶۵
۱۶۔	تخیل	۶۵
۱۷۔	تخصیص	۶۵
۱۸۔	تخفیفات	۶۵
۱۹۔	تدریس	۶۵
۲۰۔	تدافع	۶۵
۲۱۔	تدیّن	۶۶
۲۲۔	تذکرہ	۶۶
۲۳۔	ترغیب	۶۶
۲۴۔	ترک	۶۶
۲۵۔	ترقی	۶۷
۲۶۔	ترتیب	۶۷
۲۷۔	ترویج	۶۷
۲۸۔	تُرّہات	۶۷
۲۹۔	تردد	۶۷
۳۰۔	تردید	۶۷
۳۱۔	تربیت	۶۷
۳۲۔	تزکیہ	۶۷
۳۳۔	تسبیح	۶۸
۳۴۔	تشخیص	۶۸
۳۵۔	تشہّد	۶۸
۳۶۔	تشکیکات	۶۸
۳۷۔	تشتت	۶۸
۳۸۔	تشکّل	۶۸

Marfat.com

عدد	عنوان	صفحہ
۳۹۔	تشرّع	۶۸
۳۹/۱۔	تشبیہ	۶۸
۴۰۔	تصرّف	۶۸
۴۱۔	تصدیق	۶۸
۴۲۔	تصوّر	۶۸
۴۳۔	تصحیح	۶۸
۴۳/۱۔	تصوّف	۶۸
۴۴۔	تضرّع	۶۸
۴۵۔	تضلیل	۶۸
۴۶۔	تعیُّن	۶۹
۴۷۔	تعلّق	۷۰
۴۸۔	تعصّب	۷۰
۴۹۔	تعجیل	۷۰
۵۰۔	تعلیم	۷۰
۵۱۔	تعبیر	۷۰
۵۲۔	تعرّضاً	۷۰
۵۳۔	تعامل	۷۰
۵۴۔	تعظیم	۷۰
۵۵۔	تعدّد	۷۰
۵۶۔	تفرقہ	۷۰
۵۷۔	تفاوت	۷۰
۵۸۔	تفاضل	۷۰
۵۹۔	تفسیر	۷۱
۶۰۔	تفکّر	۷۱
۶۱۔	تفصیل	۷۱
۶۲۔	تفسیق	۷۱
۶۳۔	تقدیم	۷۱
۶۴۔	تقیّد	۷۱
۶۵۔	تقلید	۷۱
۶۶۔	تقلّب	۷۱
۶۷۔	تکلّف	۷۱
۶۸۔	تکمیل	۷۲
۶۹۔	تکلّم	۷۲
۷۰۔	تکفیر	۷۲
۷۱۔	تکوین	۷۲
۷۲۔	تکفین	۷۲
۷۳۔	تلوین	۷۲
۷۴۔	تلقین	۷۲
۷۵۔	تلاوت	۷۲
۷۶۔	تلذّذات	۷۲
۷۷۔	تمکین	۷۲
۷۸۔	تمامیت	۷۲
۷۹۔	تمایز	۷۳
۸۰۔	تمر	۷۳
۸۱۔	تمثیل	۷۳
۸۲۔	تنزّلات	۷۳
۸۳۔	تناسخ	۷۳
۸۴۔	توسّط	۷۳
۸۵۔	توحید	۷۳
۸۶۔	تواضع	۷۳
۸۷۔	توبہ	۷۴
۸۸۔	توجّہ	۷۵
۸۹۔	توجیہ	۷۵
۹۰۔	توکّل	۷۶
۹۱۔	توفیق	۷۶
۹۲۔	توارد	۷۶
۹۳۔	توفی	۷۶

ث

عدد	عنوان	صفحہ
۱۔	ثبات	۷۶
۲۔	ثبوت	۷۶

ج-چ

عدد	عنوان	صفحہ
۱۔	جامۂ استعمالی	۷۷
۲۔	جامع	۷۷
۳۔	جاہل	۷۷
۴۔	جذبہ	۷۷
۵۔	جزئ	۷۷
۶۔	جزیہ	۷۷
۷۔	جعفر صادق رضی اللہ عنہ	۷۷
۸۔	جمعیّت	۷۷
۹۔	جمال	۷۷
۱۰۔	جنید بغدادیؒ	۷۸
۱۱۔	جنّت	۷۸
۱۲۔	جن	۷۸
۱۳۔	جواہر خمسہ	۷۸
۱۴۔	جہاد	۷۸
۱۵۔	جامیؒ	۷۹
۱۶۔	چہار قل	۷۹

ح

عدد	عنوان	صفحہ
۱۔	حال	۷۹
۲۔	حبس	۷۹
۲/۱۔	حبّ وطن	۷۹
۳۔	حجاب	۷۹
۴۔	حج	۷۹
۵۔	حجّت	۷۹
۶۔	حدیث	۸۰
۷۔	حدوث	۸۰
۸۔	حرام	۸۰
۹۔	حرج	۸۰
۱۰۔	حرمان	۸۰
۱۱۔	حروف	۸۰
۱۲۔	حسنات	۸۰
۱۳۔	حُسن	۸۰
۱۴۔	حصول	۸۱
۱۵۔	حضور	۸۱
۱۶۔	حقیقت	۸۲
۱۷۔	حق الیقین	۸۷
۱۸۔	حق اللہ	۸۷
۱۹۔	حکایت	۸۷
۲۰۔	حکمت	۸۷
۲۱۔	حل	۸۷
۲۲۔	حلقہ	۸۸
۲۳۔	حوادث	۸۸
۲۴۔	حواس	۸۸
۲۵۔	حیرت	۸۸
۲۶۔	حیات	۸۸
۲۷۔	حِفظ	۸۸

خ

عدد	عنوان	صفحہ
۱۔	خارجی	۸۸
۲۔	ختنَین	۸۹
۳۔	خانخانان	۸۹
۴۔	خاتم الانبیا صلی اللہ علیہ وسلم	۸۹
۵۔	خدا	۸۹
۶۔	خدمت	۸۹
۷۔	خرقۂ	۸۹
۸۔	خرق حجب	۸۹
۹۔	خصائق	۸۹
۱۰۔	خضر علیہ السلام	۸۹

Marfat.com

عدد	عنوان	صفحہ
۱۱۔	خطرات	۹۰
۱۲۔	خطائے کشفی	۹۰
۱۳۔	خلق	۹۰
۱۴۔	خلفاء	۹۰
۱۵۔	خلوت	۹۰
۱۶۔	خلیل اللہ	۹۰
۱۷۔	خلَط	۹۰
۱۸۔	خلاصی	۹۰
۱۹۔	خود	۹۱
۲۰۔	خواہشات	۹۱
۲۱۔	خلاصۂ مواعظ	۹۱
۲۲۔	خواجۂ احرار	۹۱
۲۳۔	خواص	۹۱
۲۴۔	خواری	۹۱
۲۵۔	خواب	۹۱
۲۶۔	خوارق	۹۱
۲۷۔	خیال	۹۲
۲۸۔	خیرُ اُمم	۹۲
	د	
۱۔	دائرہ	۹۳
۲۔	درویشان	۹۳
۳۔	درجات	۹۳
۴۔	درس	۹۳
۵۔	درود شریف	۹۳
۶۔	دشمنان	۹۳
۷۔	دعوت	۹۳
۸۔	دعوائے ملحدان	۹۴
۹۔	دفع وساوس	۹۴
۱۰۔	دفتر	۹۴
۱۱۔	دقائق	۹۴
۱۲۔	دلیل	۹۴
۱۳۔	دنُو	۹۴
۱۴۔	دنیاوی	۹۴
۱۵۔	دوام	۹۵
۱۶۔	دولت	۹۶
۱۷۔	دوخطوہ	۹۶
۱۸۔	دین	۹۶
۱۹۔	دید	۹۶
	ذ	
۱۔	ذات	۹۶
۲۔	ذکرنفی	۹۷
۳۔	ذُل	۹۹
۴۔	ذوقیات	۹۹
۵۔	ذوالنون	۹۹
۶۔	ذی النورین	۹۹
۷۔	ذہبی	۹۹
	ر	
۱۔	راہ	۹۹
۲۔	رابطہ	۱۰۰
۳۔	رافت	۱۰۰
۴۔	رام	۱۰۰
۵۔	رافضی	۱۰۰
۶۔	رابعہ بصریہؒ	۱۰۱
۷۔	ربا یعنی	۱۰۱
۸۔	ربّ انبیاء	۱۰۱
۹۔	رجوع	۱۰۱
۱۰۔	رحمت	۱۰۱
۱۱۔	ردّ	۱۰۱
۱۲۔	رزق	۱۰۲
۱۳۔	رسالہ	۱۰۲
۱۴۔	رسول	۱۰۲
۱۵۔	رسوم	۱۰۲
۱۶۔	رشحات	۱۰۲
۱۷۔	رضی اللہ	۱۰۲
۱۷/۱۔	رضائے مولا	۱۰۲
۱۸۔	رعایت	۱۰۲
۱۹۔	رفض	۱۰۲
۲۰۔	رفع	۱۰۲
۲۱۔	رِفق	۱۰۲
۲۲۔	رگ	۱۰۲
۲۳۔	رمضان	۱۰۲
۲۴۔	رمز	۱۰۳
۲۵۔	رنج	۱۰۳
۲۶۔	روح	۱۰۳
۲۷۔	روایت	۱۰۳
۲۸۔	رویت	۱۰۳
۲۹۔	روزہ	۱۰۴
۳۰۔	روزبہان	۱۰۴
۳۱۔	روجی	۱۰۵
۳۲۔	روافض	۱۰۵
۳۳۔	رہائیؒ	۱۰۵
۳۴۔	ریاضیات	۱۰۵
	ز	
۱۔	زاہد	۱۰۵
۲۔	زبونی	۱۰۵
۳۔	زجر	۱۰۶
۴۔	زمین	۱۰۶
۵۔	زمانہ	۱۰۶
۶۔	زن	۱۰۶
۷۔	زنا	۱۰۶
۸۔	زوال	۱۰۶
۹۔	زہاد	۱۰۶
۱۰۔	زیادت	۱۰۶
۱۱۔	زیرقدم	۱۰۶
۱۲۔	زینت	۱۰۶
	س	
۱۔	سایۂ رہبر	۱۰۶
۲۔	سالکان	۱۰۶
۳۔	سامانہ	۱۰۷
۴۔	سبحانی	۱۰۷
۵۔	سبق	۱۰۸
۶۔	ستارہ	۱۰۸
۷۔	سجدہ	۱۰۸
۸۔	سرِ تعجیل	۱۰۸
۹۔	سستی	۱۰۸
۱۰۔	سریان	۱۰۹
۱۱۔	سعادت	۱۰۹
۱۲۔	سررِشتہ	۱۰۹
۱۳۔	سفر	۱۰۹
۱۴۔	شُکر	۱۰۹
۱۵۔	سلطان	۱۰۹
۱۶۔	سلوک	۱۱۰
۱۷۔	سلب	۱۱۱
۱۸۔	سلامتی	۱۱۱
۱۹۔	سلاسل	۱۱۱
۲۰۔	سماع	۱۱۱

Marfat.com

عدد	عنوان	صفحہ
۲۱۔	سنّت	۱۱۲
۲۲۔	سوادِ اعظم	۱۱۳
۲۳۔	سودی قرض	۱۱۳
۲۴۔	سوالات	۱۱۳
۲۵۔	سیاست	۱۱۳
۲۶۔	سَیر	۱۱۳
	ش	
۱۔	شان	۱۱۵
۲۔	شاہق	۱۱۶
۳۔	شافعیؒ	۱۱۶
۴۔	شارح	۱۱۶
۵۔	شایان	۱۱۶
۶۔	شبِ قدر	۱۱۶
۷۔	شبلیؒ	۱۱۶
۸۔	شریعت	۱۱۶
۹۔	شرو نقص	۱۱۹
۱۰۔	شرح	۱۱۹
۱۱۔	شروع	۱۱۹
۱۲۔	شرائط	۱۱۹
۱۳۔	شرک	۱۱۹
۱۴۔	شریف	۱۱۹
۱۵۔	شرف الدین	۱۱۹
۱۶۔	شطحیات	۱۱۹
۱۷۔	شعور	۱۱۹
۱۸۔	شعرخوانی	۱۱۹
۱۹۔	شعائر	۱۲۰
۲۰۔	شغل	۱۲۰
۲۱۔	شفاعت	۱۲۰
۲۲۔	شکایت	۱۲۰
۲۳۔	شُکر	۱۲۰
۲۴۔	شناعت	۱۲۰
۲۵۔	شوق	۱۲۰
۲۶۔	شہود	۱۲۰
۲۷۔	شہادت	۱۲۱
۲۸۔	شہاب الدین	۱۲۱
۲۹۔	شئے	۱۲۱
۳۰۔	شیخ کامل	۱۲۱
۳۱۔	شیخین	۱۲۲
۳۲۔	شیطان	۱۲۳
۳۳۔	شیعہ	۱۲۳
۳۴۔	شیوہ	۱۲۳
۳۵۔	شیخ الاسلام	۱۲۳
۳۶۔	شیونات	۱۲۳
	ص	
۱۔	صاحب	۱۲۳
۲۔	صبر	۱۲۴
۳۔	صباحت	۱۲۴
۴۔	صحو	۱۲۴
۵۔	صحبت	۱۲۴
۶۔	صحابی	۱۲۵
۷۔	صدرِ اوّل	۱۲۵
۸۔	صدّیق	۱۲۵
۹۔	صفائے نفس	۱۲۵
۱۰۔	صفات	۱۲۵
۱۱۔	صلاۃ	۱۲۸
۱۲۔	صوم وصلاۃ	۱۲۸
۱۳۔	صوفی	۱۲۸
۱۴۔	صورت	۱۳۰
	ض	
۱۔	ضروریات	۱۳۱
۲۔	ضمائر	۱۳۱
	ط	
۱۔	طالب	۱۳۱
۲۔	طاعنان	۱۳۲
۳۔	طائفہ	۱۳۲
۴۔	طاعون	۱۳۲
۵۔	طریقت	۱۳۲
۶۔	طعن	۱۳۷
۷۔	طالب	۱۳۷
۸۔	طلوع	۱۳۷
۹۔	طمانیت	۱۳۷
۱۰۔	طُور	۱۳۷
۱۱۔	طیّ	۱۳۸
۱۲۔	طینت	۱۳۸
۱۲/۱۔	طفیل طفیلی	۱۳۸
	ظ	
۱۔	ظاہر	۱۳۸
۲۔	ظالموں	۱۳۸
۳۔	ظلمت	۱۳۸
۴۔	ظِلّ	۱۳۸
۵۔	ظہور	۱۳۹
	ع	
۱۔	عافیت	۱۴۱
۲۔	علماء	۱۴۱
۳۔	عالَم	۱۴۳
۴۔	عابد	۱۴۶
۵۔	عارف	۱۴۶
۶۔	عوام	۱۴۷
۷۔	عبدالقادرؒ	۱۴۷
۸۔	عبدالاحد	۱۴۷
۹۔	عبدالحق	۱۴۷
۱۰۔	عبداللہ	۱۴۸
۱۱۔	عبدالکبیر	۱۴۸
۱۲۔	عبدالرزّاق	۱۴۸
۱۲/۱۔	عبارت	۱۴۸
۱۲/۲۔	عبث	۱۴۸
۱۳۔	عُبّاد	۱۴۸
۱۴۔	عثمان	۱۴۹
۱۵۔	عِجز	۱۴۹
۱۶۔	عُجب	۱۴۹
۱۷۔	عدم	۱۴۹
۱۸۔	عذاب	۱۵۱
۱۹۔	عروجات	۱۵۱
۲۰۔	عُرس	۱۵۱
۲۱۔	عرش	۱۵۱
۲۲۔	عزّت	۱۵۲
۲۳۔	عزلت	۱۵۲
۲۴۔	عزا	۱۵۲
۲۵۔	عزیمت	۱۵۲
۲۶۔	عسکِر	۱۵۲
۲۷۔	عشق ومحبت	۱۵۲
۲۸۔	عفو	۱۵۲
۲۹۔	عقیدہ	۱۵۲
۳۰۔	عقل	۱۵۳
۳۱۔	عقوبت	۱۵۳
۳۲۔	علاء الدولہ	۱۵۳

Marfat.com

عدد	عنوان	صفحہ
۳۳۔	علامت	۱۵۳
۳۴۔	عِلم	۱۵۴
۳۵۔	علمِ غیب	۱۵۷
۳۶۔	علم الیقین	۱۵۸
۳۷۔	علوئے نسبت	۱۵۸
۳۸۔	علائق	۱۵۸
۳۹۔	عِلّت	۱۵۸
۴۰	علاج	۱۵۸
۴۱۔	علی کرّم اللہ وجہہ	۱۵۸
۴۲۔	عمل	۱۵۹
۴۳۔	عُمر	۱۵۹
۴۴۔	عُمر ابن عبدالعزیزؒ	۱۵۹
۴۵۔	عُمر فاروق رضی اللہ عنہ	۱۵۹
۴۶۔	عہد حضرت	۱۵۹
۴۷۔	عینُ القُضاۃ	۱۶۱
۴۸۔	عین الیقین	۱۶۱
۴۹۔	عین	۱۶۱
۵۰۔	عیسٰی علیہ السلام	۱۶۱
	غ	
۱۔	غبطہ	۱۶۱
۲۔	غذا	۱۶۱
۳۔	غربت	۱۶۲
۴۔	غرّہ	۱۶۲
۵۔	غرض	۱۶۲
۶۔	غزالیؒ	۱۶۲
۷۔	غضب	۱۶۲
۸۔	غلطی	۱۶۲
۹۔	غِلظت	۱۶۲
۱۰۔	غِنا	۱۶۲
۱۱۔	غوث	۱۶۲
۱۲۔	غیب	۱۶۲
۱۳۔	غیریت	۱۶۲
	ف	
۱۔	فاروق اعظم رضی اللہ عنہ	۱۶۲
۲۔	فائدے	۱۶۲
۳۔	فاتحہ	۱۶۲
۴۔	فاقد	۱۶۳
۵۔	فتواء	۱۶۳
۶۔	فتح	۱۶۳
۷۔	فرق	۱۶۳
۸۔	فراست	۱۶۶
۹۔	فراق	۱۶۶
۱۰۔	فرضیت	۱۶۶
۱۱۔	فرقہ	۱۶۶
۱۲۔	فردیت	۱۶۶
۱۳۔	فساد	۱۶۷
۱۴۔	فِسق	۱۶۷
۱۵۔	فضیلت	۱۶۷
۱۶۔	فضولیات	۱۶۸
۱۷۔	فقرا	۱۶۸
۱۸۔	فقہ	۱۶۹
۱۹۔	فلاح	۱۷۰
۲۰۔	فلاسفہ	۱۷۰
۲۱۔	فنا و بقا	۱۷۱
۲۲۔	فوق	۱۷۳
۲۳۔	فیض	۱۷۳
	ق	
۱۔	قابلیت	۱۷۳
۲۔	قَابَ قَوْسَیْن	۱۷۴
۳۔	قبولیت	۱۷۴
۴۔	قِبلۂ توجہ	۱۷۴
۵۔	قبح	۱۷۴
۶۔	قبر	۱۷۴
۷۔	قدَم	۱۷۴
۷/۱۔	قِدم	۱۷۵
۸۔	قدرت	۱۷۵
۹۔	قدر	۱۷۵
۱۰۔	قرب	۱۷۵
۱۱۔	قرن	۱۷۶
۱۲۔	قُرآن	۱۷۶
۱۳۔	قرطاس	۱۷۶
۱۴۔	قضاء	۱۷۶
۱۵۔	قطعی	۱۷۶
۱۶۔	قطب	۱۷۶
۱۷۔	قطع	۱۷۷
۱۸۔	قُلّت	۱۷۷
۱۹۔	قلب	۱۷۷
۲۰۔	قوائے جسدی	۱۷۹
۲۱۔	قول	۱۷۹
۲۱/۱۔	قول مشہور	۱۸۰
۲۲۔	قیامت	۱۸۰
۲۳۔	قیاس	۱۸۰
۲۴۔	قیام	۱۸۱
	ک۔گ	
۱۔	کافر	۱۸۱
۲۔	کامل	۱۸۱
۳۔	کائنات	۱۸۱
۴۔	کار دیگر۔ کار	۱۸۱
۵۔	کثرت	۱۸۱
۶۔	کرامات	۱۸۱
۷۔	کشف	۱۸۱
۸۔	کعبہ	۱۸۳
۹۔	کفریہ	۱۸۴
۹/۱۔	کفن	۱۸۵
۱۰۔	کلام	۱۸۵
۱۱۔	کلمہ	۱۸۵
۱۲۔	کلیم	۱۸۷
۱۳۔	کمالات	۱۸۷
۱۴۔	کمون	۱۸۸
۱۵۔	کُنہ	۱۸۸
۱۶۔	کنج	۱۸۸
۱۷۔	کھانا	۱۸۸
۱۸۔	گامہائے بنت	۱۸۸
۱۹۔	گوبندا	۱۸۸
۲۰۔	گرویدن	۱۸۹
۲۱۔	گرفتاری	۱۸۹
۲۲۔	گُلستن	۱۸۹
۲۳۔	گِلہ	۱۸۹
۲۴۔	گناہ	۱۸۹
	ل	
۱۔	لَا	۱۸۹
۲۔	لباس	۱۸۹
۳۔	لحوق	۱۸۹
۴۔	لشکر	۱۸۹
۵۔	لطائف	۱۸۹
۶۔	لطیفہ	۱۹۰

Marfat.com

عدد	عنوان	صفحہ
۷۔	لعنت	۱۹۰
۸۔	لُقمہ	۱۹۰
۹۔	لی مع اللہ	۱۹۰
	م	
۱۔	ماوراء	۱۹۰
۲۔	مالا	۱۹۰
۳۔	ماہیت	۱۹۰
۴	ماسوا	۱۹۱
۵۔	مبالغہ	۱۹۱
۶۔	مبتدی	۱۹۱
۷۔	مبتدع	۱۹۲
۸۔	مباحات	۱۹۲
۹	مبدأ تعیّن	۱۹۲
۱۰۔	متخلّق	۱۹۳
۱۱۔	متابعت	۱۹۴
۱۲۔	متکلّمین	۱۹۴
۱۳۔	متوسطان	۱۹۴
۱۴۔	متشابہات	۱۹۴
۱۵۔	متصوفان	۱۹۴
۱۶۔	مجذوبان	۱۹۴
۱۷۔	مجدّد	۱۹۴
۱۷/۱۔	مجدّدؒ	۱۹۶
۱۷/۲۔	مجدّدِ الف	۲۰۰
۱۸۔	مجتہد	۲۰۰
۱۹۔	مجرّد	۲۰۰
۲۰۔	مجلس	۲۰۱
۲۱۔	مجاز	۲۰۱
۲۲۔	محبوسی	۲۰۱
۲۳۔	محبت	۲۰۱
۲۳/۱۔	محبوبیت	۲۰۲
۲۳/۲۔	محبّیت	۲۰۲
۲۴۔	محدثات	۲۰۲
۲۵۔	محمد صلی اللہ علیہ وسلم	۲۰۲
۲۶۔	محی الدین ابن العربیؒ	۲۰۳
۲۷۔	محاسبہ	۲۰۴
۲۸۔	محاربات	۲۰۴
۲۹۔	محکمات	۲۰۴
۳۰۔	مخالفت	۲۰۴
۳۱۔	مخدوم	۲۰۴
۳۲۔	مخدوم	۲۰۴
۳۳۔	مخلوق	۲۰۵
۳۴	مدّاحی	۲۰۵
۳۵	مدار	۲۰۵
۳۶۔	مدبّر	۲۰۵
۳۷۔	مداہنت	۲۰۵
۳۸۔	مدد	۲۰۵
۳۹۔	مذہب	۲۰۵
۴۰۔	مرجوعین	۲۰۵
۴۱۔	مرض ظاہر	۲۰۵
۴۲۔	مرضی حق	۲۰۵
۴۲/۱۔	مرضیات	۲۰۵
۴۳۔	مراتب	۲۰۵
۴۴۔	مراسلت	۲۰۸
۴۵۔	مرید	۲۰۸
۴۶۔	مراسم	۲۰۹
۴۷۔	مراد	۲۰۹
۴۸۔	مراعات	۲۰۹
۴۹	مراقبات	۲۰۹
۵۰۔	مرآتیت	۲۰۹
۵۱۔	مزلّت	۲۰۹
۵۲۔	مستہلکین	۲۰۹
۵۳۔	مستقیم	۲۰۹
۵۴۔	مسلمان	۲۰۹
۵۵۔	مسبب	۲۱۰
۵۶۔	مسیح علیہ السلام	۲۱۰
۵۷۔	مسائل	۲۱۰
۵۸۔	مستحبات	۲۱۰
۵۹۔	مساہلت	۲۱۰
۶۰	مشرب	۲۱۰
۶۱۔	مشائخ	۲۱۰
۶۲۔	مشاہدہ	۲۱۰
۶۲/۱۔	مشہود	۲۱۰
۶۳۔	مشاجرات	۲۱۰
۶۴۔	مشرکان	۲۱۰
۶۵۔	مشغولی	۲۱۱
۶۶۔	مصداق	۲۱۱
۶۷۔	مصائب	۲۱۱
۶۷/۱۔	مصلّ	۲۱۱
۶۸۔	مطابقت	۲۱۱
۶۹	مطالعہ	۲۱۱
۷۰۔	معقولیہ	۲۱۱
۷۰/۱	معلوم	۲۱۱
۷۱۔	معارف	۲۱۱
۷۲۔	معانی	۲۱۲
۷۳۔	معبودات	۲۱۳
۷۴۔	معتزلہ	۲۱۳
۷۵۔	معاملہ	۲۱۳
۷۶۔	معاویہ رضی اللہ عنہ	۲۱۴
۷۷۔	معالجات	۲۱۴
۷۸۔	معجزہ	۲۱۴
۷۹۔	معیت	۲۱۴
۸۰۔	مقبولیت	۲۱۴
۸۱۔	مقامات	۲۱۴
۸۲۔	مقصود	۲۱۷
۸۳۔	مقطّعات	۲۱۸
۸۴۔	مقولہ	۲۱۸
۸۵۔	مقلّد	۲۱۸
۸۶۔	مقدمات	۲۱۸
۸۷۔	مکتوبات	۲۱۸
۸۸۔	ملحدان	۲۲۰
۸۹۔	ملاقات	۲۲۰
۹۰۔	ملاحظہ	۲۲۰
۹۱۔	ملائکہ	۲۲۰
۹۲۔	ملاحت	۲۲۰
۹۲/۱۔	ملّت	۲۲۰
۹۳۔	ممکن	۲۲۰
۹۴۔	مماثلت	۲۲۰
۹۵۔	منع	۲۲۱
۹۶۔	منہی	۲۲۱
۹۷۔	منتہی	۲۲۱
۹۸۔	منکرین	۲۲۱
۹۹۔	منطق	۲۲۱
۱۰۰۔	منامات	۲۲۲
۱۰۱۔	مناسبت	۲۲۲
۱۰۲۔	منازعات	۲۲۲
۱۰۳۔	منصب	۲۲۲

Marfat.com

عدد	عنوان	صفحہ
۱۰۴۔	موطّن	۲۲۲
۱۰۵۔	موافقت	۲۲۲
۱۰۶۔	موت	۲۲۲
۱۰۷۔	موجِب	۲۲۲
۱۰۸۔	موالات	۲۲۳
۱۰۹۔	مومن	۲۲۳
۱۱۰۔	موجودات	۲۲۳
۱۱۰/۱۔	مواجید	۲۲۳
۱۱۱۔	مہدی علیہ السلام	۲۲۳
۱۱۲۔	مولود	۲۲۳
۱۱۳۔	میّت	۲۲۳
۱۱۴۔	میراث	۲۲۳
	ن	
۱۔	نامناسبان	۲۲۴
۲۔	نام	۲۲۴
۳۔	نبوّت	۲۲۴
۴۔	نجوم	۲۲۴
۵۔	نجات	۲۲۴
۶۔	نجم الدین	۲۲۵
۶/۱۔	نجاست	۲۲۵
۷۔	ندامت	۲۲۵
۸۔	نذر مبلغ	۲۲۵
۹۔	نسبت	۲۲۵
۱۰۔	نسخِ لازم	۲۲۶
۱۱۔	نسیان	۲۲۷
۱۲۔	نشأۃ	۲۲۷
۱۳۔	نصائح	۲۲۷
۱۴۔	نصیب	۲۲۷
۱۵۔	نصِّ قطعی	۲۲۸
۱۶۔	نظر	۲۲۸
۱۷۔	نعمت	۲۲۸
۱۸۔	نفس	۲۲۸
۱۹۔	نفی	۲۲۹
۲۰۔	نفرین	۲۳۰
۲۱۔	نقشبندیہ	۲۳۰
۲۲۔	نقد	۲۳۱
۲۳۔	نقل	۲۳۱
۲۴۔	نگرانی	۲۳۱
۲۵۔	نماز	۲۳۱
۲۶۔	نمونۂ شئے	۲۳۲
۲۷۔	نور	۲۳۲
۲۸۔	نو	۲۳۲
۲۹۔	نوکری	۲۳۲
۳۰۔	نہایت	۲۳۲
۳۱۔	نیّت	۲۳۲
	واؤ	
۱۔	واقعہ	۲۳۲
۲۔	والدَین	۲۳۳
۳۔	واصل	۲۳۳
۴۔	واجب	۲۳۳
۵۔	واردات	۲۳۳
۶۔	وبائے طاعون	۲۳۳
۷۔	وجد	۲۳۳
۸۔	وجودات	۲۳۴
۹۔	وجوب	۲۳۵
۱۰۔	وجوہ	۲۳۵
۱۱۔	وحدت	۲۳۵
۱۲۔	وحشی	۲۳۵
۱۳۔	وحی	۲۳۵
۱۴۔	ورائیت	۲۳۵
۱۵۔	ورود	۲۳۵
۱۶۔	ورع	۲۳۶
۱۷۔	وِرد	۲۳۶
۱۸۔	وسیلہ	۲۳۶
۱۹۔	وصول	۲۳۶
۲۰۔	وضاحت	۲۳۷
۲۱۔	وفیات	۲۳۷
۲۲۔	وقائع	۲۳۷
۲۳۔	وقوف	۲۳۷
۲۴۔	وقت	۲۳۸
۲۵۔	ولایت	۲۳۸
۲۶۔	وہم	۲۳۹
	ھ	
۱۔	ھَوا	۲۳۹
۲۔	ہجرت	۲۳۹
۳۔	ہر	۲۴۰
۴۔	ہمت	۲۴۰
۵۔	ہند	۲۴۰
۶۔	ہیئت	۲۴۰
۷۔	ہوش	۲۴۰
۸۔	ہمہ	۲۴۱
۹۔	ہدیہ	۲۴۱
۱۰۔	ہزار	۲۴۱
	ی	
۱۔	یادداشت	۲۴۱
۲۔	یادکرد	۲۴۱
۳۔	یزید	۲۴۱
۴۔	یوسف	۲۴۱
۵۔	یقین	
۶۔	یوسف علیہ السّلام	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامینِ مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	الف							
۱	آدابِ مریدان	۱	۲۹۲	۶۰۸	۶۶۲	۶۶۲	۸۴۰	
	آدابِ پیر کی مراعات	۱	۳۱۳	۶۶۹	۷۳۰	۷۳۰	۹۱۲	
۲	آدمی جیسے جمعیتِ باطن کا محتاج ہے ویسے ہی جمعیتِ ظاہر کا بھی ہے بلکہ یہ مقدّم ہے۔	۱	۴۵	۱۱۹	۱۱۲	۱۱۲	۱۷۴	
	آدمی کو بغیر تین چیزوں کے چارہ نہیں نجات اسی پر ہے یعنی عِلم - عمل - اخلاص۔	۱	۵۹	۱۳۸	۱۳۳	۱۳۳	۱۹۷	
	آدمی کے قُربِ حق کے ذرائع	۱	۷۰	۱۵۶	۱۵۱	۱۵۱	۲۱۹	
	آدمی کے بُعدِ حق کے اسباب	۱	۷۰	۱۵۶	۱۵۲	۱۵۲	۲۱۹	
	آدمی کو اگر گرفتاریِ ماسوا سے نجات میسّر نہ ہو تو یہی کافی ہے کہ شریعت و متابعتِ سُنّت پر بسر کرے	۱	۷۰	۱۵۶	۱۵۲	۱۵۲	۲۲۰	
	آدمی اطعمہ و اشربہ میں نیت قوت ادائے طاعات کی رکھے حظِّ نفس منظور نہ ہو اور لباس میں زینتِ مامور کی نیت رکھے (بحکم: خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ)۔	۱	۷۰	۱۵۷	۱۵۲	۱۵۲	۲۲۰	
	آدمی نسخۂ جامع ہے۔ جو کچھ بھی موجودات میں ہے وہ سب تنہا انسان میں ہے....	۱	۹۵	۱۹۰	۱۹۰	۱۹۰	۲۶۵	
	آدمی جب تک قلبی مرض میں مُبتلا ہے کوئی عبادت و طاعت اسے مفید نہیں بلکہ مُضر ہے۔	۱	۱۰۵	۲۱۱	۲۱۱	۲۱۱	۲۹۱	
	آدمی کی جامعیت ہی اس کے لئے باعثِ تفرقہ بھی ہے (بوجہ گرفتاری ماسوا) اور سببِ جمعیت بھی ہے (اگر آزادِ ماسوا ہے)۔	۱	۱۲۹	۲۳۵	۲۳۸	۲۳۸	۳۴۶	
	آدمی کو جس طرح ادائیگی حقوق اللہ سے چارہ نہیں اسی طرح مراعات ادائے حقوقِ خلق و مواسات سے چارہ نہیں	۱	۱۷۰	۲۸۲	۲۸۹	۲۸۹	۴۰۰	
	آدم علیہ السّلام تلمیذِ رحمٰن ہیں۔ (بحکم: وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا)	۱	۲۱۲	۳۴۲	۳۵۶	۳۵۶	۴۷۱	
	آدم یا انسان کے خلیفۃُ اللہ ہونے کے وجوہ۔	۱	۲۸۷	۵۶۶	۶۲۴	۶۲۴	۷۹۳	
	"آدم اللہ نے ایک لاکھ پیدا کئے" ایسی ایک روایت حدیث کے تحت ابن العربی کے کشف پر بحث	۲	۵۸	۱۶۲	۱۸۷	۲۰۵	۱۱۳۷	
	آدم علیہم السّلام کی جماعت کی ملاقات ابن العربی کی طوافِ کعبہ میں بطورِ کشف کی توجیہ مجدّدؒ	۲	۵۸	۱۶۲	۱۸۷	۲۰۵	۱۱۳۷	
	آدم علیہ السّلام سے قبل (چالیس ہزار سال بکشف ابن العربی) آدموں کا وجود عالمِ مثال میں رہا ہے نہ کہ عالمِ شہادت میں۔	۲	۵۸	۱۶۲	۱۸۸	۲۰۶	۱۱۳۷	
	آدم علیہ السّلام جو عالمِ شہادت میں وجود پذیر ہوئے اور خلافتِ ارضی پائی اور مسجودِ ملائکہ تھے اور جن کو سات ہزار سال پورے نہیں ہوئے (عہدِ مجدّدؒ تک)۔	۲	۵۸	۱۶۲	۱۸۸	۲۰۷/۲۰۶		
	آدم علیہ السّلام چونکہ صفتِ جامعیت پر مخلوق ہوئے تو ان کی حقیقت لطائف و اوصاف بہت ہیں۔...	۲	۵۸	۱۶۲	۱۸۸	۲۰۶	۱۱۳۷	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	آدم کی حکایتِ مثالی از ابن العربی سے تناسخ کا قائل ہونا مریض قلبی کی نشانی ہے	۲	۵۸	۱۶۴	۱۸۹	۲۰۷	۱۱۳۸	
	آدمی مدنی الطبع مجہول ہے اور تمدّن و تعیّش میں انہی بنی نوع کا محتاج ہے۔ لہٰذا مریدانِ محبان سلسلہ کو ترویج طریقہ میں اپنے اطراف کے خلفاء و طلبائے طریقہ کی اعانت کرنا چاہیئے۔	۲	۶۲	۱۷۴	۲۰۲	۲۲۰	۱۱۴۹	بماخذ یَا اَیُّھَا النَّبِیُّ حَسْبُکَ سورہ انفال
	آدمی (انسان) مرکّب ہے اجزائے عشر سے	۳	۱۱	۲۹۰	۲۰	۳۵۳	۱۲۸۶	
	آدمی کی تخلیق متضاد اجزا کی ترکیب سے ہے	۳	۱۱	۲۹۰	۲۰	۳۵۳	۱۲۸۶	
	آدم کو مسجود ملائکہ کہنا از قسم مسامحات عبارات ہے ورنہ سجدہ صرف خالق کے لئے ہے۔	۱	۲۵۴	۴۲۰	۴۴۷	۴۴۷	۵۸۱	
۳	آفاق و انفس کا معاملہ دراصل ظلال ہے۔	۲	۳	۱۴	۱۳	۳۱	۹۴۷	
	آفاق کے مثل انفس بھی ظلال اسمائے الٰہی ہے	۲	۹۹	۲۶۹	۳۱۱	۳۲۹	۱۲۵۰	
۴	آگاہی عبارت ہے حضورِ باطن سے جنابِ قدس تعالیٰ میں مثل علمِ حضوری کے۔ جس کو دوام لازمی ہے۔	۳	۱۶	۲۹۷	۲۷	۳۶۰	۱۲۹۳	
۵	آلہۂ مذاہب باطلہ....	۱	۱۶۷	۲۷۸	۲۸۴	۲۸۴	۳۹۶	
۶	آنسرور صلی اللہ علیہ وسلم کا حزن دائمی کیوں تھا (بروایت ترمذی و بیہقی : کَانَ رَسُوْلَ اللّٰہِ....)	۳	۱۲۲	۵۷۵	۳۳۶	۶۶۸	۱۶۱۶	
	آنسرور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم باوجود علوئے شان وجاہ و جلال کے ہمیشہ ممکن ہیں اور امکان سے ہرگز باہر نہیں نہ وجوب سے پیوست	۳	۱۲۲	۵۷۲	۳۳۲	۶۶۵	۱۶۱۳	
	آنسرور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو متابعت ملّتِ ابراہیمی کی توجیہ (بحکم : وَاتَّبِعْ مِلَّۃَ اِبْرَاھِیْمَ حَنِیْفًا)	۳	۱۲۲	۵۶۷	۳۲۹	۶۶۲	۱۶۱۱	
۷	ابتلا کے زمانے میں جو بھی موقعہ ملے تین باتوں میں مشغول رہے :۔	۳	۲	۲۷۷	۸	۳۴۱	۱۲۷۳	
۸	ابرار سے مراد حضرت مجدّدؒ سالک مبتدی یا متوسّط ہے۔	۱	۲۶	۷۱	۶۱	۶۱	۹۸	
۸/۱	ابراہیم علیہ السّلام کے ساتھ بعد کے تمام انبیا کو نسبت نبوّت ہے وہ ابوالانبیا ہیں۔	۳	۸۸	۴۷۰	۲۱۳	۵۴۶	۱۵۰۴	
۹	اِبقائے صفاتِ نفس باوجود مطمئنّہ ہونے کے فائدے سے خالی نہیں بلکہ باعث ترقّی ہے۔	۱	۴۱	۱۰۹	۱۰۱	۱۰۱	۱۶۴	
۱۰	ابلیس لعین کہ منشاءِ ہر فساد و ضلال ہے عدم سے بھی شریر تر ہے اور دو لتہائے ہنر عدم سے بے نصیب ہے۔	۲	۹۸	۲۵۶	۲۹۵	۳۱۳	۱۲۳۷	
	ابلیس حامل شرارت طرفین یعنی ذاتی و عرضی اور اصلی و ظلّی کا ہو گیا۔ معہ وجوہ	۲	۹۸	۲۵۷	۲۹۶	۳۱۴	۱۲۳۷	
	ابلیس میں شرارتِ کثیر کا ناشی ہونا کیسے جبکہ ماورائے عدم صرف وجود ہے؟ جواباً	۲	۹۸	۲۵۷	۲۹۶	۳۱۴	۱۲۳۷	
۱۱	ابن العربی صاحبِ فصوص کا قول بابت تجلّی۔	۳	۱۲۲	۵۸۰	۳۴۲	۶۷۵	۱۶۲۱	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
۱۲	ابوسعید ابوالخیر کا قول ابوعلی سینا کے قول کی تعریف میں جو انھوں نے عین القضاۃ کو لکھا معہ تبصرہ	۱	۲۴۵	۴۰۳	۴۲۶	۴۲۶	۵۶۴	
	ابوہریرہؓ کے طعن میں جو حدیث جناب امیر (علی) کرّم اللہ وجہہ سے مخالفان نے روایت کی ہے وہ مفتراۃ ہے۔ بہ تحقیقِ علما۔	۲	۳۶	۸۴	۹۴	۱۱۲	۱۰۲۹	
	ابوہریرہؓ کی روایت بابتہ اِفاضہ بر بسط ردا۔	۲	۳۶	۸۴	۹۴	۱۱۲	۱۰۲۹	
	ابوبکر صدّیقؓ کا قول بابتہ بیعتِ خلافت: اقیلونی	۲	۹۶	۲۵۰	۲۸۸	۳۰۶	۱۲۳۱	
	ابوبکر صدّیقؓ کے اوصافِ سہ گانہ صرف ایک سورہ واللّیل میں	۳	۲۴	۳۳۲	۶۶	۳۹۹	۱۳۳۲	
	ابوبکر صدّیقؓ کے لئے قرآن کی متذکرہ صفتِ رُحَمَآءُ بَیْنَھُمْ واضح طور پر مفسّر بہ حدیث ہے۔	۳	۲۴	۳۲۷	۶۰	۳۹۳	۱۳۲۶	
	ابواسحاق کلابادی کا قول بابتہ مشاہدۂ قلب یا بصر القلب۔	۳	۹۰	۴۷۹	۲۲۵	۵۵۸	۱۵۱۴	
۱۳	اِتّباعِ طریق صحابہ کے بغیر اتّباعِ رسول کا دعویٰ باطل ہے۔	۱	۸۰	۱۷۷	۱۷۵	۱۷۵	۲۴۷	بہ ردِّ روافض
	اِتّباع بعض اصحاب کا اور انکار بعض صحابہ کا صحتِ دین کے لئے متحقق نہیں	۱	۸۰	۱۷۷	۱۷۵	۱۷۵	۲۴۸	
	اِتّباع جمیع اصحاب کا اصولِ دین میں لازم ہے کیونکہ اصول میں ان کا اختلاف نہیں۔	۱	۸۰	۱۷۸	۱۷۶	۱۷۶	۲۴۹	
۱۴	اِتّحاد و حلول کا شائبہ بھی حق سُبحانہٗ کے ساتھ قبیح ہے۔	۱	۱۶۷	۲۷۷	۲۸۴	۲۸۴	۳۹۶	
	اِتّحاد نسبت کے باوجود خصوصیاتِ محّال بہ حالِ خود متمیز رہ سکتی ہے۔	۱	۳۱۳	۶۶۷	۷۲۷	۷۲۷	۹۰۹	
	اِتّحاد میں توسّط و متوسّط اور حاجب و محجوب نہیں ہوتا۔	۳	۱۲۱	۵۵۸	۳۱۶	۶۴۹	۱۵۹۸	
۱۵	اتمیّتِ مقام تکمیل و اِرشاد	۱	۲۱۶	۳۴۶	۳۶۱	۳۶۱	۴۷۶	
	اِتمام و اِکمالِ فنا و بقا	۱	۲	۹	۶	۶	۴۶	
۱۶	اِثبات ذکرِ نفی اثبات میں اوّلاً تقلیدی ہوتا ہے آخراً تحقیقی۔	۱	۳۸	۱۰۳	۹۴	۹۴	۱۲۹	
	اِثباتِ عدمِ لاحق ممکنات میں مثل اثباتِ عدمِ سابق کے ضروریاتِ دین سے ہے۔	۳	۵۷	۴۰۰	۱۳۷	۴۷۰	۱۴۱۰	
	اِثبات تعیّنِ وجودی	۳	۸۸	۴۶۹	۲۱۸	۵۵۱	۱۵۰۸	
۱۷	اِثنینیت مقتضیِ غیریت ہے کیونکہ الاثنان متغائران قضیۂ مقرّرہ اربابِ معقول ہے۔	۳	۷۶	۴۴۳	۱۸۲	۵۱۵	۱۴۷۶	
	اِثنینیت (دوئیِ وجود) کا منکر مصادم ہے بداہتِ عقل کا۔	۱	۲۷۲	۵۰۴	۵۴۹	۵۴۹	۷۱۴	
	اِثنینیت کی اقربیت	۳	۴۹	۳۸۴	۱۲۴	۴۵۷	۱۳۹۵	
	اِثنینیت کا رفع	۳	۵۳	۳۹۰	۱۳۰	۴۶۳	۱۴۰۲	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	اثنینیت غیریت کا تقاضہ کرتی ہے۔	۳	۷۶		۱۸۲	۵۱۵	۱۴۷۶	
۱۸	اجازتِ تعلیم نزد حضرت مجدّدؒ	۱	۱۱	۲۸	۲۸	۲۸	۶۶	
	اجازتِ تعلیم تکمیل سلوک سے قبل	۱	۱۱۹	۲۲۷	۲۲۸	۲۲۸	۳۱۱	
	اجازتِ تعلیم علامتِ کمال و تکمیل نہیں	۱	۲۱۷	۳۴۹	۳۶۸	۳۶۸	۴۸۳	
	اجازتِ تعلیم مُبتدی کو	۱	۲۲۵	۳۷۱	۳۸۹	۳۸۹	۵۲۶	
	اجازتِ تعلیم کے ساتھ تنبیہ	۱	۲۲۵	۳۷۱	۳۸۹	۳۸۹	۵۲۶	
	اجازتِ تعلیم کے بعد منع	۱	۲۲۵	۳۷۱	۳۸۹	۳۸۹	۵۲۶	
	اجازتِ تعلیم کے لئے تحریر ضروری نہیں۔	۱	۲۲۸	۳۷۴	۳۹۳	۳۹۳	۵۲۹	
	اجازت و بیعت اصل کام نہیں اپنی عاقبت کی فکر لازمی ہے	۱	۲۲۸	۳۷۵	۳۹۳	۳۹۳	۵۳۰	
	اجازتِ سلسلۂ نقشبندیہ کی طلب پر ــــ جواباً ــــ	۲	۱۸	۴۸	۵۲	۷۰	۹۸۷	
	اجازتِ تعلیمِ طریقت کے متعلق فوائدِ ضروریہ	۱	۲۱۱	۳۴۰	۳۵۴	۳۵۴	۴۶۹	
۱۹	اِجتناب از فضولِ مباحات	۱	۷۳	۱۵۹	۱۵۸	۱۵۸	۲۲۶	
	اجتناب از فضولِ مباحات جب دشوار ہو چکا ہو تو اجتناب از محرّمات پر ہر ممکن عمل کریں اور دائرۂ مباحات کو تنگ تر رکھیں۔	۱	۷۶	۱۶۹	۱۶۶	۱۶۶	۲۳۶	
	اجتنابِ محرّمات دو قسم ہے	۱	۷۶	۱۶۹	۱۶۷	۱۶۷	۲۳۷	
۲۰	اِجتہادیہ امور و فقہیہ احکام اِحداث و امور محدّثہ نہیں۔	۱	۲۶۰	۴۵۱	۴۸۵	۴۸۵	۶۲۲	
	اجتہادیہ احکام میں غیر نبی کو نبی سے اختلاف کی گنجائش ہے (بشرطِ پایۂ اجتہاد اور قبل از تقریر و تثبیتِ نبی)۔	۲	۵۵	۱۵۲	۱۷۴	۱۹۲	۱۱۲۵	
۲۱	اجتماع خیر و شر اور کمال و نقص کی مثال	۱	۲۳۴	۳۸۶	۴۰۶	۴۰۶	۵۴۳	
	اجتماع یاران اس طریق (نقشبندیہ) میں	۱	۱۷۶	۲۹۰	۲۹۹	۲۹۹	۴۱۰	
۲۲	اِجماعِ انبیا کے باوجود اتفاقِ فلاسفہ کے لئے کیا گنجائش ہے۔	۳	۱۰۱	۵۲۱	۲۷۴	۶۰۷	۱۵۰۷	
	اجماعِ انبیا عذابِ حسّی کے اثبات پر ہے جبکہ فلاسفہ نفی کرتے ہیں۔	۳	۱۰۱	۵۲۱	۲۷۴	۶۰۷	۱۵۰۷	
۲۳	اِجمال ایک مرتبہ ہے جس میں تفصیل کائن نہیں ہے اور یہ مرتبۂ اجمال بالاتر ہے مرتبۂ تفصیل سے۔	۳	۱۱۴	۵۳۷	۲۹۲	۶۲۵	۱۵۷۶	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ۱ جدید	صفحہ ترجمہ۲	کیفیت
	اِجمال کے مرتبے کی وضاحت	۳	۱۱۴	۵۳۷	۲۹۲	۶۲۵	۱۵۷۶	تا۔م
۲۴	اَحوال نتائج ہیں اعمال کے	۱	۲۹	۸۰	۶۸	۶۸	۱۰۴	
	احوال و مواجید کو مقصود اور مشاہدات و تجلّیات کو مطلوب سمجھنا وہم ہے	۱	۳۶	۱۰۱	۹۲	۹۲	۱۲۶	
	احوال و مواجید وعلوم و معارف و اشارات و رموز اگر متابعت جمع ہوں تو فبہا ورنہ استدراج ہے۔	۱	۱۸۴	۲۹۷	۳۰۷	۳۰۷	۴۱۹	
	احوال و مواجید جو حالتِ بیداری و افاقہ میں ظاہر ہوں لائقِ اعتماد ہو سکتے ہیں۔ خواب کا اعتبار نہیں۔	۱	۱۹۰	۳۰۴	۳۱۴	۳۱۴	۴۲۹	
	احوال و واقعات (دورانِ سلوک) شیخ ناقص سے ظاہر نہ کرے۔	۱	۲۳۰	۳۷۷	۳۹۵	۳۹۵	۵۳۲	
	احوال و مواجید بمقابلۂ شریعت و سنّت پر قولِ خواجۂ احرارؒ	۱	۲۱۰	۳۳۹	۳۵۲	۳۵۲	۴۶۸	
	احوال و مواجید تلوینات قلب سے ہے اور قلب زینۂ اوّل ہے۔	۱	۲۶۴	۴۵۹	۴۹۴	۴۹۴	۶۳۱	یعنی ابھی بہت کچھ طے کرنا ہے
	احوال و مواجید کا صِدق موافقتِ علومِ شرعیہ سے ہے۔	۱	۲۶۶	۴۹۲	۵۳۶	۵۳۶	۶۷۵	
	احوال و مواجید کا حصول نصیبِ عالَمِ امر ہے۔ مفصلاً	۱	۲۸۴	۵۳۴	۵۸۷	۵۸۷	۷۵۵	
	احوال و مواجید کا علم نصیبِ عالَمِ خلق ہے۔ مفصلاً	۱	۲۸۴	۵۳۴	۵۸۷	۵۸۷	۷۵۵	
	احوالِ (فنا و بقا) کا حاصل ہونا مقصود ہے۔ خود کو اس کی اطلاع ہو یا نہ ہو۔	۲	۱۴	۴۲	۴۴	۶۲	۹۷۸	
	احوال کی اطلاع کا سمجھانا مسافتِ بعیدہ سے مشکل ہے۔ صحبت ضروری ہے۔	۲	۱۴	۴۲	۴۴	۶۲	۹۷۸	
	احوال کے اظہار کی قسمیں	۲	۹۹	۲۶۱	۳۰۱	۳۱۹	۱۲۴۱	
	احوال کا علم یعنی اپنے احوال و مواجید سے مطلع ہونا سالک کے لئے ضروری نہیں بلکہ حصولِ احوال چاہیئے۔	۳	۱۶	۲۹۶	۲۶	۳۵۹	۱۲۹۲	
	احوال کا علم خود مرشد کو اپنے بارے میں نہیں ہوتا....	۳	۱۶	۲۹۶	۲۶	۳۵۹	۱۲۹۲	
	احوال کا علم بعض کو ہوتا ہے بعض کو نہیں ہوتا اگرچہ حصولِ احوال میں دونوں برابر ہوں اور ولی و مقرّب ہوں۔	۳	۱۶	۲۹۶	۲۶	۳۵۹	۱۲۹۲	
	احوالِ بزرگان ان کے قال کی میزان پر نہ پرکھیں۔	۳	۷۵	۴۴۰	۱۸۰	۵۱۳	۱۴۵۹	اصل لفظ ترازو
	احوال و اذواق کا تعلق جب تک قلب سے رہتا ہے تلونیات قلب نقدِ وقت رہتی ہے۔	۳	۸۱	۴۶۰	۲۰۲	۵۳۵	۱۴۹۴	تلونیات

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	احوال پر سوال کا جواب	۱	۲۵۰	۴۰۹	۴۳۲	۴۳۲	۵۷۱	
	احوالِ عالمِ صحو و بقا خاص حضرتِ مجدّدؒ	۱	۲	۹	۵	۵	۴۶	
	احوال مناسبِ اسم الظاہر خاص حضرت مجدّدؒ	۱	۱	۶	۲	۲	۴۳	
	احوالِ غریبہ	۱	۷	۱۵	۱۳	۱۳	۵۲	
	احوالِ بقا و صحو	۱	۸	۱۸	۱۵	۱۵	۵۴	
	احوالِ مقامِ نزول و عروج	۱	۹	۲۰	۱۹	۱۹	۵۸	
	" "	۱	۱۱	۲۴	۲۳	۲۳	۶۱	
	احوالِ حضرت مجدّدؒ بابتہ توحید وجودی و شہودی	۱	۴۳	۱۱۴	۱۰۸	۱۰۸	۱۷۰	
	احوال و وقائع اثنائے راہ (سلوک)	۱	۱۴	۳۲	۳۲	۳۲	۷۰	
	احوالِ ہبوط و نزول و مناسباتِ مقام	۱	۱۵	۳۵	۳۵	۳۵	۷۳	
	احوالِ عروج و نزول	۱	۱۶	۳۷	۳۸	۳۸	۷۵	
	"	۱	۱۷	۴۰	۴۰	۴۰	۷۸	
	احوالِ توحید وجودی و شہودی	۱	۳۱	۸۷	۷۵	۷۵	۱۱۱	
	احوالِ کشفِ توحید (وجودی)	۱	۱۶۰	۲۶۶	۲۷۱	۲۷۱	۳۸۳	
	احوال در ابتدائے سلوک نقشبندیہ	۱	۲۹۰	۵۸۶	۶۳۸	۴۳۸	۸۱۱	
	احوال و اذواق خاصۂ مجدّدؒ	۳	۵	۲۸۴	۱۵	۳۴۸	۱۲۸۰	
	احوال خواجہ برہان الدینؒ (جن کو خواجہ باقیؒ نے مجددؒ کی سپردگی میں دیا تھا)	۱	۵	۱۳	۱۰	۱۰	۴۹	
۲۵	احکام شرعیہ علمائے آخرت پوچھنا چاہیئے۔	۱	۷۳	۱۶۴	۱۶۱	۱۶۱	۲۳۰	
	احکام مہر وقت کے اندازے اور ہر گروہ کے مناسب علاحدہ ہیں کہیں مناسب اجلّت ہے کہیں مناسب حرمت	۲	۵۵	۱۵۲	۱۷۵	۱۹۳	۱۱۲۵	
	احکام اختلاف اجتہادیہ اگرچہ پیغمبر سے ہو مستلزم نسخ نہیں۔ بخلاف احکام کتاب و سنّت کے کہ موجبِ نسخ ہے۔	۲	۵۵	۱۵۳	۱۷۶	۱۹۴	۱۱۲۵	
	احکام شرعیہ کے اثبات میں کتاب و سنّت قیاس ائمہ و اجماع اُمّہ ان دلائل اربعہ کے علاوہ اور کوئی دلیل نہیں ہے۔	۲	۵۵	۱۵۵	۱۸۱	۱۹۹	۱۱۳۲	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ا قدیم	صفحہ ترجمہ ا جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	احکام شرعیہ سے ماورا دوسرے علوم و معارف ہیں جو اہل اللہ سے مخصوص ہیں۔	۲	۵۵	۱۵۶	۱۸۰	۱۹۸	۱۱۳۱	
	احکام شرعیہ موقّت بہ اوقات ہیں اور احکام الہامیہ ہمہ وقت ثابت ہیں۔	۲	۵۵	۱۵۷	۱۸۱	۱۹۹	۱۱۳۱	
	احکام شرعیہ کے ماورا بہت کچھ ہے جس میں اصل خامس الہام ہے۔...	۲	۵۵	۱۵۸	۱۸۲	۲۰۰	۱۱۳۲	
	احکام شرعیہ سے مزیّن ہونا بغیر امدادِ باطن کے دشوار ہے۔	۲	۸۷	۲۲۶	۲۶۳	۲۸۰	۱۲۰۵	
	احکام اجتہادیہ میں احتمالِ خطا کی اگر گنجائش ہے تو جمیع احکام شرعیہ پر کیسے وثوق کیا جاسکتا ہے؟ ـــــ جواباً	۲	۳۶	۹۱	۱۰۳	۱۲۱	۱۰۳۸	
۲۶	اِحاطہ وسَریان ذات حق سُبحانہٗ کا ناممکن ہے۔ اگر دوران سلوک کسی سے اظہار ہو معذور ہے۔	۱	۴۱	۱۰۸	۱۰۰	۱۰۰	۱۶۲	
	اِحاطۂ ذاتی بعض اہلِ سُکر کا دراصل تعیّنِ اوّل ہے سے متعین پر زائد نہیں سمجھا ہے۔	۱	۴۱	۱۰۸	۱۰۱	۱۰۱	۱۶۳	
	اِحاطہ وسَریان کی تحقیق	۱	۲۹۷	۶۲۹	۶۸۳	۶۸۳	۸۶۳	
	اِحاطہ حق سُبحانہٗ کا اشیا کے ساتھ اور سریان حق سبحانہ کا اشیا میں جیسے مجمل کا اِحاطہ مفاصل میں اور مجمل کا سریان مفصل میں (بہ مثال کلمہ و اقسام وانواعِ کلمہ)	۱	۲۹۷	۶۲۹/۶۳۰	۶۸۳	۶۸۳	۸۶۳	
	اِحاطہ وسریانِ حق سُبحانہٗ کے مراتب	۱	۲۹۷	۶۳۱	۶۸۳	۶۸۳	۸۶۳	
	اِحاطہ کا صلہ علیٰ سے عربیت اہل عجم سے ہے جو خلاف فصیحہ عرب ہے۔	۳	۳۲	۳۵۰	۸۵	۴۱۸	۱۳۵۲	
۲۷	اِحیائے سنّت وارتفاع بدعت کی توفیق از روئے حدیث بزرگ عمل ہے مگر ساتھ ہی اس کی رعایت رکھّے کہ فتنہ نہ اٹھ کھڑا ہو اور ایک حسنہ باعث سیّئہ بسیار ہو جائے کیونکہ یہ ضعف اسلام کا زمانہ ہے۔	۳	۱۰۵	۵۲۵	۲۷۸	۶۱۱	۱۵۶۴	
۲۸	احتیاج انسان کی ذاتی (فطری) چیز ہے۔ اسی سے اس میں ذُل و بندگی کا احساس پیدا ہوتا ہے۔	۲	۶۲	۱۷۴	۲۰۲	۲۲۰	۱۱۴۹	
	احتیاج فی نفسہٖ دلیلِ امکان ہے۔....	۳	۶۴	۴۱۲	۱۵۲	۴۸۵	۱۴۲۷	
۲۹	اِحداث (بدعت) کی راہ بعضے خلفائے متاخرین نے (طریق نقشبندیہ میں) نکال رکھی ہے	۱	۱۳۱	۲۳۷	۲۴۰	۲۴۰	۳۴۹	
	اِحداث جو کہ طریقت میں پیدا کرتے ہیں اس احداث سے کم نہیں جو دین میں احداث ہے۔	۱	۲۶۷	۴۹۵	۵۳۹	۵۳۹	۶۷۸	
۳۰	احرار (خواجہ عبیداللہؒ) کا قول بابتہ اہمیت تصحیح عقائد	۱	۱۹۳	۳۰۸	۳۱۹	۳۱۹	۴۳۴	
	احرار (،،) کا قول بابتہ قرب موصّلِ نقشبندیان	۱	۲۲۱	۳۶۴	۳۸۱	۳۸۱	۵۱۷	ج
	احرار (،،) کا قول بابتہ مقامِ خود	۱	۲۳۳	۳۸۱	۴۰۰	۴۰۰	۵۳۷	ھ

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	احرار (〃) کا قول بابتہ خواجگان نقشبندیہ	۱	۲۲۱	۳۶۵	۳۸۱	۳۸۱	۵۱۷	خ
	احرار (〃) کا قول بابتہ مرتبۂ خواجگان نقشبندیہ	۱	۲۴۳	۴۰۱	۴۲۴	۴۲۴	۵۶۲	
	احرار (〃) کا قول: قرآن بحقیقت از مرتبۂ عین جمع است یعنی از احدیت ذات۔	۱	۲۵۴	۴۲۰	۴۴۷	۴۴۷	۵۸۵	ق
	احرار (〃) کے فرزندوں نے اپنے والد بزرگوار کے بعد تغیر طریق ہونے پر اس کی محافظت فرمائی اور تغیّر کنندگاں سے مجادلہ کیا۔ (بنام مخدوم زادگان حضرت باقیؒ)	۱	۲۷۳	۵۱۸	۵۶۶	۵۶۶	۷۳۳	
	احرار (〃) کا قول بابتہ انواعِ سَیر	۱	۲۷۷	۵۲۶	۵۷۶	۵۷۶	۷۴۴	
	احرار (〃) کا قول بابتہ حقائقِ غَیب	۱	۲۹۰	۵۹۳	۶۴۵	۶۴۵	۸۱۸	
	احرار (〃) کا قول بابتہ استفادۂ ملازمتِ اکابر	۱	۲۹۰	۵۹۳	۶۴۵	۶۴۵	۸۱۸	
	احرار (〃) کا قول بابتہ صحبتِ اربابِ جمعیت	۳	۷۰	۴۲۴	۱۶۵	۴۹۸	۱۴۴۲	
	احرار (〃) کا قول بابتہ مرآتیت	۱	۲۹۰	۵۹۳	۶۴۵	۶۴۵	۸۱۸	
	احرار (〃) سے حضرت امام ربانیؒ کی کمال نسبت	۱	۲۹۱	۶۰۷	۶۵۹	۶۵۹	۸۳۷	
۳۱	احادیث کو بزرگان سلف ہم دور افتادگان سے بہتر جانتے تھے معہ وجوہ	۱	۳۱۲	۶۶۰	۷۱۹	۷۱۹	۹۰۰	
	احادیث بابتہ معجزۂ درخت و اشارات منع سجدۂ غیر اللہ	۲	۹۲	۲۳۴	۲۷۱	۲۷۱/۲۸۹	۱۲۱۴	نیز حاشیہ ۶
۳۲	اخلاص کی حقیقت مقام محبتِ ذات یعنی مقام رضا میں حاصل ہوتی ہے۔	۱	۳۵	۱۰۰	۹۱	۹۱	۱۲۵	
	اخلاص شریعت کا تیسرا جزو ہے جس کی تکمیل طریقت و حقیقت سے ہوتی ہے۔	۱	۳۶	۱۰۱	۹۲	۹۲	۱۲۶	
	اخلاص از جملۂ مامورات و اجبۃ الامتثال ہے۔ مراد حقیقت اخلاص ہے نہ کہ نفس اخلاص۔	۱	۳۸	۱۰۶	۹۷	۹۷	۱۳۱	
	اخلاص غائبانہ (پیر کے ساتھ) بھی کار حضوری کرتا ہے۔	۱	۱۹۷	۳۱۴	۳۲۶	۳۲۶	۴۴۰	
	اخلاص جو کہ مامور بہ ہے اس کے حصول کے لئے سلوک طریق صوفیہ ضروری ہے معہ وجوہ	۱	۲۴۳	۴۰۰	۴۲۳	۴۲۳	۵۶۱	
	اخلاص کی حقیقت	۱	۳۵	۹۹	۹۰	۹۰	۱۲۴	
۳۳	اختلافِ اجتہاد اور اختلافِ اِعلام الٰہی کا فرق ـــــ جواباً	۲	۵۵	۱۵۲	۱۷۴	۱۹۲	۱۱۲۴	
	اختلافِ اصحاب کرام پر قول امام شافعیؒ	۱	۲۱۰	۳۴۰	۳۵۳	۳۵۳	۴۶۹	
۳۴	ادائے نماز فرض وقت پر نوافل ہزار سالہ سے بہتر ہے۔	۱	۲۹	۷۸	۶۶	۶۶	۱۰۲	
	ادائے فرض حج میں عدم مساعدت استخارہ اور تائید کشفی وغیرہ کے عذر سود مند نہیں۔	۲	۷۲	۲۰۵	۲۳۸	۲۵۶	۱۱۸۳	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ۱ جدید	صفحہ ترجمہ۲	کیفیت
	ادائے نفل بمقابلہ ادائے فرض کے معتبر نہیں	۳	۱۷	۳۱۱	۴۳	۳۷۶	۱۳۰۷	
	ادائے احکام شرعیہ کا موصّل ہونا ـــــ جواباً	۲	۷۷	۲۱۵	۲۵۲	۲۷۰	۱۱۹۶	
۳۵	اذانِ نماز کے کُل سات کلمات ہیں۔ ان کے معانی و نکات	۱	۳۰۳	۶۴۵	۷۰۰	۷۰۰	۸۷۹	
۳۶	اربابِ سُکر مستہلکین ہیں۔	۱	۲۲	۵۸	۵۴	۵۴	۹۱	
	اربابِ صحو مرجُوعین ہیں۔	۱	۲۲	۵۸	۵۴	۵۴	۹۱	
	اربابِ استقامت پیر کی شان میں بے ادبی نہیں کرتے اور مرادات کو پیر کی برکات سے سمجھتے ہیں	۱	۱۶۹	۲۸۲	۲۸۹	۲۸۹	۴۰۰	
	اربابِ تکلیف کی اوّلین ضرورت تصحیح عقائد ہے موافق علمائے سنّت وجماعت کے۔	۱	۱۹۳	۳۰۷	۳۱۸	۳۱۸	۴۳۳	
	اربابِ خسران کی پریشان باتوں سے آزردہ نہ ہو	۱	۲۰۴	۳۲۴	۳۳۶	۳۳۶	۴۵۰	
	اربابِ استقامت الفاظِ موہمۂ خلاف مقصود کے استعمال سے پرہیز کرتے ہیں۔	۱	۲۵۱	۴۱۵	۴۴۰	۴۴۰	۵۷۹	
	اربابِ سبقت یا سابقان	۲	۳۹	۱۰۰	۱۱۲	۱۳۰	۱۰۴۶	
	اربابِ معقول (فلاسفہ) اور اہلِ حق (علما وصوفیا) کے احکام کا فرق۔	۳	۹۱	۴۸۴	۲۳۰	۵۶۳	۱۵۱۹	
	اربابِ ولایت خاصّہ عام مومنوں کے ساتھ تقلید مجتہداں میں برابر ہیں۔	۲	۵۵	۱۵۶	۱۷۹	۱۹۷	۱۱۳۰	
۳۷	اِرتباط ہمارا حُبّی ہے اور نسبت ہماری اِنعکاسی ہے۔ قُرب و بُعد (جسمانی) میں تفاوت نہیں البتہ تیزی و سُستی کا فرق ہوسکتا (قرب و بُعد میں)۔	۱	۲۶۲	۴۵۶	۴۹۱	۴۹۱	۶۲۸	
	ارتباط اصلیت و ظِلّیت	۳	۸۹	۴۷۸	۲۲۳	۵۵۶	۱۵۱۲	
۳۸	ارواحِ مجرّدہ	۲	۲۸	۶۷	۷۴	۹۲	۱۰۰۹	
	ارواحِ اولیا کا متجسّم و متشکّل ہونا تناسخ نہیں نہ محل تعجب۔	۲	۵۸	۱۶۴	۱۹۰	۲۰۸	۱۱۳۹	
	ارواح و لطائفِ اولیا و اَعزّہ و اَحیا و اموات کا تشکل و ظہور۔	۲	۵۸	۱۶۵	۱۹۰	۲۰۸	۱۱۳۹	
۳۹	اِرہاصات پیغمبر آخرالزمان صلی اللہ علیہ وسلم	۲	۶۸	۱۹۶	۲۲۷	۲۴۵	۱۱۷۵	
۴۰	ارتفاعِ صفاتِ بشریت	۳	۱۲۲	۵۷۷	۳۳۷	۶۷۰	۱۶۱۷	
	ارتفاعِ قبحِ اوصافِ خلیل از نظر ـــــ جواباً	۳	۸۸	۴۶۷	۲۱۱	۵۴۴	۱۵۰۲	
۴۱	ارشاد و تکمیل کے شایان اولیائے مرجوعین ہیں۔	۱	۲۴	۶۸	۶۰	۶۰	۹۶	
۴۲	ارکانِ نماز کے اسرار	۱	۳۰۴	۶۴۶	۷۰۱	۷۰۱	۸۸۱	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ قدیم	صفحہ ترجمہ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
۴۳	اِرجاعِ انسانِ کامل کے وجوہ وفوائد	۳	۵۳	۳۹۲	۱۳۲	۴۶۵	۱۴۴	
۴۴	اِزالۂ مرضِ قلبی مثل ازالۂ مرض جسمانی کے مقدم ہے بعدۂ غذائے مناسب سے بتدریج تقویت کرتے ہیں۔	۱	۱۰۵	۲۱۲	۲۱۱	۲۱۱	۲۹۱	
	ازالۂ مرض (ظاہر وباطن) کی فکر لازم ہے اور اطبائے حاذق سے التجا فرضِ عین ہے۔	۱	۲۱۹	۳۵۵	۳۶۹	۳۶۹	۴۸۵	
	ازالۂ مرض روح	۱	۶۴	۱۱۹	۱۴۳	۱۴۳	۲۰۹	
۴۵	استفساراتِ حضرت مجدّدؒ از حضرت باقیؒ	۱	۷	۱۷	۱۴	۱۴	۵۳	
۴۶	استطاعت مع الفعل	۱	۸	۱۸	۱۶	۱۶	۵۵	
	استعدادِ یاس (حصول مطلوب میں) بہتر ہے استعدادِ وصل سے۔	۱	۲۲۱	۳۶۱	۳۷۷	۳۷۷	۵۱۳	
۴۷	اسم کا رب یعنی اس کے مسمّٰی کا مربّی	۱	۹	۲۲	۲۱	۲۱	۵۹	
	اسما وصفاتِ باری بھی غیر ذات بحث ہیں۔	۱	۳۸	۱۰۳	۹۴	۹۴	۱۲۸	
	اسمائے الٰہی میں سے ہر اسم کا ظل مبدأ تعینِ شخص (سالک) ہوتا ہے۔	۱	۲۶۰	۴۳۲	۴۶۲	۴۶۲	۶۰۰	
	اسمائے الٰہی میں سے ایک اسم رب ہوتا ہے اس شخص (سالک) کا جس کا تعین وجوبی حقیقت ہے اور اس شخص کا ربّ اسمی مبدأ ہے فیوض وجودی و توابع وجودی کا۔	۱	۲۰۹	۳۳۰	۴۳	۳۴۳	۴۵۸	
	اسم الٰہی (جو کہ ربِّ شخص یعنی سالک کا رب ہے) کے مراتب نسبت حضرت ذاتِ سبحانہ کے۔	۱	۲۰۹	۳۳۰	۳۴۳	۳۴۳	۴۵۸	
	اسم شخص جو مبدأ تعین ہے اس کے وجود کا وہ اسم جامع جمیع اسما ہے برسبیل اجمال اور اسی کی جامعیت کے سبب انسان کی جامعیت ہے۔	۱	۲۲۰	۳۵۶	۳۷۲	۳۷۲	۴۸۷	
	اسمائے مبادی تعیناتِ انبیا کلیات ہیں	۱	۲۳۱	۳۷۸	۳۹۷	۳۹۷	۵۳۴	
	اسمائے مبادی تعیناتِ اولیا جزئی ہیں	۱	۲۳۱	۳۷۸	۳۹۷	۳۹۷	۵۳۴	
	اسمائے مبادی تعیناتِ اولیا کے جزئی ہونے کا مطلب	۱	۲۳۱	۳۷۸	۳۹۷	۳۹۷	۵۳۴	
	اسم کے مقام تک رسائی کے لوازم	۱	۲۸۵	۵۴۱	۵۹۵	۵۹۵	۷۶۴	
	اسم ربِّ سالک سے مراد اسم مربّیِ سالک ہے	۱	۲۸۷	۵۵۶	۶۱۴	۶۱۴	۷۸۳	
	اسم ربِّ آنسرور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ظل ہے شان العلم کا	۱	۲۸۷	۵۵۸	۶۱۶	۶۱۶	۷۸۴	
	اسمائے ربِّ اولیا کہ برقدم آنسرور صلی اللہ علیہ وسلم ہیں	۱	۲۸۷	۵۵۹	۶۱۶	۶۱۶	۷۸۴	
	اسمائے ربِّ انبیا (ماسوا آنسرور صلی اللہ علیہ وسلم کے)	۱	۲۸۷	۵۵۹	۶۱۶	۶۱۶	۷۸۴	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	اسمائے ربّ اولیا برقدم سائر انبیا	۱	۲۸۷	۵۵۹	۶۱۷	۶۱۷	۷۸۵	
	اسم (ذات) اللہ عبارت ہے اس مرتبے سے جو جامع جمیع شیون وصفات ہے۔	۱	۲۸۷	۵۶۰	۶۱۸	۶۱۸	۷۸۶	
	اسما وصفاتِ واجبی فی الحقیقت ظلالِ حضرت ذات سُبحانہ ہیں	۴	۲	۲۲	۲۰	۳۸	۹۵۴	
	اسما وصفاتِ واجبی کے جانب وجود میں حسن وجمال کائن اور جانبِ احتمالِ عدم میں حسن وجمال ثابت ہے	۳	۱۰۰	۵۰۴	۲۵۳	۵۸۶	۱۵۴۱	
	اسمائے مبادی تعینات انبیا واولیا ایک ہی ہیں یا فرق ہے —— جواباً	۱	۲۳۱	۳۷۷	۳۹۶	۳۹۶	۵۳۴	
	اسم ذات کے شغل کا تعین اور وقائع	۱	۲۴۲	۳۹۹	۴۲۲	۴۲۲	۵۵۹	
	اسم قیوم عارف اس کی حقیقت کیوں کر ہوسکتا ہے؟ —— جواباً	۲	۷۳	۲۰۶	۲۳۹	۲۵۷	۱۱۸۵	
۴۸	اَسرارِ مکنونہ بہ مناسبتِ نزول	۱	۱۵	۳۵	۳۶	۳۶	۷۳	
	اَسرار صفت الحیات جو کہ فوق ہے علم کے	۳	۷۳	۴۲۸	۱۷۰	۵۰۳	۱۴۴۹	بضمن فصل
	اَسرارِ بے چونی ذات	۳	۷۹	۴۴۹	۱۹۰	۵۲۳	۱۴۸۳	
	اَسرار متعلق بہ دو اسم آنسرور یعنی احمد[1] و محمد[2] صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۳	۹۶	۴۹۷	۲۴۵	۵۷۸	۱۵۳۴	[1] سورہ صف [2] سورہ اِنا فتحنا
	اَسرار غریبہ وعلوم عجیبہ بابتہ گرفتاری یعقوب بہ یوسف علیہما السّلام	۳	۱۰۰	۵۰۲	۲۵۱	۵۸۴	۱۵۳۹	
۴۹	استدلال کلامی وکشفی (حضرت مجددؒ)	۱	۱۸	۴۳	۴۴	۴۴	۸۱	
	استدلالی ایمان	۱	۲۷۲	۵۱۴	۵۶۲	۵۶۲	۷۲۸	بجواب آخری
	استدلالِ اثر سے موثر پر اور مخلوق سے خالق پر کار علمائے ظواہر بھی ہے اور کار علمائے راسخین بھی۔	۳	۵۰	۳۸۵	۱۲۵	۴۵۸	۱۳۹۶	
	استدلال سے ایمان یقینی دشوار ہے جب تک وجدان علیل ہے۔	۱	۴۶	۱۲۲	۱۱۵	۱۱۵	۱۷۷	
۵۰	اسلام کی حقیقت کا تحقق اور مکمل ایمان کا میسّر ہونا ممکن نہیں۔	۱	۲۱	۴۹	۴۹	۴۹	۸۶	
	اسلام اور کُفر ضد یک دیگر ہیں۔	۱	۱۶۳	۲۷۰	۲۷۵	۲۷۵	۳۸۷	
	اسلام جس طرح ضدِ کفر ہے اسی طرح آخرت بھی دنیا کی ضد ہے۔	۱	۱۶۳	۲۷۲	۲۷۸	۲۷۸	۳۹۰	
	اسلام مجازی جیسے کفر مجازی سے بہتر ہے ویسے ہی اسلام طریقت بہتر ہے کفر طریقت سے	۲	۷۹	۲۱۹	۲۵۴	۲۷۲	۱۱۹۸	
	اسلام طریقت میں جو ہے سب صحو ہے اور کفر طریقت میں جو کچھ ہے سب سُکر ہے۔	۲	۷۹	۲۱۹	۲۵۴	۲۷۲	۱۱۹۸	
	اسلام طریقت کا نتیجہ تنزیہہ ہے اور ثمرۂ کفر طریقت تشبیہ ہے۔	۲	۷۹	۲۱۹	۲۵۴	۲۷۲	۱۱۹۸	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	اسلام جو کفر طریقت سے پہلے ہے وہ عوامی ہے اور جو بعد میں ہے وہ اسلام اخص خواص کا ہے۔	۳	۴۹	۳۸۵	۱۲۵	۴۵۸	۱۳۹۵	
	اسلام طریقت عبارت ہے فرق بعد الجمع سے	۲	۹۵	۲۴۰	۲۷۸	۲۹۶	۱۲۲۰	
۵۱	اِستغراقِ صِرف	۱	۲۲	۵۵	۵۲	۵۲	۸۹	
	استہلاکِ محض	۱	۲۲	۵۵	۵۳	۵۳	۹۰	
	استہلاک و توجہ تام	۱	۲۲	۵۶	۵۳	۵۳	۹۰	
۵۲	استوائے انعام و ایلام	۱	۷۷	۱۷۱	۱۶۸	۱۶۸	۲۳۹	
۵۳	استغنا بھی لوازم فقر سے ہے اور یہاں جمع اضداد استحالہ سے نکلا ہوا ہے۔	۱	۱۹۸	۳۱۵	۳۲۶	۳۲۶	۴۴۱	
	استغنا بمعنی عدم احتیاج (کلیتہً) درویشی کی خوبی نہیں بلکہ خوبی احتیاج ہے	۲	۶۲	۱۷۴	۲۰۲	۲۲۰	۱۱۴۹	
۵۴	استقامت کا طریقہ یہ ہے کہ سعادت ابدی کی رہنمائی فرمائے۔	۱	۲۲۴	۳۶۹	۳۸۷	۳۸۷	۵۲۳	
	استقامت کا طریق	۱	۲۸۰	۵۳۱	۵۸۳	۵۸۳	۷۵۱	
	استقامت کا طریقہ یہ ہے کہ احکام شرعیہ سے ظاہر کو سنوارنے کا اہتمام کرے۔	۱	۸۷	۲۲۶	۲۶۳	۲۸۰	۱۲۰۵	
۵۵	استخارہ ہر امر میں مسنون ہے مگر صورت اطلاع مخصوص ضروری نہیں کسی امر پر قلب کا جھکاؤ کافی ہے۔	۱	۲۳۹	۳۹۷	۴۱۹	۴۱۹	۵۵۷	
	استخارہ و طریق اخذ نتائج استخارہ ——— جواباً	۱	۲۳۹	۳۹۷	۴۱۹	۴۱۹	۵۵۶	
۵۶	اسباب اللہ سبحانہ کے فعل کی دلیل ہیں یعنی فاعل حقیقی و موجد اصلی وہی ہے۔	۱	۲۶۶	۴۷۱	۵۰۹	۵۰۹	۶۴۶	
	اسباب کی مراعات انبیا علیہم السلام نے فرمائی ہے۔	۱	۲۶۶	۴۷۱	۵۰۹	۵۰۹	۶۴۶	
	اسباب کی احتیاج کو فقرا مسبّب الاسباب کے حوالے رکھتے ہیں	۲	۶۲	۱۷۴	۲۰۲	۲۲۰	۱۱۵۰	
۵۷	استفاضۂ حضرت مجدّدؒ از روحانیت پیر خود خواجۂ باقیؒ بموقعہ زیارت مزار بہ دہلی	۱	۲۹۱	۶۰۶	۶۵۹	۶۵۹	۸۳۷	
	استفاضہ و استفادہ از پیر زندہ یا ارواحِ اموات سے بذریعۂ تشکل و ظہور لطائف و صور مثالی۔	۲	۵۸	۱۶۵	۱۹۱	۲۰۹	۱۱۴۰	
۵۸	استحالہ محذور ادراک میں ہے جو کہ مستلزم احاطہ ہے نہ کہ انکشاف میں (معہ وجوہ)	۳	۴۸	۳۸۴	۱۲۳	۴۵۶	۱۳۹۲	
۵۹	استماعِ کلام از حق سبحانہ	۳	۹۲	۴۸۵	۲۳۲	۵۶۵	۱۵۲۰	
	استماعِ کلام حق سبحانہ کی طرف سے	۳	۹۲	۴۸۶	۲۳۲	۵۶۵	۱۵۲۱	
	استماعِ از حق یا کلام بہ حق سبحانہ	۳	۹۲	۴۸۶	۲۳۳	۵۶۶	۱۵۲۱	
	استماعِ کلام حق جو اکابر سے منقول ہو	۳	۹۲	۴۸۶	۲۳۳	۵۶۶	۱۵۲۱	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
۶۰	استدراج	۲	۹۲	۲۳۰	۲۶۷	۲۸۵	۱۲۰۹	
۶۱	استحقاقِ عبادت میں شریک بنانا	۳	۳	۲۸۰	۱۱	۳۴۴	۱۲۷۶	
۶۲	استمداد از اصنام و طاغوت دفع امراض و اسقام میں	۳	۴۱	۳۶۳	۱۰۲	۴۳۵	۱۳۷۰	
۶۳	استدراکِ بعض عبارت مکتوبات بابتہ عارف تامُّ المعرفت	۲	۷۳	۲۰۷	۲۴۰	۲۵۸	۱۱۸۵	
۶۴	اسلوبِ تحریر حضرت مجدّدؒ کا بلحاظ ایجاز و اقتصار کا نمونہ	۲	۳۱	۷۰	۷۸	۹۶	۱۰۱۳	
۶۵	اشکالاتِ معقولیہ کے جوابات	۱	۲۳۴	۳۸۶	۴۰۵	۴۰۵	۵۴۲	
	اشکالِ حکایتِ نفحات بابتہ مرید ابن السکینہ وحکایتِ محی الدین ابن العربی	۱	۲۱۰	۳۳۷	۳۴۹	۳۴۹	۴۶۵	
	اشکال رسالۂ مبدأ و معاد (از مجدّدؒ) بابتہ جسد مکتسب روح کا حل	۱	۲۳۹	۳۹۷	۴۱۹	۴۱۹	۵۵۷	
۶۶	اشارۂ اختلافات و شکایتِ دیگر خلفائے حضرت باقیؒ بہ حضرتِ مجدّدؒ	۱	۲۲۹	۳۷۵	۳۹۴	۳۹۴	۵۳۱	یعنی مرزا حسام و محمد قلیج وغیرہ
	اشارۂ سبّابہ در تشہد کا مسئلہ بہ تفصیلِ بحث	۱	۳۱۲	۶۵۹	۷۱۷	۷۱۶ تا ۷۲۱	۸۹۸	
۶۷	اشیا کو صوفیہ وجود ظہورات حق کو معدوم خارجی جانتے ہیں اور علما موجود خارجی یہ کیوں؟	۲	۴۴	۱۱۹	۱۳۵	۱۵۳	۱۰۶۹	
	اشیا کو صوفیائے وجودی وجود وہمی کہتے ہیں اور علما وجود نفس امری تو وجہ اختلاف کیا ہے؟	۲	۴۴	۱۲۰	۱۳۷	۱۵۵	۱۰۷۰	
	اشیا کا وجود اگر نفسِ امر میں ہے تو لازم ہے کہ نفس الامر موجودات متّحد ہو اس کا کیا جواب ہے؟	۲	۴۴	۱۲۰	۱۳۸	۱۵۶	۱۰۷۱	
۶۸	اصالت و اصل	۱	۴	۱۲	۹	۹	۴۹	
	اصل کو اصل جان کر اور فرع کو طفیلی سمجھ کر اصل کی طرف رخ کرنا چاہیئے۔	۱	۱۵۵	۲۵۸	۲۶۳	۲۶۳	۳۷۳	
	اصالت و ظلیتِ وجود حق سبحانہ سائر صفات حقیقیہ کی اصالت و ظلیت کے مانند ہے معہ وجوہ	۱	۲۳۴	۳۸۲	۴۰۲	۴۰۲	۵۳۹	
	اصول سہ گانہ	۱	۲۶۰	۴۳۳	۴۶۳	۴۶۳	۶۰۱	
	اصول مقررۂ طریقۂ نقشبندیہ :۔ نظر بر قدم۔ ہوش در دم۔ سفر در وطن۔ خلوت در انجمن	۱	۲۹۵	۶۲۵	۶۷۹	۶۷۹	۸۵۹	
	اصل اقرب ہے اپنے ظِل سے معہ وجوہ	۳	۱	۲۷۶	۶	۳۳۹	۱۲۷۱	
	اصالتِ غیَب و ظلیت شہود	۳	۸	۲۸۷	۱۸	۳۵۱	۱۲۸۳	
	اصل الاصول سے نیچے جس قدر اصل ہیں ہر اصل کے تحت اس کا ظِل ہوتا ہے	۳	۳۰	۳۴۵	۸۰	۴۱۳	۱۳۴۶	
	اصل کے ظِل میں اپنے اصل کے کمالات و برکات بطور جزئیت کے پیدا ہوتے جاتے ہیں۔	۳	۳۰	۳۴۵	۸۰	۴۱۳	۱۳۴۶	
	اصل کو پہلے معقول بنائے تاکہ فروع بے تکلف معقول و معلوم ہو جائیں	۳	۳۶	۳۵۹	۹۶	۴۳۹	۱۳۶۳	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ا قدیم	صفحہ ترجمہ ا جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	اصل کو اپنے ظل پر فضل حاصل ہے اگرچہ وہ ظل متضمن ہو ہزاروں ظلال کا معہ وجوہ	۳	۱۲۲	۵۶۷	۳۲۷	۶۶۰	۱۶۰۸	
۶۹	اصحاب تجلّیات صفاتیہ	۱	۲۶	۷۴	۶۳	۶۳	۹۹	
	اصحاب تجلّیات ذاتیہ	۱	۲۶	۷۴	۶۳	۶۳	۹۹	
	اصحاب کرام کے کمال کو کم ہی کوئی ولی پہنچا ہے اور وہ کمال بدرجۂ اتم حضرت مہدیؑ میں ظاہر ہوگا	۱	۳۲	۹۱	۸۱	۸۱	۱۱۶	
	اصحاب کو اگر مطعون کیا جائے تو طعن قرآن و شرع پر آتا ہے۔	۱	۵۴	۱۳۳	۱۲۸	۱۲۸	۱۹۱	
	اصحابِ کرام کے اختلاف و نزاع	۱	۵۴	۱۳۳	۱۲۸	۱۲۸	۱۹۱	
	اصحاب کرام کے منازعات و محاربات	۱	۵۹	۱۴۰	۱۳۴	۱۳۴	۱۹۹	
	اصحاب کرام میں سے بعض کا اِتباع اور بعض کا انکار صحتِ دین کے لئے متحقق نہیں	۱	۸۰	۱۷۷	۱۷۷	۱۷۷	۲۵۰	
	اصحاب کرام کے فضائل معہ وجوہ	۱	۲۱۰	۳۳۹	۳۵۳	۳۵۳	۴۶۸	
	اصحاب کرام سب ہی احترام و اعتماد اور افضلیت روایت و تبلیغ احکام امّت میں برابر ہیں۔	۱	۲۱۰	۳۳۹	۳۵۳	۳۵۳	۴۶۸	
	اصحاب کرام کے باہمی منازعات و مخالفات نیکی پر محمول ہیں۔	۱	۲۱۰	۳۴۰	۳۵۳	۳۵۳	۴۶۹	
	اصحاب کرام کی تعظیم و توقیر	۱	۲۵۱	۴۱۰	۴۳۳	۴۳۳	۵۷۲	
	اصحاب کرام کے منازعات و مشاجرات کے محملاتِ صحیحہ	۱	۲۵۱	۴۱۰	۴۳۹	۴۳۹	۵۷۷	
	اصحاب کرام کے باہمی اختلافات پر ہدایات نبوی	۱	۲۵۱	۴۱۶	۴۴۳	۴۴۳	۵۸۱	
	اصحاب کرام کو کمالاتِ قرب نبوت حاصل تھے بہ تبعیت و وراثت بوجہ صحبت نبوی۔	۱	۳۱۳	۶۶۳	۷۲۲	۷۲۲	۹۰۴	
	اصحاب کرام میں سب کی محبت پر ہم مامور ہیں اور ان سے بغض رکھنے سے ممنوع۔	۲	۱۵	۴۴	۴۶	۶۴	۹۸۱	
	اصحاب کرام بوقت منازعات و محاربات تین گروہ تھے اور از روئے اجتہاد اپنی جگہ حق پر تھے۔	۲	۳۶	۸۱	۹۰	۱۰۸	۱۰۲۴	یعنی حضرت علیؓ حضرت معاویہؓ متوقف
	اصحاب کرام میں سے ہر ایک کی رائے اور اجتہاد کے اپنی جگہ حق ہونے کے وجوہ۔	۲	۳۶	۸۶	۹۵	۱۱۳	۱۰۳۱	
	اصحاب کرام نے بعض امور اجتہادیہ میں آنسرور (صلی اللہ علیہ وسلم) سے اختلاف کیا مگر آپ نے ملامت و منع نہیں فرمایا۔	۲	۳۶	۸۶	۹۶	۱۱۴	۱۰۳۱	
	اصحاب و اصہار و اختانِ پیغمبر کی دوستی بواسطہ دوستی و تعظیم و توقیر پیغمبر ہے۔	۲	۳۶	۸۸	۱۰۳	۱۲۱	۱۰۳۸	
	اصحابِ قرن اول تکلفات و عبارت آرائی سے مستغنی تھے ان کی نظر باطن پر رہتی تھی۔	۲	۳۶	۹۲	۱۰۳	۱۲۱	۱۰۳۸	
	اصحاب کرام میں بہ لحاظ حقیقت زمرۂ سابقین میں حضرت مجدّدؒ کا ہونا بوجہ الحاق کمالات انبیا	۲	۳۹	۱۰۱	۱۱۲	۱۳۰	۱۰۴۶	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	اصحاب انبیا میں نشان مرکزی بیت اللہ بہ برکت صحبت انبیا ہونا اور وہ بعد اصحاب کے کمتر ہوتا جاتا ہے۔	۲	۷۰	۲۰۲	۲۳۴	۲۵۲	۱۱۸۰	
	اصحاب کرام کے اوصاف و فضائل وخصوصیات و مرتبہ	۲	۹۶	۲۴۳	۲۸۰	۲۹۸	—	ترجمہ ۲ میں اس عنوان کی عبارت غائب ہے
	اصحاب کرام کے متعلق متن آیات مبشرہ	۲	۹۶	۲۴۵	۲۸۱	۲۹۹	—	" " "
	اصحاب کرام وخلفائے راشدین کو جنّت کی بشارت کتاب وسنّت سے ثابت ہے۔	۲	۹۶	۲۴۵	۲۸۲	۳۰۰	۱۲۲۵	
	اصحاب مبشّرہ جنّت میں جمیع صحابہ شامل ہیں۔	۲	۹۶	۲۴۶	۲۸۳	۳۰۱	۱۲۲۵	
	اصحاب میں سے جسے ایک دو بار بھی صحبت آنسرور صلی اللہ علیہ وسلم نصیب ہوئی اس سے آپ کا رد یا انکار متوقع نہیں تو اجل صحابہ سے اس کا وہم بھی نہیں ہوسکتا۔	۲	۹۶	۲۴۶	۲۸۵	۳۰۲	۱۲۲۶	
	اصحاب آنسرور صلی اللہ علیہ وسلم سے سوءِ ظن نبی بلکہ خدا تک پہنچتا ہے۔	۲	۹۶	۲۴۸	۲۸۶	۳۰۴	۱۲۲۹	
	اصحاب کرام بعد وفات نبی اجتہاد و استنباط کے زیادہ حقدار تھے کیونکہ انھیں حیات نبی و زمانۂ نزول وحی میں اس کی گنجائش حاصل تھی۔	۲	۹۶	۲۴۷	۲۸۵	۳۰۳	۱۲۲۷	
	اصحاب کرام کے ساتھ حسن ظن بہ وجہ صحبت آنسرور درکار ہے نیز یہ کہ وہ خیر القرون کے مومن تھے	۲	۹۶	۲۴۷	۲۸۸	۳۰۶		
	اصحاب کرام کا بہترین نبی آدم ہونا بہ نص قرآنی :- كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ	۲	۹۶	۲۴۸	۲۸۶	۳۰۴		
	اصحاب کرام کے فضائل و مراتب۔ بہ تفصیل و توجیہ	۲	۹۹	۲۵۹	۲۵۹	۳۱۷	۱۲۳۹	
	اصحاب کرام کی افضلیت کا سبب سبقت مخصوص بہ قرنِ اول کی بدولت ہے	۲	۹۹	۲۶۰	۲۹۹	۳۱۷	۱۲۴۰	
	اصحاب کرام کی افضلیت و فضائل معہ استدلال و توجیہ و تفصیل۔	۳	۲۴	۳۲۷	۶۰	۳۹۳	۱۳۲۶	
	اصحاب کرام یعنی صاحب معیت آنسرور بحکم : مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ	۳	۲۴	۳۲۷	۶۰	۳۹۳	۱۳۲۶	
	اصحاب کرام وخلفائے راشدین کُل کی افضلیت بہ وجہ اسبقیت ایمان و اولیت اتفاقِ مال و نفس ہے بحکم :- لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ	۳	۲۴	۳۲۸	۶۴	۳۹۷	۱۳۳۰	
	اصحاب کرام سب عدول ہیں جو کچھ بھی قرآن وسنّت سے ان کے ذریعے ہمیں پہنچا سب سچ ہے	۳	۲۴	۳۳۰	۶۳	۳۹۶	۱۳۳۰	
	اصحاب کرام کے باہمی منازعات و محاربات و مشاجرات کی اصل وجہ اختلاف اجتہاد و استنباط ہے نہ کہ از راہ ہوا و ہوس و حب جاہ و ریاست جو کہ بحکم قرآن وسنّت ان سے مسلوب ہے۔	۳	۲۴	۳۳۰	۶۴	۳۹۷	۱۳۳۰	
۷۰	اصحابِ کہف کا علوئے درجہ بہ وجہ ہجرت تھا۔	۱	۴۴	۱۹۸	۱۱۰	۱۱۰	۱۷۲	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
۷۱	اصحاب شمال صاحبان حجابات ظلمانی اور ظلال امکانی ہیں یہی اہل کفر و شقاوت ہیں۔	۲	۳۹	۱۰۰	۱۱۲	۱۳۰	۱۰۴۶	
۷۲	اصحاب یمین صاحبانِ حجابات نورانی اور ظلالِ وجوبی ہیں یہی اہل اسلام و ولایت ہیں	۲	۳۹	۱۰۰	۱۱۲	۱۳۰	۱۰۴۶	
۷۳	اصلاح معزّزین و اکابر عصر کے لئے حضرت مجدّدؒ کا انداز	۱	۲۳۳	۳۸۱	۴۰۰	۴۰۰	۵۳۷	
۷۴	اضمحلال عینی و اضمحلال نظری	۱	۲۹۴	۶۲۱	۶۷۸	۶۷۸	۸۵۸	
	اضمحلال کی تحقیق	۱	۲۹۴	۶۱۹	۶۷۵	۶۷۵	۸۵۵	محو الفاظ ۱۰۲
۷۵	اطاعت خدا جو اطاعت رسول کے بغیر ہو وہ اطاعت الٰہی نہیں بحکم اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ .... اور جو بعض مشائخ نے خلاف کہا ہے وہ حالت سُکر ہے۔	۱	۱۵۲	۲۵۵	۲۶۰	۲۶۰	۳۶۹	
۷۶	اطفال مشرکان دار حرب	۱	۲۵۹	۴۲۸	۴۵۸	۴۵۸	۵۹۶	
۷۷	اطمینانِ نفس	۲	۵۰	۱۳۵	۱۵۹	۱۷۷	۱۰۹۰	
	اطمینان نفس کا حصول مرتبۂ ولایت خاصہ میں ہوتا ہے خواہ مجذوب سالک ہو یا سالک مجذوب	۲	۵۴	۱۴۶	۱۶۹	۱۸۷	۱۱۱۸	
۷۸	اِطلاقِ صورت و مثل حضرت ذات پر بطور تشبیہ و تمثیل ہے نہ کہ بر سبیل تحقیق و ثبوت	۱	۳۱۰	۶۵۶	۷۱۳	۷۱۳	۸۹۴	الفاظ ۱۰۲
	اِطلاقِ اسم ولایت	۱	۲۲	۵۵	۵۳	۵۳	۹۰	
	اطلاق بعض ان الفاظ کا جو شرع میں حضرت حق سُبحانہ کے لئے وارد نہیں بہ تقلید مشائخ بہ طریق تجوز کیا جاتا ہے مثل مرآتیت وغیرہ۔	۳	۶۴	۴۱۵	۱۵۵	۴۸۸	۱۴۳۰	
	اطلاقِ محا ذاتِ کُنہ بر کُنہ بہ وجہ تنگیِ عبارت ہے۔	۳	۸۰	۴۵۹	۲۰۱	۵۳۴	۱۴۹۲	
۷۹	اظہارِ حق ایک طرح کی تلخی ہے۔ سعادت مندی یہ ہے کہ اس تلخی کو شہد کی طرح پیا جائے۔	۱	۶۷	۱۵۳	۱۴۸	۱۴۸	۲۱۵	
۸۰	اعتبار کرنا ایک موطن کو دوسرے موطن پر	۳	۴۴	۳۷۲	۱۱۲	۴۴۵	۱۳۸۱	
	اعتبار اول (یقین اول) جو ایجاد عالم کے لئے پیدا ہوا وہ حب ہے بعد اعتبارِ وجود کے جو کہ مقدمۂ ایجاد ہے	۳	۱۴۲/۲	۵۶۹	۳۲۸	۶۶۱	۱۶۰۹	
	اعتبارات	۱	۴	۱۱	۸	۸	۴۸	
۸۱	اعتقاد صحیح مطابق رائے صائبۂ علمائے اہل سنّت و جماعت ہے۔	۱	۲۸۶	۵۴۳	۵۹۷	۵۹۷	۷۶۶	
	اعتقاد کی تصحیح بہ مقتضائے آرائے اہل سنّت و جماعت اولاً ضروری ہے بعدہ احکام فقہیہ عملیہ	۲	۸۲	۲۲۲	۲۵۸	۲۷۶	۱۲۰۱	
	اعتقادیات	۳	۱۷	۲۹۹	۳۰	۳۶۳	۱۲۹۶	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	اعتقادیات اہل سنّت وجماعت کو ہرگز ہاتھ سے نہ دیں اور کشوفاتِ خیالی وظہورِ صورِ مثالی اور خواب وخیال کی باتوں پر غرّہ نہ ہوں۔	۳	۳۱	۳۴۸	۸۳	۴۱۶	۱۳۵۰	
	اعتقاد درحقِ شیخ محی الدین ابن العربیؒ	۳	۷۷	۴۴۷	۱۸۶	۵۱۹	۱۴۷۹	
۸۲	اعتماد کے لائق اصلاً دو چیزیں ہیں یعنی کتاب وسنّت جو وحی قطعی سے ثابت ہیں اور پھر لائق اعتماد ان دونوں کی طرف راجع اجماع علما و اجتہاد مجتہدین ہے۔ باقی سب اگر ان چاروں کے موافق ہو تو مقبول ورنہ رد ہے اگرچہ الہام وکشف ومعارفِ صوفیا ہو۔	۱	۲۱۷	۳۵۲	۳۶۷	۳۶۷	۴۸۲	
۸۳	اعیانِ ثابتہ صاحبِ فصوص کے (ابن العربیؒ) کمالاتِ مفصّلہ ہیں جنھوں نے خانۂ علم میں وجودِ علمی حاصل کرلیا ہے جبکہ نزدِ حضرت مجدّدؒ یہ حقائقِ ممکنات۔ عدمات ہیں	۱	۲۳۴	۳۸۳	۴۰۳	۴۰۳	۵۴۰	
	اعیانِ ثابتہ کو صاحب فتوحات نے جو برزخ کہا ہے اس کا مفہوم	۲	۱	۱۲	۶	۲۹	۹۴۴	
	اعیانِ ثابتہ (یعنی صورِ علمیہ) کو حقائقِ ممکنات کہنے کی توجیہ	۲	۷۳	۲۰۶	۲۳۹	۲۵۷	۱۱۸۴	
۸۴	اعدام متقابلہ	۳	۶۴	۴۱۲	۱۵۱	۴۸۴	۱۴۲۶	
۸۵	اعتدالِ اجزائے قالب جو کہ مرتبۂ نبوّت میں ہے۔	۲	۵۰	۱۳۵	۱۶۱	۱۷۹	۱۰۹۳	
۸۶	اعمالِ صالحہ (بطور مجموعی) سے مرادِ مناسب۔ آیت: اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْہٰی ..... کے مدنظر	۱	۳۰۴	۶۴۵	۷۰۱	۷۰۱	۸۸۱	
	اعمالِ ابرار جملۂ عبادات سے ہے مثلاً تلاوتِ قرآن قبل از ذکر نفی ماسوا اخذ کردہ از شیخ کامل مکمل	۳	۴	۲۸۴	۱۴	۳۴۷	۱۲۷۹	
	اعمال مقربین جملۂ تفکرات سے ہے مثلاً تلاوتِ قرآن بعد از ذکر نفی ماسوا اخذ کردہ از شیخ کامل مکمل	۳	۴	۲۸۴	۱۴	۳۴۸	۱۲۷۹	
	اعمال	۳	۱۷	۳۰۹	۴۰	۳۷۳	۱۳۰۵	
۸۷	اعتراض واشتباہ بزرگان دین خاص کر اپنے پیر طریقت پر	۱	۳۱۳	۶۶۹	۷۳۰	۷۳۰	۹۱۲	بزرگان
	اعتراض وانکار پیر مقتدا پر زہر قاتل ہے....	۱	۳۱۳	۶۶۹	۷۳۰	۷۳۰	۹۱۲	انکار
۸۸	افشائے اسرار ممنوع ہے بجز دو حالتوں کے	۱	۱۱۱	۲۲۰	۲۲۱	۲۲۱	۳۰۲	
	افشائے اسرار کی قسم کی باتیں جو ظاہر سے مصروف ہیں ہر زمانے میں مشائخ طریقت سے ظہور میں آئی ہیں	۳	۱۲۱	۵۶۶	۳۲۵	۶۵۸	۱۶۰۶	یہ عادت مستمرّہ ہے
۸۹	افضلیت انبیائے بعض بر بعض پر حضرت مجدّدؒ کی تحریر رسالۂ مبدأ ومعاد میں بہ اعتراف خود مبنی برکشف والہام ہے جو علمِ ظنّی ہے۔ اس پر آپ کا استغفار واظہار ندامت معہ وجوہ	۱	۲۰۹	۳۳۵	۳۴۸	۳۴۸	۴۶۴	
	افضلیت ہر شخص کی اس کے مبدأ تعین وجود کے اسم کی اقدمیت کے اعتبار سے ہوتی ہے۔	۱	۲۲۰	۳۵۶	۳۷۱	۳۷۱	۴۸۶	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	افضلیتِ نبوّت بر ولایت (خواہ کوئی بھی ولایت ہو)	۱	۲۶۰	۴۳۱	۴۶۸	۴۶۸	۶۰۵	
	افضلیتِ شیخین کے متعلق اقوالِ علمائے سنّت	۱	۲۶۶	۴۸۶	۵۲۷	۵۲۷	۶۶۶	مستفاد از صواعق ابن حجرؒ
	افضلیتِ عثمان بلکہ شیخین کے منکر حضرت مجدّدؒ تکفیر نہیں کرتے بلکہ ضال و متبدع جانتے ہیں بطور احتیاط۔	۱	۲۶۶	۴۸۷	۵۲۹	۵۲۹	۶۶۸	
	افضل الذکر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	۲	۹	۲۹	۲۹	۴۷	۹۶۳	
	افضلیتِ خلفائے راشدین بہ ترتیب خلافت کی اصل وجہ	۳	۱۷	۳۰۷	۳۹	۳۷۲	۱۳۰۵	
	افضلیتِ شیخین پر حضرت امیر کا قول حسب امام ذہبی اسّی سے زیادہ راویوں نے روایت کیا ہے نیز اکابر شیعہ عبدالرزّاق کا قول۔	۳	۲۴	۳۲۹	۶۲	۳۹۵	۱۳۲۸	محولات۔ افضل
	افضل کو متابعت مفضول سے اپنی فضیلت میں کوئی قصور نہیں بحکم :- وَشَاوِرْهُمْ	۳	۱۲۲	۵۷۰	۳۳۰	۶۶۳	۱۶۱۱	
۹۰	افلاطون کا قول بہ دعوت عیسٰی علیہ السلام	۱	۲۶۶	۴۶۹	۵۰۷	۵۰۷	۶۴۴	
۹۱	افراد و اقطاب کا وصول	۱	۲۸۵	۵۳۸	۵۹۱	۵۹۱	۷۶۰	
۹۲	افعال و اعمال	۱	۲۶۶	۴۸۹	۵۳۳	۵۳۳	۶۷۲	اعمال ۸۶
	〃	۳	۱۷	۳۰۹	۴۰	۳۷۳	۱۳۰۵	
۹۳	افادہ و ارشاد کی کمی بیشی کا مدار ہبوط و رجوع پر ہے نہ کہ انتہا و عدم انتہا پر۔	۱	۲۱۶	۳۴۸	۳۶۲	۳۶۲	۴۷۸	
	افادہ و استفادہ انعکاسی و انصباغی ہے (یعنی رابطہ بشیخ مقتدا سے)۔	۱	۲۶۰	۴۵۰	۴۸۳	۴۸۳	۶۲۰	خاص طریق نقشبندیہ میں
	افاضہ کا ماخذ حدیث بابت تفویض علوم بہ ابی ہُریرہ بہ طریق بسطِ ردا	۲	۳۶	۸۴	۹۴	۱۱۲	۱۰۲۹	
۹۴	اقربیت حق سبحانہ نص قطعی و کشفِ صحیح سے ثابت ہے اگرچہ نظرِ عقل سے ماورا ہے۔	۱	۲۵۸	۴۲۶	۴۵۵	۴۵۵	۵۹۳	
	اقربیتِ افعال و صفات و ذات واجب سُبحانہ	۳	۱	۲۷۵	۶	۳۳۹	۱۲۷۱	
	اقربیت حق سُبحانہ احاطۂ وہم و خیال سے باہر ہے۔ اس کے مقام شناس کمتر ہیں۔	۳	۱۰	۲۹۰	۱۹	۳۵۲	۱۲۸۵	
	اقربِ طُرق برائے وصول تصدیق (انبیا) ہے اور برائے حصول اطمینانِ قلب و ذکر الٰہی۔	۳	۳۶	۳۵۸	۹۶	۴۲۹	۱۳۶۲	
	اقربیت کا معاملہ	۳	۴۹	۳۸۴	۱۲۴	۴۵۷	۱۳۹۵	
۹۵	اقطابِ ارشاد سے طائفہ افراد کا وصول مختلف و مخصوص ہے۔	۱	۲۸۵	۵۳۸	۵۹۱	۵۹۱	۷۵۹	نیز ۹۱

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
۹۶	اِقامت مراسم اسلام ہر وقت اور خاص کر زمانۂ ضعف اسلام (بعہد مجددؒ) میں وابستہ ہے ترویج سنّت اور تخریب بدعت سے۔	۲	۲۳	۵۹	۶۳	۸۱	۹۹۹	
۹۷	اَقدام اہل اللہ کا تفاضل حضرت ذات سُبحانہ سے اسم الٰہی کی نسبت کے مراتب کے اعتبار سے ہے	۱	۲۰۹	۳۳۱	۳۴۴	۳۴۴	۴۵۸	نیز← اسم ۴۷
۹۸	اکابر اربعۂ نقشبندیہ کا مقام کشفی	۱	۷	۱۶	۱۳	۱۳	۵۲	
۹۹	اِکمال بقا	۱	۲	۹	۶	۶	۴۶	→اِتمام ۱۵
۱۰۰	الہام خالق رائے سے مستنِد ہے اور اجتہاد رائے سے مستنِد ہے۔	۲	۵۵	۱۵۸	۱۸۲	۲۰۰	۱۱۳۱	
	الہام مظہر کمالاتِ خفیّہ دین ہے نہ کہ مثبتِ کمالات زائدہ	۲	۵۵	۱۵۸	۱۸۲	۲۰۰	۱۱۳۱	
	الہام ظن ہے اور وحی قطعی ہے۔	۱	۴۱	۱۰۹	۱۰۱	۱۰۱	۱۶۳	
	الہام کا محل قلب ہے۔	۱	۴۱	۱۰۹	۱۰۱	۱۰۱	۱۶۳	
	الہام وکشف غیر پر حُجت نہیں مگر قول مجتہد غیر یعنی مقلّد پر حجت ہے۔	۱	۳۱	۸۹	۷۹	۷۹	۱۱۴	
	الہام وکشف مِثبتِ حلت وحرمت ومثبتِ فرض وسنّت نہیں۔	۲	۵۵	۱۵۸	۱۸۲	۲۰۰	۱۱۳۲	
	الہام کی حاجت باوجودیکہ دین کتاب وسنّت سے کامل ہوچکا —— جواباً	۲	۵۵	۱۵۸	۱۸۲	۲۰۰	۱۱۳۲	
	اِلقا والہام دو طرح ہے ۱ رحمانی بر قلبِ مومن ۲ شیطانی بر نفس امّارہ	۳	۲۷	۳۳۹/۳۴۰	۷۴/۷۵	۴۰۷/۴۰۸	۱۳۴۱	
	اِلقائے شیطانی سے کوئی بھی محفوظ نہیں۔	۱	۱۰۷	۲۱۴	۲۱۴	۲۱۴	۲۹۵	
۱۰۱	اللہ تعالیٰ کے متعلق اتحاد وعینیت و نسبت و احاطہ وسریان ومعیتِ ذاتیہ کا حکم	۱	۱۲۵	۲۳۱	۲۳۳	۲۳۳	۳۴۱	
	اللہ تعالیٰ زمانی نہیں کیونکہ زمان اس کا مخلوق ہے اور وہ مکانی نہیں کیونکہ مکان اس کا مصنوع ہے،	۱	۱۶۷	۲۷۷	۲۸۴	۲۸۴	۳۹۵	
	اللہ تعالیٰ کو وجود کہہ سکتے ہیں مرتبۂ اصالت میں اور موجود کہہ سکتے ہیں مرتبۂ ظلِ وجودِ خاص میں مگر ایک کو دوسرے کی جگہ نہیں کہہ سکتے۔	۱	۲۳۴	۳۸۲	۴۰۲	۴۰۲	۵۳۹	
	اللہ سُبحانہ کی ذات اسما واوصاف وافعال سب میں وحدہٗ لاشریک لہ ہے۔	۱	۲۶۶	۴۶۳	۴۹۹	۴۹۹	۶۳۶	
	اللہ تعالیٰ کے ارادہ خیر وشر یعنی ایجاد نیکی وبدی اور خیر سے راضی شر سے ناراضی میں دقیق فرق کا ذوق صرف اہل سُنّت وجماعت کو نصیب ہے اہل باطل اس سے محروم ہیں۔	۱	۲۶۶	۴۷۲	۵۱۰	۵۱۰	۶۴۸	
	اللہ سُبحانہ کی بے چونی یا بے مثانی اور بے چگونی یعنی بے کیفی	۲	۹	۲۹	۲۹	۴۷	۹۶۴	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	اللہ سبحانہ کے لئے مثل کی نفی اور مثال کا جواز بحکم آیۃ ۱ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰی ۲ فَلَا تَضْرِبُوا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ۔	۲	۵۸	۱۶۷	۱۹۳	۲۱۱	۱۱۴۲	
	اُلوہیت کے بغیر استحقاق عبودیت نہیں	۳	۳	۲۸۰	۹	۳۴۲	۱۲۰۴	
	اللہ							
۱۰۲	الفاظِ محور اضمحلال در عبارتِ مشائخ کی تحقیق	۱	۲۹۴	۶۱۹	۶۷۸	۶۷۸	۸۵۸	
	الفاظ بابتہ ذات وصفات سبحانہ کو مصروف از ظاہر رکھنا چاہیے۔	۳	۶۴	۴۱۵	۱۵۵	۴۸۸	۱۴۳۱	بضمن تنبیہ
	الفاظ از قسم تجلی وظہور وغیرہ مستعملہ حضرت مجدّدؒ سے تنزل کے قائل ہونے کا وہم نہ کیا جائے۔	۳	۶۴	۴۱۵	۱۵۵	۴۸۸	۱۴۳۱	
	الفاظ کا اطلاق (مسائل سلوک میں) بہ تقلید مشائخ بہ طریق تجویز ہے (اگرچہ شرع میں وارد نہیں)۔	۳	۶۴	۴۱۵	۱۵۵	۴۸۸	۱۴۳۱	←اطلاق ۷۸
۱۰۳	التذاذ از ذنب اِصرار بر ذنب ہے اور اصرار صغیرہ موصل کبیرہ اور اصرار کبیرہ دہلیز کفر	۲	۵۳	۱۴۴	۱۶۶	۱۸۴	۱۱۱۶	
۱۰۴	التزام (متابعتِ شریعت کا) جتنا زیادہ ہوگا معرفت بھی اتنی ہی زیادہ ہوگی۔	۲	۵۵	۱۵۷	۱۸۱	۱۹۹	۱۱۳۱	
۱۰۵	اِلحاد در اسما وصفاتِ باری تعالیٰ	۱	۹	۲۲	۲۰	۲۰	۵۹	
۱۰۶	اُمرائے دیندار جو حکومت میں رسوخ رکھتے ہوں حالت زبونی اسلام میں اگر وہ اہلِ حکومت کو دین حق کی ترغیب دیں تو یہ قولی جہاد ان کا جہادِ اکبر ہے۔	۱	۶۵	۱۵۰	۱۴۵	۱۴۵	۲۱۲	
	امیر کرّم اللہ وجہہ کے لئے لازمی نہیں کہ جمیع امور خلافیہ میں محق ہی ہوں اور ان سے اختلاف رائے والے (صحابہ) خطا پر ہی ہوں۔	۲	۳۶	۸۶	۹۷	۱۱۵	۱۰۳۱	
	امیر کرّم اللہ وجہہ کی محبت اگر کوئی استقلالاً اختیار کرے اور حب پیغمبر کا اس میں دخل نہ ہو تو وہ خارج از بحث ہے۔	۲	۳۶	۸۸	۹۸	۱۱۶	۱۰۳۳	
۱۰۷	امام اعظم کوفیؒ کا قول بابتہ معرفت حق	۱	۳۸	۱۰۴	۹۵	۹۵	۱۲۹	
	امامت کی بحث جس کا ذکر اِس زمانے (عہد مجدّدؒ) میں بہت رہتا ہے۔	۲	۳۶	۷۶	۸۴	۱۰۲	۱۰۲۰	
	امام اعظمؒ کے فضائل اِجتہاد	۲	۵۵	۱۵۴	۱۷۷	۱۹۵	۱۱۲۹	
	امامت کی بحث فروعِ دین سے ہے نہ کہ اصول شریعت سے (نزد اہل سنّت بخلاف شیعہ) معہ وجہ	۲	۶۰	۱۷۰	۱۹۷	۲۱۵	۱۱۴۵	
	امامت کے مسئلے میں صحیح طرز عمل	۲	۶۰	۱۷۱	۱۹۷	۲۱۵	۱۱۴۶	
۱۰۸	امراض باطنیہ وعِلَل معنویہ کی جڑ ماسوا اللہ سے قلب کی گرفتاری ہے۔	۱	۱۰۹	۲۱۸	۲۱۹	۲۱۹	۳۰۰	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ۱ جدید	صفحہ ترجمہ۲	کیفیت
	امراض جسمانی سے جب تک درست نہ ہو مریض کو کوئی غذا مفید نہیں یہی حال امراض قلبی کا ہے۔	۱	۱۰۵	۲۱۱	۲۱۱	۲۱۱	۲۹۱	
۱۰۹	امور مسکوت عنہا (شریعت میں) زائد ہیں جن کے ہم مکلف نہیں۔	۱	۱۰۷	۲۱۵	۲۱۵	۲۱۵	۲۹۵	
	اوامر شرعیہ کی ادائیگی میں توقف و سستی کا سبب مرض قلبی اور عدم یقین بہ احکام منزلہ ہے۔	۳	۱۷	۳۱۱	۴۵	۳۷۸	۱۳۰۹	
۱۱۰	اُمّت محمدیہ میں اہل سبقت بطور تبعیت شیخین ہیں جن کی افضلیت پر اجماع اہل سنّت ہے	۲	۳۹	۱۰۱	۱۱۲	۱۳۰	۱۰۴۷	
	اُممِ سابقہ کے بمقابلے امت محمدی کی ایک بڑی فضیلت نماز ہے کہ معراج مومنین ہے	۱	۲۶۱	۴۵۳	۴۸۷	۴۸۷	۶۲۳	
	دنیا ہی میں بہ تبعیت نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔							
	اُمّت محمدیہ ہونے سے کون سا کمال حاصل ہو سکتا ہے؟ —— جواباً	۳	۱۲۲	۵۶۷	۳۲۶	۶۵۹	۱۶۰۸	
	اُمّت محمدی کے خواصّ کو کیا کسی نبی پر فضیلت ہو سکتی ہے؟ —— جواباً	۳	۱۲۲	۵۶۷	۳۲۷	۶۶۰	۱۶۰۸	
۱۱۱	امانت کے بار کا متحمل ہونے کی وجہ سے انسان کو منصبِ قیّومیتِ اشیا کا شرف ملا۔	۲	۷۴	۲۱۰	۲۴۳	۲۵۹	۱۱۸۷	نیز تحمل
	امانتِ خلافتِ الٰہی برسبیل نیابت مخصوص ہے کامل ترین افراد انسانی کے لئے	۲	۷۴	۲۰۹	۲۴۳	۲۵۹	۱۱۸۷	
۱۱۲	امن و رفاہیت کے لئے بہ موقع خوف و غلبۂ اعدا (لِاِیْلٰفِ ۱۱ بار دن میں ۱۱ بار رات کو)	۲	۶۸	۲۰۱	۲۲۹	۲۴۷	۱۱۷۵	
	امن و رفاہیت کے لئے دعائے حدیث	۲	۶۸	۲۰۱	۲۲۹	۲۴۷	۱۱۷۵	۔من نز.... من منزلہ
۱۱۳	اِمکان کی بو بھی جہاں ہے عدم کو اس میں فی حد ذاتہٖ گنجائش ہے	۳	۱۰۰	۵۰۴	۲۵۳	۵۸۶	۱۵۴۱	مقدمہ ثالث
	اِمکان سے طرف عدم کے زوال سے قلب حقیقت کیوں لازم نہیں آتی؟ —— جواباً	۳	۱۱۲	۵۷۸	۳۳۹	۶۷۲	۱۶۱۹	
۱۱۴	امتیازِ ظلّ واصل کی شرط	۱	۴	۱۲	۹	۹	۴۹	
۱۱۵	اَنَاالْحَق (قولِ منصور حلّاج) کی توجیہ	۱	۴۳	۱۱۲	۱۰۵	۱۰۵	۱۶۷	
	اَنَاالْحَق قسم کے (شطحیاتی) الفاظ جو بعض اکابر سے صادر ہوئے ہیں اُن کو اُن کے توسطِ	۳	۷۵	۴۳۷	۱۷۷	۵۱۰	۱۴۵۶	
	احوال پر محمول کرنا چاہیئے اور ان کا کمال لفظی نکتہ چینی سے ماورا اعتبار کرنا چاہیئے۔							
۱۱۶	انسان کی جامعیت سبب کمال بھی ہے اور سبب نقصان بھی۔	۱	۴۵	۱۱۸/۱۲۰	۱۱۳	۱۱۳	۱۷۵	
	انسان کی فضیلت ورع و تقویٰ سے متحقق ہے۔	۱	۷۶	۱۶۸	۱۶۶	۱۶۶	۲۳۶	
	انسان بواسطۂ جامعیت بہترین مخلوقات ہے اور بدترین مخلوقات بھی	۱	۱۲۹	۲۳۵	۲۳۸	۲۳۸	۳۴۷	
	انسانی روح اور اس کے جسم مادی کے اجتماع نقیضین کے وجوہ و نتائج	۱	۹۹	۲۰۲	۲۰۰	۲۰۰	۲۷۹	کل مکتوب
	انسان پر جو لابدی ہے اور وہ جس کا مکلف ہے وہ امتثالِ اوامر و انتہاءِ نواہی ہے۔	۱	۲۴۳	۴۰۰	۴۲۲	۴۲۲	۵۶۰	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	انسان کی جامعیتِ کمالات کی حقیقت اور اس کے خلیفۃ اللہ ہونے کے اَسرار	۱	۳۱۰	۶۵۵	۷۱۲	۷۱۲	۸۹۳	بضمن عنوان
	انسان کی عجیب وغریب خصوصیت	۲	۱۱	۳۷	۳۹	۵۷	۹۷۳	
	انسان کی خصوصیات	۲	۱۲	۳۸	۴۰	۵۸	۹۷۴	
	انسانِ کامل کی خصوصیات	۲	۱۲	۳۹	۴۱	۵۹	۹۷۴	
	انسان کو دولت شہود انفسی یعنی درونی بواسطۂ جزء ارضی میسّر ہے	۲	۱۲	۳۹	۴۱	۵۹	۹۷۴	
	انسانِ کامل ہونے کے شرائط	۲	۲۱	۵۶	۶۰	۷۸	۹۹۵	
	انسانِ کامل اور عام انسان کے اجزائے ترکیبی معہ وجوہ وشرائط	۲	۲۱	۵۶	۶۰	۷۸	۹۹۶	
	انسان جو چیز چاہتا ہے اپنی دوستی کے لئے مگر سَیرِ انفسی سے یہ تعلق ماسوا فنا وزائل ہوجاتا ہے۔	۲	۴۲	۱۱۲	۱۲۷	۱۴۵	۱۰۶۱	
	انسان میں جس طرح قلب عرشِ رحمان ہے اور ظہورِ قلبی ظہورِ عرشی ہے اسی طرح بیت اللہ بھی انسان میں ایک مرکزی نشان ہے۔	۲	۷۰	۲۰۲	۲۳۴	۲۵۲	۱۱۷۹	
	انسانِ کامل کا ظاہر وباطن	۲	۷۳	۲۰۶	۲۳۸	۲۵۶	۱۱۸۴	
	انسان مجموعۂ عالَمِ خلق وعالَمِ امر سے عبارت ہے۔	۲	۷۳	۲۰۶	۲۳۹	۲۵۷	۱۱۸۴	
	انسانِ کامل کی خلافت۔ اس کا ظَالِمٌ لِّنَفْسِہٖ یا مُقْتَصِدٌ یا سَابِقٌ بِالْخَیْرَاتِ ہونا۔	۲	۷۴	۲۰۸	۲۴۱	۲۵۹	۱۱۸۶	معہ توجیہ وتفصیل
	انسان کا ظلوم ہونا معہ توضیح	۲	۷۴	۲۰۹	۲۴۲	۲۶۰	۱۱۸۸	
	انسان کا جہول ہونا معہ توضیح	۲	۷۴	۲۰۹	۲۴۲	۲۶۰	۱۱۸۸	
	انسان کی جامعیت کا مزاج اور اس کی ہیئتِ وحدانی کی توضیح	۳	۱۱	۲۹۰	۲۰	۳۵۳	۱۱۸۶	
	انسان میں اِنعکاسِ ظلالِ اسما وصفاتِ حق سبحانہ	۳	۶۰	۴۰۵	۱۴۴	۴۷۷	۱۴۱۸	
	انسان کے فنائے وجودی کی نفی بہ وجہ اس کے عدم ذاتی ہونے کے	۳	۶۲	۴۰۹	۱۴۸	۴۸۱	۱۴۲۳	
	انسان مرکّب ہے لطائف سبعہ سے اور ہر لطیفے کا کاروبار علاحدہ ہے۔	۳	۸۱	۴۶۰	۲۰۲	۵۳۵	۱۴۹۴	
	انسان کامل کے مقام قَابَ قَوْسَیْن تک پہنچنے کے شرائط	۲	۹۱	۲۲۸	۲۶۵	۲۸۳	۱۲۰۸	
	انسان تین طرح کے ہوتے ہیں۔	۲	۹۲	۲۳۰	۲۶۷	۲۸۵	۱۲۰۹	
۱۱۷	انکار حقیقتِ وجدان کا بہ سببِ علّت ہے۔	۱	۴۶	۱۲۲	۱۱۶	۱۱۶	۱۷۸	
	انکار واعتراض بزرگان خاص کر پیر مقتدا پر سمِّ قاتل ہے	۱	۳۱۳	۶۶۹	۷۳۰	۷۳۰	۹۱۲	← اعتراض ۸۷

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
۱۱۸	اندراجِ نہایت در بدایت (قول خواجۂ نقشبندؒ)	۱	۵۸	۱۳۶	۱۳۱	۱۳۱	۱۹۵	
	اندراج نہایت در بدایت کو اس طریق کے مبتدی اور دیگر طریق کے منتہی کی مساوات سمجھنا غلط ہے	۲	۴۳	۱۱۶	۱۳۱	۱۴۹	۸۶۶	
	اندراج نہایت در بدایت کی توضیح	۱	۶۲	۱۴۵	۱۳۹	۱۳۹	۲۰۵	
۱۱۹	اَنبیا رحمت ہیں عالم کے لئے	۱	۶۳	۱۴۶	۱۴۰	۱۴۰	۲۰۵	
	انبیا اصولِ دین میں متفق ہیں۔ کلمہ ان کا واحد ہے۔	۱	۶۳	۱۴۶	۱۴۰	۱۴۰	۲۰۶	
	انبیا میں فروع دین میں فرق ہر زمانے کی مناسبت سے ہے۔	۱	۶۳	۱۴۶	۱۴۰	۱۴۰	۲۰۶	
	انبیا کے کلماتِ متفقہ بابتہ خالق سبحانہ	۱	۶۳	۱۴۶	۱۴۰	۱۴۰	۲۰۶	
	انبیائے متابعِ انبیا (اولوالعزم) کے علاوہ کسی کو اتفاقِ کلمہ کی خصوصیت نصیب نہیں۔	۱	۶۳	۱۴۶	۱۴۱	۱۴۱	۲۰۷	
	انبیا کا دوسرا کلمۂ متفقہ بابتہ مخلوقیت یعنی خود کو بشر جاننا۔	۱	۶۳	۱۴۷	۱۴۱	۱۴۱	۲۰۷	
	انبیا کا کلمۂ متفقہ بابتہ ملائکہ	۱	۶۳	۱۴۷	۱۴۱	۱۴۱	۲۰۷	
	انبیا کے احکام اجتہادیہ موئید بہ وحی ہوتے ہیں ورنہ وحی قطعی سے تدارک کیا جاتا ہے۔	۱	۶۳	۱۴۷	۱۴۱	۱۴۱	۲۰۷	
	انبیائے اولوالعزم میں سے ہر دو کی درمیانی مدت میں (متابع) رسولوں کی بعثت تقویت ماتقدم کے لئے ہوتی تھی تقریباً ہر ہزار سال پر۔ خاتم الانبیا صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اسی طرح ظہور مجدد دین پھر آخر میں ظہور مہدی پھر ہزار سال بعد نزول عیسیٰ علیہ السلام برائے تقویت دین محمدی ہے۔	۱	۲۰۹	۳۳۳	۳۴۶	۳۴۶	۴۶۲	
	انبیا کے مبعوث ہونے کا مقصد فلاح خلائق سے مربوط ہے۔	۱	۹۹	۲۰۴	۲۰۳	۲۰۳	۲۸۱	
	انبیا کی دعوت تنزیہہ صرف کی ہے۔	۱	۲۷۲	۵۰۲	۵۴۸	۵۴۸	۷۱۲	
	انبیا آلہۂ باطلۂ آفاقی وانفسی کی نفی کرتے اور ان کے اِبطال کی دعوت دیتے ہیں۔	۱	۲۷۲	۵۰۲	۵۴۸	۵۴۸	۷۱۲	
	انبیا میں سے کسی کو ایمانِ تشبیہ کی دعوت دیتے اور خلق کو ظہورِ خالق کہتے نہ سنا ہوگا۔	۱	۲۷۲	۵۰۲	۵۴۸	۵۴۸	۷۱۲	
	انبیا کلمۂ توحیدِ واجب الوجود اور نفی ارباب ما دون سبحانہ میں متفق رہے ہیں۔	۱	۲۷۲	۵۰۲	۵۴۸	۵۴۸	۷۱۲	
	انبیا جس طرح مبحث اِثبات وجود ممکن میں عوام (امّت) کے شریک ہیں دیگر امور میں بھی ہیں	۱	۲۱۲	۵۱۲	۵۶۰	۵۶۰	۷۲۶	
	انبیا داولیا محبوبان الٰہی ہیں تو مبتلائے مصائب کیوں ہیں؟	۲	۹۹	۲۶۳	۳۰۲	۳۲۰	۱۲۴۲	جواباً
	انبیائے مبعوثین پر ایمان لانا لازمی ہے نیز ان کی خصوصیات	۳	۱۷	۳۰۴	۳۶	۳۶۹	۱۳۰۱	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	انبیا عالم کے لئے اللہ کی رحمت ہیں۔	۳	۲۳	۳۲۰	۵۳	۳۸۶	۱۳۱۹	
	انبیا کا مقلد اثبات نبوت و تصدیق رسالت کے بعد مستدِلان میں سے ہوجاتا ہے۔	۳	۳۶	۳۵۹	۹۷	۴۳۰	۱۳۶۴	
	انبیا میں باہم نسبت اُخوت ہے۔	۳	۸۸	۴۷۰	۲۱۳	۵۴۶	۱۵۰۴	
	انبیا کی بعثت اوران کی شریعت تعجیز وتخریب امّارہ کے لئے مقرر کی گئی ہے جو اس کے بغیر ممکن نہیں ہے	۳	۱۲۱	۵۶۱	۳۱۹	۶۵۲/۶۵۳	۱۶۰۱/۱۶۰۲	بضمن تنبیہ
۱۲۰	انتقالِ استعداداتِ اشیا واشخاص متحقق ومحسوس ہے از روئے تجربہ	۱	۲۵۶	۴۲۳	۴۵۱	۴۵۱	۵۸۹	
۱۲۱	انا دوطرح کی ہے۔	۱	۲۷۷	۵۲۷	۵۷۸	۵۷۸	۷۴۴	
	انا کا اِطلاق عارف کے لئے	۱	۳۰۰	۶۳۵	۶۸۸	۶۸۸	۸۶۸	
	انا کا اشارہ جو کہ ممکن اپنی ذات کے لئے کرتا ہے حقیقتاً راجع ہے ذات واحد کی طرف	۲	۴۵	۱۲۵	۱۴۴	۱۶۲	۱۰۷۷	
	انائے (خودی) عارف کا اِنطباق اس کے مبدأ تعین کے ساتھ جو کہ عارف کا قیوّم ہے۔	۲	۷۳	۲۰۶	۲۳۹	۲۵۷	۱۱۸۴	
	انا کا اِطلاق	۲	۹۴	۲۳۸	۲۷۶	۲۹۴	۱۲۱۷	
	انا کا اِطلاق۔ بہ تفصیل۔	۳	۳۰	۳۴۴	۷۹	۴۱۲	۱۳۴۶	
	انا (بمعنیِ مَیں ضمیر واحد متکلّم) عبارت ہے ذاتِ شخص سے	۳	۳۰	۳۴۴	۸۰	۴۱۳	۱۳۴۷	حاشیہ ۲ے
	انا کی حقیقت کا عرفان یہ ہے کہ اس (عارف) کی حقیقت عدم ہے۔	۳	۶۲	۴۰۹	۱۴۸	۴۸۱	۱۴۲۴	
	انائے عارف کی بقا بقائے عدم تک ہے	۳	۶۴	۴۱۴	۱۵۴	۴۸۷	۱۴۲۹	
	انا کے مورَد کا زوال تجلی صفات سبحانہ کے کمالات سے ہے جو مقام حصول حقیقت فنا ہے۔	۳	۷۵	۴۳۷	۱۷۷	۵۱۰	۱۴۵۶	
	انا کا اِطلاق اور اس کا زوال وفنا....	۳	۷۹	۴۵۳	۱۹۴	۵۲۷	۱۴۸۶	
	انا ضمیر اشارہ کا مرجع ذاتِ ممکن ہے یا واجب ؟ ـــــ جواباً	۲	۴۵	۱۲۵	۱۴۴	۱۶۲	۱۰۷۶	
۱۲۲	انتہائے وصول کے درجات	۱	۲۸۵	۵۳۸	۵۹۱	۵۹۱	۷۵۹	
	انتہا یعنی رکنا و باز رہنا ممنوعات سے مفید تر ہے اور تحقیق زیادہ عام ہے بہ نسبت امتثال کے۔	۳	۹	۲۸۸	۱۸	۳۵۱	۱۲۸۴	معہ توجیہ
۱۲۳	انابت	۱	۷۸	۱۷۳	۱۷۱	۱۷۱	۲۴۲	← توبہ ۸۷
۱۲۴	اِنصباغ ظاہر و باطن کے احکام کا ایک دوسرے میں پیدا ہوجانا کیا مشکل ہے	۱	۱۸۸	۳۰۱	۳۱۲	۳۱۲	۴۲۶	جواباً
۱۲۵	اِنعامِ محبوب سے ایلام اور جمالِ محبوب سے اس کا جلال محبوب تر ہوتا ہے	۳	۶	۲۸۵	۱۶	۳۴۹	۱۲۸۳	نیز ← ایلام ۱۳۸
	انعام واحسان پر شکر منعم و تعظیم محسن بداہت عقل کے حکم میں واجب ہے۔	۳	۱۷	۲۹۸	۲۹	۳۶۲	۱۲۹۴	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
۱۲۶	انکشافِ مراتب انبیا و اولیا	۱	۱	۷	۲	۲	۴۳	
	انکشاف درجاتِ (بہشت) لذائذ	۱	۱	۶	۲	۲	۴۳	
	انکشافِ کُنہ سے مقصود	۳	۴۸	۳۸۴	۱۲۳	۴۵۶	۱۳۹۳	
	انکشافِ کُنہ ذات سبحانہ علم حضوری سے ہے۔	۳	۴۸	۳۸۴	۱۲۳	۴۵۶	۱۳۹۳	
	انکشاف کُنہ کا علم کافی ہے التذاذ میں درک ہو یا نہ ہو۔	۳	۴۸	۳۸۴	۱۲۳	۴۵۶	۱۳۹۴	
	انکشاف ذاتی	۳	۱۱۴	۵۳۷	۲۹۲	۶۲۵	۱۵۷۷	
	انکشاف جو کہ صفت علم سے تعلق رکھتا ہے از قبیل علم حصولی ہے	۳	۱۱۴	۵۳۷	۲۹۲	۶۲۵	۱۵۷۷	
۱۲۷	انفس بھی مثل آفاق کے ظلال اسمائے الٰہی ہے....	۲	۹۹	۲۶۹	۳۱۱	۳۲۹	۱۲۵۰	→آفاق ۳
۱۲۸	اولیاء اللہ جو کچھ کرتے ہیں برائے حق کرتے ہیں نہ کہ برائے نفس	۱	۵۹	۱۴۱	۱۳۴	۱۳۴	۱۹۹	
	اولیائے عزلت کمالات ولایت سے مخصوص ہیں۔	۱	۲۵۱	۴۱۱	۴۳۸	۴۳۸	۵۷۶	
	اولیا صاحب علم اور بے نصیب از علم دونوں کے نفس حصول احوال میں فرق نہیں بجز علم و بے علمی کے	۱	۲۸۴	۵۳۵	۵۸۷	۵۸۷	۷۵۵	
	اولیاء اللہ کا آن واحد میں متعدد جگہوں پر دیکھا جانا اور ان سے افعال غریبہ کے وقوع کا تعلق ظہور لطائف سے ہے۔	۲	۵۸	۱۶۴	۱۹۰	۲۰۸	۱۱۳۹	
	اولیائے کرام میں بعض کو نفی ارادہ و اختیار کے بعد ارادہ و اختیار جزئیہ مسلوب کر کے صاحب ارادہ و اختیارِ کلیہ بنا دیتے ہیں۔	۳	۳	۲۸۳	۱۳	۳۴۶	۱۲۰۸	
	اولیاء اللہ کو حصول اخلاص میں تصحیح نیت کی ضرورت نہیں۔	۱	۵۹	۱۴۱	۱۳۴	۱۳۴	۱۹۹	
۱۲۹	اُویسی وہ ہے جس کی تربیت میں روحانیوں کو دخل ہو۔ اس سے پیر ظاہر کا انکار لازم نہیں۔	۳	۱۲۱	۵۶۴	۳۲۲	۶۵۵	۱۶۰۴	
۱۳۰	اوتاد	۱	۲۱	۴۹	۴۹	۴۹	۸۶	
۱۳۱	اوراد کی تعلیم در مواضع خوف و محال استیلائے اعدا از برائے امن و رفاہیت	۲	۶۹	۲۰۱	۲۳۳	۲۵۱	۱۱۷۹	
	اوراد و وظائف کی تعلیم و تاکید	۳	۱۷	۳۱۰	۴۲	۳۷۵	۱۲۰۶	
۱۳۲	اوائل اقدام مبتدیان کے احوال کا طریقۂ علیہ میں اعتبار نہیں۔	۱	۲۳۰	۳۷۷	۳۹۵	۳۹۵	۵۳۲	
۱۳۳	اہل نجات کے ساتھ محبت و التجا کے فوائد	۱	۷۳	۱۶۵	۱۶۲	۱۶۲	۲۳۱	
	اہل اللہ خاص کر اپنے پیر پر اعتراض نہ کرے بلکہ زہر قاتل سمجھے۔	۱	۷۸	۱۷۴	۱۷۲	۱۷۲	۲۴۳	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	اہل ورع رخصت کا امر نہیں کرتے بلکہ عزیمت کی رہنمائی کرتے ہیں۔	۱	۱۰۲	۲۰۹	۲۰۹	۲۰۹	۲۸۸	
	اہل اللہ اطبائے امراض قلبیہ ہیں۔ علل باطنی کا ازالہ ان کی توجہ پر منحصر ہے۔ ان کا کلام دوا ہے اور ان کی نظر شفا۔	۱	۱۰۹	۲۱۸	۲۱۹	۲۱۹	۳۰۰	
	اہل اللہ پر اعتراض کرنے والے خسران میں ہیں۔	۱	۱۱۸	۲۲۶	۲۲۷	۲۲۷	۳۱۰	
	اہل اللہ پر طعن کرنے والوں کی ہجو جائز ہے۔	۱	۱۳۹	۲۴۶	۲۴۹	۲۴۹	۳۵۷	
	اہل ہوا و بدعت کو ذلیل و خوار رکھے۔	۱	۱۶۵	۲۷۵	۲۸۱	۲۸۱	۳۹۳	
	اہل اللہ کے دل میں رائی برابر بھی دنیا سے تعلق نہ ہونا چاہیئے۔	۲	۳۸	۱۰	۱۱۱	۱۲۹	۱۰۴۵	
	اہل ذکر کی مقبولیت میں فارسی مفہوم حدیث طویل کا	۱	۲۰۳	۳۲۲	۳۳۴	۳۳۴	۴۴۹	
	اہل بیت اطہار کی مدّاحی	۲	۳۶	۷۶	۸۴	۱۰۲ / ۱۰۵	۱۰۱۹ / ۱۰۲۱	
	اہل سنّت کے خصائص	۲	۳۶	۷۷	۸۴	۱۰۲ / ۱۰۵	۱۰۱۹ / ۱۰۲۱	
	اہل سنّت متوسط ہیں	۲	۳۶	۷۸	۸۶	۱۰۴	۱۰۲۰	
	اہل سنّت کے نزدیک اہل بیت کی محبت	۲	۳۶	۷۹	۸۷	۱۰۵	۱۰۲۱	
	اہل سنّت ہی نے دشمنان اہل بیت کا استیصال کیا۔ اس وقت روافض کا نام و نشان بھی نہ تھا۔	۲	۳۶	۷۹	۸۸	۱۰۶	۱۰۲۳	
	اہل سنّت بہ دلائل حق بہ جانب علیؓ کے قائل ہیں اور دیگر صحابہ کے لئے خطائے اجتہادی کے۔	۲	۳۶	۸۱	۹۰	۱۰۸	۱۰۲۵	
	اہل بیت کی محبت بہ دعوائے روافض	۲	۳۶	۸۲	۹۱	۱۰۹	۱۰۲۶	
	اہل سنّت کی خوبی	۲	۳۶	۸۲	۹۲	۱۱۰	۱۰۲۷	
	اہل سنّت و روافض کے درمیان اختلاف کے دو عظیم مقامات	۲	۳۶	۸۳	۹۲	۱۱۰	۱۰۲۷	
	اہل بیت نبی کے فضائل	۲	۳۶	۹۲	۱۰۴	۱۲۲	۱۰۴۹	
	اہل اللہ کے خواص	۲	۵۵	۱۵۷	۱۸۰	۱۹۸	۱۱۳۱	
	اہل اللہ حرکات و سکنات میں اذن و عدم اذن حق سبحانہ پاتے ہیں اور مرضی و غیر مرضی جانتے ہیں۔	۲	۵۵	۱۵۷	۱۸۱	۱۹۹	۱۱۳۱	
	اہل طریق نقشبندیہ کا حال عہد مجدّدؒ میں	۲	۶۲	۱۷۳	۲۰۲	۲۲۰	۱۱۴۹	← عین میں مفصلاً
	اہل اللہ و اولیائے کرام کے فضائل و مراتب و اوصاف	۲	۹۲	۲۳۳	۲۶۶	۲۸۴	۱۲۰۹	
۱۳۴	ایصال ثواب بہ روحانیت موتیٰ بہ تکرار کلمۂ طیّبہ ستّر ہزار بار و دعا و فاتحہ	۲	۱۴	۴۱	۴۳	۶۱	۹۷۷	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	ایصال ثواب ختم کلام اللہ و نماز نفل و تسبیح و تہلیل کا والدین یا استاد یا برادران مرحومین کرنا بہتر ہے بہ نسبت ایصال ثواب نہ کرنے کے کیونکہ ایصال میں دوہرا فائدہ ہے ـــ جواباً	۲	۷۷	۲۱۸	۲۵۲	۲۷۰	۱۱۹۶	
	ایصال ثوابِ صدقہ۔ فرداً فرداً و مجموعاً و شرکتاً و طُفیلی کی کیفیاتِ کشفی	۳	۲۸	۳۴۱	۷۶	۴۰۹	۱۳۴۳	
	ایصال ثوابِ تصدق میں آنسرور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اگر آل و اصحاب کو بھی شامل کرلے تو مقبول و مرضی ہے۔	۳	۲۸	۳۴۲	۷۷	۴۱۰	۱۳۴۴	
	ایصال ثوابِ صدقہ میں عام میت کے لئے بلا اشتراکِ غیرے نیت کرے البتہ اگر آنسرور صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بھی ایصال ثواب اسی وقت کرنا ہو تو اول آپ کی روح کو ایصال کی نیت کرے۔	۳	۲۸	۳۴۳	۷۷	۴۱۰	۱۳۴۴	
	ایصال ثواب بروحانیت آنسرور صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے طعام متلون تیار کرایا حضرت مجددؒ نے۔	۳	۱۰۶	۵۲۷	۲۸۰	۶۱۳	۱۵۶۶	نیز ذکر بشارات امامی
۱۳۵	ائمہ اہل سنّت کے اقوال بابتہ افضلیت شیخین بہ اجماع صحابہ و تابعین	۲	۱۵	۴۳	۴۶	۶۴	۹۷۹	
۱۳۶	ایقان کے معنیٰ	۳	۹۰	۴۸۰	۲۲۵	۵۵۸	۱۵۱۵	
۱۳۷	ایجاد عالَم مرتبۂ وہم میں ہے مگر بہ واسطۂ استقرار و تعلق ایجا نفس امری ہوگیا	۳	۱۰۹	۵۲۸	۲۸۲	۶۱۵	۱۵۶۸	
۱۳۸	ایلام	۳	۶	۲۸۵	۱۷	۳۵۰	۱۲۸۱	← انعام ۱۲۵
۱۳۹	ایمان یعنی یقین کرنا توحید رسالت و شریعت پر امر بدیہی ہے اگر مدرکہ سلامت ہے۔	۱	۴۶	۱۲۲	۱۱۵	۱۱۵	۱۱۵	
	ایمان تصدیق قلبی ہے اور اس کی علامت کفر و کافری و لوازم کافری سے بیزاری ہے۔	۱	۲۶۶	۴۸۱	۵۲۱	۵۲۱	۶۶۰	
	ایمان کی زیادتی و نقصان میں اختلاف علما پر محاکمۂ حضرت مجددؒ	۱	۲۶۶	۴۸۴	۵۲۵	۵۲۵	۶۶۵	
	ایمان عبارت ہے تصدیق و یقین قلبی سے جس میں بذاتہ کمی بیشی کی گنجائش نہیں۔	۱	۲۶۶	۴۸۴	۵۲۶	۵۲۶	۶۶۶	
	ایمان بہ غَیب بہ وجود واجب تعالیٰ معہ سائر صفات سبحانہ جن کو نصیب ہے۔	۱	۲۷۲	۵۰۰	۵۴۶	۵۴۶	۷۱۰	یعنی انبیا علیہم السلام
	ایمان شہودی نصیب عامہ صوفیا ہے ارباب عزلت ہوں یا ارباب عشرت۔	۱	۲۷۲	۵۰۰	۵۴۶	۵۴۶	۷۱۰	
	ایمان دیگر ہے اور عدم انکار دیگر لہٰذا کشف و الہام صوفیا پر ایمان نہ رکھے مگر انکار میں احتیاط برتے	۱	۲۷۲	۵۰۹	۵۵۶	۵۵۶	۷۲۱	
	ایمان علما ہر چند بہ غیب ہے، مگر ان کا غیب بواسطۂ متابعت انبیا حکم حدس میں آکر نظریت سے نکل آیا۔	۱	۲۷۲	۵۱۳	۵۶۲	۵۶۲	۷۲۸	جواباً بضمن تنبیہ
	ایمان بہ تقلید آبا غیر معتبر ہے جس میں صدق انبیا و حقیقت تبلیغ ان کی منظور نہ ہو۔	۱	۲۷۲	۵۱۴	۵۶۲	۵۶۲	۷۲۸	
	ایمان بہ تقلید انبیا بھی استدلالی ہے۔	۱	۲۷۲	۵۱۴	۵۶۲	۵۶۲	۷۲۸	
	ایمان بہ غیب اخصِ خواص کا	۲	۸	۲۸	۲۸	۴۶	۹۶۲	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	ایمان بہ غیب عوام (مومنوں) کا	۲	۸	۲۸	۲۸	۴۶	۹۶۲	
	ایمان بہ غیب متوسطوں کا	۲	۸	۲۸	۲۸	۴۶	۹۶۲	
	ایمان بہ غیب کی ضرورت	۲	۹	۳۰	۳۰	۴۸	۹۶۴	
	ایمان بہ غیب اقربیتِ حق سبحانہ میں ہی متحقق ہے۔	۲	۹	۳۰	۳۰	۴۸	۹۶۴	
	ایمان شہودی عالَم دنیا میں کسی کے لئے مقبول و معتبر نہیں	۲	۹	۳۰	۳۱	۴۹	۹۶۵	
	ایمان مجرّد اگرچہ آخرکار باعث نجات ہے مگر رفع کلمۂ طیبہ مربوط ہے عمل صالح سے	۲	۱۶	۴۶	۴۹	۶۷	۹۸۴	
	ایمان کا اعتبار خاتمے پر ہے۔	۳	۱۷	۳۰۶	۳۸	۳۷۱	۱۳۰۲	عقیدہ ۱۱
	ایمان میں اشتباہ کی گنجائش نہیں اگرچہ مقصد اس سے خاتمہ بالخیر کا عدم علم ہو۔	۳	۱۷	۳۰۷	۳۹	۳۷۲	۱۳۰۳	
	ایمان و تصدیق انبیا کے مطلب عالی کو پہنچنا راہ نظر و استدلال سے بعید تر ہے۔	۳	۳۶	۳۵۹	۹۷	۴۳۰	۱۳۶۳	
	ایمان کی دو قسمیں ہیں (مثل معرفت کے) ایک صورت ایمان ہے دوسری حقیقتِ ایمان	۳	۹۱	۴۸۲	۲۲۸	۵۶۱	۱۵۱۷	
	ایمان دو فرد ہے ۱ صورت و ۲ حقیقت	۳	۱۲۲	۵۸۲	۳۴۴	۶۷۷	۱۶۲۳	جواباً بضمن فصل
	ایمان حقیقی سے زُہّاد و عُبّاد مشرف ہیں یا نہیں ـــــ جواباً	۳	۹۱	۴۸۲	۲۲۸	۵۶۱	۱۵۲۰	
	ایمان استدلالی بقول علما بہتر ہے ایمان تقلیدی سے۔ ایسا کیوں ہے؟	۱	۲۷۲	۵۱۴	۵۶۲	۵۶۲	۷۲۸	جواباً بضمن تنبیہ
	ایمان و عمل و نجات پر جواب سوال	۲	۱۶	۴۵	۴۹	۶۷	۹۸۴	
۱۴۰	ایذائے خلق مغتنمات عشق سے ہے۔	۱	۱۳۹	۲۴۶	۲۴۹	۲۴۹	۳۵۷	
	ب							
۱	باطن کو نسبت خواجگان نقشبندیہ سے معمور اور ظاہر کو متابعتِ سنّت نبویہ سے مزین کرنا	۱	۳۷	۱۰۲	۹۳	۹۳	۱۲۷	
۲	بادشاہت کی ابتدا میں ترویج دین میسر ہو جانا بہتر ہے۔	۱	۴۷	۱۲۳	۱۱۷	۱۱۷	۱۷۹	
	بادشاہ دنیا میں مثل دل کے ہے بدن میں صلاح و فساد عالم اس کے صلاح و فساد پر ہے۔	۱	۴۷	۱۲۳	۱۱۷	۱۱۷	۱۷۹	
	بادشاہِ اسلام کا ممد و معاون ہونا	۱	۴۷	۱۲۴	۱۱۸	۱۱۸	۱۸۰	
	بادشاہ اسلام کی اوّلین مدد مسائل شریعت کا بیان اور عقائد اہل سنت و جماعت کا اظہار ہے۔	۱	۴۷	۱۲۴	۱۱۸	۱۱۸	۱۸۰	
	بادشاہِ اسلام کی مدد مخصوص ہے علمائے آخرت سے	۱	۴۷	۱۲۴	۱۱۸	۱۱۸	۱۸۰	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	بادشاہ اسلام کی صحبت میں علمائے دنیا کا ہونا زہر قاتل ہے۔ قرون ماضیہ میں یہی ہوا۔	۱	۴۷	۱۲۴	۱۱۸	۱۱۸	۱۸۰	
	بادشاہ اسلام کی دینی مدد باوجود استطاعت نہ کرنے والا عنداللہ قصوروار و معتوب ہے۔	۱	۴۷	۱۲۴	۱۱۸	۱۱۸	۱۸۰	
	بادشاہ اسلام کی دینی مدد دینے کے خود حضرت مجدّدؒ بھی خواہشمند و کوشاں تھے۔	۱	۴۷	۱۲۴	۱۱۸	۱۱۸	۱۸۰	
	بادشاہِ اسلام (بعہد مجدّدؒ) کی طبیعت میں حسن نشاءِ مسلمانی ہے۔	۱	۵۳	۱۳۱	۱۲۵	۱۲۵	۱۸۹	
	بادشاہ کے مقرّبوں اور علما کی ذمہ داری	۱	۱۹۳	۳۱۰	۳۲۱	۳۲۱	۴۳۶	
	بادشاہ کے اخلاق و اوضاع کا اثر خلائق پر پڑتا ہے معہ وجوہ	۱	۱۹۵	۳۱۱	۳۲۳	۳۲۳	۴۳۷	
	بادشاہ اسلام (بعہد حضرت مجدّدؒ) کی بابتہ سنا جاتا ہے کہ حسن استعداد اسلامی کی وجہ سے خواہانِ علما ہیں۔	۱	۱۹۴	۳۱۱	۳۲۲	۳۲۲	۴۳۶	
	بادشاہ وقت پر حکمت کے ساتھ اظہار حقیقت اسلام کی تلقین متوسّلین کو۔	۲	۶۷	۱۹۲	۲۲۳	۲۴۱	۱۱۷۰	
۳	بایزید بسطامیؒ کے قولِ سُکر: "لوائی ارفع لوائی محمد" صلی اللہ علیہ وسلم کی توجیہ	۱	۲۲۰	۳۵۶	۳۷۲	۳۷۲	۴۸۷	
	بایزیدؒ کا قول بزمانہ اخیر ـــــ معہ توجیہ	۱	۲۷۲	۵۰۷	۵۵۴	۵۵۴	۷۱۹	
۴	باقی باللہؒ کا قول بابتہ مزلتِ سالک نیز فرمایا کہ اسی گروہ میں رابعہ بصریہؒ بھی ہیں۔	۱	۲۲۰	۳۵۶	۳۷۱	۳۷۱	۴۸۷	
	باقی باللہؒ کی وصیت آخر عمر میں حضرت مجدّدؒ کو بابتہ تربیت فرزندان خود خواجہ	۱	۲۶۶	۴۶۳	۴۹۹	۴۹۹	۶۳۶	
	باقی باللہؒ کے کمالات کو بوجہ اشارہ منع حضرت مجدّدؒ نے مکتوبات میں بیان نہیں کیا۔	۱	۲۹۰	۶۰۲	۶۵۵	۶۵۵	۸۳۱	
	باقی باللہؒ کا قول بابتہ قول صاحب رشحات بابتہ مولانا نظام الدینؒ خاموش	۲	۲۸	۶۸	۷۴	۹۲	۱۰۰۹	
	باقی باللہؒ کا قول بابتہ علامت صحتِ احوال	۲	۴۲	۱۰۷	۱۲۰	۱۳۸	۱۰۵۵	
	باقی باللہؒ سے نقل قولِ شیخ ابن العربیؒ بابتہ خوارق و کرامات	۲	۹۲	۲۳۱	۲۶۸	۲۸۶	۱۲۱۱	
	باقی باللہؒ کا قول بابتہ وصول از راہ معیت	۳	۱۲۱	۵۶۰	۳۱۸	۶۵۱	۱۶۰۰	
۵	بُت پرست فی الحقیقت اپنے (خیال و پندار) کو پوجتا ہے۔	۱	۱۵۴	۲۵۷	۲۶۱	۲۶۱	۳۷۱	
۶	بدعت و اقسام بدعت و تاکید اجتناب معہ تفصیلات	۱	۱۸۶	۲۹۹	۳۰۸	۳۰۸	۴۲۰	کل مکتوب
	بدعات جن میں بعض دیگر سلاسل میں بھی نہیں ہیں متاخرین خلفائے نقشبندیہ نے پیدا کر لی ہیں۔	۱	۱۳۱	۲۳۷	۲۴۰	۲۴۰	۳۴۹	
	بدعات و محدثات سے بچنے کی حضرت مجدّدؒ کی استدعا حق سبحانہ سے	۱	۱۸۶	۲۹۹	۳۰۸	۳۰۸	۴۲۰	
	بدعتِ حسنہ وہ نیک عمل ہے جو بعد عہد نبوی یا بعد عہد صحابہ پیدا ہوا اور اس سے کوئی سنّت رفع نہ ہو۔	۱	۱۸۶	۲۹۹	۳۰۹	۳۰۹	۴۲۰	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	بدعت سیئہ وہ ہے۔ جو تعریف مذکورۂ حسنہ کے برعکس ہو۔	۱	۱۸۶	۲۹۹	۳۰۹	۳۰۹	۴۲۰	
	بدعت (حسنہ وسیئہ) کوئی بھی ہو حضرت مجدّدؒ کسی میں حُسن ونورانیت مشاہدہ نہیں کرتے۔	۱	۱۸۶	۲۹۹	۳۰۹	۳۰۹	۴۲۰	
	بدعت جبکہ ہر مُحدَث ہے اور ہر بدعت ضلالت ہے تو معنیٔ حُسن بدعت میں کیا ہو سکتے ہیں۔	۱	۱۸۶	۳۰۰	۳۱۰	۳۱۰	۴۲۳	
	بدعت ہر ایک رافعِ سنّت ہے (بحکم حدیث) اس میں بعض کی تخصیص نہیں تو ہر بدعت سیئہ ہوئی	۱	۱۸۶	۳۰۰	۳۱۰	۳۱۰	۴۲۴	
	بدعات میں سے بعض کو جو (کچھ) علما و مشائخ نے حسنہ جانا ہے اگر بخوبی غور کریں تو رافع سنّت معلوم ہوں گی .... معہ تفصیل و امثال	۱	۱۸۶	۳۰۰	۳۱۰	۳۱۰	۴۲۴	
	بدعت میں قیاس (فقہی) اور اجتہاد شامل نہیں کیونکہ وہ مظہر معنی نصوص ہے نہ کہ مثبتِ امر زائد۔	۱	۱۸۶	۳۰۱	۳۱۱	۳۱۱	۴۲۵	
	بدعت نامرضیہ کا رفع	۱	۲۵۵	۴۲۰	۴۴۷	۴۴۷	۵۸۶	
	بدعت کو حسنہ کہیں یا سیئہ مستلزم رفع سنّت ہے البتہ حُسن نسبتی کا اعتبار کر سکتے ہیں۔	۱	۲۵۵	۴۲۱	۴۴۸	۴۴۸	۵۸۷	
	بدعت وہ عمل ہے جو آنسرور صلی اللہ علیہ وسلم کے عمل عبادت کے خلاف ہو....	۱	۲۳۱	۳۷۹	۳۹۸	۳۹۸	۵۳۴	
	بدعت در ذکر و در لباس ـــــ جواباً	۱	۲۳۱	۳۷۷	۳۹۸	۳۹۸	۵۳۴	
	بدعت اگرچہ فلق صبح کی طرح معلوم ہو مگر درحقیقت اس میں نور وضیا نہیں ہے نہ شفائے علیل ہے۔	۲	۱۹	۴۹	۵۲	۷۱/۷۰	۹۸۸	
	بدعت میں حُسن کا حکم تعجب ہے جبکہ وہ محدَث ہے دین کامل و اسلام مرضیّ میں بعدِ اتمام نعمت کے۔	۲	۱۹	۴۹	۵۲	۷۱/۷۰	۹۸۸	
	بدعت کو حَسنہ کہنے والے یہ نہ سمجھے کہ احداث بعد اکمال و اتمام و حصول رضا کے عزل حسن ہے۔	۲	۱۹	۴۹	۵۲	۷۱/۷۰	۹۸۸	
	بدعت کی ترویج موجب تخریب دین ہے اور مبتدع کی تعظیم ہدم اسلام ہے۔	۲	۲۳	۵۸	۶۳	۸۱	۹۹۹	
	بدعت میں اگلوں نے حُسن دیکھا ہوگا جو بعض قسم کو مستحسن رکھا ہے مگر فقیر (مجدّدؒ) کو ان سے موافقت نہیں اور بدعت کی کسی فرد کو حَسنہ نہیں جانتا اور بجز ظلمت وکدورت اس میں کچھ بھی محسوس نہیں ہوتا۔	۲	۲۳	۵۹	۶۳	۸۱	۹۹۹	
	بدعت کوئی ہو اس سے خرابی حاصل ہوتی ہے خاص کر ہمارے زمانے میں کہ ضعف و غربت اسلام ہے۔	۲	۲۳	۵۹	۶۳	۸۱	۹۹۹	
	بدعت کے متعلق علما کو اللہ توفیق دے کہ اس کے حُسن کی بات نہ کریں اور نہ اس پر عمل کا فتوی دیں۔	۲	۲۳	۵۹	۶۴	۸۲	۹۹۹	
	بدعت کی ظلمتیں ماضی میں جبکہ اسلام قوی تھا قابل تحمل تھیں۔ ممکن ہے اس وقت اسلام کی جگمگاہٹ میں بعض بدعات چمکتی متخیّل ہو گئی ہوں جس سے حکم حسن لگا دیا گیا ہو مگر دراصل اس میں نور نہیں۔	۲	۲۳	۵۹	۶۴	۸۲	۹۹۹	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ۱ جدید	صفحہ ترجمہ۲	کیفیت
	بدعت کی ظلمت کو (بعہد حضرت مجدّدؒ) کہ اسلام ضعیف ہے تحمل کرنے کی کوئی صورت نہیں۔	۲	۲۳	۵۹	۶۴	۸۲	۹۹۹	
	یہاں متقدمین و متاخرین کا فتوٰی جاری نہ کرنا چاہیئے۔							
	بدعات (امور مخترعہ) کو عمل شیوخ کے بہانے کی عادت نہ بنائیں	۲	۲۳	۶۰	۶۴	۸۲	۱۰۰۰	
	بدعتِ حسنہ سے بھی مثل سیئہ کے جب تک احتراز نہ کرے .... اور التزام متابعت سنّت نہ ہو عالم راسخ ہونے کی دولت نصیب نہیں ہوسکتی۔	۲	۵۴	۱۴۸	۱۷۰	۱۸۸	۱۱۲۰	
	بدعت یا رافع سنّت ہوگی یا اس سے ساکت اور ساکت کا سنّت پر زائد ہونا لابدی ہے۔	۲	۱۹	۴۹	۵۲	۷۰	۹۸۸	
۷	بدیہیات جلی وخفی ان ہی سے مخفی رہتی ہیں جو مرض ظاہر و علّتِ باطن میں مبتلا ہیں۔	۳	۳	۲۸۲	۱۲	۳۴۵	۱۲۷۷	
۸	برزخ کُبرٰی مراد ہے توسطِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے سالک کو حصول مقاماتِ ولایت میں۔	۱	۲۲۰	۳۵۶	۳۷۱	۳۷۱	۴۸۷	
	برزخ صغرٰی (یعنی قبر) کے عجیب وغریب احوال	۲	۱۶	۴۵	۴۸	۶۶	۹۸۳	
۹	برکات طریقت جبھی تک ہوتی ہیں کہ اِحداث نہ پیدا ہو ورنہ راہ فیوض و برکات مسدود ہوجاتی ہے	۱	۲۶۷	۴۹۵	۵۳۹	۵۳۹	۶۷۸	
۱۰	بروز وکمون اور تناسخ	۲	۵۸	۱۶۵	۱۹۱	۲۰۹	۱۱۴۰	← تناسخ
۱۱	بزرگوں سے جنھیں مناسبت نہیں ہوتی دولت کمالات سے محروم ہوتے ہیں گو ہزار کرامات دیکھیں	۱	۲۹۲	۶۱۲	۶۶۶	۶۶۶	۸۴۵	
	بزرگیِ زمینِ روضۂ نبوی اور زمین مکّہ معظمہ پر جواب سوال	۱	۳۱۲	۶۵۹	۷۱۶	۷۱۶	۸۹۸	
	بزرگان دین خاص کر اپنے پیر پر اعتراض و اشتباہ ہرگز نہ کرے۔	۱	۳۱۳	۶۶۹	۷۳۰	۷۳۰	۹۱۲	
۱۲	بسطِ زمان کی مثال متذکرہ در نفحاتِ جامی (نیز بسط زمان و قبض زمان پر حاشیہ ۷۵)	۱	۲۱۰	۳۳۶	۳۵۰	۳۵۰	۴۶۶	
	بسیط ہونا صفاتِ حق سبحانہ کا اور ان صفات کے تعلق اشیا کی نفی	۱	۲۹۶	۶۲۷	۶۸۱	۶۸۱	۸۶۱	
	بسیط حقیقی مجرّد ہے نِسَب و اعتبارات سے اور معرّٰی ہے تفاصیل شیون وصفات سے	۲	۱۱	۳۳	۳۳	۵۱	۹۶۷	
۱۳	بشریت کے مقتضا یعنی سہو ونسیان سے جو امور سرزد ہوں قابل مواخذہ نہیں۔	۱	۲۲۴	۳۶۹	۳۸۷	۳۸۷	۵۲۳	
۱۴	بصر القلب کی بابتہ توفیق قولَینِ شیخ سہروردیؒ و ابو اسحاق کلابادیؒ	۳	۹۰	۴۷۹	۲۲۵	۵۵۸	۱۵۱۴	—— جواباً
۱۵	بعثت انبیا رحمتِ برعالمیان ہے معہ فوائد و تفصیلات	۱	۲۶۶	۴۷۴	۵۱۳	۵۱۳	۶۵۰	—— جواباً
	بعثتِ انبیا کا مقصد	۳	۶۰	۴۰۶	۱۴۵	۴۷۸	۱۴۱۹	
۱۶	بقائے جسدی و روحی	۱	۲۲	۵۳	۵۲	۵۲	۹۰	
	بقا باللہ کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ سالک عَین حق ہوگیا۔ (سبحانہ تعالیٰ)	۱	۳۰	۸۲	۷۱	۷۱	۱۰۷	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	بقا باللہ یہ نہیں ہے کہ خود کو عین حق سبحانہ سمجھے جیسا کہ بعض نے حق الیقین کو تعبیر کیا ہے۔	۱	۲۸۵	۵۴۲	۵۹۶	۵۹۶	۷۶۵	
	بقائے امکان در ممکن کا مطلب	۳	۵۳	۳۹۵	۱۳۳	۴۶۶	۱۴۰۵	
۱۷	بلا و ابتلا کو رضائے مولا جانے۔ اجل معیّن ہے تو اضطراب کیوں البتہ عافیت طلب کر سکتے ہیں اور غضب الٰہی سے پناہ مانگیں۔	۲	۸۸	۲۲۷	۲۶۳	۲۸۱	۱۲۰۶	
۱۸	بلند ہمتی سلوک میں درکار ہے تاکہ کمتر مرتبے پر اکتفا نہ ہو جائے۔	۱	۱۲۱	۲۲۸	۲۳۰	۲۳۰	۳۱۴	
۱۹	بنائے اسلام بحکم حدیث	۳	۱۷	۳۰۹	۴۱	۳۷۴	۱۳۰۵	
۲۰	بہتّر فرقوں کے پیشوا علمائے سوء ہی ہیں۔	۱	۴۷	۱۲۴	۱۱۸	۱۱۸	۱۸۰	
	بہتیرے صوفی نما جُہلا بھی علمائے سوء ہی کے حکم میں ہیں۔	۱	۴۷	۱۲۴	۱۱۸	۱۱۸	۱۸۰	
	بہترینِ قرون قرن اصحاب ہے بہ وجہِ فضیلت بر دیگر اولیائے امّت	۱	۶۶	۱۵۲	۱۴۷	۱۴۷	۲۱۴	
۲۱	بہشت سے متعلق حضرات شیخین کے خصائصِ موطن بہ کشف حضرت مجدّدؒ	۱	۲۵۱	۴۱۲	۴۳۵	۴۳۵	۵۷۴	
	بہشتِ ہر شخص عبارت ہے اس اسم الٰہی کے ظہور سے جو اس شخص کا مبدأ تعین ہے اور وہ اسم بصورت اشجار و انہار و حور و قصور و وِلدان و غلمان ظہور فرماتا ہے۔	۳	۱۰۰	۵۰۶	۲۵۶	۵۸۹	۱۵۴۳	نیز مزید تفصیل
۲۲	بہتان اشدِّ ذمائم و ارذلِ اخلاق ہے جو اکثر خرابیوں کی جڑ ہے مثلاً کذب وغیرہ	۳	۴۱	۳۶۸	۱۰۷	۴۴۰	۱۳۷۶	
۲۳	بے مناسبتی دو طرح ہے۔	۱	۱۱	۲۴	۲۳	۲۳	۶۱	
۲۴	بے چون و بے چگون ترجمہ ہے آیۃ: لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ کا	۱	۳۸	۱۰۳	۹۴	۹۴	۱۲۸	
۲۵	بے توفیقی کا ظاہری سبب قبض مفرط ہوتا ہے۔	۱	۲۴۶	۴۰۴	۴۲۷	۴۲۷	۵۶۵	
۲۶	بَیعت و تربیت مستورات ـــــ جواباً	۱	۲۵۶	۴۲۱	۴۵۲	۴۵۲	۵۹۰	
	بَیعتِ رِضوان میں بحکم آیۃ دلیل ہے رضائے الٰہی و بیعتِ بدل و صحت بیعت حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی۔	۳	۲۴	۳۳۲	۶۵	۳۹۸	۱۳۲۱	سورۂ واقعہ: لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ
	بیعت وسیلہ رضائے الٰہی ہے۔	۳	۲۴	۳۳۲	۶۵	۳۹۸	۱۳۳۱	
	بیعت نساء بقولہٖ تعالیٰ:- اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ.... الخ	۳	۴۱	۳۶۲	۱۰۱	۴۳۴	۱۳۶۸	سورۂ ممتحنہ
	بیعت نساء کے احکام کچھ زائد واقع ہوئے ہیں۔ معہ وجوہ۔	۳	۴۱	۳۶۲	۱۰۱	۴۳۴	۱۳۶۸	
۲۷	بیت اللہ کا معاملہ فوقِ ظہورات و تجلّیات ہے۔	۲	۷۲	۲۰۴	۲۳۷	۲۵۵	۱۱۸۲	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ۱ جدید	صفحہ ترجمہ۲	کیفیت
۲۸	بے انصافی کی بات ہے کہ شب و روز کی ساٹھ گھڑیوں میں دو گھڑی طاعت حق میں اور چالیسواں حصہ مال نصابی کی زکوٰۃ میں ادا نہ کیا جائے اور مباحات کے وسیع دائرے سے نکل کر محرمات و مشتبہات میں قدم رکھے۔	۱	۹۶	۱۹۳	۱۹۳	۱۹۳	۲۷۰	
۲۹	بُعد مسافت مقائین میں تفاوتِ زمانی اور افلاکی و ارضی بُعد مسافت میں تفاوت زمانی	۱	۲۱۰	۳۳۷	۳۴۹	۳۴۹	۴۶۵	بابتہ حکایت ابن السکینہ
۳۰	پارسا (خواجہ محمدؒ) کا قول کہ: حضرت عیسیٰ علیہ السلام بعد نزول مذہب امام اعظمؒ پر عمل کریں گے۔	۱	۲۸۲	۵۳۳	۵۸۵	۵۸۵	۷۵۳	بحوالہ فصول ستہ
	〃 〃 〃 〃 معہ تشریح حضرت مجددؒ	۲	۵۵	۱۵۴	۱۷۷	۱۹۵/۱۹۶	۱۱۲۷	
	〃 〃 〃	۳	۱۷	۳۰۵	۳۶	۳۶۹	۱۳۰۱	
	〃 〃 〃 بابتہ خضر علیہ السلام	۲	۵۵	۱۵۶	۱۸۰	۱۹۸	۱۱۳۰	
	〃 〃 〃 بابتہ خوارق	۲	۹۲	۳۳۲	۲۶۹	۲۸۷	۱۲۱۱	بحوالہ رسالہ قدسیہ
۳۱	پیرِ ناقص سے اخذ طریق ممنوع و مضر ہے۔	۱	۲۳	۵۹	۵۵	۵۵	۹۲	
	پیر کا برتاؤ مرید سے	۱	۱۷۱	۲۸۳	۲۹۱	۲۹۱	۴۰۲	
	پیر کسی طالب یا مرید ہونے والے کے آنے سے اگر مسرت محسوس کرے تو اسے کفر و شرک جانے اور نادم ہو اور استغفار کرے۔	۱	۱۷۱	۲۸۳	۲۹۱	۲۹۱	۴۰۲	
	پیر اپنے خلفا کو بھی تاکید کرے کہ وہ اپنے مریدوں سے طمعِ مال و توقع منافعِ دنیا نہ کرے۔	۱	۱۷۱	۲۸۴	۲۹۱	۲۹۱	۴۰۲	
	پیرانِ سلسلۂ نقشبندیہ حضرت مجددؒ معہ اختلاف و تطابق روایات و وسائط کے	۱	۱۸۰	۲۹۲	۳۰۱	۳۰۱	۴۱۳	
	پیر کی صورت اگر دوران ذکر خیال میں آجائے تو اسے قلب میں نگاہ رکھے۔ معہ وجوہ	۱	۱۹۰	۳۰۴	۳۱۴	۳۱۴	۴۲۸	
	پیری و مریدی کی حقیقت سے مجرد کلاہ و چادر و شجرہ خارج اور عُرف و رواج محض ہے مگر جامۂ تبرک ملے تو اعتقاد و خلوص کے ساتھ رکھے کہ ثمرات قوی متوقع ہے۔	۱	۱۹۰	۳۰۴	۳۱۴	۳۱۴	۴۲۹	
	پیر کو زیبا نہیں کہ مریدوں کے لئے درِ اختلاط کشادہ کردے اور مصاحبانہ برتاؤ کرنے لگے۔	۱	۲۰۹	۳۳۵	۳۴۹	۳۴۹	۴۶۵	
	پیر کے مفہوم و آداب و شرائط میں دیگر طُرق کے متقدمین مشائخ و متاخرین میں خلط مبحث	۱	۲۲۱	۳۶۵	۳۸۲	۳۸۲	۵۱۸	
	پیر کے اقسام :- پیرِ تعلیم - پیرِ صحبت - پیر طریقت	۱	۲۲۱	۳۶۵	۳۸۲	۳۸۲	۵۱۸	
	پیر ناقص کو طریق موصلۂ حق اور غیر موصلۂ حق میں امتیاز نہیں ہوتا اور مختلف طالبوں کی استعداد کی تمیز نہیں ہوتی۔	۱	۲۳	۶۰	۵۵	۵۵	۹۲	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ۱ جدید	صفحہ ترجمہ۲	کیفیت
	پیروں کے منظور نظر اپنے احوال واعمال رہیں اور اپنا سکون وحرکت ملحوظ رہے۔	۱	۲۳۸	۳۹۶	۴۱۷	۴۱۷	۵۵۵	
	پیر سے نسبت کی تاثیرِ جسدی (بوجہ عدم صحبت) کم ہوسکتی ہے مگر تاثیر روحی بیشتر ہوسکتی ہے۔	۱	۲۵۰	۴۰۹	۴۳۲	۴۳۲	۵۷۱	
	پیرِ کامل ومکمّل کے اوصاف	۱	۲۹۲	۶۰۸	۶۶۲	۶۶۲	۸۳۹	
	پیر سے اگر کوئی امر خلاف شرع دیکھے تو اس کی تقلید نہ کرے مگر حسن ظن قائم رکھے اور معنی ومحمل صحیح کی فکر میں رہے اور اگر مباح کا اشتباہ ہو تو اس کا اعتبار نہ کرے کیونکہ بعض جگہ ترک اولیٰ اولیٰ ہوتا ہے۔	۱	۳۱۳	۶۶۹	۷۳۰	۷۳۰	۹۱۲	
	پیر کے متعلق اس کے ایک مرید کا یہ کہنا کہ :۔ "ہمارے وقت خاص میں جو حق سبحانہ کے ساتھ ہو اگر آپ درمیان میں آئے تو سر تن سے جدا کر دوں" ـــــ اور پیر نے یہ سن کر گلے لگالیا۔ اس کی توجیہ۔	۱	۱۶۹	۲۸۱	۲۸۹	۲۸۹	۴۰۰	
	پیر صاحب تصرف مرید مستعد کو اس کے مرتبے سے فوق تر پہنچا سکتا ہے یا نہیں ـــ جواباً	۱	۲۱۲	۳۴۱	۳۵۵	۳۵۵	۴۷۰	
	پیر کے تعدّد کا جواز	۱	۲۲۱	۳۶۵	۳۸۲	۳۸۲	۵۱۸	
	پیری مریدی طریقہ نقشبندیہ میں تعلیم وتعلم طریقہ ہے نہ کہ کلاہ وشجرۂ مروجہ مثل دیگر سلاسل کے	۲	۱۸	۴۸	۵۲	۷۰	۹۸۷	
	پیری ومریدی عبارت ہے ظاہر شریعت اور باطن شریعت ہر دو کی دعوت سے	۲	۹۲	۲۳۲	۲۶۹	۲۸۷	۱۲۱۱	
	پیر وسیلہ ہے وصول کا جناب حق سبحانہ کا لہٰذا ایک سے مقصود حاصل نہ ہو تو دوسرے سے رجوع کرے البتہ پیر اوّل کی برائی نہ کرے۔	۲	۶۳	۱۷۵	۲۰۴	۲۲۲	۱۱۵۱	
	پیری ومریدی خاص کر اِس وقت (بعہد مجدّدؒ) رسم وعادت سے زیادہ نہیں رہ گئی ہے	۲	۶۳	۱۷۵	۲۰۴	۲۲۲	۱۱۵۱	
	پیر اس راہ (سلوک) میں ضروریات سے ہے اور اس کی تعلیم اہم مہمات سے۔	۳	۲۵	۳۳۴	۶۸	۴۰۱	۱۳۳۴	
	پیر واُستاد اختیار کرنے کا مقصد۔	۳	۴۱	۳۶۹	۱۰۹	۴۴۲	۱۳۷۸	
	پیر صاحب تصرف کسی صاحب استعداد بہ مرتبہ قلب وروح کو اپنے تصرف سے بمرتبۂ فوق پہنچا سکتا ہے۔	۱	۱۸۸	۳۰۱	۳۱۲	۳۱۲	۴۲۶	
	پیر کی حیات میں طالب دوسرے پیر کے پاس جاسکتا ہے کہ نہیں ـــــ جواباً	۲	۶۳	۱۷۵	۲۰۴	۲۲۲	۱۱۵۱	
۳۲	پیغمبران خدا جو قریب ایک لاکھ چوبیس ہزار گزرے ہیں انھوں نے خالق کی عبادت کی ترغیب دی ہے عبادت غیر سے منع فرمایا ہے بخلاف معبودان مذاہب باطلہ کہ انھوں نے خود کو الٰہ کہا اور اپنی پرستش کی ترغیب دی۔	۱	۱۶۷	۲۷۸	۲۸۴	۲۸۴	۳۹۶	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ۱ جدید	صفحہ ترجمہ۲	کیفیت
۳۳	پیغمبر متابع و پیغمبرِ اولوالعزم کے احکام شرع کا اختلاف کیوں ہے کیا ناسخ منسوخ ہے ــــ جواباً	۲	۵۵	۱۵۳	۱۷۵	۱۹۳	۱۱۲۶	
	پیراہن پیش چاک پہننا چاہیئے یا حلقہ گریبان ــــ جواباً	۱	۳۱۳	۶۵۹	۷۲۸	۷۲۸	۹۱۰	
	پیراہن تبرّکی اگر بجائے قمیص کفن دیں تو گنجائش ہے۔	۲	۱۶	۴۵	۴۸	۶۶	۹۸۲	
۳۴	پیش گوئی بابتہ کمالات طریقۂ نقشبندیہ	۱	۱۳۱	۲۳۷	۲۴۰	۲۴۰	۳۴۸	
۳۵	پیوستن و گسستن	۱	۱۴۷	۲۵۱	۲۵۵	۲۵۵	۳۶۴	گسستن ←
	ت							
۱	تاریخ و تذکرۂ ذاتی و عصری (حضرت مجدّدؒ)	۱	۱۱	۲۷	۲۳	۲۳	۶۱	
	تاریخ سال جلوس جہانگیر (بادشاہ وقت)	۱	۴۷	۱۲۴	۱۱۸	۱۱۸	۱۸۰	
	تاریخ سفر بہ دہلی (حضرت مجدّدؒ) غرّہ جمادی الاول روز جمعہ	۱	۱۵۵	۲۵۸	۲۶۳	۲۶۳	۳۷۳	نیز غین غرّہ
	تاریخ و تذکرۂ سلطان وقت و احوال زبونی اسلام و غلبہ رسوم کفر بعہد حضرت مجدّدؒ	۲	۹۲	۲۳۳	۲۷۰	۲۸۸	۱۲۱۲	
	تاریخ و تذکرۂ مراجعت بادشاہِ وقت بدارالخلافہ و اظہار احتمال سفر حضرت مجدّدؒ	۲	۹۲	۲۳۵	۲۷۲	۲۹۰	۱۲۱۴	
	تاریخ و تذکرۂ واقعات بعہد مجدّدؒ	۲	۶۸	۱۹۸	۲۲۶	۲۴۴	۱۱۷۴	
	تاریخ و تذکرہ جہاد باکفار دارالحرب بعہد حضرت مجدّدؒ	۲	۶۹	۲۰۰	۲۳۲	۲۵۰	۱۱۷۸	
	تاریخ و تذکرہ حضرت مجدّدؒ بابتہ شرکت محفل سلطانِ وقت و موضوعات زیر بحث و گفتگو خاص کر سترہ رمضان کی شبینہ محفل سلطانی کا ذکر نیز حضرت مجدّدؒ کا حفظ قرآن۔	۳	۴۳	۳۷۱	۱۱۱	۴۴۴	۱۳۸۰	
	تاریخ حالات نشأۃ ثانیۂ اسلام بعہد سلطان وقت بعد رہائی حضرت مجدّدؒ از قلعہ گوالیار۔	۳	۴۷	۳۸۰	۱۱۹	۴۵۲	۱۳۸۹	
	تاریخ و تذکرہ حضرت مجدّدؒ بابتہ سفر دہلی	۱	۲۴۴	۴۰۲	۴۲۵	۴۲۵	۵۶۳	
۲	تابعان شریعت کا عمل تھوڑا بھی اجر کثیر رکھتا ہے جس کا راز یہ ہے کہ یہ عمل مرضی حق کے تحت ہے۔	۱	۱۱۴	۲۲۴	۲۲۴	۲۲۴	۳۰۵	
	تابعِ کامل وہ ہے جو متابعتِ سنت کے درجات سبعہ سے مزیّن ہو۔	۲	۵۴	۱۵۰	۱۶۸	۱۸۶	۱۱۱۷	نیز ← سنّت
	تابع و متبوع میں شرکت فضائل بالکلّیہ لازم نہیں	۳	۱۲۲	۵۷۳	۳۳۳	۶۶۶	۱۶۱۴	
۳	تأسف اُن لوگوں پر جو ارادت مندی سے داخل سلسلہ (حضرت مجدّدؒ) سے ہوئے پھر قطع تعلق کر لیا۔	۱	۲۰۲	۳۲۰	۳۳۲	۳۳۲	۴۴۷	
	تأسف بر فوت صحبت و ایما بہ اسرارِ جدیدہ بزمانۂ قیام لشکر۔	۳	۵۶	۳۹۸	۱۳۶	۴۶۹	۱۴۰۵	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
۴	تاویل متشابہ کے حضرت مجدّدؒ قائل نہیں بحکم :- وَمَا یَعْلَمُ تَاْوِیْلَهٗۤ اِلَّا اللّٰه	۱	۲۶۶	۴۶۶	۵۰۳	۵۰۳	۶۴۰	
	تاویل متشابہ علمائے راسخین یوں درست نہیں رکھتے مثلاً ید سے مراد قدرت۔ بلکہ ان کی تاویل اسرار غامضہ سے کرتے ہیں جن کو اخص خواص نے بیان کیا ہے۔	۱	۲۷۶	۵۲۲	۵۷۱	۵۷۱	۷۳۸	
	تاویل متشابہات اگر ایسا آدمی کرے جسے محکمات کا علم نہیں نہ ان کے مقتضا پر عامل ہو اور صورت کو چھوڑ کر حقیقت پر دوڑے تو وہ محض جاہل و گمراہ ہے۔	۱	۲۷۶	۵۲۲	۵۷۲	۵۷۲	۷۳۹	
	تاویل متشابہ کے حضرت مجدّدؒ پہلے قائل نہ تھے مگر بعد کو بہ شرائط قائل ہوئے۔	۱	۲۷۶	۵۲۵	۵۷۵	۵۷۵	۷۴۲	
	تاویل متشابہات قرآنی کا علم کنایات معاملات سے ہے جو مخصوص ہے رُسل علیہم السلام سے اور امّتی کو تبعیت و وراثت میں حاصل ہے یہی علمائے راسخین ہیں۔	۲	۳۵	۷۵	۸۳	۱۰۱	۱۰۱۹	
	تاویل آیتہ :- فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ .... الخ	۲	۷۴	۲۰۸	۲۴۲	۲۶۰	۱۱۸۷	
	تاویل آیتہ :- اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ .... الخ	۲	۷۴	۲۰۸	۲۴۲	۲۶۰	۱۱۸۷	
	تاویل آیتہ :- لَا یَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ.	۳	۴	۲۸۳	۱۴	۳۴۷	۱۲۷۹	
	تاویل و تفسیر آیتہ :- اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِیْدٌ.	۳	۱۱۷	۵۴۶	۳۰۱	۶۳۴	۱۵۸۵	نیز محاکمہ مجدد بہ قولین سہروردی و ابوبکر واسطی
	تاویل و تفسیر حدیث :- ما نزل من القرآن آیة الا ولها ظهر و بطن ولكل حرف حد ولكل حد مطلّع. (او كما قال)	۳	۱۱۸	۵۴۹	۳۰۵	۶۳۸	۱۵۸۹	
	تاویل قول حضرت جعفر صادق علیہ السلام و رضی اللہ عنہ	۳	۱۱۸	۵۵۰	۳۰۶	۶۳۹	۱۵۸۹	
	تاویل آیتہ :- یٰمُوْسٰۤى اِنِّیْۤ اَنَا اللّٰهُ	۳	۱۱۸	۵۵۰	۳۰۷	۶۴۰	۱۵۹۰	سورۃ القصص
	تاویل عبارتِ صاحب العوارف بابتہ حکایت عن اللہ معہ محاکمۂ حضرت مجدّدؒ	۳	۱۱۹	۵۵۵	۳۱۲	۶۴۵	۱۵۹۵	
۵	تاثیر اسباب مشروط بہ امرِ الٰہی ہے۔	۱	۲۶۶	۴۷۲	۵۱۰	۵۱۰	۶۴۷	
۶	تبلیغ احکام شرعی کے لئے اظہار خوارق و کرامات درکار نہیں نہ قیامت میں یہ عذر قابل قبول ہے۔	۱	۱۹۳	۳۱۰	۳۲۱	۳۲۱	۴۳۵	
	تبلیغ احکام شرعی پر امّت اگر کسی نبی سے معجزہ طلب کرتی تو کہا جاتا کہ معجزہ اللہ کی طرف سے ہے۔ ہم پر تو تبلیغ کی ذمہ داری ہے۔	۱	۱۹۳	۳۱۰	۳۲۱	۳۲۱	۴۳۶	
	تبلیغ و دعوت ظاہر شریعت کی علما سے مخصوص ہے اہتمام باطن صوفیا سے اور عالم صوفی کیمیائے ہے۔	۲	۵۷	۱۶۱	۱۸۶	۲۰۴	۱۱۳۶	
۷	تبرّی کا شیعی اطلاق برائے شیخین و دیگر اصحاب استدلال عقلی و نقلی سے غلط ہے۔	۱	۲۶۶	۴۸۱	۵۲۱	۵۲۱	۶۶۰	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
۸	تبدّلِ ابدان ونقل روح	۲	۵۸	۱۶۶	۱۹۰	۲۰۸	۱۱۳۸	← نقل روح
۹	تجلّی اسم الظاہر	۱	۱	۶	۲	۲	۴۳	
	تجلی ذاتی و برقی بہ الفاظ شیخ ابن العربیؒ حدیث دائمی	۱	۱۱	۲۷	۲۶	۲۶	۶۴	
	〃 〃 〃	۱	۱۲	۳۰	۳۰	۳۰	۶۸	
	تجلی ذاتی کی صفت	۱	۲۱	۵۰	۵۰	۵۰	۸۷	
	تجلی برقی کی صفت	۱	۲۱	۵۱	۵۰	۵۰	۸۷	
	تجلی ذاتی ظہور حضور حضرت ذات سبحانہ ہے یہی تجلی برقی ہے۔	۱	۲۷	۷۶	۶۴	۶۴	۱۰۰	
	تجلی برقی لمح یسیر ارتفاع شیون و اعتبارات ہے۔	۱	۲۷	۷۶	۶۴	۶۴	۱۰۰	
	تجلی صوری داخل سیر آفاقی اور مرتبۂ علم الیقین میں ہے۔	۱	۳۰	۸۲	۷۰	۷۰	۱۰۶	
	تجلی ذاتی کو صاحب وجودیت شیخ ابن العربیؒ مخصوص بہ خاتم الاولایت سمجھتے تھے۔	۱	۳۱	۸۶	۷۵	۷۵	۱۱۰	
	تجلی صوری میں صاحب معاملہ کسی صورت متجلّی کو حق سمجھنے لگتا ہے مگر اہل تحقق اسے اطفالِ طریقت کی تربیت جانتے ہیں۔	۱	۲۱۱	۳۴۰	۳۵۴	۳۵۴	۴۶۹	بہ مثال مقولہ رومی: نازنینے کہ ....
	تجلّیات کی بے نہایتی	۱	۲۲۱	۳۶۱	۳۷۷	۳۷۷	۵۱۳	
	تجلّی عبارت ہے ظہورِ شئے سے مرتبۂ ثانی یا ثالث یا رابع میں الیٰ ماشاء اللہ	۱	۲۲۱	۳۶۱	۳۷۷	۳۷۷	۵۱۳	
	تجلیات (جو بے ملاحظۂ شیون و اعتبارات نہیں) اگر بملاحظۂ معانی زائدہ ہے تو وہ صفاتی ہے۔	۱	۲۲۱	۳۶۱	۳۷۷	۳۷۷	۵۱۴	
	تجلیات جو بملاحظۂ معانی غیر زائدہ ہوں یعنی ظہور وحدت کہ تعین اول ہے یہ ذاتی ہے۔	۱	۲۲۱	۳۶۱	۳۷۷	۳۷۷	۵۱۴	
	تجلی ذات مخصوص بہ مقام خاتم الانبیا صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔	۱	۲۴۸	۴۰۷	۴۲۹	۴۲۹	۵۶۸	
	تجلی ذاتی جو فوق جمیع اعتبارات و نسب ہے۔	۱	۲۳۴	۳۹۱	۴۱۱	۴۱۱	۵۴۹	
	تجلی صوری کی بابت قول خواجہ یوسف ہمدانیؒ	۱	۲۱۱	۳۴۰	۳۵۴	۳۵۴	۴۶۹	
	تجلّیات اسما و صفات	۱	۲۵۳	۴۱۹	۴۴۶	۴۴۶	۵۸۵	
	تجلّیِ افعال و صفات نزد حضرت مجدّدؒ بے تجلی ذات متصور نہیں۔ معہ وجوہ	۱	۲۶۶	۴۶۶	۵۰۲	۵۰۲	۶۳۹	
	تجلی ذاتی کو مذیّل شعور و معطّل حس کہنے کی حقیقت	۱	۲۸۷	۵۶۳	۶۲۱	۶۲۱	۷۹۰	
	تجلی ذات جو مخصوص آنسرور صلی اللہ علیہ وسلم ہے تجلی بے پردہ ہے۔ دلیل بے پردگی شعور ہے اور شعور کمال حضور میں ہے۔	۱	۲۸۷	۵۶۳	۶۲۱	۶۲۱	۷۹۰	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	تجلّیِ در پردہ تجلی صفاتی ہے۔	۱	۲۸۷	۵۶۳	۶۲۱	۶۲۱	۷۹۰	
	تجلی ذاتی محبوبان کو دائمی اور محبّین کو برقی یا لمحاتی ۔ معہ وجوہ	۱	۲۸۷	۵۶۳	۶۲۲	۶۲۲	۷۹۱	
	تجلّیات کے اقسام واطوار واقدار	۲	۳	۱۴/۱۶	۱۴	۳۲	۹۴۷	
	تجلّی ظلّی افعالی وظلّی صفاتی کا تعلق سیر مقام سے	۲	۳	۱۴	۱۴	۳۲	۹۴۷	
	تجلی برقی اگرچہ ناشی ہے مرتبۂ اصل سے مگر منتہی دائرۂ ظلّ یعنی نہایت سیر انفسی والے کو بھی میسّر ہے۔	۲	۳	۱۵	۱۴	۳۲	۹۴۷	
	تجلی دائمی نصیب اہل سیرِ نفس افعال ونفس صفات ہے	۲	۳	۱۵	۱۶	۳۴	۹۵۰	
	تجلی افعال حقیقتاً تجلی ظلِّ فعل حق سبحانہ ہے....	۲	۳	۱۸	۱۷	۳۵	۹۵۰	
	تجلی صفاتی وافعالی کا تعلق مقامات ظِلال سے ہے۔	۲	۱۱	۳۵	۳۶	۵۴	۹۷۰	
	تجلی بعد از وصول بہ اصل صرف ایک ہی تجلی ذاتی ہے جو متضمن تجلیات ثلثہ ہے۔	۲	۱۱	۳۵	۳۶	۵۴	۹۷۰	
	تجلی بے شائبۂ ظلیت عرش مجید کے بعد کامل ترین انسان کے قلب ہی کو نصیب ہے۔	۲	۱۱	۳۷	۳۸	۵۶	۹۷۲	
	تجلی صوری جس کو اسباب وصل کے خطرات کہا گیا ہے نزد اکابر نقشبندیہ ساقط الاعتبار ہے۔	۳	۳۲	۳۴۹	۸۴	۴۱۷	۱۳۵۱	
	تجلی صوری صفائے قلبی والا باوجود گرفتاری صورت و بے خبر از حقیقت ہونے کے بوجہ التزام ملتِ انبیائی امیدوار نجات ہے. بخلاف صاحب تجلی صوری نفسی کے	۳	۳۲	۳۴۹	۸۵	۴۱۸	۱۳۵۲	
	تجلی صورت داخل دائرۂ علم ہے۔	۳	۳۲	۳۵۰	۸۵	۴۱۸	۱۳۵۲	
	تجلی ذات کی بابتہ شرح کلام صاحب فصوص (ابن العربی) وتحقیق خاص حضرت مجدّدؒ	۳	۷۴	۴۳۰	۱۷۳	۵۰۶	۱۴۵۱	
	تجلّیات افعالی وتجلی صفات وتجلی ذات سبحانہ	۳	۷۵	۴۳۶	۱۷۶	۵۰۹	۱۴۵۵	
	تجلی افعال عبارت ہے ظہور فعل حق سبحانہ سے سالک پر	۳	۷۵	۴۳۶	۱۷۶	۵۰۹	۱۴۵۵	
	تجلی افعال کا کمال	۳	۷۵	۴۳۶	۱۷۶	۵۰۹	۱۴۵۵	
	تجلی صفات عبارت ہے ظہور صفات حق سبحانہ سے سالک پر	۳	۷۵	۴۳۷	۱۷۶	۵۰۹	۱۴۵۶	
	تجلی صفات کا کمال	۳	۷۵	۴۳۷	۱۷۶	۵۰۹	۱۴۵۷	
	تجلی صفات سے نصیب سالک اس مقام میں حصول حقیقت فنا ہے اور انتفاء انتساب کمال	۳	۷۵	۴۳۷	۱۷۶	۵۰۹	۱۴۵۷	
	تجلی برزخی بعد از فنائے صفات وذات ہے بطور دہلیز ذاتی کے یعنی برزخ ہے درمیان تجلی صفاتی وذاتی کے	۳	۷۵	۴۳۹	۱۷۸	۵۱۱	۱۴۵۹	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	تجلی ذاتی کے بارے میں کیا لکھا جائے کیونکہ وہ ذوقی (وجدانی) ہے جس نے پالیا پالیا۔	۳	۷۵	۴۴۰	۱۸۰	۵۱۳	۱۴۶۰	
۱۰	تجدید ایمان کلمۂ طیبہ کی تکرار سے ہر آن کرتا رہے بحکم حدیث :- جدِّدوا ایمانکم	۱	۷۸	۱۷۳	۱۷۱	۱۷۱	۲۴۲	
	تجدید دین از سرِ نَو بعد از ہزار سال (اَلف) بعد ہجرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم	۱	۲۰۹	۳۳۳	۳۴۵	۳۴۵	۴۶۱	
	〃 〃 〃	۱	۲۶۰	۴۴۲/۴۴۸	۴۷۴	۴۷۴	۶۱۱	ہزار سال گذرنے کو تغیر امور کی خاصیت ہے
	〃 〃 〃	۱	۲۶۱	۴۵۵	۴۸۹	۴۸۹	۶۲۶	اشارہ مجددیت الف ثانی
۱۱	تحقّق حقیقت اسلام و تکمیل ایمان بغیر نفی معبودان باطل و آلہۂ ہوا کے میسّر نہیں۔	۱	۲۱	۴۹	۴۹	۴۹	۸۶	
	تحقیق حضرت مجدّدؒ کہ طریق صوفیا در اصل خادم علوم شرعیہ ہے۔	۱	۲۱۰	۳۳۹	۳۵۲	۳۵۲	۴۶۸	
	تحقیقات غامضۂ حضرت مجدّدؒ بابتہ وجود و علوم۔ ذات و صفات۔ اصل و ظل۔ خیر و شر	۱	۲۳۴	۳۸۱	۴۰۱	۴۰۱	۵۳۸	کل مکتوب
	تحقیقِ حقائق ممکنات و بیان اعیانِ ثابتۂ ابن العربیؒ	۱	۲۳۴	۳۸۴	۴۰۴	۴۰۴	۵۴۱	
	تحقیق حضرتِ مجدّدؒ بابتہ علمِ حق سبحانہ	۱	۲۶۶	۴۶۴	۵۰۰	۵۰۰	۶۳۷	
	تحقیق مبادی تعینات انبیا و سائرِ رُسل	۱	۲۹۴	۶۱۹	۶۷۳	۶۷۳	۸۵۲	
	تحقیق الفاظِ محو و اضمحلال در عبارتِ مشائخ	۱	۲۹۴	۶۱۹	۶۷۸	۶۷۸	۸۵۸	
	تحقیق واجب یا وجود اور ممکن یا عدم نیز حقیقت عالم و راہ اعتدال	۲	۱	۹	۲	۲۰	۹۳۶	
	تحقیق حقیقت تجلی افعال و صفات و ذات حق سبحانہ	۲	۳	۱۴	۱۴	۳۲	۹۴۷	
	تحقیق اندراج نہایت در بدایت معہ وجوہ و تفصیل	۲	۴۳	۱۱۴	۱۳۱	۱۴۸	۱۰۶۴	
	تحقیق مرتبۂ وہم جس میں عالم کی نمود اور وجود ہے۔	۳	۶۸	۴۲۰	۱۶۱	۴۹۴	۱۴۳۸	
	تحقیق تجلّی ذات	۳	۷۹	۴۵۳	۱۹۰	۵۲۳	۱۴۸۳	
	تحقیق تعیّن اولِ وجودی	۳	۹۳	۴۸۷	۲۳۴	۵۶۷	۱۵۲۲	
	تحقیق صفات واجبی اور تعلق علمِ حق سبحانہ کا اپنے کمالات سے و قیام معنی بہ عین	۳	۱۱۴	۵۳۶	۲۹۲	۶۲۵	۱۵۷۶	
۱۲	تحریص بہ متابعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم و متابعت خلفاء راشدین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین	۱	۲۵	۶۹	۶۰	۶۰	۹۷	
	تحریص بر اتّباع سنّت	۱	۳۷	۱۰۲	۹۳	۹۳	۱۲۸	
	تحریص بہ تعلّم احکام فقہیہ	۱	۱۹۳	۳۰۷	۳۱۸	۳۱۸	۴۳۴	
	تحریص بر خیرات و اعمال صالحہ خاص کر عہد جوانی میں	۱	۷۳	۱۵۹	۱۵۸	۱۵۸	۲۲۷	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	تحریص بر ترویج ملّت و تائید دین	۱	۱۹۴	۳۱۰	۳۲۲	۳۲۲	۴۳۶	
	تحریص و اعزا بر ترویج شریعت و اظہار تاسّف بر ضعف اسلام (بعہد حضرت مجدّدؒ)	۱	۱۹۵	۳۱۱	۳۲۳	۳۲۳	۴۳۷	
	تحریص بر تعلیم علوم شرعیہ و نشر احکام فقہیہ	۱	۲۷۵	۵۲۰	۵۶۹	۵۶۹	۷۳۶	
	تحریص بر شریعت و اجتناب از دنیا	۲	۸۲	۲۲۲	۲۵۸	۲۷۶	۱۲۰۱	
	تحریص بر رسوخ متابعت صاحب شریعت و محبت پیر طریقت	۳	۱۳	۲۹۳	۲۳	۳۵۶	۱۲۸۹	
	تحریص بر محبت طائفہ علیۂ نقشبندیہ	۱	۲۰۳	۳۲۲	۳۳۴	۳۳۴	۴۴۸	
۱۳	تحصیل علوم غیر نافع کی نکوہش و مذمّت	۱	۷۳	۱۵۹	۱۵۷	۱۵۷	۲۲۵	
	تحصیل امور ضروریہ میں بقدر ضرورت ہی کوشش کرے۔	۱	۱۴۹	۲۵۳	۲۵۷	۲۵۷	۳۶۶	
۱۴	تحمل بار امانت انسان کے لئے سببِ شرف و منصب قیومیت اشیا ہے	۲	۷۴	۲۱۰	۲۴۲	۲۶۰	۱۱۸۷	نیز۔امانت ۱۱۱
	تحمل بر ایذائے خلق اور صبر بر جفائے اقارب سے چارہ نہیں	۳	۷	۲۸۶	۱۷	۳۵۰	۱۲۸۲	
۱۵	تخلقُوا باخلاَقِ اللہ کے معانی و تحقیقات خواجہ محمد پارساؒ	۱	۱۰۷	۲۱۶	۲۱۶	۲۱۶	۲۹۶	
	تخلیق انسانی کا مقصود ادائے وظائف بندگی و عبودیت اور دوام اقبال بحق سبحانہ	۱	۱۱۰	۲۱۹	۲۲۰	۲۲۰	۳۰۱	
	تخلیق ماء (پانی) مقدم ہے تخلیق عرش سے بحکم: وَكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ (سورہ ہود)	۲	۷۶	۲۱۲	۲۴۶	۲۶۴	۱۱۹۱	
	تخلیق عرش مقدم ہے تخلیق آسمان و زمین کے بحکم: وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ .... الخ	۲	۷۶	۲۱۲	۲۴۶	۲۶۴	۱۱۹۱	
	تخلیق در مرتبۂ خیال اور بات ہے اور اختراع و ہم و خیال شئے دیگر ہے۔	۲	۹۹	۲۶۸	۳۱۰	۳۲۸	۱۲۴۹	
	تخلیق عقل (یعنی نور بقول علیہ السلام) تعین اول ہے جسے مرتبۂ حقیقت محمدی کہہ سکتے ہیں	۳	۷۶	۴۴۳	۱۸۱	۵۱۴	۱۴۷۵	
۱۶	تخیّل کمال و توہم وصال مجذوبان سلوک ناکردہ میں زیادہ ہوتا ہے بمقابلۂ سالکانِ بہ جذب نارسیدہ کے ـــ معہ وجوہ	۱	۲۸۷	۵۵۰	۶۰۷	۶۰۷	۷۷۶	
۱۷	تخصیص اندراج نہایت در بدایت طریقۂ نقشبندیہ میں ہونے کی وجہ	۱	۲۸۷	۵۵۳	۶۱۰	۶۱۰	۷۷۹	
۱۸	تخفیفات در تکلیفات شرعیہ اللہ تعالیٰ رحمت و رافت ہے بندوں پر	۱	۲۸۹	۵۸۲	۶۲۶	۶۳۶	۸۰۸	
	تخفیفات در تکلیفات شرعیہ کی شاہد تمنّائے عوام ہے ازدیاد تکلیفات مامورات شرعیہ میں	۱	۲۸۹	۵۸۳	۶۳۷	۶۳۷	۸۰۹	
۱۹	تدریس و اِفتا ان عالموں کا نافع ہے جو خالصاً لوجہ اللہ کریں نہ کہ فوائد دنیاوی کے لئے	۱	۳۳	۹۶	۸۵	۸۵	۱۲۰	
۲۰	تدافع و تناقض علوم میں نہیں ہوتا جیسے کہ نسخ احکام شرعیہ کا حال ہے۔	۱	۱۶۰	۲۶۷	۲۷۲	۲۷۲	۳۸۴	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
۲۱	تدیّن و تشرّع مربوط ہے سلوک طریقہ حقہ اہل سنت و جماعت سے جو فرقہ ناجیہ ہے جس پر دلائل عقلی و نقلی و کشفی شاہد ہیں۔	۱	۲۱۳	۳۴۳	۳۵۶	۳۵۶	۴۷۲	← تشرع ۳۹
								← تاریخ ۱
۲۲	تذکرہ	۱	۲۹	۷۸	۶۶	۶۶	۱۰۲	
۲۳	ترغیب ادائے فرائض	۱	۳۷	۱۰۲	۹۳	۹۳	۱۲۷	
	ترغیب بہ حصول نسبت نقشبندیہ	۱	۴۴	۱۱۵	۱۱۰	۱۱۰	۱۷۲	
	ترغیب متابعت سنّت	۱	۴۸	۱۲۵	۱۱۹	۱۱۹	۱۸۲	
	ترغیب تقدیم علما و طلبائے علوم شرعیہ	۱	۵۱	۱۲۸	۱۲۲	۱۲۲	۱۸۵	
	ترغیبِ ترویجِ شریعت صاحبِ جاہ و شوکت کو	۱	۱۹۳	۳۰۷	۳۱۸	۳۱۸	۴۳۳	
	ترغیب تصحیح عقائد موافق علمائے اہل سنّت و جماعت	۱	۲۳۷	۳۹۴	۴۱۵	۴۱۵	۵۵۳	
	ترغیب سنّت و متابعت شریعت	۱	۲۴۳	۴۰۰	۴۲۳	۴۲۳	۵۶۰	
	ترغیب طریقہ نقشبندیہ	۱	۲۶۹	۴۹۸	۵۴۴	۵۴۴	۷۰۷	
	ترغیب اہانتِ اعدائے دین و دشمنان خدا و رسول و تخریب و توہین آلہۂ باطلہ کفّار	۲	۵۲	۱۴۳	۱۶۵	۱۸۳	۱۱۱۵	
	ترغیب محبت اہل اللہ	۲	۶۹	۲۰۰	۲۳۲	۲۵۰	۱۱۷۸	
	ترغیب و تحریض جہاد و تاکید تصحیح نیّت	۳	۱۷	۲۹۷	۲۸	۳۶۱	۱۲۹۴	
	ترغیب برعبادات شرعیہ و تصحیح اعتقاد	۳	۳۴	۳۵۶	۹۴	۴۲۷	۱۳۶۰	
	ترغیب ذکر و مشغولی	۳	۶۹	۴۲۲	۱۶۴	۴۹۷	۱۴۴۳	
	ترغیب التزام شریعت و تحریض صحبت ارباب جمعیت	۳	۷۰	۴۲۳	۱۶۴	۴۹۷	۱۴۴۴	
	〃 〃	۳	۱۰۲	۵۲۲	۲۷۴	۶۰۷	۱۵۶۰	
	ترغیب مجاہدات و انزوا و تربیت طالبان حق	۳	۱۰۳	۵۲۲	۲۷۵	۶۰۸	۱۵۶۱	
	ترغیب بہ تحصیل کمال و تکمیل و ترہیب بر قصور اعمال	۳	۱۱۶	۵۴۵	۳۰۱	۶۳۴	۱۵۸۵	
	ترغیب بہ خدمتگاریِ خلق	۱	۷۲	۱۵۸	۱۵۴	۱۵۴	۲۲۲	
۲۴	ترک دنیا جب حقیقی طور پر میسّر نہ ہو یا دشوار ہو تو بضرورت ترک حکمی پر عمل کافی ہے۔	۱	۷۲	۱۵۸	۱۵۴	۱۵۴	۲۲۲	
	ترک دنیا طالب آخرت کے لئے لازم ہے							

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	ترک حکمی عبارت ہے دنیاوی معاملات میں مقتضائے شریعت کی پابندی کرنے سے	۱	۷۲	۱۵۸	۱۵۴	۱۵۴	۲۲۳	
	ترک دنیا کے اقسام	۱	۱۶۳	۳۷۱	۲۷۸	۲۷۸	۳۹۰	
	ترک دنیا کے چار نکات کا استنباط نصّی از آیتہ : اِنَّمَا الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا .... الخ یعنی ۱ لعب ولہو ۲ زینت ۳ تفاخر باہمی ۴ تکاثر مال و اولاد	۱	۲۳۲	۳۸۰	۳۹۹	۳۹۹	۵۳۶	سورہ
	ترک دنیا اگر حقیقتاً میسّر نہ ہو تو ترک حکمی میں کوتاہی نہ کرے یعنی التزام شریعت قولاً و فعلاً کرے	۲	۸۲	۲۲۳	۲۵۸	۲۷۶	۱۲۰۱	
۲۵	ترقّی بہ مدارج قرب (حق سبحانہ) ورع سے ہے۔	۱	۷۶	۱۶۸	۱۶۶	۱۶۶	۲۳۶	
	ترقی (سلوک میں) یہ نہیں ہے کہ ارواحِ طیّبات جو غیبت و بے شعوری میں دکھائی دیتی تھیں وہ حالت افاقہ میں بھی دیکھے بلکہ راہ کا قدم اوّل یہ ہے کہ حق سبحانہ کے علاوہ کچھ دیکھے نہ جانے۔	۱	۲۷۵	۵۲۱	۵۷۰	۵۷۰	۷۳۷	
۲۶	ترتیب تخلیق صفات علم و سمع و بصر	۱	۱۸	۴۴	۴۵	۴۵	۸۲	
	ترتب یقین قرب پر ہے۔	۱	۱۸۱	۲۹۴	۳۰۳	۳۰۳	۴۱۵	
۲۷	ترویج شریعت و احیائے حکمی کی سعی بزرگ ترین خیرات ہے خاص کر زبونیِ اسلام میں۔	۱	۴۸	۱۲۶	۱۲۰	۱۲۰	۱۸۲	
	ترویج دین و تقویت ملّت ہمیشہ ہر وقت جس کسی سے بھی ہو زیبا ہے۔	۱	۱۹۳	۳۰۸	۳۱۹	۳۱۹	۴۳۴	
	ترویج طریقہ میں محبّان و مریدان سلسلہ کو اعانت کرنا چاہیئے۔	۲	۶۲	۱۷۴	۲۰۲	۲۲۰	۱۱۴۹	
۲۸	تُرّہات و احوال صوفیا اور ان کے کشف و الہام اگر مطابق شریعت محمدی نہیں تو کچھ بھی نہیں	۱	۲۰۷	۳۲۷	۳۴۰	۳۴۰	۴۵۴	
	ترہات پر مفتون نہ ہو اور غیر حق کو حق نہ سمجھے ـــــ معہ وجوہ	۱	۲۷۲	۵۰۸	۵۵۶	۵۵۶	۷۲۱	
۲۹	تردّد حضرت مجدّدؒ بابتہ کثرت ظہور حضرت عبدالقادر جیلانیؒ بمقابلہ دیگر اولیا و بعدہ رفع تردد	۱	۲۱۶	۳۴۷	۳۶۱	۳۶۱	۴۷۷	
۳۰	تردید غلط خیالاتِ بعض صوفیا کے	۱	۲۷۲	۵۰۰	۵۴۶	۵۴۶	۷۱۰	نیز ردیف صاد
۳۱	تربیت (حضرت مجدّدؒ) بہ صفت جلال و جمال	۱	۶	۱۳	۱۱	۱۱	۵۰	
	تربیتِ عالم خلقِ انسان اس کے عالم امر سے ہوتی ہے۔	۱	۲۱۰	۳۳۷	۳۵۰	۳۵۰	۴۶۶	
	تربیت طالبان حق کا نظام الاوقات و ملحوظاتِ تربیت	۳	۱۰۲	۵۲۲	۲۷۴	۶۰۷	۱۵۶۱	
۳۲	تزکیۂ نفس	۱	۴۶	۱۲۲	۱۱۶	۱۱۶	۱۷۸	
	تزکیۂ نفس مربوط ہے صفائے قلب سے جو نفس کی سیاست کرتا رہتا ہے۔	۳	۲۳	۳۲۴	۵۶	۳۸۹	۱۳۲۲	
	تزکیۂ نفس دو قسم کا ہے: ۱ ریاضیات و مجاہدات سے ۲ جذب و محبّت سے۔	۳	۶۰	۴۰۶	۱۴۶	۴۷۹	۱۴۲۰	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
۳۳	تسبیح وتحمید وتکبیر وتہلیل بقدر ۳۳، ۳۳، بار بعد نماز فرض کے اسرار وتاکید کی مصلحت	۱	۳۰۴	۶۴۶	۷۰۲	۷۰۲	۸۸۲	
	تسبیح وتحمید وتکبیر ۳۳، ۳۳، ۳۴ بار بعد نماز بطور وِرد بحکم حدیث	۳	۱۷	۳۱۰	۴۲	۳۷۵	۱۳۰۶	
	تسبیح وتحمید: سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ کا ورد بعد نماز	۳	۱۷	۳۱۰	۴۲	۳۷۵	۱۳۰۷	
۳۴	تشخیصِ احوال ہر شیخ کا کام نہیں	۱	۲۸۴	۵۳۵	۵۸۸	۵۸۸	۷۵۶	
۳۵	تشہّد پر اشارہ سبّابہ پر سوال کا جواب	۱	۳۱۲	۶۵۹	۷۱۷	۷۱۷	۸۹۸	
۳۶	تشکیکات بابتہ نظریات ابن العربیؒ اور نظریہ حقائق ممکنات حضرت مجدّدؒ ـــــ جواباً	۲	۲۷	۶۵	۷۲	۹۰	۱۰۰۷	
۳۷	تشتت اوضاعِ دُنیوی اور تفرق احوال صوری سے دل تنگ نہ ہو۔	۱	۱۵۰	۲۵۴	۲۵۷	۲۵۷	۳۶۷	
	تشتت (پریشانی) ظاہر کی تصرف باطن میں عظیم تاثیر ہے ـــــ معہ طریق تدارک	۲	۳۲	۷۱	۷۸	۹۶	۱۰۱۴	
۳۸	تشکّلِ صفات ولطائف بہ عالم مثال یا بعالم شہادت یا بظہور جسدی نیز ان سے صدور افعال غریبہ وحلِ مشکلات وحصول فیض واستفادہ۔	۲	۵۸	۱۶۵	۱۹۰	۲۰۸	۱۱۳۹	
۳۹	تشرّع وتدین	۱	۲۱۳	۳۴۳	۳۵۶	۳۵۶	۴۷۲	→ تدیّن
۳۹/۱	تشبیہِ حال خوارج بہ یہود وتشبیہ حال روافض بہ نصاریٰ بحکم حدیث حضرت علی کرم اللہ وجہہ	۲	۳۶	۷۸	۸۶	۱۰۴	۱۰۲۱	
۴۰	تصرّف کرامات اور تاثیر استدراجات میں طالب مبتدی بھی وجدان صحیح سے فرق کرسکتا ہے۔	۱	۱۰۷	۲۱۵	۲۱۵	۲۱۵	۲۹۶	
۴۱	تصدیق ایمانِ علمی ہے اور ادراک وجدان حالی ہے۔	۱	۱۱۱	۲۲۰	۲۲۱	۲۲۱	۳۰۲	
	تصدیق احکام منزّلہ صرف صورت تصدیق ہے نہ کہ حقیقت تصدیق	۱	۱۹۱	۳۰۶	۳۱۶	۳۱۶	۴۳۱	
۴۲	تصوّرِ شیخ اگر بہ حالتِ ذکر آجائے تو معاون ہے۔	۱	۱۹۰	۳۰۴	۳۱۴	۳۱۴	۴۲۸	نیز→ پیر
	تصور شیخ (نسبت رابطہ) بہ حالت نماز کی صفت وفوائد اور اس کی نفی کی مضرّت	۲	۳۰	۷۰	۷۶	۹۴	۱۰۱۲	
	تصور زمان ومکان نزد حضرت مجدّدؒ	۲	۴۶	۱۳۲	۱۵۳	۱۷۱	۱۰۸۳	
۴۳	تصحیح عقائد اکابرین علمائے حق اہل سنّت وجماعت سے چاہیئے کیونکہ ہر مبتدع وضالّ اپنے احکام باطلہ کی سند قرآن وسنّت ہی سے لیتا ہے۔	۱	۱۵۷	۲۶۰	۲۶۵	۲۶۵	۳۷۵	
۴۳/۱	تصوّف کے رموزِ کلامیہ	۱	۱۰۰	۲۰۵	۲۰۴	۲۰۴	۲۸۳	کل مکتوب
۴۴	تضرّع والتجا اگر حقیقتاً میسّر نہ ہو تو صورت تضرع ونیازمندی ہی اختیار کرلے۔	۱	۶۱	۱۴۲	۱۳۷	۱۳۷	۲۰۳	
۴۵	تضلیل وتفسیق درحق محاربان حضرت امیر (علی کرم اللہ وجہہ) جائز نہیں۔	۱	۲۵۱	۴۱۴	۴۴۰	۴۴۰	۵۷۹	← تفسیق ۶۲

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ۱ جدید	صفحہ ترجمہ۲	کیفیت
	تضلیل وتکفیر مسلم بہ محض تعصب وتعنّت کا کیا علاج اگر وہ اس کے قابل نہیں بحکم حدیث لَایرمی	۲	۹۹	۲۶۰	۳۰۱	۳۱۹	۱۱۴۱	← تکفیر ۷۰
۴۶	تعیّن اربعین (چلّہ کشی) تعمّل وتکلّف ہے	۱	۶۰	۱۴۲	۱۳۶	۱۳۶	۲۰۱	
	تعیّن وجوبی تعبیر ہے حقیقت شخص کی	۱	۲۰۹	۳۳۰	۳۴۳	۳۴۳	۴۵۸	
	تعیّن امکانی ظل ہے تعین وجوبی کا	۱	۲۰۹	۳۳۰	۳۴۳	۳۴۳	۴۵۸	
	تعیّن کے اقسام: وجوبی۔ امکانی۔ ردحی۔ مثالی۔ حسّی	۲	۷۳	۲۰۶	۲۳۹	۲۵۷	۱۱۷۶	
	تعیّن جہاں بھی ہو رائحہ امکان رکھے گا۔	۳	۷۶	۴۴۳	۱۸۲	۵۱۴	۱۴۷۵	
	تعینات میں ابن العربیؒ نے تعجب ہے کہ دو کو وجوبی اور تین کو امکانی کہا ہے۔	۳	۷۶	۴۴۳	۱۸۲	۵۱۴	۱۴۷۶	
	تعیّن وجودی کا اِثبات	۳	۸۸	۴۶۹	۲۱۳	۵۴۶	۱۵۰۳	
	تعیّن اول تعین حضرت ذات سبحانہ کا ہے حضرت وجود کے ساتھ	۳	۸۸	۴۶۹	۲۱۳	۵۴۶	۱۵۰۳	
	تعیّن اول وجودی ہی کے ضمن میں سارے تعینات مندرج ہیں یعنی علمی وجملی وتفصیلی۔	۳	۸۸	۴۷۰	۲۱۳	۵۴۶	۱۵۰۴	
	تعیّن اول حضرت ذات سبحانہ تعین حضرت ذات سبحانہ ہے جو محیط ہمہ اشیا اور جامع جمیع اضداد وخیر محض وکثیر البرکت ہے۔	۳	۹۳	۴۸۷	۲۳۴	۵۶۷	۱۵۲۲	کشفِ آخر مجددؒ
	تعیّن اول حضرت ذات یعنی حضرت وجود سبحانہ کو بعض مشائخ نے عین ذات کہا ہے اور ذات پر کسی زیادتی کو منع فرمایا ہے۔	۳	۹۳	۴۸۷	۲۳۴	۵۶۷	۱۵۲۲	
	تعیّن اول وجودی اور اس کا وجود نفس امر میں ثابت ہے	۳	۹۳	۴۹۰	۲۳۵	۵۶۸	۱۵۲۳	
	تعیّن اول نزد حضرت مجددؒ	۳	۱۱۳	۵۳۶	۲۹۱	۶۲۴	۱۵۷۶	
	تعیّنات انبیائے متبوعین وانبیائے تابعین وملائکہ واولیا وعوام مومنین وکفار موجودات تعیّن وجودی	۳	۱۱۴	۵۳۶	۲۹۶	۶۲۹	۱۵۸۰	
		۳	۱۱۴	۵۳۶	۲۹۶	۶۲۹	۱۵۸۰	
	تعیّن اول (یا اعتبار اول) کا مرکز حُب ہے جو حقیقت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم....	۳	۱۲۲	۵۶۹	۳۳۲	۶۶۵	۱۶۱۵	بہ نظر کشفی مجددؒ
	تعیّن ثانی (یا اعتبار دوم) کا مرکز خلت ہے جو حقیقت خلیل علیہ السلام ہے....	۳	۱۲۲	۵۶۹	۳۲۹	۶۶۱	۱۶۱۱	
	تعیّن اول کا رب خلیل ہونا جبکہ حدیث ہے کہ: اَوَّل مَاخَلَقَ اللّٰہُ نُوْرِی ـــــ جواباً	۳	۹۳	۴۸۷	۲۳۴	۵۶۷	۱۵۲۲	
	تعین وجودی کے ظلِ تعین جبی ہونے کی توجیہ	۳	۱۲۲	۵۶۷	۳۲۸	۶۶۰	۱۶۰۸	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	تعیّن حبی ممکن ہے یا واجب حادث ہے یا قدیم۔ —— جواباً	۳	۱۲۲	۵۶۷	۳۳۳	۶۶۶	۱۶۱۴	
۴۷	تعلّق روح و نفس	۱	۲۲	۵۳	۵۴	۵۴	۹۱	
۴۸	تعصّب و تعنت کی وجہ سے ملحدانہ سوالات کا جواب	۱	۱۰۷	۲۱۳	۲۱۳	۲۱۳	۲۹۳	
۴۹	تعجیل افطار و تاخیر سحور میں تکمیل غذا کے اسرار و برکات تمر	۱	۱۶۲	۲۷۰	۲۷۴	۲۷۴	۳۸۶	
۵۰	تعلیم طریقت جب تک استخارے سے یقین حاصل نہ ہوجائے نہ کرے	۱	۲۰۹	۳۳۵	۳۴۹	۳۴۹	۴۶۵	
۵۱	تعبیر واقعہ جس میں یار محمد بدخشی رح نے آدم علیہ السلام کو دیکھا	۱	۲۱۲	۳۴۲	۳۵۶	۳۵۶	۴۷۱	
	تعبیر واقعۂ جمال الدین حسین رح	۳	۸۱	۴۶۰	۲۰۲	۵۳۵	۱۴۹۳	
۵۲	تعرضاً اہل خسران سے رنج نہ کرے۔	۱	۲۰۴	۳۲۳	۳۳۶	۳۳۶	۴۵۰	
۵۳	تعامل (کسی کام کا عام ہونا) دلیل استحسان نہیں البتہ وہ معتبر ہے جو صدر اوّل سے ہے۔	۲	۵۴	۱۴۸	۱۷۰	۱۸۸	۱۱۲۱	
	تعامل صدر اوّل فی الحقیقت تقریر آنسرور صلی اللہ علیہ وسلم ہے اور راجع بہ سنّت۔	۲	۵۴	۱۴۸	۱۷۰	۱۸۸	۱۱۲۱	
۵۴	تعظیم کرنا ایّام معظمہ ہنود کی اور ان ایام میں رسوم متعارف جہود کا ادا کرنا مستلزم شرک و مستوجب کفر ہے۔ معہ مثال	۳	۴۱	۳۶۳	۱۰۳	۴۳۶	۱۳۷۰	
	تعظیم مجذوب کی بمقابلۂ سیّد کے مقدم رکھنے کی توجیہ شیخ فہد ابوسعیدؒ کا سُکر ہے۔	۱	۱۵۲	۲۵۶	۲۶۰	۲۶۰	۳۷۰	
	تعظیم مراسم شرک و مراسم کفر سب کا قِدم راسخ ہے شرک میں۔	۳	۴۱	۳۶۳	۱۰۲	۴۳۵	۱۳۷۰	
۵۵	تعدّد پیر کا جواز	۱	۲۲۱	۳۶۵	۳۸۲	۳۸۳	۵۱۸	←پیر ۳۱
۵۶	تفرقہ درمیان شہود انفسی و تجلّی صوری	۱	۳۰	۸۲	۷۰	۷۰	۱۰۶	
	تفرقہ جمعیت خلائق کا علاج صحبت ارباب جمعیت ہے۔	۱	۱۱۹	۲۲۷	۲۲۸	۲۲۸	۳۱۰	
	تفرقہ و عدم تفرقہ مُنتہی کے حق میں مطلقاً مساوی نہیں	۱	۲۹۵	۶۲۷	۶۸۰	۶۸۰	۸۶۰	
	تفریق درمیان مبادی تعیناتِ حبیب و خلیل و کلیم	۳	۹۳	۴۸۷	۲۳۵	۵۶۸	۱۵۲۲	
	تفرقہ ظاہر میں جو تخفیف آگئی ہے کوشش کرتا رہے کہ باطن میں سرایت نہ کرجائے اور وصول مطلب سے باز رکھّے۔	۱	۱۸۳	۲۹۷	۳۰۶	۳۰۶	۴۱۸	
۵۷	تفاوت علوم و معارف کی وجہ تفاوت حصول مقامات متفاویہ ہے۔	۱	۱۶۰	۲۶۷	۲۶۸	۲۶۸	۳۸۰	
۵۸	تفاضل اقدام اہل اللہ	۱	۲۰۹	۳۳۱	۳۴۴	۳۴۴	۴۵۸	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	تفضیل شیخین اجماع صحابہ و تابعین سے ثابت ہے۔ ...	۲	۳۶	۷۷	۸۵	۱۰۳	۱۰۲۰	مع تفصیل دلائل و حوالہ
	تفضیل شیخین بکثرت ثقہ راویوں سے بحد شہرت و تواتر کو پہنچی ہے اس کا انکار از راہ جہل ہے یا از راہ تعصّب۔	۲	۳۶	۷۷	۸۵	۱۰۳	۱۰۲۰	
۵۹	تفسیر و تاویل آیات قرآن برطبق فلاسفہ کی ممانعت	۳	۱۰۱	۵۲۱	۲۷۳	۶۰۶	۱۵۶۰	
	تفسیر و تاویل آیتہ: ثُمَّ دَنٰی فَتَدَلّٰی فَکَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی ۝	۳	۱۱۱	۵۳۲	۲۲۱	۶۲۰	۱۵۷۲	نیز اسرار معاملہ
	تفسیر و اسرار آیتہ: اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ .... نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ	۲	۱۱	۳۴	۳۴	۵۲	۹۶۸	سورہ نور پ ۱۸
۶۰	تفکّر عبارت ہے غور کرنے سے آیات و صفات الٰہی میں	۳	۴	۲۸۴	۱۵	۳۴۸	۱۲۷۹	
۶۱	تفصیل ایک مرتبہ ہے جو اجمال سے کمتر ہے۔	۳	۱۱۴	۵۳۷	۲۹۲	۶۲۵	۱۵۷۶	
	تفصیل کے مرتبے کی وضاحت مفصلاً	۳	۱۱۴	۵۳۷	۲۹۲/۲۹۸	۶۲۵/۶۳۱	۱۵۷۶/۱۵۸۲	
۶۲	تفسیق	۱	۲۵۱	۴۱۴	۴۴۰	۴۴۰	۵۷۹	تضلیل ۴۵
۶۳	تقدیم طالبِ علمان ترویج شریعت ہے۔	۱	۴۸	۱۲۶	۱۲۰	۱۲۰	۱۸۲	
	تقدیم و تفضیل شیخین میں توقف کرنے والا رافضی ہے اور محبتِ ختنین میں متردّدِ اہل حق سے خارج۔	۲	۱۵	۴۳	۴۵	۶۳	۹۷۹	
۶۴	تقیّہ کی نسبت حضرت امیر (علی کرّم اللہ وجہہ) سے افترا ہے۔	۱	۸۰	۱۷۸	۱۷۸	۱۷۸	۲۵۲	
۶۵	تقلید علمائے مجتہدین ضروری ہے اس کے خلاف صوفیہ کی بات پر عمل نہ کرے۔	۱	۲۷۲	۵۰۹	۵۵۶	۵۵۶	۷۲۱	
	تقلید کی راہ جہاں تک ہو سکے نہ چھوٹے۔ تقلید شیخ طریقت کے بڑے ثمرات ہیں اور خلاف میں خطرات۔	۳	۱۳	۲۹۳	۲۳	۳۵۶	۱۲۸۸	
۶۶	تقلّب و اضطرابِ مضغہ (قلب صنوبری) ہی مناسب شانِ نبوّت ہے نہ کہ تقلب حقیقتِ جامعہ (قلب لطیفہ) اور قلب مضغہ کے لئے طلب اطمینان ضروری ہے مثل حضرت خلیل (ابراہیم علیہ السلام)۔	۲	۲۱	۵۳	۵۷	۷۵	۹۹۲	
۶۷	تکلّف و تعمل کا فائدہ وقتی ہے اس سے دوام حاصل نہیں ہوتا۔	۱	۶۰	۱۴۲	۱۳۶	۱۳۶	۱۰۱	
	تکلف و تعمّل مرتبۂ طریقت میں ہے یعنی یاد کرد۔	۱	۶۰	۱۴۲	۱۳۶	۱۳۶	۱۰۱	
	تکلف و تعمل کے بغیر دفع خواطر کو دوام ہے یہ مرتبۂ حقیقت ہے یعنی یاد داشت	۱	۶۰	۱۴۲	۱۳۶	۱۳۶	۱۰۱	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	تکلیفات شرعیہ میں تحقیقات کے باوجود اگر آسانی نہ محسوس ہو تو اس کی وجہ ظلمت نفس وکدورت تبعیہ ہے۔	۱	۲۸۹	۵۸۳	۶۳۷	۶۳۷	۸۰۹	
	تکلیفات شرعیہ کا مقصد اصلی عجز وانکسار ومخالفت نفس ہے اسی لئے اوامر ونور ہی مقدّم ہیں تقوٰی سے۔	۳	۹	۲۸۸	۱۹	۳۵۲	۱۲۸۴	
۶۸	تکمیل صناعت وتتمیم ہر نسبت بہ تلاحق افکار وتعاقب انظار ہے۔	۱	۲۲۹	۳۷۵	۳۹۴	۳۹۴	۵۳۰	
۶۹	تکلّم بالمشافہہ کا بیان معارف مخصوصۂ حضرت مجدّدؒ سے ہے۔	۲	۵۱	۱۴۳	۱۶۴	۱۸۲	۱۱۱۲	محدّث کی تعریف
۷۰	تکفیر مُبشّر بہ جنّت کی حسبِ کتاب وسنت کفر ہے اور اقبح قبائح ہے۔	۲	۹۶	۲۴۶	۲۸۴	۳۰۲	۱۲۲۶	
	تکفیر وتضلیل مسلم بہ محض تعصّب وتعنت کا کیا علاج ہے۔	۲	۹۹	۲۶۰	۳۰۱	۳۱۹	۱۲۴۱	تضلیل ۴۵
۷۱	تکوین منجملہ صفات ثمانیۂ کاملہ ہے۔	۳	۲۶	۳۲۵	۶۸	۴۰۱	۱۳۳۴	
۷۲	تکفین	۲	۱۶	۴۵	۴۸	۶۶	۹۸۳	← کفن ۹/۱
۷۳	تلوین وتمکین	۱	۱۸	۴۰	۴۱	۴۱	۷۸	← تمکین ۷۷
	تلویناتِ احوال لوازم صفتِ امکان سے ہے۔	۱	۶۷	۱۵۳	۱۴۸	۱۴۸	۲۱۵	
	تلویناتِ احوال کا چنداں اعتبار نہیں یہ سب خواب وخیال ہے۔ ...	۱	۱۳۰	۲۳۶	۲۳۹	۲۳۹	۳۴۷	
	تلوینات احوال سے طالبوں کو چارہ نہیں بدایت کے ہوں یا نہایت کے	۱	۱۷۵	۲۸۹	۲۹۸	۲۹۸	۴۰۹	بیان اقسام تلوین مسلسل
	تلوّنِ احوال سے دل تنگ نہ ہو اور عدم حصولِ آمال سے دِلگیر نہ ہو بحکم اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ۱۵	۲	۶۴	۱۷۶	۲۰۵	۲۲۳	۱۱۵۲	
۷۴	تلقینِ ذکر (مجرّدًا) ایسا ہے جیسے بچّوں کو "الف بے" پڑھانا۔	۲	۲۶	۶۵	۷۱	۸۹	۱۰۰۵	
۷۵	تلاوتِ قرآن قبل از ذکر نفی ماسوا اخذ کردہ از شیخ کامل ومکمّل اعمالِ ابرار سے ہے۔	۳	۴	۲۸۴	۱۴	۳۴۷	۱۲۷۹	
	" بعد " " اعمالِ مقرّبین سے ہے۔	۳	۴	۲۸۴	۱۴	۳۴۷	۱۲۷۹	
۷۶	تلذّذات وتنعّمات دُنیویۂ فانیہ تب ہی گوارا وتحلیل ہوتی ہیں جبکہ مقتضائے شریعت پر عمل کیا جائے اور آخرت کے ساتھ جمع کیا جائے ورنہ زہر قاتل ہے۔	۳	۵۴	۳۹۶	۱۳۴	۴۶۷	۱۴۰۶	
۷۷	تمکین وتلوین	۱	۱۸	۴۰	۴۱	۴۱	۷۸	← تلوین ۷۳
	تمکینِ قلب	۲	۵۰	۱۳۵	۱۶۲	۱۸۰	۱۰۹۲	
۷۸	تمامیتِ دائرۂ امکان	۱	۲۶۰	۴۳۱	۴۶۲	۴۶۲	۵۹۹	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
۷۹	تمایز و تباین موطن ذات و صفات حق واجبی سبحانہ میں متحقّق ہے	۱	۳۱۰	۶۵۶	۷۱۴	۷۱۴	۸۹۵	
	تمیز درمیان حقائقِ موہوم (عالَم) اور درمیان موجود حقیقی (خالق عالَم)	۳	۷۱	۴۲۴	۱۶۶	۴۹۹	۱۴۴۴	
۸۰	تمر (کھجور) کی فضیلت اور اس سے افطار و سحور ماہ صیام کی برکت و جامعیت و اعدلیت	۱	۱۶۲	۲۶۹	۲۷۴	۲۷۴	۳۸۶	
۸۱	تمثیل	۲	۳۶	۷۸	۵۶	۷۴	۱۰۲۱	← تشبیہ ۳۹/۱
۸۲	تنزّلات یا حضراتِ خمسہ کے (وجودیہ کا) درست و ضلالت ہونے کے وجوہ	۱	۲۶۶	۴۶۷	۵۰۴	۵۰۴	۶۴۱	
	تنزلات خمس (وجودیوں کا) وہ مجرّد اعتباراتِ وجود ہیں	۳	۳۳	۳۵۵	۹۱	۴۲۴	۱۳۵۹	
۸۳	تناسخ کی تعریف اور تشکّل سے فرق	۲	۵۸	۱۶۴	۱۹۰	۲۰۸	۱۱۳۹	
	تناسخ تشکّل اور ظہور لطائف	۲	۵۸	۱۶۵	۱۹۰	۲۰۸	۱۱۴۰	
	تناسخ سوال و جواب	۲	۵۸	۱۶۱	۱۹۰	۲۰۸	۱۱۳۹	
۸۴	توسّطِ روحانیات مشائخ	۱	۱۶	۳۸	۳۹	۳۹	۷۶	
	توسطِ روحانیات مشائخ اور ان کی امدادات پر مغرور نہ ہو۔	۱	۱۴۸	۲۵۲	۲۵۶	۲۵۶	۳۶۶	
	توسطِ اسباب منافی توکّل نہیں جیسا کہ ناقصوں نے سمجھا ہے بلکہ کمالِ توکل ہے۔	۱	۲۶۶	۴۷۲	۵۰۹	۵۰۹	۶۴۸	← توکل ۹۰
	توسل بہ آل نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نقل مثنوی (غالباً شاہنامہ) کے شعر	۲	۳۶	۹۷	۱۰۷	۱۲۵	۱۰۴۲	
	توسط و توسّل انبیا نہ ہوتا تو عقلِ انسانی اثبات صانع میں عاجز ادراک کمالات سبحانہ میں ناقص و قاصر رہ جاتی۔ چنانچہ فلاسفہ کا یہی حال ہے۔	۳	۲۳	۳۲۱	۵۸	۳۹۱	۱۳۲۰	
	توسل بہ فقرا در طلب فتح و نُصرت (ثابت ہے آنسرور صلی اللہ علیہ وسلم سے)	۳	۴۷	۳۸۱	۱۲۰	۴۵۳	۱۳۸۹	
	توسّط و حیلولت مغائرت میں ہوتا ہے	۳	۱۲۱	۵۶۲	۳۲۱	۶۵۴	۱۶۰۴	
	توسطِ آنسرور صلی اللہ علیہ وسلم کے دو معنی ہیں۔	۳	۱۲۱	۵۶۲	۳۲۱	۶۵۴	۱۶۰۳	
	توسط و عدم توسط میں مشائخ کا اختلاف ہے اور کسی نے بھی اس میں تحقیق نہیں کی ہے۔	۳	۱۲۱	۵۶۴	۳۱۶	۶۴۹	۱۵۹۵	
۸۵	توحید فعلی کی اصلیت	۱	۳۰	۸۴	۷۲	۷۲	۱۰۸	
	توحید وجودی مبنی بر سُکر و غلبۂ حال ہے۔	۱	۳۰	۸۴	۷۲	۷۲	۱۰۸	
	توحید وجودی کے ظہور کی حقیقت	۱	۳۱	۸۵	۷۴	۷۴	۱۱۰	
	توحید وجودی کے مشرب پر حضرت مجدّدؒ بھی قبل از انکشاف شہود رہے تھے۔	۱	۳۱	۸۶	۷۴	۷۴	۱۱۰	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ۱ جدید	صفحہ ترجمہ۲	کیفیت
	توحید شہودی حضرت مجدّدؒ کا انکشافِ یقینی ہے۔	۱	۳۱	۸۷	۷۵	۷۵	۱۱۱	نیز ف۱۶ ط۳۶ ص۲۷۱
	توحید شہودی میں تناقض کا حل ہے۔	۱	۱۶۰	۳۶۴	۲۷۱	۲۷۱	۳۸۳	
	توحید وجودی وشہودی میں بظاہر (تناقض ہے) ضدّیت ہے مگر حقیقتاً نہیں ہے۔	۱	۲۶۶	۴۶۴	۵۰۱	۵۰۱	۸۳۸	
	توحید وجودی میں احاطۂ وقُرب حق سبحانہ علمی ہے۔ معہ دلائل و ردِّ نظریۂ ابن العربیؒ	۱	۳۱	۸۷	۷۵	۷۵	۱۱۱	
	توحید وجودی کے مشرب کے زمانے میں حضرت مجدّدؒ کو اضطراب رہتا تھا۔	۱	۳۱	۸۷	۷۶	۷۶	۱۱۱	
	توحید دو قسم ہے: شہودی و وجودی ـــــ مفصّلاً	۱	۴۳	۱۱۱	۱۰۴	۱۰۴	۱۶۶	
	توحید وجودی وشہودی کی تعریفات معہ فرق باہمی	۱	۴۳	۱۱۱	۱۰۴	۱۰۴	۱۶۶	
	توحید وجودی کے غلط مفہوم کا چرچا عہد مجددؒ میں	۱	۴۳	۱۱۲	۱۰۷	۱۰۷	۱۶۹	
	توحید وجودی میں یہ کہنا درست نہیں کہ ایک ہی کو جانتے دیکھتے ہیں۔ معہ وجوہ	۱	۴۳	۱۱۲	۱۰۶	۱۰۶	۱۶۸	
	توحید شہودی کے مقام کے متعلق اشارۂ حضرت خواجۂ باقیؒ	۱	۴۳	۱۱۴	۱۰۸	۱۰۸	۱۷۰	
	توحید کا اِدعا مُنکرینِ نبوت کا وجود وجوب میں حق سبحانہ کو واحد جاننا ہے نہ کہ استحقاق عبادت میں	۱	۶۳	۱۴۷	۱۴۱	۱۴۱	۲۰۶	
	توحیدِ اہل اسلام وجود وجوب اور استحقاق عبادت ہر دو میں حق سبحانہ کو واحد جاننا ہے۔	۱	۶۳	۱۴۷	۱۴۱	۱۴۱	۲۰۶	
	توحید عبارت ہے تخلیص قلب از ماسوا اللہ سے	۱	۱۱۱	۲۲۰	۲۲۱	۲۲۱	۳۰۲	
	توحید وجودی کی کوئی ضرورت نہیں تحصیل فنا و بقا اور حصول کمالات ولایت صغریٰ وکبریٰ میں	۱	۲۷۲	۵۰۴	۵۵۲	۵۵۲	۷۱۷	
	توحید وجودی کی تصریح سب سے پہلے ابن العربیؒ نے کی مشائخ متقدّمین کے اشارے قابل حمل ہیں	۱	۲۷۲	۵۰۴	۵۵۱	۵۵۱	۷۱۶	
	توحید شہودی کی ضرورت و فوائد	۱	۲۷۲	۵۰۴	۵۵۲	۵۵۲	۷۱۷	
	توحید وجودی کے مختلف منشاء اور ان کی توجیہات	۱	۲۹۱	۶۰۲	۶۵۵	۶۵۵	۸۳۲	
	توحید شہودی ایک ہی کو دیکھنا ہے جو مربوط ہے نسیان ماسوا سے یہ ضروریات طریقۂ نقشبندیہ ہے	۲	۷۷	۲۱۶	۲۵۰	۲۶۸	۱۱۹۴	
	توحید وجودی کے بعض دقائق متعلق بہ شرح سخن شیخ روزبہان بقلیؒ	۳	۸۹	۴۷۵	۲۱۹	۵۵۲	۱۵۰۹	
	توحید وجودی ابن العربیؒ اور نظریۂ توحید شہودی حضرت مجدّدؒ ـــــ جواباً	۲	۴۵	۱۲۵	۱۴۴	۱۶۲	۱۰۷۶	
۸۶	تواضع ارباب غنا کو زیبا ہے استغنا فُقرا کو	۱	۶۸	۱۵۴	۱۴۹	۱۴۹	۲۱۶	
۸۷	توبہ و انابت جمیع افعال ناپسندیدہ پر فوراً کرلے۔	۱	۷۸	۱۷۳	۱۷۱	۱۷۱	۲۴۲	→ انابت ۱۰
	توبہ جمیع گناہوں سے اور ورع وتقویٰ جمیع محرّمات ومشتبہات سے میسّر ہو تو نعمت عظمیٰ ہے۔	۲	۶۶	۱۷۹	۲۰۹	۲۲۷	۱۱۵۶	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ قدیم	صفحہ ترجمہ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	توبہ اگر بعض گناہوں سے اور ورع بعض محرّمات سے ہو تو بھی غنیمت ہے اور اس کی برکت و انوار سے مزید توفیق کا امکان ہے۔	۲	۶۶	۱۷۹	۲۰۹	۲۲۷	۱۱۵۴	
	توبہ و ورع و تقویٰ سے متعلّق آیات و احادیث و اقوال	۲	۶۶	۱۷۷/۱۷۹	۲۰۶	۲۲۴	۱۱۵۳	
۸۸	توجّہ شیخ مقتدا سے کامیابی وابستہ ہے مگر بقدر مرید مقتدی کے اخلاص و محبّت شیخ کے۔	۱	۱۲۸	۲۳۵	۲۳۸	۲۳۸	۳۴۶	
	توجّہ حاصل کرنے کے لئے نیاز شرط ہے۔	۱	۱۵۷	۲۵۹	۲۶۴	۲۶۴	۳۷۵	
	توجّہِ باطن اکثر بہ وجہ غلبۂ نسبت ظاہر معلوم نہیں ہوتی۔	۱	۲۷۲	۵۰۸	۵۵۵	۵۵۵	۷۲۰	
	توجّہِ احدیتِ (صِرف) کے اثراتِ غلبہ	۱	۲۷۲	۵۰۸	۵۵۵	۵۵۵	۷۲۰	
	توجّہ احدیت کا غلبہ نہ ہونے کے حالات	۱	۲۷۲	۵۰۸	۵۵۵	۵۵۵	۷۲۰	
	توجّہ سابق	۱	۲۸۷	۵۵۳	۶۱۳	۶۱۳	۷۸۱	
	توجّہ حادث	۱	۲۸۷	۵۵۶	۶۱۳	۶۱۳	۷۸۱	
	توجّہ قلبی	۱	۲۸۷	۵۵۶	۶۰۹	۶۰۹	۷۷۸	
	توجّہ روحی	۱	۲۸۷	۵۵۶	۶۰۹	۶۰۹	۷۷۷	
	توجّہ روح باوجود ہستی روح اور توجّہ روح بافنائے روح میں بڑا فرق ہے۔	۱	۲۸۷	۵۵۴	۶۱۲	۶۱۲	۷۸۰	
	توجہ بہ خلقِ مقام نبوّت و دعوت اور ہے اور توجہ بخلقِ مقام ولایت دیگر شئے ہے۔	۱	۳۰۱	۶۳۷	۶۹۱	۶۹۱	۸۷۰	
	توجہ احدیت کے منافی توجہ بہ غیر ہے نہ کہ توجّہ بہ نفیِ غیر جو برائے تقویت توجہ ہے اور مطلوب ہے۔	۱	۳۱۳	۶۶۹	۷۲۹	۷۲۹	۹۱۱	
	توجہ بہ خلق اور توجہ بہ حق بہ مقام نبوّت و دعوت ——— جواباً	۲	۴۶	۱۳۱	۱۴۹	۱۶۷	۱۰۸۳	
۸۹	توجیہِ کثرت خوارق مرتبۂ قلّت نزول میں	۱	۲۱۶	۳۴۷	۳۶۱	۳۶۱	۴۷۶	
	توجیہِ معاملۂ تکمیل و ارشاد جو برعکس ہے معاملۂ ظہور خوارق کے	۱	۲۱۶	۳۴۷	۳۶۲	۳۶۲	۴۷۷	
	توجیہ کہ مقامِ ارشاد میں (سالک) ہرچند نازل تر ہوتا ہے مگر کامل تر ہوتا ہے۔	۱	۲۱۶	۳۴۷	۳۶۲	۳۶۲	۴۷۷	
	توجیہ کشفِ اولیا جو کبھی غلط یا خلاف ہو جاتا ہے۔	۱	۲۱۷	۳۴۹	۳۶۴	۳۶۴	۴۷۹	
	توجیہ حدیث مشکوک الاصل بابتہ اطلاع جبریل علیہ السّلام ایک صحابی کے مرنے کی دوسرے ہی روز جو واقع نہ ہوئی۔ (معہ اظہار ناپسندیدگیِ حضرت مجدّدؒ برسوال)	۱	۲۱۷	۳۵۰	۳۶۴	۳۶۴	۴۸۰	حاشیہ: قال المخرج هذا باطل لا اصل له
	توجیہاتِ بعض عبارات حضرت مجدّدؒ در رسالۂ مبدأ و معاد بابتہ حقیقت کعبہ وغیرہ	۱	۲۵۴	۴۲۰	۴۴۷	۴۴۷	۵۸۵	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ۱ جدید	صفحہ ترجمہ۲	کیفیت
	توجیہ وتحقیق قول مشہور کہ : عارِف کا معاملہ اس جگہ پہنچتا ہے کہ پلک جھپکتے میں کسب جمیع کمالات ماتقدم کرلیتا ہے۔	۱	۲۵۶	۴۲۳	۴۵۰	۴۵۰	۵۸۹	
	توجیہ اَنَاالْحَق منقول از حضرت خواجۂ باقی باللہؒ	۱	۲۶۶	۴۶۷	۵۰۴	۵۰۴	۶۴۱	
	توجیہ عبارتِ کتاب تمہیدات از عین القضاۃؒ بابتہ عینیتِ خدا و محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ یہ دید مخصوص بہ مرتبۂ جمع ہے اور حقیقتاً افراطِ سُکر ہے	۲	۸۰	۲۲۰	۲۵۵	۲۷۳	۱۱۹۹	
	توجیہ بابتہ نام سلطان در خطبۂ جمعہ منبر کے زینے سے اُتر کر لینے کی	۲	۹۲	۲۳۴	۲۷۱	۲۸۹	۱۲۱۳	
	توجیہ و تصحیح قول صاحب فتوحات ابن العربیؒ کہ : عالَم اعراض مجتمعہ ہے۔	۳	۷۹	۴۵۲	۱۹۴	۵۲۷	۱۴۸۷	
	توجیہ حدیث : اِنَّ اللّٰہَ خلق اٰدم عَلٰی صُوْرَتِہٖ	۳	۸۰	۴۵۸	۲۰۰	۵۳۳	۱۴۹۲	رواہ الشیخان حاشیہ۴
	توجیہ قول صاحب فصوص ابن العربیؒ بابتہ رویت	۳	۱۲۲	۵۸۰	۳۴۲	۶۷۵	۱۶۲۱	
	توجیہ قول بسطامیؒ : سُبْحَانِیْ مَا اَعْظَم شَانِیْ. بتاویل آیتہ : اِنْ مِّنْ شَیْءٍ سورہ بنی اسرائیل	۳	۱۲۲	۵۸۰	۳۴۲	۶۷۵	۱۶۲۱	
۹۰	توکّل علی اللہ کا صحیح طریقہ اور انبیائی عمل اسباب کی مراعات کے ساتھ فاعل حقیقی اللہ کو جاننا ہے۔	۱	۲۶۶	۴۷۱	۵۰۹	۵۰۹	۶۴۶	
۹۱	توفیق عبارات مکتوب ۷ دفتر دوم اور مکتوب ۳۲ دفتر دوم۔ مقام رضا میں	۲	۳۳	۷۳	۸۰	۹۸	۱۰۱۵	مطابق قدیم ۳۲/۷، ۸۲۵
	توقین حدیثین : لَایُدْرٰی اَوَّلُھُمْ خَیْرٌ اَمْ اٰخِرُھُمْ (دربارۂ اشخاص ہے) اور حدیث : خَیْرُ الْقُرُوْنِ قَرْنِیْ (یہ بہ اعتبار قرون ہے)	۲	۳۹	۱۰۱	۱۱۲	۱۳۰	۱۰۴۷	
	توفیق درمیان قولین شیخ سہروردی صاحب العوارفؒ و ابو اسحاق کلابادی بابتہ بصر القلب	۳	۹۰	۴۷۹	۲۲۵	۵۵۸	۱۵۱۴	
۹۲	توارد احوال یعنی وجود حق سُبحانہ سے عالَم کا تعلق	۲	۳۴	۷۴	۸۱	۹۹	۱۰۱۷	
۹۳	توفی مَوت مستقل وطویل المدّت اور انتقالی ہے وطن دنیا کو واپسی نہیں معہ ترک مافیہا کے	۳	۳۱	۳۴۸	۸۲	۴۱۴	۱۳۵۰	نیز معنی شَجَ بفتحتین جمع اشاج
	توفی نوم قلیل المدّت اور قابل رجوع ہے۔	۳	۳۱	۳۴۷	۸۳	۴۱۶	۱۳۴۹	
	توفی النفس موتی حسب آیتہ : اَللّٰہُ یَتَوَفَّی الْاَنْفُسَ حِیْنَ مَوْتِھَا وَالَّتِیْ لَمْ تَمُتْ فِیْ مَنَامِھَا	۳	۳۱	۳۴۷	۸۲	۴۱۵	۱۳۴۹	سورۂ زمر
	ث							
۱	ثبات قلب جو حضرت خاتمیت صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا میں طلب فرمایا اس سے مقصود مُضغہ ہے	۲	۲۱	۵۳	۵۷	۷۵	۹۹۲	
۲	ثبوت و استمرار عالَم و نسبتِ ثبوت و وجود	۲	۹۸	۲۵۲	۲۹۱	۳۰۹	۱۲۳۴	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ قدیم	صفحہ ترجمہ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	ج-چ							
۱	جامۂ استعمالیِ صلحا (خاص کر پیر کا) جو وہ عطا کریں اسے پہننا باعثِ خیرِ عاقبتِ امور ہے۔	۱	۲۰۶	۳۲۵	۳۳۸	۳۳۸	۴۵۳	
۲	جامع (قول جمع محمدی) صورت وجوب ہے نہ کہ حقیقت وجوب۔	۱	۹۵	۱۹۱	۱۹۱	۱۹۱	۲۶۸	
۳	جاہل (صوفیا) لوگ کمال جہل کی وجہ سے نفس مطمئنّہ کو امارگی میں تصور کرکے اس پر احکام امارگی جاری کر دیتے ہیں (جیسے کفار کا انکار نبوّت)۔	۱	۱۰۱	۲۰۷	۲۰۶	۲۰۶	۲۸۵	
۴	جذبہ وہ (یعنی تصفیہ) جو مقدّم ہے سلوک سے مقصود اصلی نہیں۔	۱	۶۲	۱۴۵	۱۳۹	۱۳۹	۲۰۴	
	جذبۂ دیگر یعنی جو تصفیہ تکمیل سلوک یعنی تزکیہ کے بعد سَیر فی اللہ میں ہو مقاصد مطلوبہ سے ہے۔	۱	۶۲	۱۴۵	۱۳۹	۱۳۹	۲۰۴	
	جذبۂ ماقبل سلوک (تصفیہ) مثل صورت کے ہے اور جذبۂ ثانیہ (تزکیہ) بمنزلہ حقیقت ہے۔	۱	۶۲	۱۴۵	۱۳۹	۱۳۹	۲۰۵	
	جذب مُبتدی و جذب منتہی کا فرق	۱	۲۸۷	۵۵۱	۶۰۷	۶۰۷	۷۸۶	
	جذبہ کے تفصیلات و معارف	۱	۲۸۷	۵۵۱	۶۰۷	۶۰۷	۷۸۶	
	جذبۂ حضرات نقشبندیہ دو نوع ہے: ۱ از صدّیق اکبر رضی اللہ عنہ ۲ از خواجہ نقشبند	۱	۲۹۰	۵۹۷	۶۵۰	۶۵۰	۸۲۴	
	جذبہ کی نوع اوّل منسوب بہ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے حصول کا طریقہ وقوف عدد کا ہے۔	۱	۲۹۰	۵۹۸	۶۵۰	۶۵۰	۸۲۴	
	جذبہ اگرچہ بعض کفّار میں بھی ملتا ہے مگر بوجہ کفر فوائد سے محرومی بلکہ وبال بن جاتا ہے۔	۳	۱۲۱	۵۵۹	۳۱۷	۶۵۰	۱۶۰۰	
۵	جزئی مبدأ تعین والے کو جائز نہیں کہ وہ اپنے اصل کلّی سے نکل کر دوسرے اصل کلّی زیر قدم نقل کر لے۔	۱	۲۹۴	۶۲۰	۶۷۳	۶۷۳	۸۵۳	
	جزئی مبدأ تعین والے کے لئے جائز ہے کہ جس نبی کے زیر قدم ہے مُنتقل ہو کر اصل الاصل مبدأ تعین کلّی یعنی آنسرور صلی اللہ علیہ وسلم کے زیر قدم آجائے۔	۱	۲۹۴	۶۲۰	۶۷۳	۶۷۳	۸۵۳	
۶	جزیہ کا اٹھا دینا بادشاہوں کا استحقاق نہیں جبکہ اللہ کا حکم ہے اور علامت غلبۂ اسلام۔	۱	۱۶۳	۲۷۱	۲۷۷	۲۷۷	۳۸۹	
	جزیہ کی برطرفی مسلم حکومت ہند میں بواسطۂ شومی مصاحبت اہلِ کفر و سلاطین کفار کے رہا ہے۔	۱	۱۶۳	۲۷۱	۲۷۷	۲۷۷	۳۸۹	
	جزیہ لینے کا مقصد خواری و اہانتِ کفّار ہے۔	۱	۱۹۳	۳۰۹	۳۲۰	۳۲۰	۴۳۵	
۷	جعفر صادق رضی اللہ عنہ کا قول بابتہ سمع کلام	۳	۹۲	۴۸۵	۲۳۲	۵۶۵	۱۵۲۰	
۸	جمعیّت میں فتور دفع کرنے کی تدابیر	۱	۹۳	۱۸۹	۱۸۹	۱۸۹	۲۶۴	
	جمعیت طائفہ (اہل اللہ) ماورائے جمعیت خلق میں ہے۔	۱	۱۱۹	۲۲۷	۲۲۸	۲۲۸	۳۱۱	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	جمعیتِ خلائق اگر اس طائفہ کو بخشی جائے تو ڈرنا چاہیئے کہ بلائے جان نہ ہو۔	۱	۱۱۹	۲۲۷	۲۲۸	۲۲۸	۳۱۱	
	جمعیتِ باطن کے ساتھ جو اجتماع ہو مُبارک ہے ورنہ شومی ہے۔	۱	۱۷۶	۲۹۰	۲۹۹	۲۹۹	۴۱۰	
	جمعِ مُتنافئین مشروط ہے اتحادِ عمل سے	۱	۲۲۲	۳۶۷	۳۸۵	۳۸۵	۵۲۱	
	جمیع علوم بہ بارِ بسملہ مندرج ہیں بلکہ نقطۂ با میں (ترجمۂ قول حضرت علی کرم اللہ وجہہ)	۱	۲۰۱	۳۱۹	۳۳۱	۳۳۱	۴۴۶	
	"جمع محمدی اجمع ہے جمع الٰہی سے" یہ قول بعض مشائخ نزد حضرت مجددؒ سُکر ہے معہ وجہ	۱	۹۵	۱۹۱	۱۹۰	۱۹۰	۲۶۷	
	جماعت سے ادائے نماز نوافل (معہ امثال) کو نیک و مستحسن سمجھتے ہیں اور یہ نہیں جانتے کہ یہ تسویلات شیطان سے ہے کہ سیّئات کو حسنات ظاہر کرتا ہے۔	۱	۲۸۸	۵۶۹	۶۲۸	۶۲۸	۷۹۷	
	جماعتِ فرائض کے واجب اور جماعت نوافل کے ممنوع (حنفیہ) ہونے کا رمز	۱	۲۸۸	۵۷۰	۶۲۹	۶۲۹	۷۹۸	
	جمیعِ خلق سے مراد ماسوائے انسان بھی ہے۔	۱	۳۰۷	۶۵۲	۷۰۹	۷۰۹	۸۹۰	
۹	جمال لایزال کو مرأۃ ذرّات میں مشاہدے کی خواہش قصور نظر ہے وہ جمال نہیں ظہور ظلال ہے۔	۲	۲۴	۶۳	۶۸	۸۶	۱۰۰۴	
	جمیل مطلق سُبحانہ سے جو کچھ ملے وہ جمیل ہی ہے اگرچہ بصورت جلال ظاہر ہو۔	۳	۳۷	۳۵۹	۹۷	۴۳۰	۱۳۶۴	
۱۰	جُنید بغدادیؒ کا حال بعد وفات ایک شخص کے خواب میں ـــــ جواباً	۱	۱۸۴	۲۹۸	۳۰۷	۳۰۷	۴۱۹	
	جُنید بغدادیؒ سے منسوب قول مشہور [مگر صفحہ مذکور میں اس کا ذکر موجود نہیں ہے]	۲	۵۸	۱۶۷	۱۹۴	۲۱۲	۱۱۴۲	حاشیہ ۵
	جنید بغدادیؒ کا قول بابتہ صحو و سُکر۔ ہوالعارف والمعروف۔ لوْن الْمَاء ۔ المحدث	۳	۱۲۱	۵۶۵	۳۲۳	۶۵۶	۱۶۰۵	
۱۱	جنّت کی ایک صورت ہے ایک حقیقت ہے اصحاب صورت صورت سے اصحاب حقیقت حقیقت سے محظوظ ہوں گے۔	۲	۵۰	۱۳۶	۱۵۸	۱۷۶	۱۰۸۹	
۱۲	جن کے ظہور و تصرف کا دفعیہ تکرار کلمۂ تمجید لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ سے کریں۔	۱	۱۷۴	۲۸۹	۲۹۷	۲۹۷	۴۰۹	
۱۳	جواہر خمسۂ فلاسفہ (صورت۔ ہیولیٰ۔ جسم۔ نفس۔ عقل) کا تعلق عالمِ خلق سے ہے نہ عالمِ امر سے۔	۱	۳۴	۹۷	۸۷	۸۷	۱۲۲	
	جواہر خمس نقشبندیہ دراصل جواہر (لطائف) ہیں جن کی حقیقت نصیب تابعان محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔	۱	۳۴	۹۸	۸۸	۸۸	۱۲۲	
	جواہر مقدسہ علیا (صوفیہ کے) جو کہ فوق صفات حقیقیہ ہیں داخل دائرہ ذات ہیں۔	۱	۳۴	۹۹	۹۰	۹۰	۱۲۴	
۱۴	جہاد باکفار اور ان پر غلظت ضروریاتِ دین سے ہے۔	۱	۱۹۳	۳۰۹	۳۲۰	۳۲۰	۴۳۵	
	جہاد سے مراد ـــ جہاد قالب ہے نہ کہ جہاد بالنفس ـــ حدیث معروف	۱	۲۶۰	۴۴۷	۴۸۰	۴۸۰	۶۷۰	
	جہاد اکبر سے مراد حضرت مجددؒ جہاد باقالب ہے نہ کہ بانفس بخلاف شہرت عام کے۔	۲	۵۰	۱۳۷	۱۵۹	۱۷۷	۱۰۹۰	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	جہاد کے اعتدال اجزائے قالب میں مرتفع نہ ہونے اور اطمینان نفس میں مرتفع ہوجانے کی وجہ	۲	۵۰	۱۳۹	۱۶۲	۱۸۰	۱۰۹۳	
۱۵	جامیؒ کا قول بابتہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نزد حضرت مجددؒ زیادتی ہے اور نامناسب۔	۱	۲۵۱	۴۱۵	۴۴۱	۴۴۱	۵۷۸	
۱۶	چہار قُل کی قرأت اکثر اوقات کرنا سنن میں کی جاتی ہے۔	۲	۱۶	۴۵	۴۸	۶۶	۹۸۳	
	ح							
۱	حال ارباب تجلّی صوری	۱	۱۴	۳۳	۳۲	۳۲	۷۰	
	حالت برنگ اہل وجد و سماع سے ذوق و فرحت حاصل ہونے کا سبب	۱	۲۵۰	۴۰۹	۴۳۲	۴۳۲	۵۷۱	
	حالاتِ روحانیِ مخدوم زادگان محمد صادق و محمد فرخ و محمد عیسیٰ رحمہم اللہ	۱	۳۰۶	۶۴۹	۷۰۵	۷۰۵	۸۸۶	
	حال خوارج کی تشبیہ یہود سے اور حال نصاریٰ کی روافض سے محبّت امیر کی افراط و تفریط میں	۲	۳۶	۷۸	۸۶	۱۰۴	۱۰۲۱	
۲	حبس و قید کے زمانے کے حالات و واقعاتِ حضرت مجددؒ سے متعلّق مکتوبات ۵/۳۴۸، ۶/۳۴۹، ۱۵/۳۵۸، ۱۸/۳۷۹، ۱۹/۳۸۰، ۳۷/۴۳۰، ۷۲/۵۰۱، ۷۸/۵۲۲، ۸۳/۵۳۷	۳	-					جلد سوم
	حبسِ حضرت مجددؒ کے احوال و ثمرات عسکر	۳	۷۸	۴۴۹	۱۸۹	۵۲۲	۱۴۸۲	
	حبس عسکری کے احوال و برکات	۳	۸۳	۴۶۲	۲۰۴	۵۳۷	۱۴۹۶	
۲/۱	حبِّ وطن	۱	۱۵۵	۲۵۸	۲۶۳	۲۶۳	۳۷۳	
	〃	۱	۷۸	۱۷۲	۱۷۰	۱۷۰	۲۴۱	
	حبِّ دُنیا	۱	۱۷۱	۲۸۴	۲۹۱	۲۹۱	۴۰۲	
	〃	۱	۲۳۲	۳۸۰	۳۹۹	۳۹۹	۵۳۵	
۳	حجاب درمیان خدا و بندہ نفس ہے نہ کہ عالَم	۱	۲۴	۶۶	۵۸	۵۸	۹۵	
	حُجب ذات تعالیٰ شیون و اعتبارات ہیں۔	۱	۱۵۱	۲۵۴	۲۵۸	۲۵۸	۳۶۷	
	حجابات شیونی حضور ہے اور حجابات اعتباری غَیبت	۱	۱۵۱	۲۵۴	۲۵۸	۲۵۸	۳۶۸	
	حُجب صفات خارجی ہوتے ہیں اور حجب شیون علمی۔ معہ توجیہ	۱	۲۸۷	۵۶۰	۶۱۷	۶۱۷	۷۸۶	
۴	حج کے متعلق حدیث بہ ترجمۂ فارسی یعنی: حج گُناہوں کو زائل کر دیتا ہے۔	۳	۱۷	۳۱۱	۴۹	۳۷۶	۱۳۰۸	
۵	حجتِ بالغہ بعثتِ انبیا سے متحق ہے جس نے زبان مکلفان کو بند کر دیا۔	۳	۳۶	۳۵۸	۹۶	۴۲۹	۱۳۶۳	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ۱ جدید	صفحہ ترجمہ۲	کیفیت
۶	حدیث: تنام عینائی ولاینام قلبی۔ دوام آگاہی کا اشارہ نہیں بلکہ اِخبار ہے عدم غفلت کا جریان احوال سے اپنے اور اپنی امّت کے۔	۱	۹۹	۲۰۴	۲۰۳	۲۰۳	۲۸۱	
	حدیث طویل بابتہ مقبولیّت اہل ذکر کا فارسی مفہوم	۱	۲۰۳	۳۲۲	۳۳۴	۳۳۴	۴۴۹	
	حدیث ابی ہُریرہ رضی اللہ عنہ بابتہ علم شریعت وعلم اسرار بعبارت فارسی	۱	۲۶۷	۴۹۵	۵۳۹	۵۳۹	۶۷۸	
	حدیث قرطاس سے متعلق اعتراضات وشُبہات کا دفعیہ	۲	۳۶	۹۰	۹۴	۱۲۰	۱۰۳۶	حاشیہ
	حدیث: سَتفترق اُمّتِیْ۔ کے معانی	۳	۳۸	۳۶۰	۹۸	۴۳۱	۱۳۶۵	
	حدیث: اَسرنِیُ السَّارِقِیْنَ۔ بابتہ کیفیت ادائے نماز	۳	۴۱	۳۶۵	۱۰۵	۴۳۸	۱۳۷۳	
	حدیث بمفہوم فارسی بابتہ رفع حجابات درمیان بندہ وخدا بحالت نماز بہ توجّہ	۳	۱۲۱	۵۶۳	۳۲۲	۶۵۴	۱۶۰۳	
۷	حدوث اکوان میں جو بھی تغیّر وتلون ہوتا ہے وہ مرتبۂ عدم میں ہے۔	۳	۶۰	۴۰۵	۱۴۴	۴۷۷	۱۴۱۸	
	حدوث ذاتی وزمانی کائن ہے ماسوائے حق کے لئے اس کا منکر خلاف نص قرآنی ہے باجماع اہل سنّت	۳	۵۷	۳۹۹	۱۳۸	۴۷۱	۱۴۱۱	
۸	حرام سودی قرض میں مجموع مبلغ ہے نہ کہ صرف جزء زائد از اصلی	۱	۱۰۲	۲۰۶	۲۰۷	۲۰۷	۲۸۲	
	حرام وحلال کے معاملے میں ہمیشہ علمائے دیندار سے رجوع کریں اور ان کے فتوٰی پر عمل کریں۔	۱	۱۶۳	۲۷۳	۲۷۹	۲۷۹	۳۹۰	
۹	حرج (تنگی ومشکل) دین میں مدفوع ہے بحکم آیتہ: وَمَا جَعَلَ عَلَیْکُمْ فِی الدِّیْنِ مِنْ حَرَجٍ	۳	۲۲	۳۱۹	۵۰	۳۸۳	۱۳۱۶	
۱۰	حرمانِ کفّار از دولت تصدیق انبیا کا سبب	۳	۲۷	۳۴۱	۷۵	۴۰۸	۱۳۴۲	
۱۱	حروف وکلمات (قرآن) (مرتبۂ نفس امر میں) مشہود ہوتے ہیں۔	۳	۱۰۰	۵۱۰	۲۶۰	۵۹۳	۱۵۴۸	
	حروف وکلمات (قرآن) بہ وجہ سمات حدوث کے اگرچہ وصول بہ مقام ذات سُبحانہ کی قابلیت نہیں رکھتے مگر اس مرتبے کے تمام موجودات سے پیش قدم ہیں۔	۳	۱۰۰	۵۱۰	۲۶۱	۵۹۴	۱۵۴۸	
	حروف وکلمات سائر کُتب منزّلہ کا مرتبہ	۳	۱۰۰	۵۱۲	۲۶۲	۵۹۵	۱۵۴۹	کشف خاص مجدّدؒ
	حروف وکلمات اگر کلام نفسی ہو تو داخل مرتبۂ خارج کیوں نہیں؟ ـــــ جواباً	۳	۱۰۰	۵۱۱	۲۶۲	۵۹۵	۱۵۴۹	
۱۲	حسنات کو اپنے یہ سمجھے کہ اس میں اب کوئی خرابی نہیں۔	۲	۵۳	۱۴۵	۱۶۷	۱۸۵	۱۱۱۷	
	حسنات الابرار سیّئات المقرّبین کے معنی اور وضاحت	۱	۲۴	۶۷	۵۹	۵۹	۹۶	قول مشہور
۱۳	حُسن وجمال جو عدم میں نمودار ہوتا ہے ایسا ہے جیسے حنظل پر شکر چڑھا کر شیریں جتائیں۔	۳	۱۰۰	۵۰۴	۲۵۳	۵۸۶	۱۵۴۱	
	حُسن وجمال محمّدی صلی اللہ علیہ وسلم	۳	۱۰۰	۵۱۴	۲۶۵	۵۹۸	۱۵۵۲	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ قدیم	صفحہ ترجمہ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
۱۴	حصول ترقیات	۱	۲	۸	۵	۵	۴۶	احوال حضرت مجددؒ بہ حیات حضرت باقیؒ
	حصول جذبہ وسلوک	۱	۶	۱۳	۱۱	۱۱	۵۰	〃
	حصول قُرب وبُعد	۱	۱۰	۲۲	۲۱	۲۱	۶۰	〃
	حصول مقام دیدِ قصور	۱	۱۱	۲۴	۲۳	۲۳	۶۲	〃
	حصول مقام فنا و بقا	۱	۱۲	۳۰	۳۰	۳۰	۶۸	〃
	حصول ظہور وجہ خاصِ ہر شئے	۱	۱۲	۳۰	۳۰	۳۰	۶۸	〃
	حصول قُربِ خاص الطف لطائف کے لئے ہے۔	۱	۱۸۱	۲۹۲	۳۰۴	۳۰۴	۴۱۵	
	حصول مناسبت درمیان مرشد ومُسترشد درکار ہے۔	۱	۲۱۶	۳۴۸	۳۶۲	۳۶۲	۴۷۷	
	حصول نفس ولایت میں ولی کو اپنی ولایت کا علم ہونا ضروری نہیں نہ ہی خوارق کا	۱	۲۱۶	۳۴۸	۳۶۲	۳۶۲	۴۷۸	
	حصول رابطہ (تصوّرِ شیخ) جو مبنی ہے مناسبت تامّہ پر زمانۂ غیبت پیر میں غنیمت ہے۔	۱	۲۲۲	۳۶۸	۳۸۵	۳۸۵	۵۲۱	
	حصول فنا وبقا کے بَعد وجود ذاکر وثبوت ذاکر اس سے مذموم نہیں۔	۱	۲۴۵	۴۰۲	۴۲۵	۴۲۵	۵۶۴	
	حصول وصل عریان کُمّل تابعان کو باوجودِ توسطِ انبیا علیہم السّلام	۱	۲۹۴	۶۱۹	۶۷۷	۶۷۷	۸۵۶	
	حصول جذب کفّار کے لئے؟ ——— جواباً	۳	۱۲۱	۵۵۹	۳۱۷	۸۵۰	۱۶۰۰	
	حصولِ استغنائے نفس عبادت سے ہوتا ہے اور لغزش سے ندامت ——— جواباً	۲	۵۳	۱۴۴	۱۶۶	۱۸۴	۱۱۱۶	
	حصول حقیقت کی علامت شریعت پر عمل میں ثبوتِ یُسر ہے۔	۱	۱۹۱	۳۰۶	۳۱۶	۳۱۶	۴۳۱	
۱۵	حضور حضراتِ نقشبندیہ کا دائمی ہونا	۱	۲۱	۴۸	۵۰	۵۰	۸۷	
	حضور بے غیبت سے مُراد یاد داشت ہے۔	۱	۲۷	۷۶	۶۴	۶۴	۱۰۰	
	حضور ذات سُبحانہ سے ملاحظۂ اسما وصفات وشیون واعتبارات ہے۔	۱	۲۷	۷۶	۶۴	۶۴	۱۰۰	
	حضرت ذات سبحانہ کو بغیر توسّطِ اسما کے عالَم سے کوئی مناسبت نہیں نہ بجز غنا کے کوئی نسبت۔	۱	۲۰۸	۳۲۸	۳۴۱	۳۴۱	۴۵۵	
	حضرت وجود سُبحانہ پر حمل اشتقاق کا حکم	۱	۲۳۴	۳۸۴	۴۰۱	۴۰۱	۵۳۸	
	حضور حضرت ذات سبحانہ اگرچہ دائمی ہو مگر نزد متوجّہانِ احدیت مجردہ داخل غفلت ہے۔	۱	۲۴۲	۳۹۹	۴۲۲	۴۲۲	۵۶۰	
	حضرت حق سُبحانہ (کے قُرب) کو ارباب معقول ہر چند تصوّر نہ کرسکیں مگر اربابِ علم لدنی اسے واضح طور پر جانتے ہیں۔	۳	۱۶	۲۹۷	۲۷	۳۶۰	۱۲۹۳	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ قدیم	صفحہ ترجمہ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	حضرت حق سبحانہ میں معنی تفصیل مفقود ہے۔ یہ معرفت ورائے طورِ عقل ہے اس میں نظر کشفی رسا ہے۔	۳	۱۱۴	۵۳۷	۲۹۲	۶۲۵	۱۵۷۷	
	حضرت حق سبحانہ بہ ذاتِ خود موجود ہے اسی طرح صفات ثمانیہ بہ ذات واجب موجود ہیں۔	۳	۱۲۲	۵۶۹	۳۲۸	۶۶۱	۱۶۱۴	
	حضور بے غیبت کا حاصل	۱	۱۵۱	۲۵۴	۲۵۸	۲۵۸	۳۶۸	
	حضور وغیبت اگر رجوع کرتے ہیں تو شہود متحقق نہیں نزد اکابر نقشبندیہ	۱	۱۵۱	۲۵۴	۲۵۸	۲۵۸	۳۶۸	
۱۶	حقیقت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم	۱	۴	۱۱	۷	۷	۴۸	
	حقیقت سیر فی اللہ	۱	۱۲	۳۰	۳۰	۳۰	۶۸	
	حقیقت اخلاص	۱	۳۵	۱۰۰	۹۱	۹۱	۱۲۵	
	حق تعالیٰ سے بہ وسیلہ یا بے وسیلہ طلب حق کرنا چاہیئے۔	۱	۷۵	۱۶۷	۱۶۵	۱۶۵	۲۳۴	
	حق تعالیٰ کچھ تکلیف ڈال دیتا ہے تاکہ آرام ماسوا سے نجات میسر ہو جائے۔	۱	۱۳۳	۱۳۹	۲۴۳	۲۴۳	۳۵۱	
	حقیقتِ پیری و مُریدی	۱	۱۹۰	۳۰۴	۳۱۴	۳۱۴	۴۲۹	→ پیری
	حقیقت وطریقت شریعت کے خادم کے سوا کچھ نہیں۔	۱	۳۶	۱۰۱	۹۲	۹۲	۱۲۶	
	〃	۱	۴۰	۱۰۷	۹۹	۹۹	۱۳۳	
	حقیقت کو مغز شریعت کو پوست سمجھنا ترہّات صوفیا سے ہے اور غلط ہے۔	۱	۴۰	۱۰۷	۹۹	۹۹	۱۳۳	
	حقیقت وشریعت میں فرق صرف اجمال و تفصیل کا ہے منافات نہیں۔	۱	۴۱	۱۰۸	۱۰۱	۱۰۱	۱۶۳	
	حقیقت کی طلب شریعت کو برقرار رکھتے ہوئے کار مردان ہے۔	۱	۴۳	۱۱۴	۱۰۷	۱۰۷	۱۶۹	
	حقیقت وشریعت عینِ یکدیگر ہیں۔	۱	۸۴	۱۷۷	۱۸۱	۱۸۱	۲۵۵	
	حقیقت وطریقت وشریعت کے فرق کی مثال	۱	۸۴	۱۷۷	۱۸۱	۱۸۱	۲۵۵	
	حقیقت مغز وشریعت پوست والے قول کی توجیہ حسن ظن کے مدّ نظر	۱	۸۴	۱۸۳	۱۸۲	۱۸۲	۲۵۵	
	حقیقت ترکِ دُنیا	۱	۱۹۷	۳۱۴	۳۲۶	۳۲۶	۴۴۰	
	حقیقت مشاہدات وتجلّیات کو بیان کرنے میں اندیشے	۱	۲۰۷	۳۲۷	۳۴۰	۳۴۰	۴۵۴	
	حقیقت شخص	۱	۲۰۹	۳۳۰	۳۴۳	۳۴۳	۴۵۸	
	حقیقت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کی تعبیر	۱	۲۰۹	۳۳۱	۳۴۴	۳۴۴	۴۵۷	
	حقیقت احمدی صلی اللہ علیہ وسلم	۱	۲۰۹	۳۳۱	۳۴۵	۳۴۵	۴۵۹	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	حقیقتین کا تعلق آنسرور صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوّت عنصری سے ہے۔	۱	۲۰۹	۳۳۱	۳۴۵	۳۴۵	۴۵۹	
	حقیقتِ کعبۂ ربّانی مسجود ہے حقیقت محمّدی صلی اللہ علیہ وسلم کا معہ وجوہ	۱	۲۰۹	۳۳۴	۳۴۷	۳۴۷	۴۶۳	
	حقیقت کعبہ وحقیقت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کے مقامات و مراتب کے مدنظر اگر کسی ولی کامل کے طواف کو حصول برکات کے لئے کعبہ آجائے تو کوئی بعید نہیں۔	۱	۲۰۹	۳۳۴	۳۴۷	۳۴۷	۴۶۴	
	حقیقتِ کعبہ فوق حقائق اشیا یعنی اسمائے الٰہی سے اوپر ہے لہٰذا حقیقت کعبہ متبوع حقائق اشیا ہوئی۔	۱	۲۰۹	۳۳۵	۳۴۸	۳۴۸	۴۶۴	
	حقیقتِ معاملہ حکایتِ مرید ابن السکینہؒ متذکرہ در کتاب نفحات جامی ـــــ جواباً	۱	۲۱۰	۳۳۶	۳۴۹	۳۴۹	۴۶۵	
	حقیقت دنیا و قُبح مزخرفاتِ دنیاوی	۱	۲۳۲	۳۷۹	۳۹۹	۳۹۹	۵۳۵	
	حقیقت واجب الوجود سُبحانہ وجود محض ہے جو منشأ ہر خیر و کمال ہے۔	۱	۲۳۴	۳۸۱	۴۰۱	۴۰۱	۵۳۸	
	حقائق ممکنات عدمات ہیں باکمالات وجودیہ جو مبادی شرّ و نقص ہیں	۱	۲۳۴	۳۸۲	۴۰۳	۴۰۳	۵۴۰	
	حق تعالیٰ کو حاضر دیکھ کر عبادت کرنا موجب تنزّل حق سبحانہ ہے۔ ـــــ جواباً	۱	۲۱۲	۳۴۱	۳۵۵	۳۵۵	۴۷۱	
	حقیقت شئے اور اس کی مثال میں یکسانیت عدم تمیز پر محمول ہے۔ معہ مثال	۱	۹۵	۱۹۰	۱۹۰	۱۹۰	۲۶۷	
	"حق سبحانہ عالم بہ غیب نہیں" عبدالکریم یمنیؒ کے اس قول پر حضرت مجدّدؒ کا ارشاد جلالی	۱	۱۰۰	۲۰۵	۲۰۴	۲۰۴	۲۸۲	
	حقیقتِ قرآن وحقیقتِ کعبہ کی وضاحت و توجیہ فوقیتِ حقیقت کعبہ	۱	۲۵۴	۴۲۰	۴۴۷	۴۴۷	۵۸۶	
	حقیقتِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم	۱	۲۶۰	۴۳۳	۴۶۳	۴۶۳	۶۰۰	
	حقیقت کعبۂ ربّانی سے متعلق کمالات کا مقام	۱	۲۶۰	۴۴۳	۴۷۴	۴۷۴	۶۱۱	
	حقیقت کعبہ بھی مسجود الیہا ہے حقائق صور خلائق کا بشر ہو یا مَلک	۱	۲۶۳	۴۵۷	۴۹۲	۴۹۲	۶۲۹	
	حقائق الٰہی سے مراد	۱	۲۶۳	۴۵۷	۴۹۲	۴۹۲	۶۲۹	
	حقائق کَونی سے مراد	۱	۲۶۳	۴۵۷	۴۹۲	۴۹۲	۶۲۹	
	حقیقت جذبہ وسلوک معہ فرق مابین	۱	۲۸۷	۵۵۱	۶۰۷	۶۰۷	۷۷۶	
	حقیقت مقام تکمیل وارشاد	۱	۲۸۷	۵۵۱	۶۰۷	۶۰۷	۷۷۶	
	"حق تعالیٰ نہ داخل عالَم ہے نہ خارج نہ متّصل نہ منفصِل" کی وضاحت	۲	۹۸	۲۵۲	۲۹۱	۳۰۹	۱۲۳۴	
	حقیقت الحقائق سے فوق تر ترقّی خود آنسرور صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ممکن ہے یا نہیں؟ جواباً	۳	۱۲۲	۵۶۷	۳۲۷ / ۳۳۱	۶۶۰ / ۶۶۴	۱۶۰۸ / ۱۶۱۲	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	حقیقت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم تک وصول و اِلحاقِ دیگراں کی نوعیت ؟ ـــــ جواباً	۳	۱۲۲	۵۶۷	۳۳۱	۶۶۴	۱۶۱۲	
	حقِ معرفت میں عوام اُمّتی اور انبیا کے یکساں شریک ہونے کا مطلب ـــــ جواباً	۳	۱۳۲	۵۷۷	۳۴۳	۶۷۶	۱۶۲۲	
	حق معرفت جبکہ نفس معرفت ہے اور عوام کو نفس معرفت حاصل نہیں تو حق معرفت کیوں کر حاصل ہو سکتا ہے۔ ـــــ جواباً	۲	۱۳۲	۵۷۷	۳۴۴	۶۷۷	۱۶۲۳	
	حقائق مُمکنات (کی وضاحت)	۲	۱	۱۰	۹	۲۷	۹۴۱	بخلاف نظریہ ابن العربیؒ کے
	حقیقت مضغہ	۲	۲۱	۵۶	۵۶	۷۴	۹۹۱	
	حقیقتِ مذہبِ اہل سنّت وجماعت جو متوسط ہیں افراط و تفریط میں	۲	۳۶	۷۶	۸۶	۱۰۴	۱۰۲۱	
	حقیقتِ مذاہبِ مُخالفان یعنی روافض وخوارج جو افراط و تفریط میں مبتلا ہیں۔	۲	۳۶	۷۶	۸۶	۱۰۴	۱۰۲۱	
	حقیقت کعبہ سے اِلحاق و وصول	۲	۷۲	۲۰۴	۲۳۷	۲۵۵	۱۱۸۲	
	حق سبحانہ کا عالَم کے ساتھ قُرب ومعیت و احاطہ وسریان معلوم الاِنیّت مجہول الکیفیت ہے۔	۲	۴۶	۱۳۳	۱۵۴	۱۷۲	۱۱۸۵	
	حق سُبحانہ کا مثل ہے نہ مثال بحکم: لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ـــ فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَال	۲	۵۸	۱۶۷	۱۹۳	۲۱۱	۱۱۴۲	تذئیل میں
	حقیقتِ معاملہ تو یہ ہے کہ محبوب حقیقی سے جو پہنچے بہ خندہ پیشانی قبول کرلے بلکہ لذّت لے۔	۲	۷۵	۲۱۱	۲۴۵	۲۶۳	۱۱۸۹	
	حقائق ممکنات عدمات ہیں....	۲	۹۴	۲۳۷	۲۷۴	۲۹۲	۱۲۱۶	
	حقیقتِ فنا	۲	۹۴	۲۳۸	۲۷۵	۲۹۳	۱۲۱۷	
	حقیقتِ عارف (سالک)	۲	۹۴	۲۳۸	۲۷۵	۲۹۳	۱۲۱۷	
	حقیقتِ بقا	۲	۹۴	۲۳۹	۲۷۵	۲۹۳	۱۲۱۷	
	حقیقتِ عرش	۲	۷۶	۲۱۲	۲۴۸	۲۶۶	۱۱۹۰	
	حق سبحانہ کے لئے حصول نسبتِ دخول وخروج واتّصال وانفصال عالَم کے ساتھ	۲	۹۸	۲۵۲	۲۹۱	۳۰۹	۱۲۳۴	
	حق سبحانہ موجود حقیقی اور ذات واحد ہے جبکہ عالَم ماسوائے حق سبحانہ موہوم و متخیّل ہے۔	۲	۹۸	۲۵۲	۲۹۱	۳۰۹	۱۲۳۴	
	حق سبحانہ کا کمال قدرت ہے کہ (عالَم) موہوم و متخیّل کو حق استقرار و ثبات میں حکم موجود عطا فرمایا۔ معہ مثال	۲	۹۸	۲۵۲	۲۹۱	۳۰۹	۱۲۳۴	
	حقیقت فنا و بقا	۲	۹۹	۲۶۹	۳۱۱	۳۲۹	۱۲۴۹	
	حقیقت نماز و روزہ کے معانی .... ـــــ جواباً	۲	۵۴	۱۴۶	۱۶۹	۱۸۷	۱۱۱۹	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	حقیقت وجود واجب سُبحانہ	۳	۱۴	۲۹۳	۲۴	۳۵۷	۱۲۸۹	
	حق سبحانہ منعم حقیقی ہے اس کا شکر و تعظیم بداہت عقل سے واجب ہے مگر ادائیگی وہی معتبر ہے جو مُطابق شریعت ہو	۳	۱۷	۲۹۸	۲۹	۳۶۲	۱۲۹۴	
	حق سبحانہ بذات خود موجود ہے۔ وجوب وجود اور سلب عدم نیز عدم سبق یا لاحق ہر نسبت سے مُنزّہ ہے۔	۳	۱۷	۲۹۹	۳۰	۳۶۳	۱۲۹۵	
	حق سبحانہ ازل سے ابد تک ایک ہی کلام سے متکلم ہے امر و نہی ہو یا اِخبار و استخبار یا صحف	۳	۱۷	۳۰۱	۳۲	۳۶۵	۱۲۹۷	
	حق سبحانہ ہر شئے کا خالق ہے بسیط ہو یا مرکّب	۳	۱۷	۳۰۳	۳۴	۳۶۷	۱۲۹۹	
	حق سبحانہ کے سوا کوئی شئے قدیم نہیں	۳	۱۷	۳۰۳	۳۴	۳۶۷	۱۲۹۹	
	حق سبحانہ کی مخلوق جس طرح بندے ہیں اسی طرح ان کے افعال بھی مخلوق الٰہی ہیں۔	۳	۱۷	۳۰۳	۳۴	۳۶۷	۱۳۰۰	
	حق سُبحانہ نفس وجود ہیں اور سائر کمالات تابع وجود یعنی صفات ثمانیہ میں خود کافی ہے۔	۳	۲۶	۳۳۴	۶۸	۴۰۱	۱۳۳۴	
	حقیقت کثرت وہمیہ کی تحقیق	۳	۳۲	۳۴۹	۸۶	۴۱۹	۱۳۵۳	
	حق سبحانہ کے لئے جو بعضوں نے کہا ہے کہ "اس کا مثل نہیں مگر مثال ہے" اس کی توجیہ و توضیح	۳	۴۸	۳۸۲	۱۲۲	۴۵۵	۱۳۹۳	
	حق سبحانہ عالَم سے قریب ہے اور عالَم کے ساتھ ہے مگر قُرب و معیت میں مجہول الکُنیت ہے۔	۳	۵۳	۳۹۱	۱۳۱	۴۶۴	۱۴۰۳	
	حقیقتِ انسان نفس ہے صرف یہی لطیفہ فنا و بقا سے متّصف ہوتا ہے۔ معہ وجوہ	۳	۵۳	۳۹۱	۱۳۲	۴۶۵	۱۴۰۴	
	حق سبحانہ نے جب اپنے اَسرارِ مکنونہ کے اظہار کا ارادہ کیا تو ہر اسم الٰہی نے مظاہر میں سے ایک ایک مظہر طلب کیا تاکہ اپنے کمالات کو اس مظہر (عالَم عدم) میں جلوہ گر کرے۔	۳	۵۸	۴۰۱	۱۴۰	۴۷۳	۱۴۱۴	
	حقائق مُمکنات	۳	۵۸	۴۰۲	۱۴۱	۴۷۴	۱۴۱۵	
	حق سبحانہ کے وجود میں کوئی تنزّل یا تبدّل راہ نہیں پاتا خواہ مرتبۂ علم میں ہو یا خارج میں	۳	۶۰	۴۰۵	۱۴۴	۴۷۷	۱۴۱۸	
	حقیقتِ انسان اور اس کی ذوات عدم ہے جو کہ نفسِ ناطقہ ہے اور مشارٌ الیہ انا کا	۳	۶۰	۴۰۶	۱۴۵	۴۷۸	۱۴۱۹	
	حقیقت انسان معہ ذوات کے نفسِ ناطقہ ہے جو مشارٌ الیہ انسان ہے بہ لفظ انا	۳	۶۲	۴۰۹	۱۴۸	۴۸۱	۱۴۲۳	
	حقیقتِ نفس ناطقہ یعنی ذات انسان کی حقیقت عدم ہے (بمقابلہ وجود سبحانہ)	۳	۶۲	۴۰۹	۱۴۹	۴۸۲	۱۴۲۴	
	حقیقتِ کائنات	۳	۶۷	۴۱۹	۱۶۰	۴۹۳	۱۴۳۷	نزد ابن العربیؒ و حضرت مجدّدؒ
	حقیقت کعبۂ ربّانی (نزد حضرت مجدّدؒ) حضرت نورِ صرف ہے اور مسجود جمیع و اصل جمیع تعینات ہے۔	۳	۷۶	۴۴۴	۱۸۳	۵۱۶	۱۴۷۷	
	حقیقت کعبہ و حقیقت قرآن و حقیقت صلوٰۃ و حقیقت کلمۂ طیّبہ و حقیقت عجز معرفت	۳	۷۷	۴۴۵	۱۸۴	۵۱۷	۱۴۷۸	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	حقیقت کعبۂ ربانی (بہ کشف حضرت مجدّدؒ) مرتبۂ عُلیائے نورِ صرف ہے	۳	۷۷	۴۴۵	۱۸۴	۵۱۷	۱۴۷۸	گویا امام قرآن ہے مقتدی کعبہ
	حقیقت قرآنی مرتبۂ فوق تر ہے مرتبۂ حقیقت کعبۂ ربانی سے	۳	۷۷	۴۴۵	۱۸۴	۵۱۷	۱۴۷۸	
	حقیقت قرآنی کے مرتبۂ مقدّسہ میں اطلاقِ نور کی بھی گنجائش نہیں	۳	۷۷	۴۴۷	۱۸۷	۵۲۰	۱۴۸۰	
	حقیقتِ صلوٰۃ فوق تر ہے مرتبہ حقیقتِ قرآن سے	۳	۷۷	۴۴۷	۱۸۷	۵۲۰	۱۴۸۰	
	حقیقت کلمۂ طیّبہ فوق تر ہے حقیقت صلوٰۃ سے	۳	۷۷	۴۴۷	۱۸۷	۵۲۰	۱۴۸۱	
	حقیقتِ مشاہدۂ قلبِ عُرفا	۳	۹۰	۴۷۹	۲۲۵	۵۵۸	۱۵۱۴	
	حقیقت کعبہ بہ لحاظ مسجود الیہ	۳	۱۲۴	۵۸۷	۳۴۹	۶۸۲	۱۶۲۷	
	حقیقت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جامع جمیع حقائق ہے۔	۳	۱۲۱	۵۵۸	۳۱۶	۶۴۹	۱۵۹۹	
	حقیقت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کے ظہور اوّل و حقیقت الحقائق ہونے کے معنی	۳	۱۲۲	۵۶۷	۳۲۶	۶۵۹	۱۶۰۷	
	حقیقت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم (بہ کشف حضرت مجدّدؒ) تعیّن و ظہورِ حُبّی ہے جو مبدأ ظہورات و منشأ خلق مخلوقات ہے۔	۳	۱۲۲	۵۶۸	۳۲۸	۶۶۱	۱۶۰۹	
	حقیقت شئے اور اس کا حکم	۳	۱۲۲	۵۷۰	۳۳۰	۶۶۲	۱۶۱۱	
	حقیقت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم سے فوق تر ترقّی جائز نہیں۔ معہ وجوہ	۳	۱۲۲	۵۷۱	۳۳۱	۶۶۴	۱۶۱۲	
	حقیقت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم سے فوق تر ترقّی اگر کہا جائے تو اس حقیقت کے ظلّ کے طور پر ورنہ محال عقلی و شرعی ہے۔	۳	۱۲۲	۵۷۱	۳۳۱	۶۶۴	۱۶۱۲	
	حق معرفت کا مطلب	۳	۱۲۲	۵۸۱	۳۴۳	۶۷۶	۱۶۲۳	بہ ضمن فصل
	حقیقتِ کعبہ کی تعبیر	۳	۱۲۴	۵۸۷	۳۴۹	۶۸۲	۱۶۲۷	
	حقیقت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم سائر افراد عالَم سے افضل ہے مگر حقیقت کعبہ عالَم (جنس) عالَم (مخلوق) سے نہیں۔	۳	۱۲۴	۵۸۸	۳۵۱	۶۸۴	۱۶۲۹	
	حقائق ممکنات کے نظریۂ ابن العربیؒ و نظریۂ حضرت مجدّدؒ پر تشکیکات ـــــ جواباً	۲	۲۷	۶۵	۷۲	۹۰	۱۰۰۷	
	حقیقت وجودِ واجب سُبحانہ ـــــ جواباً	۳	۱۴	۲۹۳	۲۴	۳۵۷	۱۲۸۹	
	حق سبحانہ کا مشارٌ الیہ ہونا ضمیر انا کا	۳	۲۱	۳۱۶	۴۹	۳۸۲	۱۳۱۴	
	حق سبحانہ کی صفات و ذات	۳	۲۶	۳۳۵	۶۸	۴۰۱	۱۳۳۴	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	حقیقت ممکنات اعدام کیوں ہیں؟	۳	۶۴	۴۱۱	۱۵۱	۴۸۴	۱۴۲۶	
۱۷	حق الیقین	۱	۱۸	۴۱	۴۱	۴۱	۷۹	
	"	۱	۶	۱۴	۱۱	۱۱	۵۱	
	حق الیقین کی تعبیر مفصّلا	۱	۲۷۷	۵۲۷	۵۷۷	۵۷۷	۷۴۵	
	حق الیقین مقام معرفت ہے۔	۱	۴۳	۱۱۳	۱۰۶	۱۰۶	۱۶۸	
	حق الیقین کی نہایتِ مرتبہ	۱	۲۹۰	۵۹۷	۶۴۹	۶۴۹	۸۲۴	
۱۸	حق اللہ حقوق خلائق پر مقدّم ہے۔ معہ وجوہ	۱	۱۲۷	۲۳۴	۲۳۷	۲۳۷	۳۴۵	
	حقوق و تربیتِ حضرت واجب سُبحانہ فوق جمیعِ حقوق و تربیات ہیں۔	۲	۴۲	۱۰۶	۱۱۹	۱۳۷	۱۰۵۴	
۱۹	حکایت حضرت حسن بصریؒ و حبیب عجمیؒ بابتہ عبور دریا معہ توجیہ معاملہ	۱	۲۱۶	۳۴۷	۳۶۱	۳۶۱	۴۷۷	
	حکایت تاجر بازارِ منیٰ منقول از خواجۂ نقشبندؒ بابتہ مقام ظاہر بدُنیا مشغول بحق	۱	۳۳	۹۷	۸۷	۸۷	۱۲۱	
	حکایت کشفی ابن العربیؒ کی جماعتِ آدم علیہ السّلام سے ملاقات بہ طواف کعبہ کی بابتہ	۲	۵۸	۱۶۶	۱۸۷	۲۰۵	۱۱۳۷	
۲۰	حکمت کو اللہ نے وسیلہ وجود قدرت بنایا ہے (فلاسفہ اس سے نابلد ہیں یہ مُقتبس ہے مشکاۃ نبوت سے)	۱	۲۶۶	۴۷۱	۵۰۹	۵۰۹	۶۴۶	
۲۱	حل عبارتِ رشحات تصنیف مُلّا کاشفیؒ	۲	۲۸	۶۷	۷۵	۹۳	۱۰۰۹	
	حلِ عبارت نفحات تصنیف ملّا جامیؒ: بابتہ قول عین القضاۃؒ	۱	۲۰۰	۳۱۵	۳۲۷	۳۲۷	۴۴۲	
	حلِ عبارات مبدأ و معاد تصنیف خود حضرت مجدّدؒ	۱	۲۰۹	۳۲۹	۳۴۳	۳۴۳	۴۵۷	
	حلِ اشکال کہ: دوسروں کی نہایت جب نقشبندی طریق کی بدایت میں ہے تو ان کی نہایت کیا ہوگی؟	۱	۲۲۱	۳۶۰	۳۷۶	۳۷۶	۵۱۲	
	حل اشکال کہ: نہایت دیگراں بہرحال وصول بحق ہوگی تو ان کی سیرِ حق سے کہاں کو ہوگی؟	۱	۲۲۱	۳۶۰	۳۷۶	۳۷۶	۵۱۲	
	حل اِشکال کہ: مکتوب ص۳۶۰-۳۶۱ (زیرِ نظر) کی عبارتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ تجلّیات کی نہایت ہے جبکہ مشائخ کی تصریح ہے کہ تجلّیات بے نہایت ہیں۔	۱	۲۲۱	۳۶۱	۳۷۷	۳۷۷	۵۱۳	
	حل اشکال کہ: تجلّیاتِ ذات کو بھی بے نہایت کہا گیا ہے جیسے ملّا جامیؒ نے شرح لمعات میں تصریح کی ہے تو پھر تجلیات ذات کی نہایت کہنا کیوں کر درست ہو سکتا ہے؟	۱	۲۲۱	۳۶۱	۳۷۷	۳۷۷	۵۱۳	
	حل شبہات و تردیدات بہ برادر طریقت مرزا حسام الدین احمدؒ	۱	۲۲۹	۳۷۵	۳۹۴	۳۹۴	۵۳۰	
	حل معنیٰ "در بیان جسدِ مکتسب روح" از عبارات رسالہ مبدأ و معادِ حضرت مجدّدؒ	۱	۲۳۹	۳۹۷	۴۱۹	۴۱۹	۵۵۷	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	حلِ اشکالِ مخالفان وجود در صفات	۲	۲	۱۳	۱۲	۳۰	۹۴۵	
	حل اشکال کلامی کہ ثابت شدہ انحصار عقلی تین ہیں	۲	۳	۱۸	۱۸	۳۶	۹۵۱	تحقیق خاص حضرت مجددؒ
	حل اشکال مسئلہ حدیث قرطاس و منع حضرت عمر فاروق و دیگر صحابہ رضی اللہ عنہم	۲	۹۶	۲۴۲	۲۸۰	۲۹۸	۱۲۲۳	
	حلِ اشکال مکتوب ششم دفتر دوم بجواب خواجہ ہاشم کشمیؒ: "انکارم کہ مقصود آفرینش الخ"....	۲	۹۷	۲۵۰	۲۸۹	۳۰۷	۱۲۳۲	
	حلِ معاملہ خواجہ جمال الدین حسینؒ (دو واقعات)	۳	۸۱	۴۶۰	۲۰۲	۵۳۵	۱۴۹۳	
	حل اشکال بابتہ حصول کمالات ولایت حلت (ابراہیمی) و ولایت موسوی	۳	۹۴	۴۹۳	۲۴۰	۵۷۳	۱۵۲۸	
	حل عبارت مکتوب ۸۷ دفتر سوم بنام مولانا صالح کولابیؒ بابتہ اسرار سیر مُرادی و مریدی خود	۳	۱۲۱	۵۵۷	۳۱۴	۶۴۷	۱۵۹۷	
	حل عبارت مبدأ و معاد تصنیف حضرت مجددؒ بابتہ صورت کعبہ	۳	۱۲۴	۵۸۶	۳۴۹	۶۸۲	۱۶۲۷	
۲۲	حلقہ (پیر ارشاد) میں مریدوں کا یکجا ہونا باعث جمعیت ہے (کہ تشتت میں باہم فانی ہوں)	۱	۲۳۷	۳۹۵	۴۱۶	۴۱۶	۵۳۴	
۲۲/۱		۱	۱۰۲	۲۰۶	۲۰۷	۲۰۷	۲۸۶	← حرام ۸
۲۳	حوادث طاعون و قحط (بعہد حضرت مجددؒ) اور اس سے متعلق نصائح	۲	۱۶	۴۵	۴۸	۶۶	۹۸۳	
	" " نیز تاریخی واقعات	۲	۱۷	۴۶	۴۹	۶۷	۹۸۵	
	حوادث یومیہ اور حق بندگی	۳	۵۹	۴۰۴	۱۴۳	۴۷۶	۱۴۱۷	
۲۴	حواس قابی مُستفاد ہے نورانیت قلبی سے	۱	۲۰۰	۳۱۷	۳۲۸	۳۲۸	۴۴۳	
۲۵	حیرتِ کُبرٰی یہ ہے کہ سالک بعد از تحقق دوام آگاہی اگر عروج واقع تو گرداب حیرت میں پڑ جاتا ہے	۱	۲۹۰	۵۹۶	۶۴۸	۶۴۸	۸۲۲	
	حیرت کبرٰی کے بعد مقام معرفت ہے اور جو اس پر فائز ہوا سے ایمان حقیقی حاصل ہوتا ہے	۱	۲۹۰	۵۹۶	۶۴۹	۶۴۹	۸۲۳	
۲۶	حیاتِ عالمِ برزخ جو کہ موطن قبر ہے۔	۳	۳۶	۳۵۸	۹۵	۴۲۳	۱۳۶۲	
	حیاتِ عالم دُنیا	۳	۳۶	۳۵۸	۹۵	۴۲۳	۱۳۶۲	
۲۷	حفظ اوقات کے متعلق نصائح	۳	۸۵	۴۶۳	۲۰۶	۵۳۹	۱۴۹۷	
	خ							
۱	خارجی (فرقہ)	۱	۸۰	۱۷۷	۱۷۵	۱۷۵	۲۴۷	
	خارجی وہ ہیں جو حضرات ختنین سے محبت نہیں رکھتے۔ اہلِ سنت سے خارج ہوئے۔	۲	۳۶	۷۷	۸۵	۱۰۳/۱۰۴	۱۰۲۱	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ قدیم	صفحہ ترجمہ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	خارج میں غیر از ذات و صفاتِ واجبی سُبحانہ کچھ بھی ثابت و موجود نہیں۔	۳	۵۸	۴۰۲	۱۴۰	۴۷۳	۱۴۱۴	معہ تبصرہ بر نظریہ ابن العربیؒ
۲	ختنَین کی محبت میں متردّد اہل حق سے خارج ہے (اہل سنت سے)	۲	۱۵	۴۳	۴۵	۶۳	۹۸۰	
	ختنَین یعنی حضرت عثمان و حضرت علی رضی اللہ عنہما دونوں اکابر صحابہ سے اور لائق محبّت ہیں بحکم آیۃ: قُلْ لَآ اَسْئَلُکُمْ الخ...	۲	۱۵	۴۴	۴۶	۶۴	۹۸۱	
۳	خانخانان (عبدالرحیمؒ) کی نسبتِ محبت و ارادت بہ اکابر نقشبندیہ و حضرت مجدّدؒ	۲	۶۲	۱۷۳	۲۰۱	۲۱۹	۱۱۴۹	
	خانخاناںؒ کو حضرت مجدّدؒ نے اپنی توجّہ میں رفیع القدر پایا۔	۲	۶۲	۱۷۵	۲۰۳	۲۲۱	۱۱۵۰	
۴	خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے اتباع ملّت ابراہیمی کا مطلب ـــــ جواباً	۳	۸۸	۴۶۷	۲۱۳	۵۴۶	۱۵۰۷	
۵	خدا میں جو گُم ہے وہ خدا نہیں ہوسکتا۔	۳	۲۱	۳۱۷	۴۹	۳۸۲	۱۳۱۴	
۶	خدمت فُقراء کے ساتھ ہی رعایت آدابِ خدمت بھی ضروری ہے۔	۱	۶۸	۱۵۴	۱۴۹	۱۴۹	۲۱۶	
۷	خرقۂ شیخ کا ادب یہ ہے کہ کبھی کبھی اسے باوضو پہنے اور حفاظت سے رکھے تو بڑے فوائد متوقّع ہیں۔	۱	۱۴۲	۲۴۷	۲۵۱	۲۵۱	۳۵۹	
	خرقہ کی اقسام: ۱۔ خرقۂ ارادت، ۲۔ خرقۂ تبرّک۔ خرقہ ارادت صرف ایک پیر سے لے سکتا ہے اور خرقۂ تبرک دوسرے سے بھی لے سکتا ہے۔	۱	۲۲۱	۳۶۵	۳۸۲	۳۸۲	۵۱۸	
۸	خرق حُجب اسما و صفات و شیون و اعتبارات حضرت حق سُبحانہ دو قسم ہے ۱۔ شہودی ۲۔ وجودی	۲	۴۰	۱۰۲	۱۱۴	۱۳۲	۱۰۴۸	معہ توضیح و تبصرہ
	خرق حجاب سے مراد خرق شہودی ہے (جو ممکن و واقع ہے)۔	۳	۲۶	۳۳۸	۷۳	۴۰۶	۱۳۳۹	
	خرقِ وجودی ممتنع ہے اور مُستلزم رفعِ صفات قدیمہ جو کہ محال ہے۔	۳	۲۶	۳۳۸	۷۳	۴۰۶	۱۳۳۹	
	خرقِ جمیع حُجب از ذات سبحانہ عارف کامل کے لئے بھی متحقق نہیں۔	۳	۷۶	۴۴۴	۱۸۳	۵۱۶	۱۴۷۷	
۹	خصائص طریق نقشبندیہ۔ مفصّلاً	۱	۲۲۱	۳۵۹/۳۶۶	۳۷۵	۳۷۵	۵۱۲	
۱۰	خِضر علیہ السلام کے متعلق قول حضرت خواجہ محمد پارساؒ	۲	۵۵	۱۵۶	۱۸۰	۱۹۸	۱۱۳۰	
	خِضر علیہ السلام کی بابتہ منقول از حضرت شاہ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ	۲	۵۵	۱۵۶	۱۸۰	۱۹۸	۱۱۳۱	
	خضر و الیاس علیہما السلام کا تعلق عالمِ ارواح سے ہے ان کی روحوں کو بصورت اجسام متمثل ہوکر عالم اجسام کے کام انجام دینے کی قدرت دی گئی ہے۔	۱	۲۸۲	۵۳۲	۵۸۴	۵۸۴	۷۵۳	
	خضر و الیاس علیہما السلام نے بتایا (حضرت مجددؒ سے ملاقات میں) کہ ہم لوگ شرائع کے مکلّف نہیں چونکہ مہمات قطب مدار ہم سے وابستہ ہیں اور قطب مدار مذہب شافعی پر ہوتا ہے تو ہم بھی ان کے پیچھے اس مذہب پر نماز ادا کرتے ہیں۔	۱	۲۸۲	۵۳۳	۵۸۵	۵۸۵	۷۵۳	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
۱۱	خطراتِ سو مُنتہی میں بہ سبب کمال ایمان ہوتے ہیں. بخلاف مبتدی و متوسط کے	۱	۱۸۲	۲۹۶	۳۰۵	۳۰۵	۴۱۷	
	خطرات کو اسباب وصل کہنے کی توجیہ۔ مگر اکابر نقشبند بہ ساقط الاعتبار رکھتے ہیں۔ معہ وجہ	۳	۳۲	۳۴۹	۸۵	۴۱۸	۱۳۵۲	
۱۲	خطائے کشفی کا حکم خطائے اجتہادی کا ہے جو ملامت و عتاب سے مرفوع ہے۔	۱	۳۱	۸۹	۷۷	۷۷	۱۱۳	
۱۳	خلق کے ساتھ بے دماغی و ناپروائی زیبا نہیں۔	۱	۱۷۰	۲۸۲	۲۸۹	۲۸۹	۴۰۰	
	خلق آدم علیہ السّلام بصورت حق سبحانہ کے معنی	۲	۷۴	۲۰۸	۲۴۲	۲۶۰	۱۱۸۷	
	خلق کو تنگی میں ڈالنا اور تکلیف پہنچانا حرام ہے اور خلاف مرضی حق ہے۔	۳	۲۲	۳۱۹	۵۲	۳۸۵	۱۳۱۷	
	خلق سب اللہ کے بندے ہیں اور بندے کو ایذا دینا اس کے مولا کو ایذا دینے کے مترادف ہے۔	۳	۴۵	۳۷۶	۱۱۷	۴۵۰	۱۳۸۶	
	خلقِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم سائرِ افرادِ انسانی سے الگ ہے، اور کسی فرد سے مناسبت نہیں رکھتا	۳	۱۰۰	۵۱۵	۲۶۶	۵۹۹	۱۵۵۳	
	خلقتِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم باوجودِ حدوث مستند بر قدم ذات سبحانہ ہے۔	۳	۱۰۰	۵۱۶	۲۶۶	۵۹۹	۱۵۵۳	
	خلق سے مقصود افادۂ انعام و احسانِ الٰہی ہے نہ کہ تکمیل و تتمیم کمالات اسمائی و صفاتی	۳	۱۶	۵۴۵	۳۰۱	۶۳۴	۱۵۸۵	
۱۴	خُلَفائے راشدین کے فضائل	۱	۲۵۱	۴۰۹	۴۳۳	۴۳۲	۵۷۲	
	خلفائے اربعہ کے مبادی تعینات صفۃ العلم ہے۔	۱	۲۵۱	۴۱۰	۴۳۳	۴۳۳	۵۷۲	بہ کشف حضرت مجدد
	خلفائے راشدین کا خطبۂ جُمعہ میں ذکر اگرچہ شرطِ خطبہ نہیں مگر شعار اہل سنت ہے	۲	۱۵	۴۳	۴۵	۶۳	۹۷۹	
	خِلافت الٰہی انسان کے لئے ہونے کی وجہ	۲	۷۴	۲۰۹	۲۴۲	۲۶۰	۱۱۸۷	
	خلافت الٰہی کے شایان ہونے کی وجہ سے انسان تحمّلِ بارِ امانت کے لئے متعیّن ہُوا۔	۲	۷۴	۲۰۹	۲۴۲	۲۶۰	۱۱۸۷	
۱۵	خلوت در انجمن	۱	۲۹۵	۶۲۷	۶۸۰	۶۸۰	۸۶۰	
۱۶	خلیلُ اللہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے اسرار حروف مقطعات	۱	۳۱۱	۶۵۷	۷۱۵	۷۱۵	۸۹۷	
	خُلّت خلیل علیہ السّلام کے اسرار	۳	۸۸	۴۶۷	۲۱۳	۵۴۶	۱۵۰۴	
	خُلت فی نفسہٖ ہمیشہ عیش و فرح ہے۔	۳	۸۸	۴۶۸	۲۱۳	۵۴۶	۱۵۰۴	
	خلت حق سبحانہ اصالتاً مخصوص ہے ابراہیم علیہ السلام کے لئے اور امّتی کو ولایت ابراہیمی سے شرف ملتا ہے	۳	۸۸	۴۶۸	۲۱۵	۵۴۸	۱۵۰۵	
	خلّت کا مقام نہایت ہی بلند و کثیر البرکت ہے۔	۳	۸۸	۴۶۹	۲۱۲	۵۴۵	۱۵۰۳	
۱۷	خلط تعلیم دو طریقہ نہ کرنا چاہیئے البتہ ایک میں تعلیم دوسرے میں عطائے کُلاہ و شجرہ کر سکتے ہیں۔	۱	۲۳۸	۳۹۶	۴۱۷	۴۱۷	۵۵۵	
۱۸	خلاصی تام رِقیت ماسوا سے جبھی میسر ہو سکتی ہے کہ فنائے مطلق سے مشرّف ہو۔	۱	۱۵۳	۲۵۶	۲۶۰	۲۶۰	۳۷۰	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
۱۹	خود سے گزرنا فرض ہے اور خود میں جانا لازم	۱	۱۵۴	۲۵۷	۲۶۲	۲۶۲	۳۷۲	
	خود سے جو خلاص ہوا وہی گرفتاری ماسوا سے چھوٹا	۱	۱۵۴	۲۵۷	۲۶۱	۲۶۱	۳۷۱	
۲۰	خواہشات دو طرح ہیں: ۱ خواہش نفس امّارہ ۲ خواہش فطرت وطبیعت۔ مفصّلاً	۳	۲۷	۳۳۹	۷۴	۴۰۷	۱۳۴۰	
۲۱	خلاصۂ مواعظ ونصائح اختلاط وانبساط ہے ارباب تدیّن وتشرّع کے ساتھ	۱	۲۱۳	۳۴۳	۳۵۶	۳۵۶	۴۷۲	
۲۲	خواجۂ احرارؒ کا قول شیخی کرنے کی بابت	۱	۶۵	۱۵۱	۱۴۵	۱۴۵	۲۱۲	
	خواجۂ نقشبندؒ کا قول بابتہ مقصودِ سیر وسلوک	۱	۸۴	۱۸۳	۱۸۲	۱۸۲	۲۵۶	
	"خواجگان ایں سلسلہ": قول خواجہ احرارؒ بابتہ زراق ورقاص	۱	۲۴۳	۴۰۱	۴۲۴	۴۲۴	۵۶۲	
۲۳	خواص بشر افضل ہیں خواص مَلک سے نزد جمہور علما بخلاف ابن العربیؒ صاحب فتوحات و غزالیؒ وامام الحرمین۔	۱	۲۶۶	۴۸۰	۵۲۰	۵۲۰	۶۵۹	
	خواص مُمیّزۂ جذب مبتدی وجذب منتہی	۱	۲۸۷	۵۵۱	۶۰۷	۶۰۷	۷۷۷	
	خواص بشر افضل ہیں خواص مَلک سے نزد جمہور اہل حق	۳	۱۷	۳۰۵	۳۶	۳۶۹	۱۳۰۲	بہ سلسلۂ عقیدہ ۱۱
	خواص بشر بمقابلہ خواص مَلک افضل ہونے کے وجوہ	۳	۳۵	۳۵۷	۹۵	۴۲۸	۱۳۶۱	
۲۴	خوارِیِ کُفّار خود نقد وقتِ اہل اسلام ہے۔	۱	۱۹۳	۳۰۹	۳۲۰	۳۲۰	۴۳۵	
۲۵	خواب حضرت مجدّدؒ بابتہ اشارۂ ہلاک گوبندا رئیس اہل شرک وامام اہل کُفر	۱	۱۹۳	۳۰۹	۳۲۰	۳۲۰	۴۳۵	
	خواب یعنی عالَم مثال میں جو تکلیف محسوس ہو وہ صورت عقوبت ہے جس رائی مستحق ہے۔	۳	۳۱	۳۴۷	۸۱	۴۱۴	۱۳۴۸	
۲۶	خوارق کا ظہور نہ ارکان ولایت سے ہے نہ اس کی شرائط میں سے۔	۱	۱۰۷	۲۱۳	۲۱۳	۲۱۳	۲۹۳	
	خوارق کا ظہور اولیاء اللہ سے شائع وذائع ہے بہت کم تخلف کرتا ہے بخلاف مُعجزے کے	۱	۱۰۷	۲۱۳	۲۱۳	۲۱۳	۲۹۴	
	خوارق کی کثرت کسی ولی سے دیگر اولیائے مقرّبین پر دلیل فضیلت نہیں بحکم فضیلت صحابہ بر اولیا	۱	۱۰۷	۲۱۳	۲۱۳	۲۱۳	۲۹۴	
	خوارق پر نظر کوتاہ نظری سے ہے اور دلیل ہے قصور استعداد تقلیدی کی	۱	۱۰۷	۲۱۳	۲۱۳	۲۱۳	۲۹۴	
	خوارق کی کثرت سے ضروری نہیں کہ صاحب خوارق کی ولایت بھی اکمل واتم ہو۔	۱	۲۱۶	۳۴۶	۳۶۱	۳۶۱	۴۷۶	
	خوارق کی کثرتِ ظہور کا مدار دو باتوں پر ہے (۱ سالک کا) وقتِ عروج میں بلند تر جانا اور وقت ۲ نزول میں فروتر آنا	۱	۲۱۶	۳۴۶	۳۶۱	۳۶۱	۴۷۶	
	خوارق کا ظہور مُنتہی سے ہوتا ہے خواہ صاحب علم ہو یا نہ ہو خواہ اختیاری ہو یا غیر اختیاری خواہ خود اس (ولی) کو اس کی خبر ہو یا نہ ہو۔	۱	۲۶۰	۴۵۰	۴۸۴	۴۸۴	۶۲۱	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ۱ جدید	صفحہ ترجمہ۲	کیفیت
	خوارق و کراماتِ پیر جذب مریداں کے لئے نہیں ہوتے بلکہ مرید جذب معنویہ سے مُنجذب ہوتے ہیں۔	۱	۲۹۲	۶۱۲	۶۶۶	۶۶۶	۸۴۵	
	خوارق عادات دو نوع ہے .... بہ تفصیل	۱	۲۹۳	۶۱۵/۶۱۶	۶۷۰	۶۷۰	۸۴۹	
	خوارق (معجزات) نبی کے لئے ضروری ہیں تاکہ نبی کی غیر نبی سے شناخت ہو کیونکہ علم بہ نبوّت واجب ہے	۲	۹۲	۲۳۲	۲۶۸	۲۸۶	۱۲۱۱	
	خوارق (کرامات) ولی کے لئے درکار نہیں کیونکہ وہ اپنے نبی کی شریعت کا داعی ہے جو صاحبِ معجزہ ہے	۲	۹۲	۲۳۲	۲۶۸	۲۸۶	۱۲۱۱	
	خوارق کے قِلت ظہور کا باعث ارتکاب فضولِ مباحات ہے خاص کر کثرت مباشرت فضول	۳	۸۶	۴۶۴	۲۰۷	۵۴۰	۱۴۹۸	
	خوارق کی کمی بیشی فضیلت کی کمی بیشی کی دلیل نہیں، نہ نبی کی بابت نہ ولی کی	۳	۸۶	۴۶۴	۲۰۷	۵۴۰	۱۴۹۹	
۲۷	خیال مُعتزلہ فلاسفہ دربارۂ صفات و اعتبارات علمیہ و ایجاد اشیا بہ ذات، بحث ـــــ جواباً	۳	۲۶	۳۳۵	۶۹	۴۰۲/۴۰۳	۱۳۳۶	
	خیال ہی کیفیاتِ احوال مقامات کی تصویر بنا کر سالک پر ظاہر کرتا ہے اور صاحب علم بناتا ہے۔	۲	۵۸	۱۶۷	۱۹۳	۲۱۱	۱۱۴۲	
	خیال جو کہ مثال کا ایک پرتَو ہے اس میں صورت تنزیہی کیسے متصوّر ہو سکتی ہے۔	۲	۵۸	۱۶۷	۱۹۳	۲۱۱	۱۱۴۲	
	خیال کی تراش (تصرّف) سے خلاصی تا حیات ممکن نہیں تاوقتیکہ سیر آفاقی و انفسی کو پسِ پُشت ڈال کر آگے قدم نہ بڑھائے۔	۲	۵۸	۱۶۷	۱۹۴	۲۱۲	۱۱۴۲	
	خیال کے تصرّف سے جو اولیا حیات دُنیا میں ہی خلاصی پا جاتے ہیں ان کے حق میں تجلی ذاتی برقی بھی دائمی ہو جاتی ہے اور وصل عُریاں پرتو انداز ہوتا ہے۔	۲	۵۸	۱۶۷	۱۹۴	۲۱۲	۱۱۴۲	
	خیال بیں (بحالت بیداری) یا خواب میں انسان جو دیکھتا ہے کبھی صادق آجاتا ہے۔	۲	۵۸	۱۶۸	۱۹۵	۲۱۳	۱۱۴۳	معہ وجوہ۔ جواباً
	خیال ہی دقائق و اسرار غیب الغیب کو اپنے آئینے میں منکشف کر کے سالک کو مستعد و مطلع کرتا ہے۔	۳	۱۰۹	۵۳۰	۲۸۴	۶۱۷	۱۵۷۰	
	خیال کی یہ عظمت ہے کہ حق سبحانہ نے اسے نمونۂ عالم مثال بنایا	۳	۱۰۹	۵۳۰	۲۸۴	۶۱۷	۱۵۶۹	
	خیال ہی کے آئینے میں عارف صور احکام وجوبیہ کو محسوس کر کے ذوق دریافت میں ترقی کرتا ہے۔	۳	۱۰۹	۵۳۰	۲۸۵	۶۱۸	۱۵۷۰	
	خیال کی شان ہے کہ سالک کے درجات سلوک کو دیکھے جو اسے بذریعہ صورت مرتسم کے حاصل ہو۔	۳	۱۱۷	۵۴۹	۳۰۴	۶۳۷	۱۵۸۸	معہ مزید تفصیل
	خیال آئینہ ہے صورت معالیِ کمال کے حصول کا	۳	۱۱۷	۵۴۸	۳۰۴	۶۳۷	۱۵۸۷	
۲۸	خَیرُ اُمم ہونے کی امّت محمدیہ کے لئے توجیہ	۱	۲۴۸	۴۰۷	۴۳۰	۴۳۰	۵۶۹	
	خیر امم ہونے کی توجیہ (امّت محمدیہ کے)	۱	۲۴۹	۴۰۸	۴۳۰	۴۳۰	۵۷۰	
	خیرُ اُمم کی توجیہ	۲	۳۷	۹۸	۱۰۹	۱۲۷	۱۰۴۳	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	د							
۱	دائرۂ اصل کو دائرۂ اسما وصفات بھی کہتے ہیں	۱	۲۶۰	۴۳۳	۴۶۳	۴۶۳	۶۰۱	
	دائرۂ ظلیت نہایتِ سیرِ انفسی پر منتہی ہوتا ہے لہذا سیر آفاقی وانفسی میں تجلی ظل افعالی وظل صفاتی ہے	۲	۳	۱۴	۱۴	۳۲	۹۴۷	
	دائرۂ اصل کی سیر نفس افعالی ونفس صفاتی ہے۔	۲	۳	۱۵	۱۴	۳۲	۹۴۷	
۲	درویشان حقیقت آشنا وپابند شریعت سے خواہش دعا کرنا اوران سے مدد کی جستجو رکھنا چاہیئے۔	۱	۷۸	۱۷۴	۱۷۲	۱۷۲	۲۴۳	
	درویشی میں طولِ امل کُفر ہے۔	۱	۱۳۶	۲۴۳	۲۴۶	۲۴۶	۳۵۴	
۳	درجات ولایت خاص کر درجہ ولایت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم	۱	۲۱	۴۸	۴۹	۴۹	۸۶	
	درجات اربعۂ ولایت و درجہ خامس مقام نبوّت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کی تفصیلات	۱	۲۶۰	۴۴۰	۴۷۱	۴۷۱	۶۰۸	
	درجات ولایت کا تعلّق قدم انبیا سے۔	۱	۲۶۰	۴۴۰	۴۷۲	۴۷۲	۶۰۹	
	درجات ارباب فقر کی تحقیق	۳	۳۸	۳۶۰	۹۹	۴۳۲	۱۳۶۶	
۴	درس (علوم دین) میں دن بھر مشغولیت رہے تو ہوس ذکر وفکر کی ضرورت نہیں کہ اوقات شب کافی ہیں	۲	۱۴	۴۲	۴۴	۶۲	۹۷۸	
	درس دین خاص کر جہاں جہالت ہو تو اس میں مُبالغہ اور بھی ضروری ہے۔	۲	۱۴	۴۲	۴۴	۶۲	۹۷۸	
۵	درود شریف کے ورد سے ترتب نتائج وثمرات اور دقائق واسرار ولایت خاصہ محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم	۲	۵۷	۱۵۹	۱۸۴	۲۰۲	۱۱۳۴	
۶	دشمنان خدا ورسول کو اپنا دشمن جانے۔ ان سے خلا ملا نہ رکھے۔ ضرورت ہی پڑے تو بقدر ضرورت بکراہت اپنا کام نکالے۔	۱	۱۶۵	۲۷۶	۲۸۰	۲۸۰	۳۹۲	
۷	دعوت طعام قبول کرنے کی شرائط	۱	۲۶۵	۴۶۰	۴۹۶	۴۹۶	۶۳۳	
	دعوت انبیا علیہم السلام تنزیہ صرف کی ہے اور کُتب سماوی تنزیہ صرف پر ناطق ہیں۔	۱	۲۷۲	۵۰۲	۵۴۸	۵۴۸	۷۱۲	
	دعوت وتبلیغ کی ماموریت انبیا کے لئے اصالتاً ہے امّتی کے لئے تبعیتاً وراثتہً وطفیلی وضمنی	۲	۵۷	۱۶۱	۱۸۶	۲۰۴	۱۱۳۵	
	دعوت وتبلیغ کے درجات ہیں جس کے سبب داعی ومبلّغ کے درجے متفاوت ہیں۔	۲	۵۷	۱۶۱	۱۸۶	۲۰۴	۱۱۳۶	
	دعائے عفو وعافیت کا طریقہ بوقت ورود فتنہ وابتلا	۲	۷۵	۲۱۱	۲۴۵	۲۶۳	۱۱۸۹	
	دعا اگرچہ دوست وخیر خواہ کرتے ہیں مگر صاحب معاملہ کے شایان شان زیادہ ہے۔	۲	۷۵	۲۱۱	۲۴۵	۲۶۳	۱۱۸۹	معہ مثالِ تیمار دار ومریض
	دُعا سے ردّ قضا ہے بحکم حدیث	۳	۴۷	۳۸۱	۱۲۰	۴۵۳	۱۳۹۰	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	دعا کے لشکر کو سبقت ہے لشکرِ غزا پر	۳	۴۷	۳۸۱	۱۲۰	۴۵۳	۱۳۸۹	
۸	دعوائے ملحدانِ وقت (بعہد حضرت مجدّدؒ)	۱	۳۹	۱۰۶	۹۸	۹۸	۱۳۲	
۹	دفع وساوِس (ومنع خواطر) طریق خواجگان (نقشبند) میں بدرجہ اتم ہے۔	۱	۶۰	۱۴۲	۱۳۵	۱۳۵	۲۰۰	
	دفع بدظنی بخلاف حضرت مجدّدؒ بابتہ توحید وجودی وشہودی دربارۂ خود حضرت باقیؒ	۱	۲۹۱	۶۰۶	۶۶۰	۶۶۰	۸۳۷	معہ ذکر عبدالحق محدث دہلویؒ
	دفع دوبینی جو شرک طریقت ہے، وہ توحید شہودی سے حاصل ہوجاتی ہے توحید وجودی کا کام نہیں۔	۱	۲۷۲	۵۰۴	۵۵۱	۵۵۱	۷۱۶	
	دفع اعتراضات واردہ از عبارتِ دیگر مکتوبات بابتہ تخلیق عرش ووسعتِ قلب مومن وتعیّن وتشخیص ایّام بصورت تقدم خلق عرش	۲	۷۶	۲۱۳	۲۴۶	۲۶۴	۱۱۹۰	
۱۰	دفتر اوّل کے کل ۳۱۳ تین سو تیرہ مکتوبات حسب عدد بدریئین مشتمل بر ۶۷۰ چھے سو ستّر صفحات، جامع یارمحمد جدید بدخشی طالقانیؒ	۱						
	دفتر دوم کے ۹۹ ننانوے مکتوبات حسب اعداد اسمائے باری تعالیٰ مشتمل بر ۲۷۰ دو سو ستر صفحات، جامع عبدالحئی حصاریؒ	۲						
	دفتر سوم کے ۱۱۴ ایک سو چودہ مکتوبات بعدد سورۃ ہائے قرآنی مشتمل بر ۲۷۳ دو سو تہتر صفحات معہ مزید ۱۰ دس مکتوبات جن میں نمبر ۱۱۵ مکرّر ہے جو نمبر ۴۰ کی تکرار بنام مرزا حسام الدین احمد۔ ان کُل دس کو جامع نے الحاقی کے نام سے لکھا ہے جس سے مراد ایک سو چودہ پر حضرت مجدّدؒ کے اختتام کرانے کے بعد کی مراسلت سے ہے جامع محمد ہاشم کشمیؒ	۳						
۱۱	دقائق کمال وجمال ذاتی حق سُبحانہ	۳	۹۴	۴۹۰	۲۳۷	۵۷۰	۱۵۲۵	
۱۲	دلیل وجود حق پر خود وجود حق سبحانہ ہے اور حق سبحانہ غیر خود پر دلیل ہے۔	۱	۲۴۷	۴۰۴	۴۲۸	۴۲۸	۵۶۶	
	دلائل معبودیتِ غیر حق کے عدم استحقاق پر	۳	۳	۲۷۹	۹	۳۴۲	۱۲۷۴	
۱۳	دُنو کا تحقّق اَوْ اَدْنیٰ کے تحقق کے بعد ہے۔	۳	۱۱۱	۵۳۳	۲۸۷	۶۲۰	۱۵۷۲	ادنیٰ
	دُنو کے اسرار کے بعد تَدَلّی کا تحقق	۳	۱۱۱	۵۳۳	۲۸۷	۶۲۰	۱۵۷۲	
۱۴	دُنیاوی لذّت والم دو قسم ہے	۱	۶۴	۱۴۸	۱۴۲	۱۴۲	۲۰۸	
	دُنیاوی زندگی میں روح تنزّل کرکے جسم میں آکر گرفتار ہوئی تو حکم وخواص جسم میں پڑ گئی۔	۱	۶۴	۱۴۸	۱۴۳	۱۴۳	۲۰۸	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	دُنیاوی ظلمتوں کو وقائع وحوادث زائل کرتے ہیں۔	۱	۶۴	۱۴۹	۱۴۳	۱۴۳	۲۰۹	
	دنیا اور دنیاداروں کی مذمّت	۱	۷۳	۱۵۹	۱۵۶	۱۵۶	۲۲۴	
	دُنیا ہر وہ چیز ہے جو حق سبحانہ سے باز رکھّے	۱	۷۳	۱۶۰	۱۵۶	۱۵۶	۲۲۵	
	دُنیا کا ترک دو طرح کا ہے۔	۱	۷۲	۱۵۸	۱۵۴	۱۵۴	۲۲۲	
	دنیا کی محبّت سارے گناہوں کا سرا ہے۔	۱	۱۹۷	۳۱۳	۳۲۵	۳۲۵	۴۴۰	
	دنیا ہر وہ چیز ہے جو حق سُبحانہ سے غافل رکھے۔	۱	۱۹۷	۳۱۴	۳۲۵	۳۲۵	۴۴۰	
	دنیا والے، ہمیشہ تفرقہ (پریشاں خاطری) میں رہتے ہیں۔	۱	۱۹۷	۳۱۴	۳۲۶	۳۲۶	۴۴۰	
	دنیا کی شناعت وقباحت اور خلاف مرضی مولا کے دو شاہد عطا ہوئے عقل ونقل	۱	۲۱۵	۳۴۵	۳۶۰	۳۶۰	۴۷۵	
	دنیا کی قباحت جب تک ظاہر نہ ہو اس سے خلاصی محال ہے۔	۱	۲۳۲	۳۷۹	۳۹۹	۳۹۹	۵۳۵	
	دنیاوی محن وبلیّات کا ورود دوستوں کے لئے کفّارۂ لغزش ہے	۲	۷۵	۲۱۱	۲۴۵	۲۶۳	۱۱۸۹	
	دنیا (مومن کے لئے) دارابتلا ہے یہاں حق و باطل گڈمڈ ہے۔	۲	۹۹	۲۶۴	۳۰۵	۳۲۳	۱۲۴۴	
	دنیا میں حوائج ضروریہ داخل نہیں	۳	۸۶	۴۶۵	۲۰۸	۵۴۱	۱۴۹۹	
	دنیاوی زندگی میں مظاہر جمیلہ کے علاوہ نفس شہود ومشاہدہ متحقق ہے کہ نہیں؟ — جواباً	۳	۱۰۰	۵۰۳	۲۵۲	۵۸۵	۱۵۴۰	
۱۵	دوامِ حدیث	۱	۱۱	۲۷	۲۶	۲۶	۶۴	
	.... دوامِ فکر حدیث میں	۱	۱۰	۲۱	۲۲	۲۲	۶۰	
	.... دوامِ حضور (یعنی یادداشت)	۱	۲۷	۷۶	۶۴	۶۴	۱۰۰	
	دوام توجّہ عبارت ہے یادداشت سے	۱	۶۰	۱۴۳	۱۳۶	۱۳۶	۲۰۱	
	دوام آگاہی (حضور) اور اجتماع آگاہی دوام کی کیفیت	۱	۹۹	۲۰۲	۲۰۳	۲۰۳	۲۸۱	
	دوامِ احضار اور اجتناب از اختلاط بہ اغیار ضروری ہے۔	۱	۱۲۲	۲۲۹	۲۳۱	۲۳۱	۳۱۵	
	دوام حضور عبارت ہے حضور بے غَیبت وعدم رجوع حجب شیونی واعتباراتی سے	۱	۱۵۱	۲۵۴	۲۵۸	۲۵۸	۳۶۷	
	دوام ذکر طریقہ خواجگان نقشبندیہ میں ابتدا ہی میں میسّر ہو جاتا ہے۔	۱	۱۹۰	۳۰۳	۳۱۳	۳۱۳	۴۲۸	
	دوام وقت کا انکار علامت نارسائی ہے۔	۱	۲۸۵	۵۳۷	۵۹۰	۵۹۰	۷۶۰	
	دوام وصل واستمرار وقت پر دلیل اجماع مشائخ ہے۔	۱	۲۸۵	۵۳۷	۵۸۹	۵۸۹	۷۵۸	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	دوام وصل و استمرار وقت اس کے لئے مسلّم ہے جو بعد از تحقق فنائے مطلق بقا باللہ سے مشرف ہو۔	۱	۲۸۵	۵۴۲	۵۹۳	۵۹۳	۷۶۲	در تنبیہ
	دوام آگاہی عبارت ہے حضور باطن سے جناب قدس تعالیٰ کے ساتھ	۳	۱۶	۲۹۷	۲۷	۳۶۰	۱۲۹۳	
۱۶	دولتِ ظاہر و باطن کا جمع کرنا سعادت دارین ہے۔	۱	۴۹	۱۲۷	۱۲۱	۱۲۱	۱۸۳	
	دولت صوری مُزیّن ہونا ہے ظاہر کا شریعت سے	۱	۴۹	۱۲۷	۱۲۱	۱۲۱	۱۸۳	
	دولت معنوی (باطنی) خلاصی باطن ہے گرفتاری ماسوا اللہ سے	۱	۴۹	۱۲۷	۱۲۱	۱۲۱	۱۸۳	
۱۷	دو خطوہ (گام) جو کہا گیا ہے اس سے مراد ایک عالَم خلق ہے دوسرا عالم امر	۱	۱۹۶	۳۱۳	۳۲۴	۳۲۴	۴۳۹	
	دو چیز کی محافظت لازم ہے ۱ متابعت صاحب شریعت ۲ محبّت و اخلاص شیخ مقتدا	۱	۲۸۰	۵۳۶	۵۸۲	۵۸۲	۷۵۰	
	دو طریقوں میں تعلیم دینے کی بابت سوال کا جواب	۱	۲۳۸	۳۹۶	۴۱۷	۴۱۷	۵۵۵	
۱۸	دین میں سارا فساد اسی جماعت (عُلمائے سوء) کی شومی سے پیدا ہوتا رہا ہے۔	۱	۲۱۳	۳۴۳	۳۵۷	۳۵۷	۴۷۲	
۱۹	دید و دانش میں جو کچھ بھی آئے کلمۂ لَا سے اس کی نفی ضروری ہے....	۱	۱۷۳	۲۸۶	۲۹۴	۲۹۴	۴۰۵	
	دید قصور اور اتہامِ نیّت و اعمالِ خود	۱	۲۴۲	۳۹۹	۴۲۱	۴۲۱	۵۶۰	
	دیدِ قصورِ اعمال سے اعمال کی قیمت بڑھتی ہے۔	۲	۵۳	۱۴۵	۱۶۷	۱۸۵	۱۱۱۷	
	ذ							
۱	ذاتِ اشیا کی طرح اصل قابلیات بھی مخلوق ہیں	۱	۱۲	۳۱	۳۰	۳۰	۶۸	
	ذاتِ بحت (صِرف و خالص) سُبحانہ کے سوا جو بھی ہے وہ غیر ہے خواہ اسما و صفات ہی ہوں	۱	۳۸	۱۰۳	۹۴	۹۴	۱۲۸	
	ذات حق سبحانہ کا اِحاطہ و سریان	۱	۴۱	۱۰۸	۱۰۰	۱۰۰	۱۶۲	→ احاطہ ۲۶
	ذواتِ ممکنات	۱	۲۳۴	۳۸۶	۴۰۵	۴۰۵	۵۴۲	
	ذوات و اصول ممکنات	۱	۲۳۴	۳۸۸	۴۰۷	۴۰۷	۵۴۴	
	ذات حق سبحانہ کا تجرّد	۲	۱۱	۳۶	۳۳	۵۱	۹۶۷	
	ذات سبحانہ بغیر ملاحظہ کسی امر یا اعتبار کے جامع جمیع کمالات بلکہ عَین ہر کمال ہے۔	۳	۲۶	۳۳۵	۶۹	۴۰۲	۱۳۳۴	
	ذات سبحانہ ہر چند حصول کمالات میں کافی ہے تاہم تکوین و تخلیق میں صفات زائدہ ضروری ہے	۳	۲۶	۳۳۶	۷۰	۴۰۳	۱۳۳۶	
	ذاتِ انسانی اس کا نفسِ ناطقہ ہے۔	۳	۶۰	۴۰۵	۱۴۵	۴۷۸	۱۴۱۹	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ۱ جدید	صفحہ ترجمہ۲	کیفیت
	ذات حق سبحانہ ماورائے جمیع وجوہ واعتبارات ہے	۳	۷۹	۴۵۰	۱۹۰	۵۲۳	۱۴۸۳	
	ذات وکُنہِ ممکن جبکہ مجہول الکیفیۃ ہو اور اس میں اِثبات کی گنجائش نہ ہو تو ذات واجب تعالیٰ کمال لطافت وتقدّس وتنزہ کے باوجود کیوں کر مدرَک ہوسکے۔	۳	۷۹	۴۵۰	۱۹۰	۵۲۳	۱۴۸۳	
	ذاتِ ممکن عدم ہے کا مطلب	۳	۷۹	۴۵۱	۱۹۲	۵۲۵	۱۴۸۵	
	ذات موہوب از قسم نمونہ (خصوصیات) ذات اقدس سبحانہ ہے	۳	۸۰	۴۵۸	۲۰۰	۵۳۳	۱۴۹۱	
	ذات موہوب کے ساتھ عارفِ تامّ المعرفت بقا سے مشرّف ہوتا ہے	۳	۸۰	۴۵۸	۲۰۱	۵۳۴	۱۴۹۲	
	ذاتِ موہوب کُنہِ عارفِ تامّ المعرفت ہے جبکہ تمام افراد عالَم کے لئے کُنہ نہیں۔	۳	۸۰	۴۵۹	۲۰۰	۵۳۳	۱۴۹۲	
	ذات موہوب کے (مقام پر فائز عارف تامّ المعرفت) قسم کا بزرگ ایک زمانے میں متعدّد نہیں ہوتا	۳	۸۰	۴۵۸	۲۰۰	۵۳۳	۱۴۹۲	
	ذات موہوب کے خواص	۳	۸۰	۴۵۹	۲۰۱	۵۳۴	۱۴۹۲	
	ذات حق سبحانہ جمیل ہے اور حُسن وجمال ذاتی اس کے لئے ثابت اور جو کہ ہمارے درک وکشف وتخیّل وتعقّل میں نہیں آسکتا۔	۳	۹۴	۴۹۰	۲۳۷	۵۷۰	۱۵۲۵	
۲	ذِکر نفی اِثبات میں اثبات	۱	۳۸	۱۰۳	۹۴	۹۴	۱۲۹	
	ذکر شریف میں ایک طرح کا کسبِ مناسبت ہے۔	۱	۹۲	۱۸۹	۱۸۸	۱۸۸	۲۶۳	
	ذکر شریف میں (بعد ادائے نماز بہ جماعت وادائے سُننِ رواتب کے باوقات مقررہ باقی ہر وقت مصروف رہے کھاتے پیتے سوتے جاگتے آتے جاتے ہر حالت میں۔	۱	۹۳	۱۸۹	۱۸۸	۱۸۸	۲۶۴	
	ذکر کثیر باعث ازالۂ مرض قلبی وعلاج عِلّت معنوی ہے۔	۱	۱۶۶	۲۷۶	۲۸۲	۲۸۲	۳۹۴	
	ذکر جہر سے اکابر طریقۂ علیہ نے اجتناب فرمایا ہے اور ذکر قلبی کی دلالت فرمائی ہے۔	۱	۱۶۸	۲۷۹	۲۸۵	۲۸۵	۳۹۷	
	ذکر الٰہی میں جہاں تک ممکن ہو جمیع اوقات مُستغرق رہے۔	۱	۱۹۰	۳۰۳	۳۱۳	۳۱۳	۴۲۸	
	ذکر شریف قلبی کا طریقہ	۱	۱۹۰	۳۰۳	۳۱۳	۳۱۳	۴۲۸	
	ذکر کا نفع اور ترتّب آثار (ذکر کے نتیجے میں) مربوط ہے شریعت پر عمل کرنے سے	۱	۱۹۰	۳۰۴	۳۱۴	۳۱۴	۴۲۹	
	ذکر اسم ذات (حسب تعلیم حضرت باقی باللہؒ) کا طریقہ	۱	۲۰۳	۳۲۳	۳۳۶	۳۳۶	۴۵۰	
	ذکر جہر طریق علیہ میں ممنوع ہے۔ معہ وجوہ	۱	۲۳۱	۳۷۹	۳۹۸	۳۹۸	۵۳۴	
	ذکر عبارت ہے دفعِ غفلت سے۔ معہ وجوہ	۱	۲۴۲	۳۹۹	۴۲۱	۴۲۱	۵۵۹	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	ذکر اسم ذات ونفی واثبات ابتدا میں متعیّن ہے اور توسّط وانتہا میں دونوں متعین نہیں۔	۱	۲۴۲	۳۹۹	۴۲۱	۴۲۱	۵۶۰	
	ذکر شریف کے بے نتیجہ ہونے کا ظاہری سبب ممکن ہے کہ مقرّرہ شرطوں میں سے کوئی شرط مفقود ہو	۱	۲۴۵	۴۰۲	۴۲۵	۴۲۵	۵۶۳	
	ذکر کوئی سا بھی ہو (اسم ذات یا نفی اثبات) مبنی ہوتا ہے ذاکر و مذکور کا	۱	۲۴۵	۴۰۲	۴۲۵	۴۲۵	۵۶۳	
	ذکر کا مفقود فنائے ذِکر و ذاکر ہے مذکور (حق سبحانہ) میں	۱	۲۴۵	۴۰۲	۴۲۵	۴۲۵	۵۶۴	
	ذکر کو تعلّقہ و وسوسہ و شرک و کفر کہنے کی وجہ	۱	۲۴۵	۴۰۲	۴۲۵	۴۲۵	۵۶۴	
	ذکر قلبی (جس کی اجازت حاصل ہو) بھی مویّد و معاون ہے اتیان احکام شرعیہ و دفع سرکشی نفس امّارہ میں۔	۱	۲۷۵	۵۲۰	۵۶۹	۵۶۹	۷۳۶	
	ذکر قلبی کو (مقام شہود تنزیہی اور ارشاد و ہدایت میں بھی) پیر مجاز خود بھی جاری رکھے	۱	۲۷۵	۵۲۰	۵۶۹	۵۶۹	۷۳۶	
	ذکر میں ہر وہ عمل شامل ہے جو شریعت کے موافق کیا جائے اگرچہ خرید و فروخت ہی کیوں نہ ہو	۲	۲۵	۶۳	۶۹	۸۷	۱۰۰۵	
	ذکر الٰہی میں ہمیشہ اپنا وقت صَرف کرے۔ فرصت غنیمت ہے اور صحت و فراغ مُغتنم	۲	۲۵	۶۴	۶۹	۸۷	۱۰۰۵	
	ذکر عبارت ہے، دفع غفلت سے توجب تمام اوامر و نواہی کی مراعات کی جاتی ہے تو غفلت آمر سے نجات میسّر ہے	۲	۲۵	۶۴	۶۹	۸۷	۱۰۰۵	
	ذکر بہ معنی دفع غفلت برعایت اوامر و نواہی اصطلاح خواجگان کے دوام ذکر بہ معنی یادداشت سے مختلف ہے،	۲	۲۵	۶۴	۶۹	۸۷	۱۰۰۵	معہ وجوہ
	ذکر الٰہی کا دوام اور نسیان ماسوا سے مراد	۲	۴۹	۱۳۵	۱۵۷	۱۷۵	۱۰۸۸	
	ذکر چونکہ رفع غفلت سے عبارت ہے لہٰذا یہ بات جس طور پر بھی میسّر ہو ذِکر ہی ہے نہ کہ صِرف تکرار اسم ذات یا تکرار کلمۂ طیّبہ۔	۲	۴۶	۱۳۰	۱۵۰	۱۶۸	۱۰۸۱	
	ذکر بہ تکرار کلمۂ طیّبہ و بہ تکرار اسم ذات و اسم صفت سریع التاثیر و محبت بخش مذکور و قریب الایصال ہے۔	۲	۴۶	۱۳۰	۱۵۰	۱۶۸	۱۰۸۱	
	ذکر حق سبحانہ اَولیٰ ہے درود بھیجنے سے۔ معہ تفصیل و توضیح و توجیہ	۲	۵۷	۱۵۹	۱۸۴	۲۰۲	۱۰۳۴	
	ذکر کا مقصود اصلی یاد حق سبحانہ ہے اِس سے طلب اجرِ طفیلی ہے جبکہ درود کا مقصود اصلی طلب حاجت ہے۔	۲	۵۷	۱۵۹	۱۸۳	۲۰۳	۱۰۳۴	
	ذکر لائق مزیت بر درود ہر ایک نہیں ہے بلکہ صِرف وہ کہ شیخ کامل و مکمّل سے اخذ کردہ ذکر ہو۔	۲	۵۷	۱۶۰	۱۸۵	۲۰۳	۱۰۳۴	
	ذکر کے طریق و حلقے کی مشغولی رکھی جائے۔ معہ وجوہ و فوائد	۲	۶۱	۱۷۲	۱۹۹	۲۱۷	۱۱۴۷	
	ذکر کی (مجرّد) تلقین ایسی ہے جیسے بچّوں کو الف بے پڑھانا	۲	۲۶	۶۵	۷۱	۸۹	۱۰۰۶	
	ذکر جہر بوجہ بدعت منع کرنا باوجود ذوق و شوق بخش ہونے کے .... جواباً	۱	۲۳۱	۳۷۷	۳۹۸	۳۹۸	۵۳۴	
	ذکر جو مناسب حال مُبتدی سلوک اخذ کردہ ہو شیخ کامل مکمّل سے وہ داخل اعمال مقرّبین ہے۔	۳	۴	۲۸۴	۱۴	۳۴۷	۱۲۸۰	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ قدیم	صفحہ ترجمہ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	ذکر جو شیخ کامل ومکمّل سے اخذ کردہ نہ ہو وہ داخل اعمال ابرار ہے۔	۳	۴	۲۸۴	۱۵	۳۴۸	۱۲۸۰	
	ذکر کے بغیر چارہ نہیں کیونکہ مدار وصول ذکر پر ہے دیگر امور ثمرات ونتائج ہیں۔	۳	۱۲	۲۹۱	۲۱	۳۵۴	۱۲۸۷	
	ذکر نفی واثبات مقدّم ہے عبادات نافلہ پر	۳	۱۲	۲۹۲	۲۱	۳۵۴	۱۲۸۷	
	ذکر میں لذّت تمام پیدا ہونے کے ساتھ ہی اگر کچھ واقعات کا ظہور ہو تو وہ کس کام کا۔ معہ وجہ	۳	۱۲	۲۹۲	۲۲	۳۵۵	۱۲۸۸	
	ذکر میں ہر چند مشقّت پڑے بہتر ہے۔	۳	۱۲	۲۹۲	۲۲	۳۵۵	۱۲۸۸	
	ذکر نفی واثبات میں مُلتزم رہنے کے فوائد	۳	۱۳	۲۹۳	۲۳	۳۵۶	۱۲۸۹	
	ذکر قلبی سے اگر سُستی وتکان ہونے لگے تو ذکرِ زبان بشرط خفا کریں: جہر ممنوع طریقہ علیہ ہے۔	۳	۱۳	۲۹۳	۲۳	۳۵۶	۱۲۸۹	
	ذکر الٰہی سے تمام اوقات بعد تصحیح عقائد وادائے فرائض مشغول رہے اگرچہ ظاہر بخلق مشغول ہو	۳	۱۷	۳۱۲	۴۴	۳۷۷	۱۳۰۹	
	ذکر قلبی کا اصل مقصد زوال گرفتاری ماسوا سبحانہ ہے جو کہ مرض قلبی ہے۔	۳	۱۷	۳۱۲	۴۴	۳۷۷	۱۳۰۹	
	ذکر مقرّبین و ذکرِ ابرار۔ معہ تفصیلات	۳	۲۵	۳۳۳	۶۷	۴۰۰	۱۳۳۳	
	ذکر نفی واثبات میں توجہ بہ نفی غیر منافی توجہ بہ احدیت نہیں بلکہ مفید تقویت ہے۔	۱	۳۱۳	۶۶۹	۷۲۹	۷۲۹	۹۱۱	
۳	ذُلّ وانکسار وعجز وافتقار حقیقت بندگی ہے مگر وہی جس کا اِذن شریعت نے دیا ہے۔	۱	۲۰۶	۳۲۵	۳۳۷	۳۳۷	۴۵۲	
۴	ذوقیات حضرت مجدّدؒ بابتہ خود	۱	۲۲۲	۳۶۷	۳۸۴	۳۸۴	۵۲۰	
۵	ذوالنّون مصریؒ کا قول بابتہ دوامِ وقت	۱	۲۸۵	۵۳۷	۵۹۰	۵۹۰	۷۵۷	
۶	ذی النّورَین عثمان غنی رضی اللہ عنہ ہر دو طرف یعنی (ولایت ومقام دعوت ونبوت) میں مناسبت رکھتے ہیں حضرت نُوح علیہ السلام سے۔	۱	۲۵۱	۴۱۰	۴۳۳	۴۳۳	۵۷۲	کشف حضرت مجدّدؒ
	ذی النّورَین۔ یوں بھی کہا گیا ہے کہ چونکہ بہ اعتبار برزخیت حمل بار ہر دو طرف رکھتے ہیں۔	۱	۲۵۱	۴۱۰	۴۳۴	۴۳۴	۵۷۲	
	ر							
۱	راہ موصّل بہ مقام خلفاء ثلاثہ و امامین رضی اللہ عنہم	۱	۱۱	۲۴	۲۴	۲۴	۶۳	
	راہ کی بے نہایتی دو طرح کی ہے۔	۱	۱۳	۳۱	۳۱	۳۱	۶۸	
	راہ مَسلُوک (نقشبندی) کُل سات قدم ہے۔	۱	۱۱۵	۲۲۴	۲۲۵	۲۲۵	۳۰۷	
	راہ مسلوک " پورے سات گام ہے۔	۱	۱۲۱	۲۲۸	۲۳۰	۲۳۰	۳۱۴	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ۱ جدید	صفحہ ترجمہ۲	کیفیت
	راہ طلب کے دیوانے کو باوجود معیت کے تسلّی نہیں ہوتی۔ یہ قُربِ بُعد نما وصلِ ہجر آسا چاہتے ہیں۔	۱	۱۷۴	۲۸۸	۲۹۷	۲۹۷	۴۰۸	
	راہِ نامسلوک سے مراد	۱	۲۰۰	۳۱۶	۳۲۸	۳۲۸	۴۴۲	
	راہِ مسلوک سے مراد	۱	۲۰۰	۳۱۶	۳۲۸	۳۲۸	۴۴۲	
	راہ (مسلوک علّیہ) دو قدم ہے۔ اس سے مراد	۱	۱۱۵	۲۲۴	۲۲۶	۲۲۶	۳۰۷	شرح قول مشہور
	راہِ سلوک میں دیدِ قصور	۱	۲۴۲	۳۹۹	۴۲۱	۴۲۱	۵۶۰	
	راہ سلوک میں پرواز کے دو[۲] بازو ہیں	۲	۲۴	۶۳	۶۸	۸۶	۱۰۰۴	
	راہِ سلوک میں کوئی چیز وہم وخیال سے زیادہ نافع نہیں	۳	۱۰۹	۵۳۰	۲۸۴	۶۱۷	۱۵۶۹	
	راہ اجتبا مخصوص بہ انبیا نہیں۔	۳	۱۲۱	۵۵۸	۳۱۵	۶۴۸	۱۵۹۸	
	راہیں جو کہ موصّل بہ جناب قدس ہیں وہ دو[۲] ہیں....	۳	۱۲۳	۵۸۴	۳۴۶	۶۷۹	۱۶۲۵	
	راہِ قربِ ولایت (راہ دوم) پیشوائے واصلان ومنبعِ فیض حضرت علی کرّم اللہ وجہہ ہیں۔ یہ راہ توسّط ہے۔	۳	۱۲۳	۵۸۴	۳۴۷	۶۸۰	۱۶۲۵	
	راہ قربِ نبوّت (راہ اوّل) میں توسط مفقود ہے۔	۳	۱۲۳	۵۸۵	۳۴۶	۶۷۹	۱۶۲۵	
	راہ قرب ولایت سے (راہ دوم) قرب نبوت (راہ اوّل) پر کس کا پہنچ جانا جائز ہے اور یہ کہ وہ ہر دو[۲] معاملے میں شریک ہوں۔	۳	۱۲۳	۵۸۶	۳۴۹	۶۸۲	۱۶۲۷	
۲	رابطہ (تصوّرِ شیخ) اقربِ طُرق ہے۔	۱	۱۸۷	۳۰۱	۳۱۱	۳۱۱	۴۲۶	
	رابطے (〃) کی نفی کیوں کریں جبکہ وہ مسجود الیہ ہے نہ کہ مسجود لہٗ۔ معہ مثال	۲	۳۰	۷۰	۷۶	۹۴	۱۰۱۲	
	رابطے کی نسبت کا اِستیلا اگر اتنا ہو جائے کہ نماز میں قائم رہے تو یہ دولت نصیب سعادت منداں ہے	۲	۳۰	۷۰	۷۷	۹۵	۱۰۱۲	
۳	رافت ورحمت صفات جمال حق سُبحانہ سے ہے۔	۱	۲۶۶	۴۸۲	۵۲۳	۵۲۳	۶۶۲	← رحمت نے درعقیدہ ۱۹ اخ
۴	رام وکرشن وغیرہ آلہۂ ہنود اللہ کی مخلوقات سے ہیں اور ماں باپ سے پیدا شدہ	۱	۱۶۷	۲۷۸	۲۸۴	۲۸۴	۳۹۶	
	رام ورحیم کو ایک ہی جاننا نہایتِ بے عقلی ہے۔ خالق ومخلوق ایک ہی ہستی نہیں ہو سکتے۔	۱	۱۶۷	۲۷۸	۲۸۴	۲۸۴	۳۹۶	
	رام وکرشن کی تخلیق سے قبل پروردگار عالم کو رام وکرشن نہیں کہا جاتا تھا تو بعد میں کیوں کر کہہ سکتے ہیں	۱	۱۶۷	۲۷۸	۲۸۴	۲۸۴	۳۹۶	
۵	رافضی وہ ہیں جنھوں نے محبّت علی کرّم اللہ وجہہ میں افراط وغلو کیا اور طعن وسبِ اصحاب نبی کیا اور طریق صحابہ وتابعین ترک کیا۔	۲	۳۶	۷۷	۸۶	۱۰۴	۱۰۲۱	← روافض ۳۲

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ۱ جدید	صفحہ ترجمہ۲	کیفیت
۶	رابعہ بصریہؒ بیچاری اگر حقیقت بہشت کو کماہی جانتیں تو اسے پھونک دینے کی فکر نہ کرتیں۔	۳	۱۰۰	۵۰۵	۲۵۴	۵۸۷	۱۵۴۲	بعد از مقدمہ پنجم
۷	ربا یعنی سود نص قطعی سے ثابت ہے اور ہر ایک کے لئے حرمت مساوی ہے۔	۱	۱۰۲	۲۰۸	۲۰۷	۲۰۷	۲۸۶	← سود
۸	رَبِّ انبیائے اولوالعزم	۱	۲۵۱	۴۱۰	۴۳۴	۴۳۴	۵۷۲	
	رَبِّ خلفائے اربعہ	۱	۲۵۱	۴۱۰	۴۳۴	۴۳۴	۵۷۲	
	رَبِّ امام مہدی علیہ السّلام	۱	۲۵۱	۴۱۰	۴۳۴	۴۳۴	۵۷۲	
	رَبِّ خلیل وجلیب	۳	۸۸	۴۶۷	۲۱۷	۵۵۰	۱۵۰۷	
۹	رجوع بہ دعوت	۱	۲۲	۵۴	۵۳	۵۳	۹۰	
	رجوع بہ خلق میں حجابات مُرتفعہ نہیں پلٹتے۔	۱	۹۹	۲۰۴	۲۰۳	۲۰۳	۲۸۲	
	رَجوع حضرت مجدّدؒ از عبارت رسالہ مبدأ و معاد بابتہ فضیلتِ بعض انبیا بر بعض بوجہ کشف	۱	۲۰۹	۳۳۵	۳۴۸	۳۴۸	۴۶۴	
	رجوع وتوبۂ حضرت مجدّدؒ بعض اپنے ان کشوف وتاویلات وتوجیہات سے جو پہلے مکتوبات ورسائل میں بیان کئے مگر بعدہ کشف صحیح حاصل ہُوا۔	۱	۲۲۰	۳۵۹	۳۷۳	۳۷۳	۴۸۹	
	رجوع کے باوجود نگرانیِ فوق علامتِ نقص ہے وعدم وصول بہ انجامِ کار	۱	۲۷۲	۵۰۰	۵۴۶	۵۴۶	۷۱۰	
	رجوع بہ کلّیت علامت وصول ہے بہ نہایت النّہایت	۱	۲۷۲	۵۰۰	۵۴۶	۵۴۶	۷۱۰	
	رجوع (بہ خلق) کا کسی مصلحت سے تمام ہو چکنا	۱	۲۷۲	۵۰۱	۵۴۶	۵۴۶	۷۱۰	
۱۰	رحمت ورافت جو کہ صفت جمال حق سے ہے لہٰذا آخرت میں نصیب کافراں نہیں۔	۱	۲۶۶	۴۸۲	۵۲۳	۵۲۳	۶۶۲	
	〃 〃 〃 یہ کیوں؟	۱	۲۶۶	۴۸۲	۵۲۳	۵۲۳	۶۶۲	جواباً
۱۱	ردّ فلاسفہ وبعض صوفیا بابتہ قدرت	۱	۸	۱۹	۱۶	۱۶	۵۵	
	ردِّ روافض وفِرَقِ باطلہ کے دلائل عقلی ونقلی	۱	۸۰	۱۷۶	۱۷۴	۱۷۴	۲۴۶	کل مکتوب
	ردّ فلاسفہ وذم ملاحدہ وزنادقہ جو مراد صوفیا کو نہیں سمجھے اور گمراہی میں پڑ گئے۔	۱	۲۶۶	۴۶۳	۴۹۸	۴۹۸	۶۳۵	
	ردِّ بعض کلامیہ بابتہ فعل حق سُبحانہ	۱	۲۶۶	۴۶۵	۵۰۰	۵۰۰	۶۳۸	
	ردّ بعض صوفیا بابتہ تجلّی افعالی حق سبحانہ	۱	۲۶۶	۴۶۵	۵۰۲	۵۰۲	۶۳۹	
	ردّ فلاسفہ بابتہ صفت العِلم حق سبحانہ	۱	۲۶۶	۴۶۵	۵۰۰	۵۰۰	۶۳۸	
	ردّ زنادقہ ومجسّمہ جو خدا کو بصورت انسان سمجھتے ہیں۔	۱	۳۱۰	۱۵۵	۷۱۳	۷۱۳	۸۹۴	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	ردّ نظریۂ اہل وحدت الوجود بابتہ تسلیم تشبیہ بمقابلۂ تنزیہ اور حادث بمقابلہ قدیم	۳	۷۴	۴۳۳	۱۷۴	۵۰۷	۱۴۵۳	
۱۲	رِزق عباد کا اللہ تعالیٰ خود ہی بکمال کرم متکفّل ہے اور بندوں کو فارغ کر رکھا ہے۔	۱	۲۲۴	۳۶۹	۳۸۷	۳۸۷	۵۲۳	
	رزق زیادہ تر۔ ہرچند اشخاص زیادہ لہٰذا جمع ہمّت کے ساتھ مرضیات حق میں متوجہ رہے۔	۱	۲۲۴	۳۶۹	۳۸۷	۳۸۷	۵۲۳	
	رزق کا متکفّل خلائق اللہ تعالیٰ ہے تو خلائق گویا عیالُ اللہ ہیں۔	۲	۹۰	۲۲۸	۲۶۴	۲۸۲	۱۲۰۷	
۱۳	رسالہ در بیان طریقت خواجگان از حضرت مجدّدؒ	۱	۵	۱۳	۱۰	۱۰	۴۹	
۱۴	رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر سب سے پہلے ایمان لانے کی فکر چاہیئے اور تصدیق رسالت سے جمیع احکام میں اسے صادق جانے۔	۳	۳۶	۳۵۸	۹۶	۴۲۹	۱۳۶۳	
۱۵	رسوم کُفریہ بہ دَورِ مسلم بادشاہ مغول ہند	۱	۱۹۳	۳۰۹	۳۱۹	۳۱۹	۴۳۴	
۱۶	رشحات از علی بن حسین کاشفیؒ کی توجیہ عبارت	۱	۷	۱۷	۱۴	۱۴	۵۳	
	رشحات میں نقل کردہ بعض باتیں صِدق سے دُور ہیں۔	۲	۲۸	۶۸	۷۵	۹۳	۱۰۱۰	
۱۷	رضیَ اللہ ورضوا عنہ در فضیلت اصحاب کرام	۲	۹۶	۲۴۳	۲۸۱	۲۹۹	۱۲۲۶	
	رضائے مولا سے جو راضی ہے بندہ مقبول ہے۔	۲	۸۸	۲۲۶	۲۶۳	۲۸۱	۱۲۰۶	
	رضائے خود کا تابع بندۂ خود ہے۔ رضائے حق بندہ کی دُعا و سوال میں ہے۔	۲	۸۸	۲۲۶	۲۶۳	۲۸۱	۱۲۰۶	
۱۸	رعایتِ سُنن و آداب	۱	۲۹	۷۸	۶۶	۶۶	۱۰۲	
	رعایت آداب طریق نقشبندیہ سارے طرق مشائخ سے امتیازی ہے۔	۱	۲۲۱	۳۶۰	۳۷۵	۳۷۵	۵۱۲	
	رعایت حفظ مراتبِ وجوبی و امکانی	۱	۲۹۷	۶۲۹	۶۸۴	۶۸۴	۸۶۴	
۱۹	رفض محبّت امیر نہیں بلکہ تبرّی ہے خلفائے ثلاثہ سے۔ بقول شافعیؒ ؎	۲	۳۶	۷۸	۸۶	۱۰۴	۱۰۲۲	
۲۰	رفع توہّم اتحاد و شہود انفسی با شہود صوری	۱	۳۰	۸۲	۷۰	۷۰	۱۰۶	
	رفع حجاباتِ نور و ظُلمت مطابق حدیث: اِنَّ لِلّٰہِ سَبْعِیْنَ اَلْفَ حِجَابٍ الخ	۱	۵۸	۳۶	۱۳۱	۱۳۱	۱۹۵	رواہ ترمذی مشکوٰۃ
	رفع نزاع فریقین بابتہ تقدیم و تاخیر گستن و پیوستن یا رہیدن و یافتن	۲	۴۲	۱۱۴	۱۳۰	۱۴۸	۱۰۶۳	
۲۱	رِفق سے متعلّق احادیث	۱	۹۸	۱۵۶	۱۹۵	۱۹۵	۲۷۳	کل مکتوب
۲۲	رگ فاروقی (حضرت مجدّدؒ) سامانہ کے کشمیری خطیب کے ترک ذکر خلفائے راشدین پر خطبے میں	۲	۱۵	۴۲	۴۷	۶۵	۹۷۹	
۲۳	رمضان کے ماہ کے فضائل	۱	۴	۱۰	۷	۷	۴۸	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	رمضان کی مناسبت قرآن سے	۱	۴	۱۱	۸	۸	۴۹	
	رمضان کے فضائل	۱	۴۵	۱۱۸	۱۱۳	۱۱۳	۱۷۵	
	رمضان کے مہینے کی فضیلت۔ اس کی مناسبتِ قرآن جو سببِ نزول ہے اس ماہ میں	۱	۱۶۲	۲۶۸	۲۷۳	۲۷۳	۳۸۵	
۲۴	رمزِ شرف ذکور بر نساء	۱	۲۶۶	۴۸۰	۵۲۰	۵۲۰	۶۵۸	
۲۵	رنج و محنت لوازم محبّت سے ہے۔	۱	۱۴۰	۲۴۶	۲۴۹	۲۴۹	۳۵۷	
۲۶	رُوح و نفس کے درمیان تعلق	۱	۲۲	۵۳	۵۲	۵۲	۸۹	
	روح کی بیماری	۱	۶۴	۱۴۹	۱۴۳	۱۴۳	۲۰۹	
	روحِ انسانی کی استعدادِ عروج و ترقّی	۱	۹۹	۲۰۴	۲۰۰	۲۰۰	۲۷۹	
	روح کی ایک مزید لطافت	۱	۹۹	۲۰۴	۲۰۱	۲۰۱	۲۷۹	
	روح جو کہ مائل بہ کہتر ہے نفسِ امّارہ اس سے بہتر۔ (قول حضرت مجدّدؒ)	۱	۱۶۶	۲۷۶	۲۸۲	۲۸۲	۳۹۴	
	روح سے متعلّق بعض معارف	۱	۲۸۵	۵۳۵	۵۹۴	۵۹۴	۷۶۳	
	روح لامکانی ہے مگر باوجود اس کے جمیع امکنہ سے اس کو مُناسبت ہے۔	۱	۲۸۵	۵۴۱	۵۹۴	۵۹۴	۷۶۳	
	روح عالمِ بے چون و عالمِ چون کے مابین مثل برزخ کے ہے۔	۱	۲۸۵	۵۴۱	۵۹۵	۵۹۵	۷۶۴	
	روح کو تعلّقِ بدن سے قبل ایک طرح کی توجہِ مقصود حاصل تھی.....	۱	۲۸۷	۵۵۳	۶۱۰	۶۱۰	۷۷۹	محبت در مقصد اوّل در معرفت
	روح کی خلاصی نفس سے	۱	۲۸۷	۵۵۲	۶۰۸	۶۰۸	۷۷۷	
	روح انسانی کے اوصاف قُربت صفات حق سبحانہ کے ساتھ	۱	۲۸۷	۵۶۵	۶۲۴	۶۲۴	۷۹۳	درخاتمہ معرفت ۴
	روح انسانی خصوصیتِ لامکانی میں تمام مخلوقات سے حتّٰی کہ ملائکہ سے بھی	۱	۲۸۷	۵۶۶	۶۲۵	۶۲۵	۷۹۴	
	روح کا تعلّق دو عالموں سے ہے (یعنی عالم ارواح و عالم اجساد)	۳	۳۱	۳۴۶	۸۱	۴۱۴	۱۳۴۷	
	روح مفارقتِ بدن کے بعد	۳	۳۱	۳۴۷	۸۲	۴۱۵	۱۳۴۸	
	روح منشأ دانش و شعور ہے۔	۳	۸۱	۴۶۰	۲۰۳	۵۳۶	۱۳۹۴	
۲۷	روایت قِنیہ کا مرتبہ حکم قطعی کو منسوخ کرنے کا نہیں (بابتہ سوٗد یعنی رِبا)	۱	۱۰۲	۲۰۸	۲۰۷	۲۰۷	۲۸۷	
۲۸	رویت (باری تعالیٰ) موعود بہ آخرت ہے دُنیا میں ہرگز نہیں۔	۱	۲۰۷	۳۲۷	۳۴۰	۳۴۰	۴۵۴	
	رویا اور رویت میں کبھی سالک کو اشتباہ ہوجاتا ہے نیز نوم و یقظہ میں۔	۱	۲۱۰	۳۳۷	۳۵۰	۳۵۰	۴۶۶	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ۱ جدید	صفحہ ترجمہ۲	کیفیت
	رویت (الٰہی) دُنیا میں صرف محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو میسّر ہوئی۔	۱	۲۱۷	۳۵۲	۳۶۷	۳۶۷	۴۸۳	
	رویت الٰہی آخرت میں مومنوں کو بہشت میں دید بے جہت و بے کیف و بے شبہ و مثال ہونا حق ہے۔	۱	۲۶۶	۴۷۴	۵۱۲	۵۱۲	۶۵۰	
	رویت حق سبحانہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شب معراج میں بہ لحاظ موطن داخل رویت آخرت ہوگی۔	۱	۲۸۳	۵۳۴	۵۸۶	۵۸۶	۷۵۴	
	رویت الٰہی کا وقوع دُنیا میں کیسا ہے؟ —— جواباً	۱	۲۸۳	۵۳۳	۵۸۶	۵۸۶	۷۵۴	
	رویت کا مفہوم عبارت اکابر میں	۲	۷۷	۲۱۶	۲۵۰	۲۶۸	۱۱۹۴	← شہود
	رویت صادق پر سوال کا جواب	۲	۵۸	۱۶۱	۱۹۵	۲۱۳	۱۱۴۳	بضمن سوالِ تذئیل
	رویت حق سبحانہ مومنوں کو بہشت میں ہوگی بعنوانِ بے چونی و بے چگونی	۳	۱۷	۳۰۱	۳۲	۳۶۵	۱۲۹۸	بضمن عقیدہ پنجم
	رویت حق سبحانہ کا مسئلہ اخص اولیائے کرام پر حل و مُنکشف کیا گیا ہے۔	۳	۱۷	۳۰۲	۳۲	۳۶۵	۱۲۹۸	
	رویت حق کا مسئلہ (نقشبندی) ان بزرگوں کے نزدیک تحقیقی ہے دوسروں کے ہاں تقلیدی	۳	۱۷	۳۰۲	۳۲	۳۶۵	۱۲۹۸	
	رویت اُخروی کے منکروں کا رفع شُبہات و دفع اعتراض	۳	۴۴	۳۷۱	۱۱۱	۴۴۴	۱۳۸۰	
	رویت حق سبحانہ آخرت میں مومنوں کو بہ یقین و وجدان حاصل ہوگی نیز احساس لذّت	۳	۴۴	۳۷۲	۱۱۲	۴۴۵	۱۳۸۲	
	رویت صفاتِ کاملہ (حق سبحانہ) سے ہے۔	۳	۴۴	۳۷۳	۱۱۲	۴۴۵	۱۳۸۲	
	رویت پر شبہات کی قسم کے مُغالطاتِ غیر حقّہ کا سبب	۳	۴۸	۳۸۴	۱۲۳	۴۵۶	۱۳۹۳	
	رویت اُخروی کی تحقیق —— جواباً	۳	۷۹	۴۵۵	۱۹۶	۵۲۹	۱۴۸۸	
	رویت حق سبحانہ آخرت میں رویتِ قمر لیلۃ البدر کے مشابہ ہوگی بحکم حدیث	۳	۷۹	۴۵۵	۱۹۶	۵۲۹	۱۴۸۸	← ردیف الف محولات
	رویت حق سبحانہ میں صوفیا کا جمِّ غفیر توہّم میں رہا ہے جو اجماع اہل سنت کے خلاف ہے۔	۳	۹۰	۴۸۰	۲۲۶	۵۵۹	۱۵۱۵	
	رویت کے مسئلے میں شیخ ابن العربیؒ معتزلہ و فلاسفہ سے کچھ پیچھے نہیں رہے (صاحب فصوص الحکم)	۳	۹۰	۴۸۱	۲۲۷	۵۶۰	۱۵۱۶	
	رویت ہر شخصِ بہشتی کی بہشت میں اس اسم الٰہی کے اندازے کے مطابق ہوگی جو اس شخص کا مبدءِ تعیّن ہے	۳	۱۰۰	۵۰۷	۲۵۷	۵۹۰	۱۵۴۴	بہ کشف مجدّدؒ
	رویتِ ایقان دُنیاوی زندگی کے نصیب ہے اور رویت بصری یعنی مشاہدۂ قلبی اِس رویتِ ایقان کا نتیجہ ہے جو وابستہ ہے عالمِ آخرت سے۔	۳	۱۰۰	۵۱۲	۲۶۲	۵۹۵	۱۵۴۹	کشف خاص مجدّدؒ
۲۹	روزہ سپر ہے آگ سے بحکم حدیث	۳	۱۷	۳۱۱	۴۱	۳۷۶	۱۳۰۷	رواہ ترمذی عن معاذ ابن جبلؓ
۳۰	روزبہان بقلیؒ کا قول فی تبئین غلطات المتصوفہ: بابتہ ہمہ اوست	۳	۸۹	۴۷۵	۲۱۹	۵۵۲	۱۵۰۹	بقلیؒ متوفی ۶۶۶ھ

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
۳۱	روجیؒ کی قول عبدالکریم یمنیؒ کی غلط توجیہ	۱	۱۰۰	۲۰۶	۲۰۵	۲۰۵	۲۸۴	(مولانا محمد روجیؒ متوفی ۸۰۰ھ ہجری) از اصحاب سعدالدین کاشغریؒ
۳۲	روافض اہل سنت سے اسی وقت خوشنود ہوتے ہیں جب وہ بھی صحابہ سے بدظن ہوں اور ان سے تبرّی کریں۔	۲	۳۶	۸۰	۸۹	۱۰۷	۱۰۲۴	
	روافض کے بارہ[۱۲] فرقے ہیں اور سب ہی اصحابِ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی تکفیر کرتے سبِّ خُلفائے راشدین کو عبادت جانتے ہیں۔	۲	۳۶	۸۲	۹۱	۱۰۹	۱۰۲۶	
	روافض اپنے لئے اطلاق لفظ رِفض سے کنارہ کشی کرتے ہیں احادیث میں رفضہ کے لئے بڑی وعیدوں کی وجہ سے۔ کاش کہ یہ معنی رِفض سے بچتے اور صحابہ سے تبرّی نہ کرتے۔	۲	۳۶	۸۲	۹۱	۱۰۹	۱۰۲۶	
	روافض غالباً اہل بیت علیہم السّلام کو بھی اپنی طرح تصوّر کرتے اور دشمنان شیخین رضی اللہ عنہما سمجھا ہے	۲	۳۶	۸۲	۹۱	۱۰۹	۱۰۲۶	
	روافض کاش کہ دشمنان اہلِ بیت کو سبّ کریں اور تعین اسامی صحابہ نہ کریں اور بزرگانِ دین سے سوءِ ظن نہ رکھیں تو اہل سنّت سے مخالفت مرتفع ہوجائے۔	۲	۳۶	۸۲	۹۲	۱۱۰	۱۰۲۷	
۳۳	رہائی از ظلّیت مشروط بہ خرق حجابات ہے۔	۳	۲۶	۳۳۸	۷۲	۴۰۵	۱۳۳۸	
۳۴	ریاضات و مجاہدات جو شرع کے مطابق نہیں بے فائدہ ہیں بلکہ مقوّی ہوائے نفسانی ہیں۔	۱	۵۲	۱۳۰	۱۲۴	۱۲۴	۱۸۷	
	ریاضات و مجاہدات شرطِ کمالات نبوّت نہیں بلکہ ثمرِ دیگر فوائد ہیں۔	۱	۳۰۱	۶۳۸	۶۹۲	۶۹۲	۸۷۱	
	ز							
۱	زاہد عاقل زمانہ ہے بوجہ بے رغبتیِ دُنیا کے جو کمالات فطانت سے ہے۔	۱	۵۰	۱۲۷	۱۲۱	۱۲۱	۱۸۴	
۲	زبونی اہل اسلام قرون سابقہ میں اس سے زیادہ نہ بڑھی تھی کہ مسلمان اپنے دین پر کفّار اپنے دین پر رہیں۔	۱	۴۷	۱۲۳	۱۱۷	۱۱۷	۱۷۹	نوٹ: زبونی ہی کے ضمن میں ضعف یا غربت اسلام کو لے لیا ہے۔
	زبونی (غربت) اسلام و اہل اسلام در عہد مجدّدؒ	۱	۶۵	۱۵۰	۱۴۴	۱۴۴	۲۱۱	
	زبونی اسلام و اہل اسلام قریب ایک قرن سے ہے (عہد ما قبل تا عہد حضرت مجدّدؒ)	۱	۸۱	۱۸۰	۱۷۹	۱۷۹	۲۵۲	
	زبونی (غربت) اسلام و اہل اسلام در عہد مجدّدؒ	۱	۱۹۳	۳۰۸	۳۱۹	۳۱۹	۴۳۴	
	زبونی اسلام و اہل اسلام در عہد مجدّدؒ	۱	۱۹۵	۳۱۲	۳۲۳	۳۲۳	۴۳۷	
	زبونی اسلام در عہد مجدّدؒ	۲	۶۸	۱۹۷	۲۲۷	۲۴۵	۱۱۷۵	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ۱ جدید	صفحہ ترجمہ۲	کیفیت
۳	زجر بر القاب (مسلمان) مشابہ اہل کُفر	۱	۲۳	۵۹	۵۶	۵۶	۹۳	بہ ضمن تتمہ
۴	زمین کعبہ خَیر البقاع ہے بعد ازاں روضۂ مقدّسۂ مدینہ بعد ازاں زمینِ حرم مکّہ	۱	۳۱۲	۶۵۹	۷۱۷	۷۱۷	۸۹۸	
۵	زمانۂ فتن میں تھوڑا عمل بھی زیادہ مقبول ہے جبکہ غیر فتن میں سخت ریاضت ومُجاہدہ چاہیئے۔	۳	۲	۲۷۸	۸	۳۴۱	۱۲۷۳	
۶	زن وفرزند کو آخر کار دُنیا میں چھوڑنا اور خدا کے سپرد کرنا ہے تو کیوں نہ یہ آج ہی کرے۔	۱	۱۳۸	۲۴۵	۲۴۷	۲۴۷	۳۵۶	
۷	زِنا میں دل تابع چشم ہے اور فرج تابعِ دل اسی لئے حکم غض بصر مرد وعورت دونوں کو ہے۔	۳	۴۱	۳۶۶	۱۰۶	۴۳۹	۱۳۷۴	
۸	زوال پذیر فنا وبقا احوال تلونیات سے ہے۔	۱	۳۰	۸۳	۷۱	۷۱	۱۰۷	
	زوالِ عین واثر کے معانی ومفاہیم ودفع شُبہات۔ معہ توجیہ وتفصیل	۳	۵۳	۳۸۸	۱۲۹	۴۶۲	۱۴۰۱	
	زوال علم حصولی وعلم حضوری	۳	۶۰	۴۰۷	۱۴۶	۴۷۹	۱۴۲۰	
۹	زیادت (نص پر) نسخ ہے اور نسخ رفع ہے۔	۱	۱۸۶	۳۰۰	۳۱۰	۳۱۰	۴۲۵	
۱۰	زُہّاد اُمت مرحومہ کی ایک اہم فضیلت یہ ہے کہ ان میں سے بے حساب بہشت میں جائیں گے بحکم حدیث	۳	۲۱	۳۱۷	۴۹	۳۸۲	۱۳۱۵	
۱۱	زیر قدم انبیا ورُسل ہونے کا مطلب	۱	۲۹۴	۶۲۰	۶۷۳	۶۷۳	۸۵۲	
۱۲	زینت لباس میں اہتمام عبادت وادائے نماز کی نیّت رکھے تو خوش لباس بھی داخلِ عبادت ہے ورنہ نمود خلق اور ممنوع ہے۔ بحکم آیۃ: خُذُوْا زِیْنَتَکُمْ عِنْدَ کُلِّ مَسْجِدٍ	۳	۱۷	۳۱۳	۴۴	۳۷۷	۱۳۹	
	س							
۱	سایۂ رہبر بہ است از ذکر حق = یعنی رہبر کا سایہ ذکر حق سے بہتر ہے۔ یہ قول حضرت خواجۂ احرارؒ کے فقرات میں منقول ہے۔ حضرت مجدّدؒ کے نزدیک اس میں لفظ (بہ) بمعنی نفع ہے۔	۱	۱۸۷	۳۰۱	۳۱۱	۳۱۱	۴۲۶	
	سایۂ آنسرور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ ہونے کی توجیہ واِستدلال	۳	۱۰۰	۵۱۵	۲۶۶	۵۵۹	۱۵۵۲	
	سایہ (ظِل) جبکہ بہ سبب لطافت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نہ تھا تو خدائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ظِل کیسے ہوسکتا ہے؟	۳	۱۲۲	۵۷۴	۳۳۴	۶۶۷	۱۶۱۵	
۲	سالکان سبل یعنی صوفیا سے اگر کچھ خلاف شرع ظاہر وسرزد ہو تو سُکر وغلبۂ حال جانیں۔	۱	۴۱	۱۰۸	۱۰۰	۱۰۰	۱۶۲	
	سالک سیَر الی اللہ وسیَر فی اللہ متحقّق ہوئے بغیر حقیقت اخلاص سے دُور ہے۔	۱	۵۹	۱۴۱	۱۳۴	۱۳۴	۱۹۹	
	سالکوں میں سے جسے اللہ تعالےٰ چاہتا ہے کہ مجذوب سالک کردے تو اسے سیَر بیرونی یعنی آفاقی میں ڈال دیتا ہے۔	۱	۷۸	۱۷۳	۱۷۰	۱۷۰	۲۴۱	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	سالک کے گام اوّل و دوم و سوم کی تجلیات	۱	۱۹۶	۳۱۲	۳۲۴	۳۲۴	۴۳۹	
	سالک کا عروج مقامات انبیا علیہم السّلام میں۔ معہ تفصیلات	۱	۲۰۸	۳۲۸	۳۴۱	۳۴۱	۴۵۵	
	سالک مبتدی و متوسّط میں عروج تا بہ مقامات انبیا کے توہم کی وجہ	۱	۲۰۸	۳۲۹	۳۴۱	۳۴۱	۴۵۵	
	سالک اغلب ہے کہ ہر چند بالاتر ہو جائے پایان تر نزول کرتا ہے۔	۱	۲۱۶	۳۴۸	۳۶۲	۳۶۲	۴۷۷	
	سالک کبھی مقاماتِ عروج میں خود کو ان حضرات سے فوق تر پاتا ہے جو حقیقتاً اس سے افضل ہیں بہ اجماع علما	۱	۲۲۰	۳۵۵	۳۷۱	۳۷۱	۴۸۶	یہ توہم ہے اغلاط صوفیا سے نزد حضرت مجدّدؒ
	سالک کو احوال سے گزر کر محوّل احوال (حق سبحانہ) کی طرف متوجہ رہنا چاہیئے۔	۱	۲۴۰	۳۹۸	۴۲۰	۴۲۰	۵۵۸	
	سالک کو اپنے شیخ کے طریق کا مُلتزم رہنا چاہیئے دوسری طرف التفات نہ کرے۔	۱	۲۷۳	۵۱۵	۵۶۳	۵۶۳	۷۰۴	
	سالک کا مشہود و ملحوظ حق سبحانہ کی ایک ذات کے سوا کچھ نہ ہونا چاہیئے تاکہ فنا متحقق ہو جائے اور شرک طریقت دفع ہو۔	۱	۲۷۲	۵۰۴	۵۵۱	۵۵۱	۷۱۶	
	سالک عالم دین جب کسی علاقے کا مدار ہو جائے تو اس کے لئے بہتر ہے کہ تعلیم دین و نشر احکام کرے۔	۱	۲۷۵	۵۲۰	۵۶۹	۵۶۹	۷۳۶	
	سالک بیرون خود جو مشاہدہ کرتا ہے سب از قسم آثار و دلائل ہے ذات حق سبحانہ پر نہ کہ مشاہدہ ذات	۱	۲۷۷	۵۲۶	۵۷۶	۵۷۶	۷۴۴	
	سالک کو چاہیئے کہ حقیقت کار کے وصول سے قبل اپنے کشف و الہام کے مخالف ہونے کے باوجود تقلید علمائے حق کو لازم رکھے	۱	۲۸۶	۵۴۶	۵۹۸	۵۹۸	۷۶۸	
	سالکان راہ دو نوع ہوتے ہیں: ۱ مُراد، ۲ مرید۔ معہ خصوصیات	۱	۲۹۲	۶۰۸	۶۶۱	۶۶۱	۸۳۹	
	سالک طریقہ علیہ کا خود کو مقام انبیا یا اس سے فوق تر پاتا ہے۔ ـــــ جواباً	۱	۲۰۸	۳۲۷	۳۴۰	۳۴۰	۴۵۵	
	سالک کو فنا فی اللہ و بقا باللہ اب تک حاصل نہیں ہوا یا اس کی اطلاع نہیں ـــ جواباً	۲	۱۴	۴۱	۴۴	۶۲	۹۷۸	
	سالک مستور جب بحکم تربیتِ خداوندی امانات خیر و کمال و شرّ و نقص کو ٹھیک ٹھیک ان کے اہل کو سپرد کر دیتا ہے تو لامحالہ فنا متحقّق ہو جاتی ہے۔ معہ تفصیل	۳	۹۷	۴۹۹	۲۴۸	۵۸۱	۱۵۳۷	
	سالک پر جب ایسے احوال وارد ہوں کہ ہر چیز نظر میں معدوم محسوس ہو تو تلونیات قلب سے ہے	۱	۲۵۳	۴۱۹	۴۴۵	۴۴۵	۵۸۴	
۳	سامانہ کے مخادیم اس شخص (خطیب کشمیری) سے مساہلت کرتے ہیں جو خطبۂ جُمعہ میں خلفائے راشدین کا نام نہیں لیتا۔ سُنّی حنفی بادشاہ کے زمانے میں ایسی بدعت اطاعت اولی الامر سے خروج ہے۔	۲	۱۵	۴۴	۴۵	۶۳	۹۸۱	
۴	سُبحانی ما اعظم شانی (قول حضرت بایزید بسطامیؒ) کی توجیہ	۱	۴۳	۱۱۲	۱۰۵	۱۰۵	۱۶۷	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ۱ جدید	صفحہ ترجمہ۲	کیفیت
	سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ ـــ نیز سُبْحَانَ اللّٰہِ بِحَمْدِہٖ عَدَدَ خَلْقِہٖ الخ کے	۱	۳۰۷	۶۵۱/۶۵۲	۷۰۸	۷۰۸	۸۸۸	
	اسرار و ورد صبح وشام کی تاکید کی توجیہ ـــ نیز سُبْحَانَ اللّٰہِ مَلْأَ الْمِیْزَان							
	کے معارف ـــ نیز سُبْحَانَ وَبِحَمْدِہٖ حدیث میں کئی طرح ہونے کا مطلب۔							
۵	سبق (تعلیم ذکر) کی تکرار کرتے رہنا چاہیئے اور فرصت وقت کو غنیمت سمجھے۔	۱	۱۴۶	۲۵۱	۲۵۴	۲۵۴	۳۶۴	
	سبقِ باطن کو عزیز رکھے اور اس کے منافی کو دشمن سمجھے۔	۱	۱۸۳	۲۹۷	۳۰۶	۳۰۶	۴۱۸	
۶	ستارۂ دُمدار دستون نورانی کے عہد بہ عہد طلوعات وکشف حضرت مجدّدؒ بر طلوع بعہد مجدّدؒ	۲	۶۸	۱۹۵	۲۲۶	۲۴۴	۱۱۷۳	
	ستاروں کے متعلق قرآن میں اغراض سہ گانہ: ۱ رہنمائی سفر ۲ تزئین آسمان ۳ رجم شیاطین	۲	۶۸	۱۹۷	۲۲۸	۲۴۶	۱۱۷۵	
۷	سجدہ کرنا (حسب رواج زمانہ) اپنے پیر کو منع ہے۔	۱	۲۹	۸۰	۶۸	۶۸	۱۰۴	
	سجدۂ تحیّتِ سلاطین کو اگرچہ بعض فقہا نے جائز کہا ہے مگر سلاطین کو مناسب یہی ہے کہ	۲	۹۲	۲۳۵	۲۷۲	۲۹۰	۱۲۱۳	
	اسے غیر حق سبحانہ کے لئے تجویز نہ کریں اور خود تواضع وتذلّل وانکسار اختیار کریں۔							
	سجدہ عبارت ہے پیشانی (ماتھے) کو زمین پر رکھنے سے جو متضمن ہے نہایت تذلّل وانکسار کو	۲	۹۲	۲۳۴	۲۷۱	۲۹۰	۱۲۱۳	
	لہٰذا یہ (سجدہ) مخصوص ہے عبادت واجب تعالیٰ کے لئے اور غیر حق سبحانہ کے لئے جائز نہیں۔							
۸	سِرّ تعجیل افطار وتاخیر سحر	۱	۴	۱۱	۸	۸	۴۸	
	سِرّ کثرتِ ظہور خوارق بعض اولیا میں اور قلّت ظہو خوارق دیگر بعض اولیا میں	۱	۲۱۶	۳۴۶	۳۶۱	۳۶۱	۴۷۷	
	سِرّ ایک مقام کے کئی مرتبہ ظاہر ہونے کا۔ معہ توجیہ	۱	۲۶۰	۴۴۳	۴۷۵	۴۷۵	۶۱۲	
	سِرّ قاب قوسین کے ظہور کا وقت .... معہ تفصیلات و توجیہات	۱	۳۰۰	۶۳۵	۶۸۸	۶۸۸	۸۶۸	نیز مکتوب ۱۱۱ دفتر ۳ ص ۲۷۷
	سِرّ کثرت وقلّت ظہور خوارق	۳	۸۶	۴۶۴	۲۰۷	۵۴۰	۱۴۹۸	
	سِرّ موہومیتِ عالَم	۳	۹۷	۴۹۹	۲۴۸	۵۸۱	۱۵۳۶	
	سِرّ کثرت التذاذ از حَسن صوریؒ	۳	۹۸	۵۰۰	۲۴۹	۵۸۲	۱۵۳۷	
	سِرّ عارف جو کہ اپنے کاتب شِمال کو نہیں پاتا	۳	۱۱۱	۵۳۲	۲۸۸	۶۲۱	۱۵۷۳	
	سِرّ امر الٰہی خاتم الرسالت کو متابعت ملّت ابراہیمی کے لئے باوجود افضل الانبیا ہونے کے	۳	۱۲۲	۵۷۰	۳۳۰	۶۶۳	۱۶۱۱	
	سِرّ اقربیت حق سُبحانہ	۳	۴۸	۳۸۲	۱۲۱	۴۵۴	۱۳۹۱	
۹	سُستی ومساہلاتِ (علما وحُکّام) کا نتیجہ	۲	۱۵	۴۴	۴۷	۶۵	۹۸۲	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
۱۰	سریان واحاطۂ ذات حق سُبحانہ	۱	۴۱	۱۰۸	۱۰۰	۱۰۰	۱۶۲	→ احاطہ
۱۱	سعادت دارین موقوف ہے متابعت سیّد کونین صلی اللہ علیہ وسلم حسب علمائے اہل سنت وجماعت	۱	۷۵	۱۶۷	۱۶۴	۱۶۴	۲۳۴	
	سعادت کی بات ہے کہ دوستانِ خدا کسی کو قبول کرلیں چہ جائے کہ محبّت وقربت سے سرفراز کریں۔	۱	۸۷	۱۸۵	۱۸۴	۱۸۴	۲۵۹	
	سعادتِ عظیمہ ہے اگر اخلاص ومحبّت میں فتور نہ آئے۔	۱	۱۲۴	۲۳۰	۲۳۲	۲۳۲	۳۴۰	
	سعادتِ ابدی ونجات سرمدی متابعت انبیا علیہم السّلام میں ہے۔	۱	۱۹۱	۳۰۴	۳۱۵	۳۱۵	۴۳۰	
	سعادت مند وہ ہے جس کا دل دنیا سے سرد ہوگیا اور حرارتِ محبّت حق سے گرم ہُوا۔	۱	۱۹۷	۳۱۳	۳۲۵	۳۲۵	۴۳۹	
	سعادت خادمان ہے خدمتِ مخدوم زادہ کرنا	۱	۲۲۹	۳۷۶	۳۹۵	۳۹۵	۵۳۱	
	سعادت مند وہ ہے کہ اسلام کی اس حالتِ غربت (بعہد حضرت مجدّدؒ) میں کسی متروکہ سنّت کا اِحیا کرلے اور کسی مستعملہ بدعت کو مٹائے۔	۲	۲۳	۵۸	۶۳	۸۱	۹۹۸	
۱۲	سررِشتۂ کار کو مختصر اختیار کرے تاکہ جلد سرانجام پائے۔	۱	۱۴۸	۲۵۲	۲۵۶	۲۵۶	۳۶۶	قول حضرت مجدّدؒ
۱۳	سفر در وطن اصول مقرّرۂ نقشبندیہ سے ہے۔	۱	۷۸	۱۷۲	۱۷۰	۱۷۰	۲۴۱	
	سفر در وطن عبارت ہے سَیر انفسی سے جو کہ منشأ حصول اندراج النّہایت فی البدایۃ ہے۔	۱	۲۹۵	۶۲۶	۶۸۰	۶۸۰	۸۶۰	مخصوص نقشبندیہ ہے
	سفرِ اجمیر (حضرت مجدّدؒ) کے آلام مہاجرت فرزندان وبشارات	۳	۸۲	۴۶۱	۲۰۳	۵۳۶	۱۴۹۵	
۱۴	سُکر وصحو کے احوال حضرت مجدّدؒ	۱	۲	۹	۵	۵	۴۶	
	سُکر کو مُناسبت ہے شرفِ مقام ولایت سے	۱	۲۲	۵۸	۵۴	۵۴	۹۱	
	سُکاری معذور ہیں ارباب صحو مسئول	۱	۲۶	۷۴	۶۳	۶۳	۹۹	
	سُکر نہایت النّہایت سے پہلے درمیانِ راہ سلوک میں پیش آتا ہے۔	۱	۸۴	۱۸۳	۱۸۱	۱۸۱	۲۵۵	
	سُکر کی ہر بات مقام ولایت سے ہے اور صحو کی بات کا تعلّق مقام نبوّت سے ہے۔	۱	۹۵	۱۹۲	۱۹۱	۱۹۱	۲۶۸	
	سُکرِ طریقت سے صحوِ طریقت بہتر ہے۔	۲	۷۹	۲۱۹	۲۵۴	۲۷۲	۱۱۹۸	
	سُکر سے جو صحو کمتر ہے وہ عوامی ہے۔	۳	۴۹	۳۸۵	۱۲۵	۴۵۸	۱۳۹۵	
	سُکر کے بعد صحو کا مقام فوق تر ہے یہ مقام خواصّ بلکہ خصّ کا ہے۔	۳	۴۹	۳۸۵	۱۲۵	۴۵۸	۱۳۹۵	
۱۵	سُلطانِ وقت (بعہد حضرت مجدّدؒ) مذہب حنفی پر ہے۔	۱	۲۵۱	۴۱۷	۴۴۳	۴۴۳	۵۸۲	
	سلطانِ وقت (بعہد حضرت مجدّدؒ) از اہل سنّت وحنفی مذہب ہے۔	۲	۱۵	۴۴	۴۷	۶۵	۹۸۱	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
۱۶	سلطان مثل روح کے اور سارے انسان مثل بدن کے ہیں۔ اگر روح صالح ہے تو بدن بھی ٹھیک ہے اگر روح فاسد ہے تو بدن بھی خراب ہے لہٰذا اصلاح سلطان بہ کلمۂ اسلام چاہیئے۔	۲	۶۷	۱۹۴	۲۲۵	۲۴۳	۱۱۷۳	
	سلطانِ وقت کی محفل میں حضرت مجدّدؒ کی گفتگو و بحث کے موضوعات	۳	۴۳	۳۷۰	۱۱۱	۴۴۴	۱۳۸۱	
	سلطنت کے پایۂ دولتِ قاہرہ سے ترویج شریعت وابستہ ہے بحکم الشرع تحت السّیف	۳	۴۷	۳۸۰	۱۱۹	۴۵۲	۱۳۸۹	
	سلوک سے مقصود (شرح قول حضرت خواجۂ نقشبندؒ)	۱	۳۰	۸۵	۷۳	۷۳	۱۰۹	
	سلوک نقشبندیہ کُل سات قدم ہے دو عالَم خلق کے اور پانچ عالَم امر کے	۱	۵۸	۱۳۶	۱۳۱	۱۳۱	۱۹۵	
	سلوک کی راہ میں بہترین کام محبّت و اخلاص ہے۔ اس میں استقامت سے برسوں کا کام ساعتوں میں میسّر ہوتا ہے۔	۱	۱۴۱	۲۴۷	۲۵۰	۲۵۰	۳۵۸	
	سلوک سے پہلے لطائف باہم دگر مُمتزج ہوتے ہیں۔ قلب سے جدائی نہیں رکھتے۔	۱	۱۷۲	۲۸۵	۲۹۳	۲۹۳	۴۰۴	
	سلوک (نقشبندیہ) کی راہ جو طے کرنا ہے کُل سات گام ہے۔	۱	۱۹۶	۳۱۲	۳۲۴	۳۲۴	۴۳۹	
	سلوک کے کُل ساتوں گام طے کر لینے کے بعد فنائے اَتم ہے جس پر بقائے اکمل کا ترتب ہے اور اس فنا و بقا ہی سے حصول ولایت خاصہ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔	۱	۱۹۶	۳۱۳	۳۲۴	۳۲۴	۴۳۹	
	سلوک کی تعلیم مجرّد لکھنے (محض مراسلت) سے کافی نہیں حضور صحبت درکار ہے۔	۱	۱۹۹	۳۱۵	۳۲۷	۳۲۷	۴۴۲	
	سلوک طریق صوفیہ کا مقصد حصول ازدیاد یقین ہے معتقداتِ شرعیہ کے مطابق اور حقیقت ایمان یہی ہے۔	۱	۲۰۷	۳۲۷	۳۴۰	۳۴۰	۴۵۴	
	سلوک طریق صوفیہ سے مقصود تحصیل ازدیاد یقین ہے معتقداتِ شرعیہ میں تاکہ استدلال کی تنگنائے سے فضائے کشف میں اور اجمال سے تفصیل میں آجائے۔ معہ مثال	۱	۲۱۰	۳۳۸	۳۵۲	۳۵۲	۴۶۶	
	سلوک طریق صوفیہ سے مقصود حصول یقین ہے حقیقت معتقدات شرعیہ کا جو حقیقت ایمان ہے اور حصول یُسرِ احکام۔	۱	۲۱۷	۳۵۲	۳۶۷	۳۶۷	۴۸۲	
	سلوک طریق صوفیہ کے ضروری ہونے کی وجہ	۱	۲۴۳	۴۰۰	۴۲۲	۴۲۲	۵۶۱	
	سلوک (مجدّدؒ) کی ترتیبِ طَیِّ مقامات و منازل عالَم امر و عالم خلق	۱	۲۵۷	۴۲۵	۴۵۳	۴۵۳	۵۹۱	
	سلوک طریقۂ علیہ (نقشبندیہ) وابستہ ہے واسطۂ محبّتِ شیخِ مقتدا سے	۱	۲۶۰	۴۵۰	۴۸۳	۴۸۳	۶۱۹	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	سلوک طریق صوفیہ سے غرض یہ نہیں کہ اعتقاد و عمل (شریعت) پر کچھ زیادتی ہوگی اور نئی بات حاصل ہوگی	۱	۲۶۶	۴۹۱	۵۳۴	۵۳۴	۶۷۳	
	سلوک طریقۂ صوفیا کا مقصد یہ نہیں ہے کہ صوَر و اَشکالِ غیبی کا مشاہدہ اور انوار و اَلوان کا معاینہ کرے جو خود داخل لہو و لعب ہے۔	۱	۲۶۶	۴۹۱	۵۳۵	۵۳۵	۶۷۴	
	سلوک کے مراتبِ (اربعہ): ۱ عالَم خلق ۲ عالم امر ۳ مراتب اسما و شیوناتِ ظِلاً و اِصالتاً اِجمالاً و تفصیلاً ۴ عالَم قُدس یا مطلوب حقیقی۔	۱	۲۸۵	۵۴۲	۵۹۵	۵۹۵	۷۶۴	
	سلوک میں قطع منازل و عروج مدارج وابستہ ہے، توجہ و تصرّفِ شیخِ کامل و مکمل کی جو راہ داں راہ بیں راہ نما ہو۔ جس کی نظر شافیِ امراض قلب ہے اور توجہ دافع اخلاق ردّیہ ہے۔	۱	۲۸۶	۵۴۶	۶۰۲	۶۰۲	۷۷۱	
	سلوک تمام ناکردہ طالبان کے مغالطات و اَغلاط	۱	۲۸۷	۵۴۹	۶۰۵	۶۰۵	۷۷۴	
	سلوک کے معارف و تفصیلات (معہ حصول فیض)	۱	۲۸۷	۵۵۷	۶۱۴	۶۱۴	۷۸۲	
	سلوک کے انواع :	۱	۲۸۷	۵۶۲	۶۲۰	۶۲۰	۷۸۹	
	سلوکِ محبوباں میں خلاصۂ مقاماتِ عشرہ حاصل ہو جاتا ہے انھیں ان میں ترتیب و تفصیل درکار نہیں۔	۱	۲۸۷	۵۶۲	۶۲۰	۶۲۰	۷۸۹	
	سلوکِ محبّین عبارت ہے طےِ مقاماتِ عشرۂ مشہورہ سے۔ ترتیب و تفصیل کے ساتھ	۱	۲۸۷	۵۶۲	۶۲۰	۶۲۰	۷۸۹	
	سلوکِ جامع امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کے دونوں سلوک میں فرق: یعنی سلوک صدّیقی و علوی میں۔	۱	۲۹۰	۵۹۸	۶۵۱	۶۵۱	۸۲۶	
	سلوک و مُعتقدات سالکاں کی بابتہ سوال کا جواب	۲	۷۷	۲۱۵	۲۴۹	۲۶۷	۱۱۹۳	
۱۷	سلبِ نسبتِ مکتسبہ کے بعد آثارِ باقیۂ سابقہ کا اعتبار نہیں۔	۱	۳۲	۹۴	۸۴	۸۴	۱۱۹	
۱۸	سلامتیِ قلب کی علامت نسیانِ ماسِوائے حق سبحانہ ہے۔	۱	۱۶۱	۲۶۸	۲۷۲	۲۷۲	۳۸۵	
	سلامتیِ قلب گرفتاری ماسِوا سے سبھی پر لازم ہے۔	۱	۱۸۵	۲۹۸	۳۰۸	۳۰۸	۴۱۹	
۱۹	سلاسلِ دیگر کے متعصّبین کے سوال بابتہ نہایت و بدایتہ وصول حق پر ـــــ جواباً	۲	۴۳	۱۱۷	۱۳۳	۱۵۱	۱۰۶۷	
	سلسلہ میں غیر مُحتاط کو داخل کرنا کیسا ہے؟ ـــــ جواباً	۲	۷۷	۲۱۵	۲۴۹	۲۶۷	۱۱۹۶	
۲۰	سماع و سرود و نغمہ و رقص و تواجد وغیرہ میں علاج امراض باطنی کی تلاش درست نہیں۔	۱	۲۶۱	۴۵۴	۴۸۸	۴۸۸	۶۲۵	بحکم حدیث: ماجعل اللہ فی الحرام شفاء

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	سماع وسرود ونغمہ ورقص وتواجد سُننا اوراس کی مجلس میں جانا کیسا ہے۔	۱	۲۶۶	۴۹۲	۵۳۶	۵۳۶	۶۷۴	
	سماع وسرود ورقص فی الحقیقت داخل لہوولعب ہے بحکم آیتہ: وَمِنَ النَّاسِ مَنْ .... الخ	۱	۲۶۶	۴۹۲	۵۳۶	۵۳۶	۶۷۵	سورۂ لقمان
	سماع رُوحی ـــــ سماع طبیعی (متذکرہ فتوحات ابن العربیؒ)	۱	۲۰۰	۳۱۷	۳۲۹	۳۲۹	۴۴۳	
	سماع ووجد ورقص کے شرعی احکام ومعارف	۱	۲۸۵	۵۳۵	۵۸۸	۵۸۸	۷۵۶	
	سماع ووجد ورقص جن ارباب قلوب کو نافع ہے۔	۱	۲۸۵	۵۳۶	۵۸۸	۵۸۸	۷۵۷	مشروط بہ شرائط
	سماع وغیرہ کے حاجت مند ارباب تجلّیات ذاتیہ نہیں ہوتے۔ معہ وجوہ	۱	۲۸۵	۵۳۶	۵۸۸	۵۸۸	۷۵۷	
	سماع کبھی مُنتہیوں یعنی صاحب استمرار و دوام کو بھی نافع ہوتا ہے۔ معہ تفصیل وتوجیہ	۱	۲۸۵	۵۳۶	۵۸۹	۵۸۹	۷۵۷	
	سماع کے حاجت مند جو مشائخ نہیں ہیں۔	۱	۲۸۵	۵۳۷	۵۸۹	۵۸۹	۷۵۸	
	سماعِ تقلیدی والے جو مشائخ بندگی سے ناواقف ہیں ان پر طعنِ زُہد کرتے ہیں گویا عشق وجد وسماع میں منحصر ہے	۱	۲۸۵	۵۳۸	۵۹۱	۵۹۱	۷۶۰	
	سماع سے مستغنی مُنتہی	۱	۲۸۵	۵۳۸	۵۹۱	۵۹۱	۷۶۰	
	سماع مبتدی کو مُضر ہے اور منافی عروج ہر چند بہ شرائط ہو۔	۱	۲۸۵	۵۳۹	۵۹۲	۵۹۲	۷۶۱	
	سماع کی حاجت جن ارباب قلوب کو ہوتی ہے۔	۱	۲۸۵	۵۳۹	۵۹۳	۵۹۳	۷۶۱	مشروط بہ شرائط
	سماع کے حاجت مند جو ارباب قلوب نہیں ہیں۔	۱	۲۸۵	۵۳۹	۵۹۳	۵۹۳	۷۶۲	
	سماع کے شرائط	۱	۲۸۵	۵۴۰	۵۹۳	۵۹۳	۷۶۲	
	سماعِ نغمہ کا تحصیل کیفیات خاصہ نادرہ میں اگر دخل کا امکان ہو تو کیا مُنتہی حاجت مند ہوگا ـــــ جواباً	۱	۲۸۵	۵۳۶	۵۸۹	۵۸۹	۷۵۷	
	سماع کے منع میں مبالغہ (حضرت مجدّدؒ کا) متضمن منع مولود ہے جو عبارت ہے قصائدِ نعت وغیر نعت پڑھنے سے۔	۱	۲۷۳	۵۱۵	۵۶۳	۵۶۳	۷۲۹	
۲۱	سُنّت کی اہمیت و فائدۂ متابعت	۱	۹	۲۱	۲۰	۲۰	۵۸	
	سنّت کی اہمیت	۱	۲۱	۵۰	۵۰	۵۰	۸۷	
	سنّت کا اِتباع نقد سعادت دارَین ہے۔	۱	۳۴	۹۸	۸۷	۸۷	۱۲۲	
	سنّت کا اِتباع مقامِ محبوبیتِ الٰہی ہے بحکم آیتہ: فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ	۱	۴۱	۱۱۰	۱۰۲	۱۰۲	۱۶۴	
	سنّت کی متابعت حقیقت جامعہ (قلب) کے زنگ ماسوا کے لئے اعلا صیقل ہے۔	۱	۴۲	۱۱۰	۱۰۳	۱۰۳	۱۶۵	
	سنّت وجماعت کی مُتابعت وتقلید والے کے لئے خوش خبری ہے۔	۱	۵۹	۱۳۸	۱۳۳	۱۳۳	۱۹۸	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ۱ جدید	صفحہ ترجمہ۲	کیفیت
	سُنّت وجماعت والوں کے معتقدات	۱	۵۹	۱۳۸	۱۳۳	۱۳۳	۱۹۷	
	سنّت کی متابعت	۱	۶۹	۱۵۵	۱۵۱	۱۵۱	۲۱۸	
	سنّت نبوی کے کمال اِتّباع سے ولایت خاصۂ محمدی کا ظہور ہوتا ہے۔	۱	۷۷	۱۷۱	۱۶۹	۱۶۹	۲۳۹	
	سنّت نبوی کے اِتّباع میں کمی کے بقدر درجات ولایت میں فرق ہوتا ہے۔	۱	۷۷	۱۷۲	۱۶۹	۱۶۹	۲۴۰	بعبارت عربی
	سنّت نبوی کے اِتّباع ہی میں سعادت دارین ہے۔	۱	۱۶۳	۲۷۰	۲۷۵	۲۷۵	۳۸۷	
	سنّتِ سیّد کونین علیہ الصلاۃ والسلام احکام شرعیہ پر عمل کرنے اور رسوم کفر کے رفع کرنے میں ہے،	۱	۱۶۳	۲۷۰	۲۷۵	۲۷۵	۳۸۷	
	سنّت کا کمالِ اِتباع فرع ہے آنسرور صلی اللہ علیہ وسلم سے کمال محبّت کی	۱	۱۶۵	۲۷۵	۲۸۰	۲۸۰	۲۹۲	
	سنّت والجماعت کی صراط مستقیم سے جو ذرا بھی ہٹا ہوا اس کی صحبت ومجالست سَمِّ قاتل ہے	۱	۲۱۳	۳۴۳	۳۵۷	۳۵۷	۴۷۲	
	سنّت بہ معنیٔ عملِ عبادت آنسرور صلی اللہ علیہ وسلم اور سنّت بہ معنی عمل عادت وعرف آنسرور صلی اللہ علیہ وسلم پر رائے حضرت مجدّدؒ۔	۱	۲۳۱	۳۷۹	۳۹۸	۳۹۸	۵۳۴	
	سنّتِ سنیّہ کے اِحیا کی تحریص	۱	۲۵۵	۴۲۰	۴۴۸	۴۴۸	۵۸۶	
	سنّت وبدعت ضدِّ یک دیگر ہیں۔ ایک کا وجود دوسرے کی نفی کو لازم ہے۔	۱	۲۵۵	۴۲۱	۴۴۸	۴۴۸	۵۸۶	
	سنّت کے اتباع میں نجات ہے خیر وبرکت ہے۔ اس کے خلاف کی تقلید میں خطر در خطر ہے۔	۲	۲۳	۶۰	۶۴	۸۲	۱۰۰۰	
	سنّت وجماعت کے خصائص میں تفضیلِ شیخین ہے اور شرائط میں محبّت ختنین بھی	۲	۳۶	۷۷	۸۴	۱۰۲	۱۰۲۰	
	سنّت آنسرور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی متابعت کے مراتب درجات اور ان کی باہمی فضیلت	۲	۵۴	۱۴۵	۱۶۸	۱۸۶	۱۱۱۷	بہ تفصیل
	سنّتِ لاحقِ ختم الرّسل ناسخ ہے سنت انبیائے سابق کی	۲	۵۵	۱۵۳	۱۷۷	۱۹۵	۱۱۲۷	
	سنّت وجماعت کے عقائد۔ (بہ تفصیل وتوضیح)	۲	۶۷	۱۸۰	۲۱۱	۲۲۹	۱۱۵۶	
۲۲	سواد اعظم اہلِ حق کی موافقت لازمی ہے۔ معہ وجوہ	۳	۷۹	۴۵۶	۱۹۸	۵۳۱	۱۴۸۹	
۲۳	سُودی قرض اور استعمالِ سود میں احتیاج واضطرار وضرورت کے مسائل	۱	۱۰۲	۲۱۸	۲۰۷	۲۰۷	۲۸۶	
۲۴	سوالات حضرت مجدّدؒ از پیر خود خواجۂ باقیؒ بابت احوالِ سلوک	۱	۷	۱۷	۱۴	۱۴	۵۳	
	سوال (مُرشد کی خدمت میں) حسنِ ادب سے کرنا چاہیئے۔	۲	۷۷	۲۱۶	۲۵۱	۲۶۹	۱۱۹۵	
۲۵	سیاستِ قلب	۱	۱۶۱	۲۶۸	۲۷۲	۲۷۲	۳۸۴	
۲۶	سیر فی اللہ مقام جذبہ کے مُناسب ہے۔	۱	۲	۹	۶	۶	۴۶	طے سلوک حضرت مجدّدؒ

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	سَیر سوّم مناسب مقام جذبہ	۱	۵	۱۳	۱۰	۱۰	۵۰	
	سَیر انفسیؔ و آفاقیؔ نہایتِ کار میں میسّر ہوتی ہے۔	۱	۳۰	۸۱	۷۰	۷۰	۱۰۶	
	سَیر و سلوک سے مقصود تزکیۂ نفسِ امّارہ ہے۔	۱	۳۵	۹۹	۹۰	۹۰	۱۲۴	
	سَیر و سلوک اور تزکیۂ نفس و تصفیۂ قلب کا مقصود ازالۂ آفات معنویہ و امراض قلبیہ ہے	۱	۴۶	۱۲۲	۱۱۶	۱۱۶	۱۷۸	
	سَیرِ سلوک کی ابتدا حضرات نقشبندیہ عالَمِ امر سے کرتے ہیں اور عالَمِ خلق کو اسی کے ضمن میں طے کر لیتے ہیں	۱	۵۸	۱۳۶	۱۳۱	۱۳۱	۱۹۵	بخلاف دیگر سلاسل طرق کے
	سیرِ انفسی عبارت ہے سفر در وطن سے	۱	۷۸	۱۷۳	۱۷۱	۱۷۱	۲۴۱	
	سَیرِ آفاقی کی تکمیل کے بعد سَیرِ انفسی کی آرام گاہ نعمت الٰہی ہے جو وابستہ ہے کمال اتباعِ سنّت و پابندی شریعت سے	۱	۷۸	۱۷۳	۱۷۱	۱۷۱	۲۴۱	
	سَیر و سلوک عبارت ہے علم میں حرکت سے جو مقولۂ کیف سے ہے۔ حرکت اَینی کی یہاں گنجائش نہیں۔	۱	۱۴۴	۲۴۹	۲۵۲	۲۵۲	۳۶۱	
	سَیرِ اِلی اللہ عبارت ہے حرکت علمیہ سے یعنی علم نیچے سے اوپر کو جاتا ہے حتّٰی کہ علم واجب سبحانہ تک	۱	۱۴۴	۲۴۹	۲۵۲	۲۵۲	۳۶۱	یہ سَیرِ اوّل ہے
	سَیر فی اللہ حرکت علمیہ ہے مراتب وجوب میں	۱	۱۴۴	۲۴۹	۲۵۲	۲۵۲	۳۶۲	یہ سَیرِ دوم ہے
	سَیر عن اللہ باللہ وہ حرکت علمیہ ہے کہ علم اعلا سے اسفل ترین تک	۱	۱۴۴	۲۴۹	۲۵۲	۲۵۲	۳۶۲	یہ تیسری سَیر ہے
	سَیر فی الاشیا جو عبارت ہے حصولِ علم اشیا سے یکے بعد دیگرے بعد زوالِ علوم اشیا کے بالکلیّہ	۱	۱۴۴	۲۴۹	۲۵۲	۲۵۲	۳۶۲	یہ چوتھی سَیر ہے
	سَیرِ رابع مقابل ہے سیرِ اوّل کے۔ سیرِ ثالث مقابل ہے سیرِ ثانی کے	۱	۱۴۴	۲۴۹	۲۵۲	۲۵۲	۳۶۲	
	سَیر الی اللہ اور سیر فی اللہ (یعنی پہلی و دوسری) تحصیلِ نفس ولایت کے لئے ہے جو فنا و بقا سے تعبیر ہے	۱	۱۴۴	۲۴۹	۲۵۲	۲۵۲	۳۶۲	
	سَیر عن اللہ (یعنی تیسری) اور سَیرِ اشیا (چوتھی) ہے تحصیلِ مقام دعوت کے لئے جو مخصوص ہے انبیا کے لئے اور ان کی تبعیت میں اولیائے کامل کو بھی اس مقام سے کچھ نصیب ہے۔	۱	۱۴۴	۲۴۹	۲۵۲	۲۵۲	۳۶۲	
	سَیر کی ابتدا نقشبندیہ عالَمِ امر سے کرتے ہیں اور عالَمِ خلق کو اس کے ضمن میں لے لیتے ہیں۔	۱	۱۴۵	۲۵۰	۲۵۳	۲۵۳	۳۶۳	بخلاف دیگر طرق کے
	سَیرِ آفاقی بُعد در بُعد ہے اور سیرِ انفسی قُرب در قرب	۱	۱۵۴	۲۵۷	۲۶۲	۲۶۲	۳۷۲	
	سَیر و سلوک کا کام ہر لطیفے کو ایک دوسرے سے جدا کر کے ان کے اصلی مقر تک پہنچانا ہے ...	۱	۱۷۲	۲۸۵	۲۹۳	۲۹۳	۴۰۴	
	سَیرِ آفاقی و سَیرِ انفسی کے طے کرنے میں طریق نقشبندیہ اور دیگر طرق کے درمیان فرق	۱	۲۲۱	۳۶۲	۳۷۵	۳۷۵	۵۱۱	
	سَیر در لطائف پنجگانۂ عالَمِ امر	۱	۲۶۰	۴۳۱	۴۶۱	۴۶۱	۵۹۹	
	سَیر در اصولِ لطائف پنجگانۂ عالَمِ امر بہ سیر الی اللہ	۱	۲۶۰	۴۳۱	۴۶۳	۴۶۳	۶۰۱	
	سَیر در ظلالِ اسما نہایت عروجِ ولایت صغریٰ	۱	۲۶۰	۴۳۲	۴۶۲	۴۶۲	۵۹۹	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	سَیر در اسماء وصفات (جو اصل ہیں دائرۂ ظل کے) بطریق سَیر فی اللہ	۱	۲۶۰	۴۳۳	۴۶۳	۴۶۳	۶۰۱	
	سَیر انبیا عالَم امر سے شروع ہوتی ہے جو حقیقت ہے۔ اسے طے کر کے شریعت میں آتے ہیں	۱	۲۶۰	۴۴۴	۴۶۴	۴۶۴	۶۰۲	
	سَیر آفاقی ان آیات کا شہود ہے جو قدرت حق سُبحانہ پر دلالت کرتی ہیں۔ یہی شہود سے علم الیقین تعبیر ہے	۱	۲۷۷	۵۲۵	۵۷۶	۵۷۶	۷۴۳	
	سَیر الی اللہ عبارت ہے سَیر سے اس اسم تک جس کا مظہر وہ سالک ہے۔	۱	۲۹۰	۵۹۴	۶۴۶	۶۴۶	۸۱۹	
	سَیر فی اللہ عبارت ہے سَیر سے اس اسم میں جو مظہر سالک ہے۔	۱	۲۹۰	۵۹۴	۶۴۶	۶۴۶	۸۱۹	
	سَیر آفاقی وانفسی سے ماورا کون سی سَیر ہے؟ ـــــ جواباً	۳	۲۶	۳۳۸	۷۲	۴۰۵	۱۳۳۹	
	سَیر آفاقی وانفسی کی تجلّیات ظلِّ افعال وظلِ صفات کی ہوتی ہیں نہ کہ نفس افعالی ونفس صفاتی	۲	۳	۱۴	۱۴	۳۲	۹۴۸	
	سَیرِ اقربیت وہ ہے جو سیرِ آفاق وانفس کے بعد میسّر ہو۔ معہ تفصیل وتوجیہ	۲	۳	۱۵	۱۵	۳۳	۹۴۸	
	سَیر آفاق وانفس کی تجلّیات کو تجلّیِ ظلِ افعال وظلِ صفات کہنے کی وجہ دو ہیں۔	۲	۳	۱۶	۱۶	۳۴	۹۴۹	
	سَیر آفاقی وانفسی میں حضرت مجدّدؒ کا اختلاف دیگر صوفیا سے	۲	۴۲	۱۰۳	۱۱۵	۱۳۳	۱۰۵۰	
	سَیر آفاقی میں تخلیہ ہے	۲	۴۲	۱۰۴	۱۱۷	۱۳۵	۱۰۵۱	
	سَیر انفسی میں سالک کو تجلّیہ حاصل ہوتا ہے	۲	۴۲	۱۰۴	۱۱۷	۱۳۵	۱۰۵۱	
	سَیر آفاقی وانفسی کی عموماً غلط تعبیراتِ صوفیا پر حضرت مجدّدؒ کا ایراد۔ معہ وجوہ واستدلال	۲	۴۲	۱۰۵	۱۱۸	۱۳۶	۱۰۵۲	
	سَیر ماورائے سَیر آفاقی وانفسی	۳	۲۶	۳۳۸	۷۲	۴۰۵	۱۳۳۹	
	سَیرِ مرادی وسَیرِ مریدی	۳	۱۲۱	۵۵۷	۳۱۵	۶۴۸	۱۵۹۸	
	سَیر طبعی یا استعدادی اور سَیر قسری	۳	۱۲۲	۵۷۱	۳۳۱	۶۶۴	۱۶۱۲	
	سَیر آفاقی وانفسی ہر دو داخل سیر الی اللہ ہیں اور سیر فی اللہ بہ مراحل آفاق وانفس سے دَور ہے۔	۲	۴۲	۱۰۵	۱۱۹	۱۳۷	۱۰۵۳	
	ش							
۱	شان کلام (اللہ) جو کہ از جملہ شیونات ذاتیہ ہے جامع جمیع کمالات ذاتی وشیونات صفاتی ہے۔	۱	۱۶۲	۲۶۸	۲۷۳	۲۷۳	۳۸۵	
	شان الحیات فوق تر ہے شانِ العِلم سے۔ شان الحیات اُمّ (اصل) ہے جمیع صفات کی	۳	۷۳	۴۲۸	۱۷۰	۵۰۲	۱۴۴۸	تحقیق خاص حضرت مجدّدؒ
	شان العِلم کو صفتِ العِلم سے کوئی مناسبت نہیں تو پھر علم مخلوقات کو اس سے کیا نسبت۔	۳	۷۳	۴۳۰	۱۷۲	۵۰۵	۱۴۵۱	
	شان العِلم کا علوئے مقام۔ بہ تفصیل وتوجیہ	۳	۷۶	۴۴۲	۱۸۱/۱۸۲	۵۱۴/۵۱۵	۱۴۷۵/۱۴۷۶	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	شان العلم سے فوق تر مرتبۂ مقدّسہ ہے جو عبارت ہے نورِ صرف سے ۔ بہ تفصیل و توجیہ	۳	۷۶	۴۴۲	۱۸۱/۱۸۴	۵۱۴ تا ۵۱۷	۱۴۷۵/۱۴۷۸	
	شان العلم ہر چند تابعِ شان الحیات ہے، مگر علم کو مرتبۂ ذات میں ایک گنجائش ہے جو الحیات میں نہیں۔	۳	۷۶	۴۴۲	۱۸۲	۵۱۵	۱۴۷۶	
	شان العلم کا ایک مرتبہ ہے موطنِ تجرّد (از جمیع نِسَب) میں جس پر صرف اطلاق نُور ہے ۔	۳	۷۶	۴۴۲	۱۸۲	۵۱۵	۱۴۷۶	یہ مرتبۂ اولیٰ ہے شان العلم کا
	شان العلم کے مرتبۂ مذکور سے فوق تر ایک اور مرتبہ ہے جہاں ہمہ نُور ہی نور ہے	۳	۷۶	۴۴۲	۱۸۲	۵۱۵	۱۴۷۶	یہ مرتبۂ ثانیہ ہے شان العلم کا
	شان العلم کا مرتبۂ اولیٰ جامعِ شعور و نور ہے ۔	۳	۷۶	۴۴۳	۱۸۲	۵۱۵	۱۴۷۶	
	شان العلم سے فوق تر مرتبۂ ثانیہ ہے جو نُورِ صرف ہے اور لَا تعیّن سے متعیّن ہے ۔	۳	۷۶	۴۴۳	۱۸۲	۵۱۵	۱۴۷۷	بخلاف اکثر صوفیا کے
۲	شاہق جبل کے متعلّق حکم خاص	۱	۲۵۹	۴۲۷	۴۵۶	۴۵۶	۵۹۵	
۳	شافعیؒ کا قول بابتہ اختلاف اصحابِ کرام	۱	۲۱۰	۳۴۰	۳۵۳	۳۵۳	۴۶۹	
	شافعیؒ کا قول منظوم بابتہ حُبِّ آلِ اطہار (شعر میں)	۲	۳۶	۷۸	۸۶	۱۰۴	۱۰۲۳	
	شافعیؒ کا قول نیز منقول عمر بن عبدالعزیزؒ بابتہ محاربات صحابہ	۲	۹۶	۲۵۰	۱۸۹	۳۰۷	۱۲۳۲	
	شافعیؒ کا قول بابتہ امام اعظم کوفیؒ	۲	۵۵	۱۵۴	۱۷۷	۱۹۵	۱۱۲۷	
۴	شارح عقائد نسفی علّامہ تفتازانیؒ کا قول کہ: "اگر مراد افضلیت (شیخین) سے کثرتِ ثواب ہے تو توقّف ہو سکتا ہے" ـــــ نزد حضرت مجدّدؒ یہ ساقط ہے۔ معہ توجیہ	۱	۲۶۶	۴۸۸	۵۳۰	۵۳۰	۶۶۹	
۵	شایان قبول فیوض نبوّت و ولایت کے وہی لوگ ہیں جن میں استعداد تقلیدی غالب ہو	۱	۱۰۷	۲۱۴	۲۱۳	۲۱۳	۲۹۴	
۶	شبِ قدر ماہِ رمضان میں اس مہینے کی برکات کا خلاصہ ہے۔	۱	۱۶۲	۲۶۸	۲۷۳	۲۷۳	۳۸۶	
۷	شبلی (شیخ ابوبکرؒ) کا قول بابتہ توقیر صحابہ	۳	۱۷	۳۰۹	۴۰	۳۷۳	۱۳۰۴	
۸	شریعت متکفل جمیع سعادات دارَین ہے۔	۱	۳۶	۱۰۰	۹۱	۹۱	۱۲۶	
	شریعت کے تین اجزا ہیں: ۱ علم ۲ عمل ۳ اخلاص	۱	۳۶	۱۰۱	۹۱	۹۱	۱۲۶	
	شریعت کے خادم طریقت و حقیقت ہیں۔ علاحدہ کچھ نہیں۔	۱	۳۶	۱۰۱	۹۲	۹۲	۱۲۶	حضرت مجدّدؒ پر یہ نکتہ دس سال بعد منکشف ہوا
	شریعت کے تین اجزا	۱	۴۰	۱۰۷	۹۹	۹۹	۱۳۳	
	شریعت کے خادم طریقت و حقیقت	۱	۴۰	۱۰۷	۹۹	۹۹	۱۳۳	
	شریعت کو پوست حقیقت کو مغز سمجھنا ترہات صوفیا سے ہے جو غلط ہے۔	۱	۴۰	۱۰۷	۹۹	۹۹	۱۳۳	
	شریعت کو برقرار رکھتے ہوئے طلب حقیقت کارِ مردان ہے۔	۱	۴۳	۱۱۴	۱۰۷	۱۰۷	۱۶۹	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	شریعت وطریقت وحقیقت کا فرق۔ معہ مثال	۱	۴۳	۱۱۴	۱۰۷	۱۰۷	۱۶۹	
	شریعت کے اِجرا میں مخالفتِ نفس ہے۔	۱	۴۸	۱۲۶	۱۲۰	۱۲۰	۱۸۲	
	شریعتیں رفع ہَوائے نفسانی کے لئے وارد ہوئی ہیں۔	۱	۵۲	۱۳۰	۱۲۴	۱۲۴	۱۸۷	
	شریعتِ ہر نبی اس کی ولایت کے مناسب ہوتی ہے لہٰذا حصول ولایت اتّباع شریعت پر موقوف ہے۔	۱	۷۷	۱۷۱	۱۶۹	۱۶۹	۲۳۹	
	شریعت کی مخالفت کے ساتھ بال برابر بھی مواجید و احوال استدراج ہے۔ انجام کار رُسوائی	۱	۷۸	۱۷۳	۱۷۱	۱۷۱	۲۴۲	
	شریعت وحقیقت عینِ یک دیگر ہیں فرق اجمال و تفصیل استدلال وکشف غیبت وشہادت اور تعمّل و عدم تکلف کا ہے۔	۱	۸۴	۱۸۳	۱۸۱	۱۸۱	۲۵۵	
	شریعت کے خلاف مشائخ کا کوئی بھی علم وعمل سُکر پر مبنی ہے۔	۱	۸۴	۱۸۳	۱۸۱	۱۸۱	۲۵۵	
	شریعت پوست اور حقیقت مغز والاقولِ بعض مشائخ سے مراد محمل نیک پر بھی کرسکتے ہیں	۱	۸۴	۱۸۳	۱۸۲	۱۸۲	۲۵۵	یعنی مومن کے ساتھ حسن ظن چاہیئے
	شریعت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کی مُتابعت ہی میں نجات اُخروی ہے۔	۱	۱۴۲	۲۴۸	۲۵۱	۲۵۱	۳۶۰	
	شریعت سے اگر طریقت وحقیقت امرِ دیگر ہے تو وہ اِلحاد وزندقہ ہے۔	۱	۵۷	۱۳۵	۱۳۰	۱۳۰	۱۹۴	
	شریعت ہی راہ نجات ہے اس کے علاوہ سب باطل و بے اعتبار ہے۔	۱	۱۶۳	۲۷۳	۲۷۹	۲۷۹	۳۹۰	
	شریعت محمدی کے اِتّباعِ کامل کے بغیر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی میراث معنوی میسّر نہیں ہوسکتی۔	۱	۱۶۵	۲۷۵	۲۸۰	۲۸۰	۳۹۲	
	شریعت علما اور صلحا کی تعظیم وتوقیر کرے اور شریعت کی تعمیل وترویج میں کوشاں رہے۔	۱	۱۶۵	۲۷۵	۲۸۱	۲۸۱	۳۹۳	
	شریعت کی ایک صورت ہے ایک حقیقت۔ صورت کے متکفل علمائے ظاہر ہیں حقیقت کے صوفیا	۱	۱۷۲	۲۸۴	۲۹۲	۲۹۲	۴۰۳	
	شریعت کی صورت کی نہایت عروج نہایتِ سلسلۂ ممکنات تک ہے۔ بعدہ اگر مراتب وجوب میں سَیر واقع ہو تو صورت حقیقت کے ساتھ ممتزج ہوجاتی ہے یہ عروج شان العلم تک ہے جو مبدأ تعین آں سرور صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔	۱	۱۷۲	۲۸۴	۲۹۲	۲۹۲	۴۰۳	
	شرعی تکلیفات قالب وقلب سے مخصوص ہیں۔ معہ تفصیل و وجوہ	۱	۱۷۲	۲۸۵	۲۹۳	۲۹۳	۴۰۴	
	شریعت میں جو مکلّف ہے وہ ہمیشہ ہے جو نہیں وہ کبھی نہیں۔	۱	۱۷۲	۲۸۵	۲۹۳	۲۹۳	۴۰۴	
	شرعی تکلیفات و مامورات دینی میں نہایت یُسر وغایت سہولت کی رعایت عنایت الٰہی ہے۔	۱	۱۹۱	۳۰۵	۳۱۵	۳۱۵	۴۳۰	
	شریعت میں بے حساب یُسر وسہولت کے باوجود اگر اس پر عمل گراں لگے تو بے انصافی ہے اور وہ دِلی مرض میں مُبتلا ہے۔	۱	۱۹۱	۳۰۶	۳۱۶	۳۱۶	۴۳۰	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	شریعت کے احکام پر اعتقاداً و عملاً حسب علمائے اہل سنّت و جماعت خود کو آراستہ کرکے ذکر الٰہی میں مشغول ہو	۱	۲۰۶	۳۲۵	۳۳۸	۳۳۸	۴۵۲	
	شریعت کی تقویت کے لئے علمائے امّت کو حکم انبیا میں کیا گیا پھر ہر ہزار سال پر مؤیدِ ملّت مقرر کیا تا بہ ظہور مہدی علیہ السّلام پھر بعد ہزار سال کے نزول عیسٰی علیہ السلام کو شریعت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کا متابع و مقوی و مؤید مقرّر کیا گیا ہے۔	۱	۲۰۹	۳۳۳	۳۴۶	۳۴۶	۴۶۲	
	شریعت کے جمیع احکام کو اگر کوئی معقول خود بنا کر دلیل عقلی کے مطابق کرنا چاہے وہ منکر طورِ نبوت ہے۔	۱	۲۱۴	۳۴۵	۳۵۹	۳۵۹	۴۷۴	
	شریعت میں منع نظر کا رمز	۱	۲۳۴	۳۸۸	۴۰۸	۴۰۸	۵۴۶	
	شریعت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کی متابعت کے بغیر برہمن و جوگیانِ ہند و فلاسفۂ یونان کی بعض تجلّیات صوری و مکاشفات مثالی و علوم توحیدی کا نتیجہ حرمان و خرابی ہے۔	۱	۲۳۷	۳۹۴	۴۱۵	۴۱۵	۵۵۳	
	شریعت کی مُتابعت کا التزام	۱	۲۶۶	۴۶۲	۴۹۸	۴۹۸	۶۳۵	
	شریعت کے احکام پر عمل درآمد کی تاکید	۱	۲۷۱	۴۹۹	۵۴۵	۵۴۵	۷۰۹	
	شریعت کا ہر حکم جو مُبتدی (سالک) کے لئے ہے وہی مُنتہی کے لئے! اس میں عام و خاص و اخص مساوی ہیں	۱	۲۷۶	۵۲۲	۵۷۲	۵۷۲	۷۳۹	
	شریعت عبارت ہے مجموعِ صورت و حقیقت یعنی احکام و اسرار سے	۱	۲۷۶	۵۲۳	۵۷۳	۵۷۳	۷۴۰	
	شریعت کی ایک صورت ہے ایک حقیقت	۲	۵۰	۱۳۵	۱۵۸	۱۷۶	۱۰۸۸	
	شریعت سے چارہ نہیں ابتداء (سلوک) سے انتہا تک	۲	۵۰	۱۳۵	۱۵۷	۱۷۵	۱۰۸۸	
	شریعت کی صورت بشرط استقامت موجب فلاح و مُستلزم نجات اُخروی ہے اور صورت کی درستی سے ولایت عامّہ حاصل ہے	۲	۵۰	۱۳۶	۱۵۸	۱۷۶	۱۰۸۹	
	شریعت کی صورت عبارت ہے احکام شرع پر عمل درآمد سے بعد از ایمان	۲	۵۰	۱۳۶	۱۵۸	۱۷۶	۱۰۹۰	
	شریعت کے بغیر چارہ نہیں خواہ صورت ہو خواہ حقیقتِ شریعت کیونکہ امہات کمالات ولایت و نبوّت احکام شرعیہ ہے۔	۲	۵۰	۱۳۷	۱۵۹	۱۷۷	۱۰۹۰	
	شریعت کی صورت اور حقیقت کے درمیان طریقت و حقیقت توسّط ہے۔	۲	۵۰	۱۳۸	۱۶۱	۱۷۹	۱۰۹۲	
	شریعت میں اعتقاد و عمل، شکر و تعظیم الٰہی سب کو واضح کر دیا گیا لہٰذا ہر فعل و عمل وہی مُعتبر و لائق اجر و قبولیت ہے جس کو شرع نے بیان کیا ہے۔	۳	۱۷	۲۹۹	۲۹	۳۶۲	۱۲۹۴	
	شریعت کے دو جُزء ہیں: ۱ اعتقادی یا اصول دین ۲ عملی یا فروعِ دین	۳	۱۷	۲۹۹	۳۰	۳۶۳	۱۲۹۶	
	شریعت کے آنے کا مقصد رفعِ رسوم و عادات، دفع ننگ و ناموس ناشی از ہوائے نفس امارہ ہے	۳	۱۷	۳۱۳	۴۵	۳۷۸	۱۳۱۰	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ قدیم	صفحہ ترجمہ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	شرعی امور میں جس قدر احتیاط کی جائے گی اتنی ہی مشغولی (حق) بڑھے گی اور حلاوت و لذّت ہوگی	۳	۳۴	۳۵۶	۹۳	۴۲۶	۱۳۶۰	
۹	شر و نقص کوئی بھی ہو اس کا منشار عدم ہے۔	۲	۹۸	۲۵۲	۲۹۵	۳۱۳	۱۲۳۶	
۱۰	شرح عبارتِ رسالۂ خود حضرت مجدّدؒ یعنی مبدأ و معاد بابتہ حقیقت محمدی و احمدی و کعبہ	۱	۲۰۹	۳۳۰	۳۴۳	۳۴۳	۴۵۷	
	شرح عبارتِ مکتوب ۲۰۰ دفتر اوّل بنام مُلّا شکیبیؒ	۱	۲۱۰	۳۳۷	۳۵۰	۳۵۰	۴۶۶	
۱۱	شروع دعوتِ انبیا کے بعد سے فلاسفۂ یونان صانع سُبحانہ کے قائل ہوئے۔	۱	۲۵۹	۴۲۷	۴۵۶	۴۵۶	۵۹۴	
۱۲	شرائط راہ سلوک کُتب مشائخ میں مفصّل ملیں گے منجملہ بڑی شرط مخالفت نفس ہے	۱	۲۸۶	۵۴۷	۶۰۲	۶۰۲	۷۷۱	
	شرطِ اسلام تبرّی ہے کُفر سے اور شرط توحید بیزاری ہے شائبۂ شرک سے	۳	۴۱	۲۶۳	۱۰۲	۴۳۵	۱۳۶۹	
۱۳	شرک کا مُرتکب وہ بھی ہے جو مصدق دینَین ہے (یعنی اسلام و کفر دونوں کے درست ہونے کا قائل ہو)	۳	۴۱	۲۶۳	۱۰۲	۴۳۵	۱۳۷۰	
	شرکیہ مراسم و کُفریہ مواسم کی تعظیم سب ہی کا قدم راسخ ہے شرک میں	۳	۴۱	۲۶۳	۱۰۲	۴۳۵	۱۳۷۰	
	شرک و ضلال ہے استمداد از اصنام و طاغوت و دفع امراض کے لئے جیسا کہ اہل اسلام میں رائج ہے۔ (بعہد حضرت مجدّدؒ)	۳	۴۱	۲۶۳	۱۰۲	۴۳۵	۱۳۷۰	
	شرکت حضرت حق سبحانہ کی ذات و صفات، وجوبِ وجود، الوہیت و استحقاق عبادت میں درست نہیں بلکہ محال عقلی ہے۔ معہ دلیل و وجوہ	۳	۱۷	۳۰۰	۳۰	۳۶۳	۱۲۹۶	
۱۴	شریف جرجانیؒ شارح مواقف کا یہ قول غلط ہے اور خلاف اجماع اہل سنّت کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی منازعت خطائے اجتہادی نہ تھی۔	۱	۲۵۱	۴۱۴	۴۳۹	۴۳۹	۵۷۸	
۱۵	شرف الدین یحییٰ مَنیریؒ کا قول درکتاب ارشاد السّالکین کہ: "جب تک کافر نہ ہو اور اپنے بھائی کا سر نہ کاٹے اور اپنی ماں سے جُفت نہ ہو مسلمان نہیں ہوتا۔"	۳	۳۳	۳۵۲	۸۸	۴۲۱	۱۳۵۵	اس کی تشریح و توجیہ و محاکمہ
۱۶	شطحیات یعنی کلام خلاف ظاہر شرع کہنے والے مقام کُفر طریقت و موطن سُکر و عدم تمیز میں ہوتے ہیں جو ایسے نہیں ان کا ایسا کلام الحاد و زندقہ ہے ان کا مقصد ابطال شرع و دفع دعوتِ انبیا ہے۔	۲	۹۵	۲۴۱	۲۷۸	۲۹۶	۱۲۲۰	← نیز تُرہات
۱۷	شعور انسانی جو اس کی ہیئت وحدانی سے تعلق رکھتا ہے قلب یعنی عالم اصغر سے مخصوص ہے اور دیگر انسانی خصوصیات پر نورٌ علیٰ نور ہے۔	۲	۱۱	۳۷	۳۹	۵۷	۹۷۳	
۱۸	شعر خوانی و قصّہ پردازی کو نصیب اعداجان کر بہ سکوت و حفظ نسبت باطن میں لگنا چاہیئے۔	۱	۱۷۶	۲۹۰	۲۹۹	۲۹۹	۴۱۰	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
۱۹	شعائرِ اسلام میں سے ایک قُضاۃ کی تعیین بھی ہے بلادِ اسلام میں (جو قرن سابق میں محو ہو چکا ہے)	۱	۱۹۵	۳۱۲	۳۲۳	۳۲۳	۴۳۸	
۲۰	شغل جو درپیش ہے اس میں لگے رہیں۔ اس کے علاوہ سے آنکھ موندے رہیں۔	۱	۲۰۴	۳۲۴	۳۳۶	۳۳۶	۴۵۱	
۲۱	"شفاعت محمدی امّت میں اہل کبائر کے لئے ہے" اس حدیث سے تاویل دوامِ عذاب مومن نکلتی ہے	۱	۲۶۶	۴۸۴	۵۲۵	۵۲۵	۶۶۴	رواہ ترمذی عن انس
	" " " "	۳	۱۷	۳۰۶	۳۸	۳۷۱		
۲۲	شکایت جماعت کہ جس نے طریقہ علیہ میں محدثات و مُخترعات لاحق کر دیئے۔	۱	۱۶۸	۲۷۹	۲۸۶	۲۸۶	۳۹۸	
۲۳	شُکرِ مُنعِم عقلاً و شرعاً واجب ہے منعَم علیہ پر	۱	۷۱	۱۵۷	۱۵۳	۱۵۳	۲۲۱	
	شکرِ منعِم تعالیٰ بہ تصحیح عقائد فرقۂ ناجیۂ اہل سنّت و جماعت اصولِ اسلامی کی شرطوں میں اوّلاً ہے	۱	۷۱	۱۵۸	۱۵۳	۱۵۳	۲۲۱	
	شکر عبارت ہے صَرفِ عبد سے	۳	۱۰۴	۵۲۴	۲۷۷	۶۱۰	۱۵۶۳	
۲۴	شناعتِ تکفیر و تضلیل و تفسیق صحابہ	۳	۱۴	۳۲۹	۶۲	۳۹۵	۱۳۲۸	
۲۵	شوق ابرار کے لئے ہے نہ کہ مُقرّبین کے لئے ہونے کی توجیہ	۱	۲۶	۷۰	۶۱	۶۱	۹۷	
	شوق و طلب کبھی مُنتہیِ واصل میں بھی ہوتا ہے۔	۱	۲۶	۷۲	۶۲	۶۲	۹۸	
	شوق منجانبِ حق سُبحانہ	۳	۸۸	۴۶۷	۲۱۲	۵۴۵	۱۵۰۳	
۲۶	شہودِ آفاقی و انفسی	۱	۳۰	۸۱	۷۰	۷۰	۱۰۶	
	شہود انفسی داخلِ مرتبۂ حقّ الیقین ہے۔	۱	۳۰	۸۲	۷۰	۷۰	۱۰۶	
	شہود وحدت در کثرت با احدیت در کثرت	۱	۳۱	۸۹	۷۸	۷۸	۱۱۳	
	شہود ذاتی جو بعض اکابر کی عبارت میں واقع ہے وہ فہم نارسیدگان سے بعید ہے۔	۱	۳۸	۱۰۵	۹۶	۹۶	۱۳۰	
	شہود کی دو صورتیں ہیں۔	۱	۱۱۳	۲۲۲	۲۲۳	۲۲۳	۳۰۵	
	شہود اکابر (نقشبندیہ) بروجہ اتّم و اکمل ہے۔	۱	۱۵۱	۲۵۴	۲۵۸	۲۵۸	۳۶۸	
	شہود اگر ہے تو خود میں ہے نیز معرفت و حیرت بھی۔ خارج میں کوئی قرارگاہ نہیں مگر خبردار اس سے کوئی سادہ دل حلول و اتّحاد سمجھ کر گمراہی میں نہ پڑ جائے۔	۱	۱۵۴	۲۵۷	۲۶۲	۲۶۲	۳۷۲	
	شہود جو مرایائے کثرت سے تعلق رکھتا ہے لذّت بخش ہوتا ہے۔	۱	۲۷۴	۵۱۹	۵۶۸	۵۶۸	۷۳۵	
	شہود تنزیہی جو رُو بہ جہل رکھتا ہے التذاذ سے بعید ہے۔ بے مدد شیخ مقتدا اس راہ میں چلنا متعذّر ہے۔	۱	۲۷۴	۵۱۹	۵۶۸	۵۶۸	۷۳۵	
	شہود عبارت ہے علم الیقین یا سیر آفاقی سے یعنی آیات جو دلالت کرتی ہیں قُدرت حق سبحانہ پر۔	۱	۲۷۷	۵۲۵	۵۷۶	۵۷۶	۷۴۴	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	شہود و حضورِ ذاتی بجز سیر انفسی میں متصوّر نہیں اور صرف نفس سالک میں ہوتا ہے۔	۱	۲۷۷	۵۲۵	۵۷۶	۵۷۶	۷۴۴	
	شہود کا اِطلاق تجلّی صوری میں بر سبیل مجاز ہے	۱	۲۷۷	۵۲۷	۵۷۸	۵۷۸	۷۴۶	
	شہود جزئیات شہودِ کلّیات ہو جاتا ہے فرق اصالت و تبعیت کے لحاظ سے ہوگا	۱	۲۹۴	۶۲۰	۶۷۳	۶۷۳	۸۵۲	
	شہود و رویت عبارات مشائخ میں کنایہ ہے حضور بے چونی حق سبحانہ سے مناسبِ مرتبۂ تنزیہ اور جو احاطۂ ادراک سے باہر ہے۔ دُنیا میں یہ باطن سے مخصوص ہے کیونکہ ظاہر کو دو بینی سے کسی وقت چارہ نہیں۔	۲	۷۷	۲۱۶	۲۵۰	۲۶۸	۱۱۹۴	
	شہود میں چونکہ شائبۂ ظلّیت ہے لہٰذا (بجز آنسرور صلی اللہ علیہ وسلم کے معاملۂ خاصِ معراج کے) ہر صاحب معاملہ کے لئے غَیب کے بمقابل کمتر درجہ رکھتا ہے .... معہ وجوہ	۳	۸	۲۸۷	۱۸	۳۵۱	۱۲۸۳	
	شہودِ کثرت جس عنوان سے بھی ہو وبالِ (سالک) ہے۔	۳	۳۲	۳۴۹	۸۵	۴۱۸	۱۳۵۲	
	شہودِ سائر انبیا و شہود امّت مرحومہ در پردہ مبدأ تعیّن محمدی کا فرق ——— جواباً	۱	۲۹۴	۶۲۱	۶۷۴	۶۷۴	۸۵۳	
۲۷	شہادت میں غیب ہے اور آغوش میں گوش سے معاملۂ داعی حق اس وقت پہنچتا ہے جب کارِ دعوت تمام ہو چکتا ہے (یعنی رفیقِ اعلا یا جناب قدس تعالیٰ میں کلّیتہً متوجہ ہو جاتا ہے اور عالَم فانی سے انتقال کر جاتا ہے)	۱	۲۷۲	۵۰۱	۵۴۷	۵۴۷	۷۱۱	
۲۸	شہاب الدین سُہروردیؒ کی عبارت مترجمہ از عوارف در ذکر کرامات و خوارق	۲	۹۲	۲۳۰	۲۶۷	۲۸۵	۱۲۰۹	
	شہاب الدین سُہروردیؒ کا قول بابتہ بصر القلب	۳	۹۰	۴۷۹	۲۲۵	۵۵۸	۱۵۱۴	
۲۹	شئے اور صورت شئے باہم نسبت اِثنَینیت رکھتے ہیں نہ نسبت عَینیت	۳	۴۸	۳۸۲	۱۲۲	۴۵۵	۱۳۹۲	(لہٰذا اتحاد ممنوع)
۳۰	شیخ کامل و مکمّل طالب کے مفاسد زائل کرنے کے بعد راہ سلوک پر لگاتا ہے۔	۱	۲۳	۶۱	۵۶	۵۶	۹۲	
	شیخ ناقص وہ ہے جس سے سلوک و جذبے کا کام پورا نہ ہو۔	۱	۶۱	۱۴۴	۱۳۸	۱۳۸	۲۰۳	
	شیخ کامل و مکمّل برزخ (توسط) ذو جہتَین ہے طالب و مطلوب حقیقی کے درمیان	۱	۶۱	۱۴۴	۱۳۸	۱۳۸	۲۰۳	
	شیخ کامل کو خود سپردگی یعنی تفویض یہ ہے کہ مرید مثل مُردہ بدست غسّال ہو۔	۱	۶۱	۱۴۴	۱۳۸	۱۳۸	۲۰۳	
	شیخ ناقص کی صحبت طالب کے لئے زہر قاتل ہے۔	۱	۶۱	۱۴۴	۱۳۸	۱۳۸	۲۰۳	
	شیخ کامل طبیب حاذق ہے مریض (مرید) ناقص العلاج کے لئے	۱	۶۱	۱۴۴	۱۳۸	۱۳۸	۲۰۳	
	شیخی و دعوت کا مقام حق تعالیٰ کی طرف سے بہت مفید ہے مگر ہر کسی کو اس سے کیا مناسبت	۱	۲۲۴	۳۷۰	۳۸۷	۳۸۷	۵۲۴	
	شیخی و دعوت کے مقام عالی کے لوازمات :	۱	۲۲۴	۳۷۰	۳۸۷	۳۸۷	۵۲۴	
	شیخ کی رضا پر حق تعالیٰ کی رضا اور شیخ کے غضب سے حق تعالیٰ کا غضب وابستہ ہے۔	۱	۲۲۴	۳۷۰	۳۸۸	۳۸۸	۵۲۴	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ۱ جدید	صفحہ ترجمہ۲	کیفیت
	شیخ برحق سے قطع کرنے کو سمجھنا چاہیئے کہ کہاں تک پہنچ سکتا ہے۔	۱	۲۲۴	۳۷۰	۳۸۸	۳۸۸	۵۲۵	
	شیخی کا مقام عالی نصیب ہونے پر شکرگزار رہے اس کی محافظت کرے اور کوئی امر ایسا نہ کرے کہ باعث نفرتِ خلائق ہو کہ بلائے عظیم ہے۔	۱	۲۲۷	۳۷۳	۳۹۱	۳۹۱	۵۲۸	
	شیخ کامل کی تلاش کرے اور امراض باطنیہ کا علاج اس سے طلب کرے۔	۱	۲۳۰	۳۷۷	۳۹۶	۳۹۶	۵۳۳	
	شیخ خود کو نظر مُریدان میں متحمّل رکھے ان اختلاط و مونست میں افراط نہ برتے۔	۱	۲۲۷	۳۷۳	۳۹۱	۳۹۱	۵۲۸	
	شیخ کو چاہیئے کہ محافظت حدود شرعیہ کی خوب رعایت رکھے اور تا بہ امکان رخصت تجویز نہ کرے۔	۱	۲۲۷	۳۷۳	۳۹۱	۳۹۱	۵۲۸	
	شیخِ مُقتدا کی خصوصیات :	۱	۲۶۰	۴۵۰	۴۸۳	۴۸۳	۶۱۹	
	شیخ مُقتدا کا برزخ کہا جانا :	۱	۲۸۷	۵۵۵	۶۱۲	۶۱۲	۷۸۱	
	شیخ تعلیم و شیخ تربیت	۱	۲۸۷	۵۵۶	۶۱۳	۶۱۳	۷۸۲	
	شیخ مُقتدا	۱	۲۸۷	۵۵۶	۶۱۲	۶۱۲	۷۸۱	
	شیخ مُقتدا کو وقت افادۂ طالب نیز جمیع امور میں التجا و تضرّع جناب قدس میں کرنا چاہیئے۔	۱	۲۸۷	۵۵۷	۶۱۴	۶۱۴	۷۸۳	
	شیخِ مُقتدا حکم کاہ رُبا رکھتا ہے۔	۱	۲۹۲	۶۱۲	۶۶۶	۶۶۶	۸۴۵	
	شیخ مجاز کو چاہیئے کہ :	۲	۶۱	۱۷۲	۲۰۰	۲۱۸	۱۱۴۷	
	شیخ کی صحبت سے جب دور واقع ہو تو اپنے حالات کی اطلاع مراسلت سے کرتا رہے۔	۲	۸۴	۲۲۴	۲۶۰	۲۷۸	۱۲۰۳	
	شیخ سے دور رہنے والے مریدوں کو اپنے میں سے صاحب جذبہ و سلوک۔ صاحب فنا و بقا سالک سے استفادہ کرتا رہے۔	۲	۸۵	۲۲۵	۲۶۱	۲۷۹	۱۲۰۴	
	شیخ کی ذِمّہ داری	۳	۱۸	۳۱۵	۴۷	۳۸۰	۱۳۱۲	
	شیخ مجاز کو ہدایات :	۳	۱۰۵	۵۲۵	۲۷۸	۶۱۱	۱۵۶۴	
	شیخ اگر مریدوں کے ساتھ افراط انبساط کا اظہار کرے تو لامحالہ ارادت میں کمی طلب میں فتور آتا ہے۔	۳	۱۰۲	۵۲۲	۲۷۴	۶۰۷	۱۵۶۱	
۳۱	شیخین کے فضائل	۱	۲۵۱	۴۰۹	۴۳۳	۴۳۳	۵۷۲	
	شیخین حامل بار نبوّت محمدی ہیں اور بلحاظ مقام دعوت حضرت موسیٰ علیہ السّلام سے مناسبت زیادہ ہے	۱	۲۵۱	۴۱۰	۴۳۴	۴۳۴	۵۷۲	بہ کشف حضرت مجدّدؒ
	شیخین کی شان جمیع صحابہ میں بالکل علاحدہ ہے اور درجہ مُنفرد ہے بلا شرکت غیرے	۱	۲۵۱	۴۱۲	۴۳۶	۴۳۶	۵۷۴	
	شیخین کی فضیلت میں حضرت مجدّدؒ علمائے اہل سنّت کے موافق ہیں مگر استدلال و اجمال کا فرق ہے۔	۱	۲۵۱	۴۱۱	۴۳۵	۴۳۵	۵۷۴	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	شیخین کی افضلیت بہ وجہ اقربیت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بلحاظ مقام دعوت	۱	۲۵۱	۴۱۱	۴۳۶	۴۳۶	۵۷۴	
	شیخین کی افضلیت جس پر علمائے اہل سنّت اور اولیائے اہل کشف صحیحہ کا اجماع اگر اس کے خلاف کسی کا کشف ہو تو ناقابلِ اعتبار ہے۔	۱	۲۵۱	۴۱۳	۴۳۷	۴۳۷	۵۷۵	
	شیخین کی تقدیم و تفضیل میں توقّف کرنے والا رافضی ہے (طریق اہل سنّت کے خلاف ہے۔)	۲	۱۵	۴۳	۴۵	۶۳	۹۷۹	
	شیخین کی افضلیت کی بابتہ اقوال ائمّہ اہل سنّت بہ اجماع صحابہ و تابعین	۲	۱۵	۴۳	۴۶	۶۴	۹۸۰	
	شیخین کی افضلیت میں احادیث	۳	۱۷	۳۰۸	۳۹	۳۷۲	۱۳۰۳	بہ ضمن اعتقادیات ۲۳
	شیخین کی افضلیت و فضائل معہ استدلال و توجیہ و تفصیل	۳	۲۴	۳۲۷	۶۰	۳۹۳	۱۳۲۶	
۳۲	شیطان کرم پروردگار کے فریب میں ڈال کر سُستی کراتا ہے اور عفو کے بہانے گُناہ میں بتلا رکھتا ہے	۱	۹۶	۱۹۴	۱۹۳	۱۹۳	۲۷۰	
	شیطان ہَوا (خواہشات) کی راہ سے آدمی میں در آتا ہے مُشتبہات کی رہنمائی کرتا نفسِ امّارہ کی مدد سے آدمی پر غلبہ حاصل کرتا ہے۔	۳	۳۳	۳۵۴	۹۰	۴۲۳	۱۳۵۷	
۳۳	شیعہ اگر محبّت اہل بیت کے ساتھ صحابہ پر تبرّی نہ کریں اور جمیع صحابہ کی تعظیم کریں اور ان کے مشاجرات کو نیک محامل پر محمول کریں تو رفض و خارجیت سے باہر اور واصل اہل سنّت ہو سکتے ہیں۔	۲	۳۶	۷۸	۸۷	۱۰۵	۱۰۲۲	
	شیعی اعترافِ صحتِ صحیح بخاری کی نقل زبانی حضرت مجدّدؒ از اکابر شیعہ احمد تبتی	۲	۳۶	۸۶	۹۶	۱۱۴	۱۰۳۱	
۳۴	شیوۂ اہل کرم ایثار ہے یعنی تقدیم حاجت غیر بر حاجتِ خود	۱	۱۹۷	۳۱۴	۳۲۶	۳۲۶	۴۴۰	
۳۵	شیخ الاسلام ہروی انصاریؒ کا قول بابتہ دوستانِ خدا	۱	۱۰۶	۲۱۲	۲۱۲	۲۱۲	۲۹۲	
۳۶	شیونات و صفات کا فرق	۱	۴	۱۱	۷	۷	۴۸	
	شیونات	۱	۲۸۷	۵۵۷	۶۱۵	۶۱۵	۷۸۴	بہ ضمن مقصد دوم
۳۶/۱	شَبَح (بفتحتین و حا) بہ معنی صورت	۳	۵۳	۳۹۱	۱۳۱	۴۶۴	۱۴۰۴	
	ص							
۱	صاحب دوام اخلاص مخلَص ہے لام کے زبر سے اور جو ابھی کسب اخلاص کے مرتبے میں ہے وہ مخلِص زیر سے۔	۱	۵۹	۱۴۱	۱۳۵	۱۳۵	۲۰۰	
	صاحب ریّ (آسودگی و سیرابی) بے حاصل ہے۔	۱	۱۴۸	۲۵۲	۲۵۶	۲۵۶	۳۶۶	
	صاحب رجوع جیسے قُربِ یقین میں اکمل ہوتا ہے مقامات میں بھی اکمل ہوتا ہے	۱	۱۸۱	۲۹۵	۳۰۴	۳۰۴	۴۱۶	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	صاحب زمان کے فرمان سے کرتا ہے جو کچھ بھی آدمی کرتا ہے اگرچہ کار مشروع ہو۔	۱	۲۵۴	۴۲۰	۴۴۶	۴۴۶	۵۸۵	قول بعض اکابر صحیح ہے نزد حضرت مجددؒ
	صاحب منصب لازماً صاحب علم ہوتا ہے علامات حصول کمالات مقام نبوّت کے لئے	۱	۲۵۶	۴۲۲	۴۵۰	۴۵۰	۵۸۸	
	صاحب قلب افضل ہوسکتا ہے صاحب اخفیٰ سے	۱	۲۶۰	۴۴۱	۴۷۲	۴۷۲	۶۰۹	
	صاحبِ مقام کا حال اور صاحب کلام کی مراد ہر کس بہ اندازۂ فہم و دریافت خود کہتا ہے۔	۲	۴۲	۱۰۴	۱۱۷	۱۳۵	۱۰۵۲	
	صاحب منصب صاحب علم ہے کہ نہیں۔ ـــــ جواباً	۲	۱۴	۴۱	۴۳	۶۱	۹۷۷	
۲	صبر برجفائے اقارب اور تحمّل برایذائے خلق سے چارہ نہیں اگرچہ ایسی جگہ سے ہٹ کر رہنا رخصت ہے مگر ان ہی حالات میں بسر کرنا عزیمت ہے۔	۳	۷	۲۸۶	۱۷	۳۵۰	۱۲۸۳	
۳	صباحتِ ابراہیمی و ملاحت محمدی ہر دو حسن ذات سبحانہ کی خبر دیتے ہیں بلا امتزاج صفات کے	۲	۶	۲۴	۲۳	۴۱	۹۵۷	← ملاحت
۴	صحو کو فضیلت ہے بہ وجہ نسبت نبوّت کے	۱	۲۲	۵۸	۵۴	۵۴	۹۱	
	صحو کی حالت منتہیان نہایت کا مقام ہے۔	۱	۸۴	۱۸۳	۱۸۱	۱۸۱	۲۵۵	
	صحو کو فضیلت ہے سُکر پر معہ وجہ	۱	۹۵	۱۹۲	۱۹۲	۱۹۲	۲۶۹	
	صحو طریقت بہتر ہے سُکر طریقت سے	۲	۷۹	۲۱۹	۲۵۴	۲۷۲	۱۱۹۸	
	صحو والے کے لئے یہ گمان نہ کریں کہ سُکر اس کے ہمراہ نہیں ہے۔ معہ وجوہ و تفصیل و توضیح	۳	۱۲۱	۵۶۵	۳۲۳	۶۵۶	۱۶۰۵	
	صحو کامل انبیا کا حصّہ ہے۔	۱	۲	۹	۶	۶	۴۶	
۵	صحبت اہل غنا و تنعّم زہر قاتل ہے اور ان کا لُقمۂ چرب ظلمت افزا	۱	۸۵	۱۸۴	۱۸۳	۱۸۳	۲۵۷	
	صحبت اہل دُنیا اور ان سے اختلاط سمِّ قاتل ہے۔	۱	۱۳۸	۲۴۵	۲۴۷	۲۴۷	۳۵۶	
	صحبت ارباب جمعیت کے بغیر حقیقت ترک دنیا کا حصول مُتعسّر ہے۔	۱	۱۹۷	۳۱۴	۳۲۵	۳۲۵	۴۴۰	
	صحبت بزرگان کے جلیس شقاوت سے محفوظ ہیں۔	۱	۲۰۳	۳۲۲	۳۳۴	۳۳۴	۴۴۸	
	صحبتِ یک ساعتِ (پیر) چلّوں کے مجاہدات سے بہتر ہے۔	۲	۴۷	۱۲۴	۱۵۵	۱۷۳	۱۰۸۶	
	صحبتِ شیخ۔ بزرگان نقشبندیہ کے نزدیک اصل عظیم ہے اگرچہ یہ تھوڑی ہی ملے	۲	۸۳	۲۲۳	۲۵۹	۲۷۷	۱۲۰۲	
	صحبت شیخ کی اوّلین برکت جو اس طریقے کے مُبتدی رشید کو حاصل ہے وہ مطلوب حقیقی کے ساتھ دوام توجّہِ قلب ہے پھر قدم ثانی و ثالث کا کیا کہنا۔	۲	۸۳	۲۲۳	۲۵۹	۲۷۷	۱۲۰۲	
	صحبتِ خیر البشر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اثرات و اوصاف و اکرام	۳	۲۴	۳۲۷	۶۰	۳۹۳	۱۳۲۶	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	صحبت اولیا کے اثرات واوصاف واکرام بہ تبعیت ووراثت خیرالبشر صلی اللہ علیہ وسلم	۳	۲۴	۳۲۷	۶۰	۳۹۳	۱۳۲۷	
	صحبت ارباب جمعیت کی ترغیب	۱	۱۲۰	۲۲۸	۲۲۹	۲۲۹	۳۱۳	
	صحبت نبوی کی فضیلت کا سبب	۱	۱۲۰	۲۲۸	۲۲۹	۲۲۹	۳۱۳	
	صحبت مجلس اغنیا سے اجتناب اور صحبت فقرا کی ترغیب	۱	۱۳۲	۲۳۸	۲۴۲	۲۴۲	۳۵۰	
۶	صحابی کی افضلیت تابعی پر	۱	۵۸	۱۳۷	۱۳۲	۱۳۲	۱۹۶	
	صحابہ کی فضیلت تمام اولیائے امت پر بوجہ صحبت نبوی ہے۔	۱	۱۲۰	۲۲۸	۲۲۹	۲۲۹	۳۱۳	
	صحابۂ کرام کو بمقابلہ حضرات شیخین آنسرور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نسبت ہمسرائی یا ہم شہری ہے۔	۱	۲۵۱	۴۱۲	۴۳۶	۴۳۶	۵۷۴	
۷	صدر اوّل وقرون مابعد میں عمل پر امر ونہی کے اجر کا فرق (مفہوم حدیث بہ متن فارسی کا رمز)	۱	۱۹۳	۳۰۹	۳۱۹	۳۱۹	۴۳۴	
۸	صدّیق اکبر رضی اللہ عنہ سے جو شخص خود کو افضل جانتا ہے یا زندیق ہے یا جاہل	۱	۲۰۲	۳۲۱	۳۳۳	۳۳۳	۴۴۷	
	صدّیق اکبر رضی اللہ عنہ سے حضرت امیر کو افضل کہنے والے کو گروہِ اہل سنّت سے جو خارج کہتا ہو وہ خود کو افضل کیسے کہہ سکتا ہے۔	۱	۲۰۲	۳۲۱	۳۳۳	۳۳۳	۴۴۷	
	صدّیق اکبر رضی اللہ عنہ بہ تحقیق افضلِ جمیع بنی آدم ہیں بعد انبیا کے اور وہی سرحلقہ طریقہ نقشبندیہ ہیں	۱	۲۲۱	۳۶۰	۳۷۶	۳۷۶	۵۱۲	دفع بہتان حضرت مجددؒ داخل شہادت
	صدّیق اکبر رضی اللہ عنہ سے منسوب قول بابتہ ذکر:	۱	۲۴۵	۴۰۲	۴۲۵	۴۲۵	۵۶۴	
	صدّیق اکبر رضی اللہ عنہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ گویا نسبت ہم خانگی رکھتے ہیں۔	۱	۲۵۱	۴۱۲	۴۳۶	۴۳۶	۵۷۴	
	فرق بالاخانہ وپائین خانہ کا ہے۔							
	صدّیق اکبر رضی اللہ عنہ کی ترجیح ایمان ——— جواباً	۱	۲۵۶	۷۲۱	۷۵۰	۷۵۰	۵۸۹	
	صدّیق اکبر رضی اللہ عنہ کا قول بابتہ عجز معرفت	۳	۱۲۲	۵۸۰	۳۴۲	۶۷۵	۱۶۲۲	
۹	صفائے نفس کی راہ گمراہی پر پہنچاتی ہے جو بعض ریاضات سے بطور ملکہ انسان میں پیدا ہو جاتی ہے	۳	۲۳	۳۲۳	۵۶	۳۸۹	۱۳۲۲	
	صفائے قلب وابستہ ہے متابعت انبیا سے لہٰذا یہ دریچۂ ہدایت ہے۔	۳	۲۳	۳۲۳	۵۶	۳۸۹	۱۳۲۲	
۱۰	صفات وشئون کا فرق	۱	۴	۱۱	۸	۸	۴۸	
	صفات وشئون	۱	۲۸۷	۵۵۷	۶۱۷	۶۱۷	۷۸۶	
	صفاتِ اضافیہ	۱	۳۴	۹۹	۸۹	۸۹	۱۲۴	
	صفات حقیقیہ	۱	۳۴	۹۹	۸۹	۸۹	۱۲۴	
	صفاتِ نفس کا ابقاء	۱	۴۱	۱۰۹	۱۰۱	۱۰۱	۱۶۴	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	صفات حقیقیہ میں (۱ حیات ۲ علم ۳ قدرت ۴ ارادہ ۵ سمع ۶ بصر ۷ تکوین ۸ کلام)	۱	۲۳۴	۳۸۳	۴۰۲	۴۰۲	۵۳۹	
	صفات حقیقیہ بھی موجوداتِ خارجیہ ہیں معہ وجوہ	۱	۲۳۴	۳۸۳	۴۰۲	۴۰۲	۵۳۹	
	صفات حق سبحانہ کی بحثِ کلامیہ اور ردِّ فلاسفہ و اکثر متکلّمین اسلامیہ	۱	۲۶۶	۴۶۵	۵۰۱	۵۰۱	۶۳۸	
	صفات واجبی حق سبحانہ حضرت ذات سے منفک نہیں	۱	۲۷۲	۵۰۴	۵۵۰	۵۵۰	۷۱۵	
	صفات ثمانیہ (حقیقیہ) کے معارف	۱	۲۹۴	۶۱۹	۶۷۲	۶۷۲	۸۵۲	
	صفات ثمانیۂ واجب الوجود کے تین اقسام	۱	۲۹۴	۶۱۹	۶۷۲	۶۷۲	۸۵۲	
	صفات ثمانیہ حقیقیۂ واجب الوجود سبحانہ کی ہر صفت کی مزید دو انواع	۱	۲۹۴	۶۱۹	۶۷۲	۶۷۲	۸۵۲	
	صفات حقیقیۂ واجب الوجود سبحانہ میں سے صفت الحیات خاص ہے حق سبحانہ کے لئے	۱	۲۹۴	۶۱۹	۶۷۲	۶۷۲	۸۵۲	
	صفات کلّیہ اضافیہ (یعنی متعلق بہ عالَم و مخلوقات) کی جزئیات بھی متعلق بہ عالَم ہوتی ہیں معہ وجوہ	۱	۲۹۴	۶۱۹	۶۷۲	۶۷۲	۸۵۲	
	صفات واجبی بھی حق سبحانہ کی بے چون و بے چگون ہیں جیسے کہ وہ ذات سبحانہ بے چون و بے چگون ہے اور بسیطِ حقیقی ہے۔	۱	۲۹۶	۶۲۸	۶۸۱	۶۸۱	۸۶۱	
	صفات ثمانیۂ واجب الوجود سبحانہ کی حقیقی صفات ہیں خارج میں موجود ہیں اہل حق کا یہی مذہب ہے	۲	۲	۱۳	۱۲	۳۰	۹۴۵	
	صفت تکوین نزد اشعریہ و ماتریدیہ نیز یہ کہ حضرت مجددؒ کا مذہب ماتریدی ہے۔	۲	۳	۱۶	۱۶	۳۴	۹۴۹	
	صفات واجبی کے اعتبارات	۲	۵	۲۲	۲۲	۴۰	۹۵۵	
	صفاتِ اربعہ توارد حق سبحانہ سے مسلوب ہیں۔	۲	۳۴	۷۴	۸۱	۹۹	۱۰۱۷	
	صفات کاملۂ حق سبحانہ جن کو ثمانیہ صفات بہ لحاظ تعداد کہتے ہیں ذات حق سبحانہ سے قائم ہیں قدیم و ازلی ہیں۔	۲	۶۷	۱۸۱	۲۱۱	۲۲۹	۱۱۵۷	
	صفات نقائص جناب قدس تعالیٰ سے مسلوب ہیں۔	۲	۶۷	۱۸۱	۲۱۱	۲۲۹	۱۱۵۸	
	صفات ذاتیۂ معشوق حقیقی اس کی ذات تقدّس سے علاحدہ نہیں ناچار ظہور ذات مع الصفات عین عاشق میں ہوگا اور دو قوس حصول ملے گا ایک قوس صفات کا ایک قوس ذات کا	۲	۹۱	۲۲۸	۲۶۵	۲۸۳	۱۲۰۸	
	صفات کاملۂ حق سُبحانہ یا صفات ثمانیۂ حقیقیہ یہ بھی قدیم ہیں اور موجود بہ وجودِ زائد ہیں ذات حق سُبحانہ پر۔	۳	۱۷	۳۰۰	۳۱	۳۶۴	۱۲۹۷	
	صفات اِمکان و حدوث (جو سراسر نقص و شر ہیں) اس جناب قدس سے مسلوب ہیں۔	۳	۱۷	۳۰۰	۳۱	۳۶۴	۱۲۹۷	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	صفات حقیقیہ کے لئے ضروری ہے کہ خارج میں موجود ہوں۔ ترتیب اشیا کریں۔ کمالات ذاتیہ کو اپنے توسط سے آئینۂ عالم میں جلوہ گر کریں اور پردۂ ظہور پر نمایاں کریں۔	۳	۲۶	۳۳۶	۷۰	۴۰۳	۱۳۳۷	
	صفات ہر چند حُجبِ ذات سبحانہ ہیں مگر ظہور کمالات ذاتیہ ان ہی سے وابستہ ہیں۔	۳	۲۶	۳۳۷	۷۱	۴۰۴	۱۳۳۷	
	صفات واجبی سبحانہ کمال میں ذات سبحانہ سے کمتر ہیں معہ وجوہ	۳	۶۴	۴۱۲	۱۵۲	۴۸۵	۱۴۲۷	
	صفات واجبی سبحانہ کے لئے مناسب یہ ہے کہ لفظ امکان کے اطلاق سے احتراز کیا جائے۔	۳	۶۴	۴۱۲	۱۵۲	۴۸۵	۱۴۲۷	معہ وجوہ
	صفات واجبی کا قیام ذات سبحانہ سے ہے اور ذات سبحانہ ان صفات میں سے بتمامہ ہر صفت میں ظہور پاتی ہے۔ معہ وجوہ	۳	۶۴	۴۱۴	۱۵۴	۴۸۷	۱۴۲۹	
	صفات واجبی نے "کہ تمیز و تعیّن پیدا کر لیا ہے" باوجود قِدم کے واجب لِذاتہا نہیں بلکہ واجب لذّاتِ الواجب ہیں۔	۳	۷۶	۴۴۳	۱۸۲	۵۱۵	۱۴۷۶	
	صفاتِ واجبی میں باوجود داخل دائرۂ وجوب کے بوئے امکان بھی ہے۔ معہ وجوہ	۳	۱۰۰	۵۰۳	۲۵۳	۵۸۶	۱۵۴۱	
	صفات واجبی کو ہر چند غیر ذات نہیں کہیں گے مگر غیریت سے چارہ بھی نہیں۔ معہ وجوہ	۳	۱۰۰	۵۰۴	۲۵۳	۵۸۶	۱۵۴۱	
	صفات واجبی سبحانہ کے حق میں اِطلاقِ اِمکان نہیں کر سکتے۔ معہ وجوہ	۳	۱۰۰	۵۰۴	۲۵۳	۵۸۶	۱۵۴۱	
	صفات حقیقیۂ حق سبحانہ عَینِ ذات ہیں نہ غیر ذات نزد علمائے حق اہل سنّت۔ معہ وجوہ	۳	۱۱۲	۵۳۴	۲۸۹	۶۲۲	۱۵۷۳	
	صفات واجب الوجود سبحانہ قائم بالذّات ہیں اور بوجہ کمال تقدس و تنزّہ صفات ممکن سے نسبت نہیں	۳	۱۱۳	۵۳۵	۲۹۰	۶۲۳	۱۵۷۴	
	صفاتِ ممکن اعراض ہیں یعنی قائم بالجوہر جبکہ صفات واجبی مُقوِّم جواہر ہیں۔	۳	۱۱۳	۵۳۵	۲۹۰	۶۲۳	۱۵۷۴	
	صفات واجبی نظر کشفی میں اپنے موصوف سبحانہ کے مثل حیّ و عالم ہیں بہ تفصیل کمالات خود	۳	۱۱۳	۵۳۵	۲۹۰	۶۲۳	۱۵۷۵	
	صفات و شان واجبی مرتبۂ وجوب میں جو ثابت ہیں سب ہی ثبوت حیات و علم سے مکشوف ہیں اور نورِ صرف نظر آتی ہیں (کشف میں)۔	۳	۱۱۳	۵۳۵	۲۹۰	۶۲۳	۱۵۷۵	
	صفات واجبی کا قیام ذات سبحانہ سے قیام عرض و جوہر کا نہیں بلکہ مثل مصنوع و صانع ہے۔	۳	۱۱۳	۵۳۵	۲۹۰	۶۲۳	۱۵۷۵	
	صفات حقیقیہ اور حضرت ذات سبحانہ گویا ایک ہی مرتبے میں کائن ہیں اور باوجود زیادگی گویا عین ذات ہیں۔	۳	۱۱۴	۵۳۵	۲۹۲	۶۲۵	۱۵۷۶	
	صفات باری تعالیٰ نہ داخل نہ خارج نہ متّصِل نہ منفصل عالم ہیں۔ ـــــ جواباً	۲	۹۸	۲۵۲	۲۹۱	۳۰۹	۱۲۳۴	
	صفاتِ اُلوہیت و معبودیت و تمایز صفات ـــــ جواباً	۳	۳	۲۷۹	۱۰	۳۴۳	۱۲۷۵	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	صفاتِ واجبی جب ذات سے منفک نہیں تو ارتفاع حیلولت درمیانِ واصل وموصول الیہ کا کیا مطلب ہے؟ ــــــ جواباً	۳	۱۲۱	۵۶۰	۳۱۸	۶۵۱	۱۶۰۱	
۱۱	صلاۃ جامع جمیع کمالاتِ مراتب عبادت ہے۔	۳	۷۷	۴۴۷	۱۸۷	۵۲۰	۱۴۸۱	
۱۲	صوم وصلاۃ صورتاً محق ومبطل ہر دو سے وجود میں آئے ہیں لیکن رسم وعادت اور حفظ حدود میں فارق ورع ہے۔	۲	۸۱	۲۲۱	۲۵۷	۲۷۵	۱۲۰۰	
۱۳	صوفی کائن وبائن ہے۔	۱	۲۴	۶۴	۵۸	۵۸	۹۵	
	صوفی نُما جُہلا بھی علمائے سوء کے حکم میں ہیں۔	۱	۴۷	۱۲۴	۱۱۸	۱۱۸	۱۸۰	
	صوفیائے مرجوعین وصاحب مقام دعوت وارشاد داخل حکم علمائے ترویج شریعت ہیں۔	۱	۴۸	۱۲۶	۱۱۹	۱۱۹	۱۸۲	یعنی صوفی بعالم گرداینده بعد از فنا وبقا
	صوفیا جن مشاہدات وتجلّیات پر خوش ہوتے ہیں وہ سب ظلال ہیں۔ آرام وشبہ میں تسلّی ہے معہ وجوہ	۱	۲۰۷	۳۲۷	۳۴۰	۳۴۰	۴۵۴	
	صوفیا کے بعض اَغلاط معہ تعین منشاء اغلاط	۱	۲۲۰	۳۵۵	۳۷۰	۳۷۰	۴۸۶	
	صوفیا کے اغلاط وسُکریات کی توجیہ مطابق شریعت کی بات آج بعضوں کو گراں ہو تو ہو کل (حشر میں) معقول معلوم ہوگی۔	۱	۲۲۰	۳۵۷	۳۷۲	۳۷۲	۴۸۸	
	صوفیائے خام ذکر وفکر کو اہم ترین سمجھ کر ادائے فرائض میں سُستی کرتے اور چلّہ وریاضت کے مقابلے میں ترک جُمعہ وجماعت تک کر بیٹھتے ہیں .... اور نہیں جانتے کہ ادائے فرائض قرب اصلی ہے اور نوافل قرب ظلّی۔	۱	۲۶۰	۴۴۵	۴۷۷	۴۷۷	۶۱۴	
	صوفیانِ خام نے اِس وقت (بعہد حضرت مجدّدؒ) اپنے پیروں کے عمل کو بہانہ بنا کر دین کی طرح اختیار کر رکھا ہے: اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا	۱	۲۶۶	۴۹۳	۵۳۷	۵۳۷	۶۷۶	
	صوفیوں میں سے بعض کے غلط خیالات کی تردید معہ تفصیل وتوضیح وتوجیہ	۱	۲۷۲	۵۰۰/۵۱۰	۵۴۶/۵۵۵	۵۴۶/۵۵۵	۷۱۰/۷۲۰	مسلسل ومفصل
	صوفیا نے جمع بینَ التوجہین کو کمال جانا ہے اور جامع تشبیہ وتنزیہ کو کامل ترین سمجھتے ہیں (غلط ہے)	۱	۲۷۲	۵۰۰	۵۴۶	۵۴۶	۷۱۰	نیز معہ مزید تفصیل
	صوفیا کے غلط خیالات وگمان اجمالاً یہ ہیں: ۱ جمع بین التشبیہ وتنزیہ ۲ ارباب بے نہایت کا اثبات ۳ انبیا نے قصور فہم عوام کے سبب توحید وجود کو چُھپایا ہے ۴ دو وجود کا قائل مشرک ہے، ۵ عالم نہ عین حق ہے نہ غیر حق ۶ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بعد از حصول کمالات نبوّت مقام شہود میں وحدت در کثرت ہوئی ۷ بعض خلفائے نقشبندیہ سے بھی معارف توحیدی ومشاہدات سفلی کا	۱	۲۷۲	۵۰۰/۵۱۰	۵۴۶/۵۵۵	۵۴۶/۵۵۵	۷۱۰/۷۲۰	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	اظہار ہوا ہے ۸ بعض تنزیہ صرف پر ایمان نہیں رکھتے اور بجز مشاہدۂ سفلی کے قائل نہیں ۹ بعض دُنیا ہی میں رویت بصری کے قائل ہیں ۱۰ وہ اللہ سے اور اللہ ان سے کلام کرتا ہے۔ وغیرہ ۱۱ بعض نے انبیا کے کمالات کو اپنے کمالات کے مماثل سمجھا ہے							
	صوفیا کا وہ قول وعمل جو علمائے مجتہدین کے برخلاف ہو اس کی تقلید حجت نہیں مگر طعن کے بجائے سکوت بہتر ہے۔	۱	۲۷۲	۵۰۹	۵۵۶	۵۵۶	۷۲۱	
	صوفیائے خام کا یہ قول غلط ہے کہ عبادت عارفاں ریائی ہے (یہ قول معہ توجیہ گمراہی ہے)	۱	۲۷۶	۵۲۳	۵۷۳	۵۷۳	۷۴۰	
	صوفیا کے مغالطاتِ سلوکی۔	۱	۲۸۵	۵۴۱	۵۹۵	۵۹۵	۷۶۴	
	صوفیا کے عقائد آخر کار (یعنی بعد طے منازل سلوک و وصول بہ اقصا درجات ولایت) علمائے حق اہل سنّت کے عقائد ہیں۔	۱	۲۸۶	۵۴۴	۵۹۹	۵۹۹	۷۶۷	
	صوفیا میں بعض کے جو عقائد علمائے حق کے برخلاف ہیں اکثر اس کی وجہ سُکر وقت وغلبۂ حال جوش خطائے اجتہاد ہے۔	۱	۲۸۶	۵۴۴	۵۹۹	۵۹۹	۷۶۷	
	صوفیا کے عقائد خلاف علمائے حق اجمالاً یہ ہیں: ۱ وحدت وجود ۲ احاطہ وقرب ومحبت ذاتی ۳ انکار از صفات سبعہ یا ثمانیہ در خارج بہ وجود زائد بر ذات سبحانہ ۴ حکم بعضے امور مُستلزم ایجاب کا انکار ۵ حکم بابتہ حق سبحانہ قادر بقدرت ۶ قضا وقدر مظہر ایجاب ۷ ان کا قول کہ الحاکم محکوم والمحکوم حاکم ۸ ان کا قول بابتہ عدم امکان رویت حق بجز تجلّی صوری	۱	۲۸۶	۵۴۴	۵۹۹	۵۹۹	۷۶۸	
	صوفیان خام وسلوک ناتمام کے مغالطات واغلاط وتوہّم	۱	۲۸۷	۵۵۰	۶۰۵	۶۰۵	۴۷۴	
	صوفیا کا کلام اگر مطابق احکام شرعیہ نہ ہو تو اصلاً اس کا اعتبار نہیں۔	۱	۲۸۹	۵۸۴	۶۳۷	۶۳۷	۸۰۹	
	صوفیائے مستقیم الاحوال شریعت سے تجاوز نہیں کرتے نہ احوال واعمال نہ اقوال میں	۱	۲۸۹	۵۸۵	۶۳۷	۶۳۷	۸۰۹	
	صوفیا کا بعض کلام جو خلاف شرع ہو وہ کشفِ غیر صحیح ہے مثل خطائے مجتہد کے یا غلبۂ سُکر سے معذور ہے۔	۱	۲۸۹	۵۸۵	۶۳۷	۶۳۷	۸۰۹	
	صوفیائے وقت اگر انصاف سے کام لیں اور ضعفِ اسلام وافشائے کفر کو ملاحظہ کریں تو ماورائے سنّت اپنے پیروں کی تقلید نہ کریں اور امور مخترعہ کو عمل شیوخ کے بہانے عادت نہ بنائیں۔	۲	۲۳	۶۰	۶۴	۸۲	۱۰۰۰	
	صوفیا کا عموماً مفہوم بابتہ سیر الی اللہ وفی اللہ اور معنی سلوک وجذبہ ومقام فنا وبقا اور ان کی نہایت پر ایراد حضرت مجددؒ معہ تحقیق	۲	۴۲	۱۰۴	۱۱۷	۱۳۵	۱۰۵۱	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ قدیم	صفحہ ترجمہ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	صوفیا اشیا کو ظہورات حق اور مجالی اسما و صفات حق سبحانہ سمجھتے ہیں بے شائبۂ تنزّل و تغیّر نہ کہ عین حق سبحانہ ۔ معہ مثال	۲	۴۴	۱۹	۳۶	۱۵۴	۱۰۶۹	
	صوفیائے وجودی اور علمائے شریعت میں فرق (اطلاق لفظی میں) احتیاط برتنے کا ہے۔	۲	۴۴	۱۹	۳۶	۱۵۴	۱۰۷۰	تاکہ حلول و اتحاد نہ ہو جائے۔
	صوفی کائن و بائن ہے یعنی بہ ظاہر بخلق و بباطن خلق سے جُدا و متوجہ بحق	۲	۷۳	۲۰۶	۲۳۹	۲۵۷	۱۱۸۴	
	(صوفیا) اپنی دید کے اندازے کے مطابق (جو متضمن غلبۂ سُکر و حال ہے) بعض باتیں کہہ جاتے ہیں انھیں ظاہر پر محمول نہ کر کے توجیہ و تاویل سے دیکھنا چاہیئے۔	۳	۳۳	۳۵۵	۹۲	۴۲۵	۱۳۵۵	
	(صوفیائے خام) معنی المجاز قنطرۃ الحقیقۃ کو نہ سمجھ کر صورت جمیلہ کی گرفتاری میں پڑ گئے۔	۳	۶۶	۴۱۸	۱۵۸	۴۹۱	۱۴۳۴	
	صوفیا کا کلام حق سبحانہ (براہ راست) سننا اور حق سبحانہ سے کلام کرنا؟ ـــــ جواباً	۳	۹۲	۴۸۵	۲۳۲	۵۶۵	۱۵۲۰	
	صوفیا کے فنا و بقا کا مطلب؟ ـــــ جواباً	۳	۱۲۲	۵۷۶	۳۳۷	۶۷۰	۱۶۱۷	
۱۴	صورت کشفی علوم و معارف کی	۱	۱۸	۴۳	۴۴	۴۴	۸۱	
	صورت کشفی قضا و قدر کی	۱	۱۸	۴۲	۴۳	۴۳	۸۱	
	صورت کشفی مرتبۂ وجوب در وقائعِ راہ	۱	۱۴	۳۲	۳۳	۳۳	۷۱	
	صورت کشفی مرتبۂ احدیت	۱	۱۴	۳۲	۳۲	۳۲	۷۰	
	صورت کشفی تعیّن	۱	۱۴	۳۳	۳۳	۳۳	۷۱	
	صورت تجلّی اسم الظاہر	۱	۱	۶	۲	۲	۴۳	
	صورت کشفی مقامات عروج	۱	۷	۱۶	۱۳	۱۳	۵۲	
	صورت کشفی مقام دیدِ قصور	۱	۱۱	۲۴	۲۲	۲۲	۶۱	
	صورت کشفی مقاماتِ اولیا	۱	۱۱	۲۵	۲۴	۲۴	۶۳	
	صورِ مثالیِ اولیا کا مختلف مقامات پر بیک وقت ظاہر ہونا اور ان سے امور عجیبہ کا ظہور ممکن ہے۔	۱	۲۱۶	۳۴۸	۳۶۳	۳۶۳	۴۷۸	مگر ضروری نہیں کہ خود ان کو اطلاع بھی ہو
	صور مشائخ درحقیقت لطائف شیخِ مُقتدا ہوتے ہیں۔	۱	۱۴۸	۲۵۲	۲۵۶	۲۵۶	۳۶۶	
	صورت کعبہ سے مراد اینٹ گارے کی عمارت نہیں کیونکہ اگر فرضاً سنگ و کلوخ درمیان میں نہ ہو تب بھی کعبہ کعبہ ہی ہے اور مسجود (الیہ) خلّاق ہے۔	۳	۱۲۴	۵۸۶	۳۵۰	۶۸۳	۱۶۲۸	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ قدیم	صفحہ ترجمہ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	صورت کعبہ اگرچہ عالم خلق سے ہے مگر دیگر خلقِ اشیا کی طرح نہیں۔	۳	۱۲۴	۵۸۶	۳۵۰	۶۸۳	۱۶۲۸	
	صورت موقن بہ سبحانہ در عالم مثال؟ ـــــ جواباً	۳	۹۰	۴۸۰	۲۲۵	۵۵۸	۱۵۱۵	
	ض							
۱	ضروریات دین کو چھوڑ کر فضولیاتِ دین میں لگنا عمر کو لایعنی میں ضائع کرنا ہے۔	۲	۶۰	۱۷۰	۱۹۸	۲۱۶	۱۱۴۵	
	ضروریات دین کا تعلق اعتقاد و عمل سے ہے جس کا متکفل علمِ کلام و فقہ ہے۔	۲	۶۰	۱۷۰	۱۹۸	۲۱۶	۱۱۴۵	
۲	ضمائر تذکیر کا استعمال اللہ تعالیٰ نے قرآن میں اپنے نیز ملائکہ کے لئے کیا ہے۔	۱	۲۶۶	۴۸۰	۵۲۰	۵۲۰	۶۵۸	رمز شرف ذکور بر نساء
	ط							
۱	طالب علم دین اگرچہ گرفتارِ ماسوا ہو صوفیِ وارستہ پر مقدم ہے۔ معہ وجوہ	۱	۴۸	۱۲۶	۲۲۰	۲۲۰	۱۸۲	
	طالب کو آلہۂ باطلہ آفاقی و انفسی کی نفی کا اہتمام کرنا چاہیئے اور معبود حق کا اثبات	۱	۱۲۶	۲۳۲	۲۳۵	۲۳۵	۳۴۳	
	طالبان طریق نقشبندیہ میں عالم امر سے ضعف نسبت کا علاج	۱	۱۴۵	۲۵۰	۲۵۴	۲۵۴	۳۶۳	
	طالبان طریق نقشبندیہ میں بعض کو عالم امر سے ابتدا کرنے میں تاثر و لذت نہ ہونے کی وجہ	۱	۱۴۵	۲۵۰	۲۵۳	۲۵۳	۳۶۳	
	طالب میں تاثر کی سستی استعداد کی کمی علامت نہیں ہوا کرتی تامّ الاستعداد کو بھی ہو سکتی ہے۔	۱	۱۴۵	۲۵۰	۲۵۴	۲۵۴	۳۶۳	
	طالب علمانِ بے باک کسی بھی فرقے کے ہوں نصوص دین ہیں ان کی صحبت سے اجتناب چاہیئے۔	۱	۲۱۳	۳۴۳	۳۵۷	۳۵۷	۴۷۲	
	طالب کو اوّلاً شیخ مقتدا کی تلاش کرنا چاہیئے جو کامل و مکمّل راہ داں و راہ نُما ہو۔	۱	۲۸۶	۵۴۷	۶۰۲	۶۰۲	۷۷۱	
	طالب کو اگر شیخ مقتدا نہ ملے تو اور طالب خوش قسمتی سے از قسم مرادان ہو تو جذب الٰہی اپنی عنایت سے اس کے لئے کافی ہوگا۔	۱	۲۸۶	۵۴۷	۶۰۲	۶۰۲	۷۷۱	
	طالب اگر از قسم مریدان ہے تو اس کا کام بغیر شیخ مُقتدا کے خطرے سے خالی نہیں۔	۱	۲۸۶	۵۴۷	۶۰۲	۶۰۲	۷۷۱	
	طالب جو اگرچہ مطلب کو نہیں پہنچا ہو مگر غیر مطلب کو مطلب نہیں سمجھتا وہ بہتر ہے ایسے طالب سے جو مقلّدِ محق ہو اور قدم راہ مطلب میں نہ رکھتا ہو۔	۱	۲۸۷	۵۵۰	۶۰۵	۶۰۵	۷۷۴	
	طالب جبکہ بطریق سلوک متوجہ فوق ہوتا ہے تو اگر اپنے اس اسم تک پہنچا جو اس کا رب ہے، اور اس اسم میں فانی و مُستہلک ہو گیا تو اس پر اطلاق فنا درست ہے، اور اسی طرح فنا کے بعد اس اسم میں اس پر اطلاق بقا مسلّم ہے۔	۱	۲۸۷	۵۵۷	۶۱۴	۶۱۴	۷۸۳	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	طالب اپنے دل کو ہر طرف سے موڑ کر متوجہ پیر ہو جائے اور بجز فرائض وسنن کے کوئی کام نہ کرے۔	۱	۲۹۲	۶۰۹	۶۶۲	۶۶۲	۸۴۰	
	طالب کے لئے ہدایات بابتہ آداب پیر مقتدا	۱	۲۹۲	۶۰۹	۶۶۲	۶۶۲	۸۴۰	
	طالبِ مبتدی کو ذکر سے چارہ نہیں۔ معہ وجوہ و تفصیل۔۔۔۔	۳	۲۵	۳۳۳	۶۷	۴۰۰	۱۳۳۳	
	طالب جو اپنے پیر کے آداب کی رعایت نہیں کرتا برکات سے محروم رہتا ہے (اگرچہ مرید ہی کیوں نہ ہو)	۱	۲۹۲	۶۱۱	۶۶۴	۶۶۴	۸۴۲	
	طالبان سلوک کبھی بطور ظہور مثالی کے خود کو مقام عالی میں پاتے ہیں اگر اس کا ظہور شہادت	۲	۵۸	۱۶۸	۱۹۲	۲۱۰	۱۱۴۱	
	میں ہو گیا تو دولت عظیم ہے ورنہ بے ماحصل و باعث فتنہ و بلا ہے۔							
	طالب کو جس سے جمعیت دل اور رُشد حاصل ہو بے توقّف اس سے رجوع کرنا چاہیئے	۲	۶۳	۱۷۶	۲۰۴	۲۲۲	۱۱۵۱	
	اگرچہ پیرِ اوّل زندہ ہو۔ البتہ پیر اول کی برائی نہ کرے۔							
	طالب کو ہمّت بلند رکھنا چاہیئے بحکم حدیث: اِنَّ اللّٰہَ سُبْحَانَہٗ یُحِبُّ مَعَالِیَ الْاُمُوْرِ	۳	۲۰	۳۱۶	۴۸	۳۸۱	۱۳۱۳	
	طالب کو دولت فیض بظاہر کہیں سے بھی ملے مگر اسے اپنے شیخ ہی کے اثر سے جانے اور	۳	۲۰	۳۱۶	۴۸	۳۸۱	۱۳۱۴	
	قبلۂ توجّہ پراگندہ نہ کرے۔ معہ وجوہ							
	طالبوں کو جو احوال ذوق ولذّت بخش ابتدا میں پیش آتے ہیں وہ بچوں کے الف بے	۳	۱۰۳	۵۱۳	۲۷۵	۶۰۸	۱۵۶۱	
	کے آموختے کے مثل ہیں۔							
	طالب تکرارِ ذکر سے جب فضل الٰہی سے وابستہ ہو جائے اور آلہۂ ہوائی سے خلاصی پالے تو ذکر قرب ابرار ہو جائے۔	۳	۲۵	۳۳۳	۶۷	۴۰۰	۱۳۳۳	معہ وجوہ و تفصیل
۲	طاعنان اصحاب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم خود ان کے اتّباع سے محروم ہیں مثلاً شیعہ وخوارج ومعتزلہ	۱	۸۰	۱۷۷	۱۷۵	۱۷۵	۲۴۷	
	جن کا مذہب اپنا نکالا ہُوا ہے (یعنی خود جن کو یہ مانتے ہیں ان کا مذہب یہ نہ تھا)۔							
۳	طائفہ (اہل اللہ) کے پاس خالی ہو کر جائے تاکہ بھرپور واپس ہو اور اظہار افلاس کرے تاکہ	۱	۱۵۷	۲۵۹	۲۶۴	۲۶۴	۳۷۴	
	ان کی شفقت ملے۔							
	طوائف مُبتدعان بدعتوں میں پڑ گئے سنّت سے علاحدہ ہو گئے اور حق سے دُور مثلاً خوارج و روافض	۲	۳۶	۸۱	۹۱	۱۰۹	۱۰۲۶	
۴	طاعون کی وبا سے بھاگنا گُناہ کبیرہ ہے مثل فرار یوم زحف کے جبکہ حقیقت یہ ہے کہ اکثر بھاگنے	۱	۲۹۹	۶۳۶	۶۸۶	۶۸۶	۸۶۷	
	والے اس لئے بچتے ہیں کہ ان کی اجل نہ تھی اسی طرح نہ بھاگنے پر مرنے میں نہ بھاگنا موثّر نہیں۔							
۵	طریقت وحقیقت خادمان شریعت ہیں (حضرت مجدّدؒ پر یہ نکتہ دس سال میں منکشف ہوا)	۱	۳۶	۱۰۱	۹۲	۹۲	۱۲۶	
	طریق نقشبندیہ مبنی ہے متابعتِ سنّت پر	۱	۳۷	۱۰۲	۹۳	۹۳	۱۲۷	
	طریقت وحقیقت خادمان شریعت ہیں۔	۱	۴۰	۱۰۷	۹۹	۹۹	۱۳۳	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	طریقت وحقیقت وشریعت کا فرق	۱	۴۱	۱۰۸	۱۰۰	۱۰۰	۱۶۲	
	طریقت وحقیقت وشریعت کے فرق کی مثال	۱	۴۳	۱۱۴	۱۰۷	۱۰۷	۱۶۹	
	طریقت وحقیقت اگر شریعت سے امر دیگر ہے تو وہ اِلحاد و زندقہ ہے۔	۱	۵۷	۱۳۵	۱۳۰	۱۳۰	۱۹۴	
	طریق نقشبندیہ کی مدّاحی	۱	۲۱	۴۸	۵۰	۵۰	۸۷	
	طریق مشائخ نقشبندیہ بعَینہ طریق اصحابِ کرام ہے۔	۱	۵۸	۱۳۶	۱۳۱	۱۳۱	۱۹۵	
	طریق صوفیہ سے علم وعمل کو نفع	۱	۵۹	۱۴۱	۱۳۴	۱۳۴	۱۹۹	
	طریق افادہ واستفادہ مبنی ہے مناسبت طرفَین پر	۱	۶۱	۱۴۴	۱۳۷	۱۳۷	۲۰۳	
	طریقِ کارِ ترویج شریعت بہ زمانۂ زبونی اسلام	۱	۶۵	۱۵۱	۱۴۵	۱۴۵	۲۱۲	اکابر نقشبندیہ کی تبلیغ دین
	طریقِ بزرگان (نقشبندیہ) کا مدار صحبت پر ہے ــ کہنے سننے سے کام نہیں چلتا۔	۱	۶۵	۱۵۱	۱۴۵	۱۴۵	۲۱۲	
	طریق خواجگان (نقشبندیہ) اندراج نہایت در بدایت پر مبنی ہے۔	۱	۶۶	۱۵۲	۱۴۶	۱۴۶	۲۱۳	بہ نقل قول خواجہ نقشبندؒ
	طریق (نقشبندیہ) بعینہ طریق اصحاب کرام ہے۔	۱	۶۶	۱۵۲	۱۴۶	۱۴۶	۲۱۳	(معہ وجوہ افضلیت نقشبندؒ)
	طریق نقشبندیہ کو دیگر طرق پر فضیلت مثل صحابی و اولیائے اُمّت کے ہے۔	۱	۶۶	۱۵۲	۱۴۶	۱۴۶	۲۱۴	
	طریق نقشبندیہ میں سفر در وطن کی چاشنی ابتدا ہی میں میسّر ہو جاتی ہے۔	۱	۷۸	۱۷۲	۱۷۰	۱۷۰	۲۴۱	
	طریقہ نقشبندیہ میں اندراج نہایت در بدایت ہے یعنی اوّل صحبت میں وہ مل جاتا ہے جو مُنتہیوں کا حصّہ ہے۔ یہی طریق اصحاب خیر البشر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔	۱	۹۰	۱۸۸	۱۸۶	۱۸۶	۲۶۲	
	طریق نقشبندیہ میں وقائع (احوال وتلونیات) کو درخور اعتنا نہیں سمجھتے۔	۱	۱۳۰	۲۳۶	۲۳۹	۲۳۹	۳۴۷	
	طریقہ حضرات خواجگان اقربِ طرقِ موصّلہ ہے۔	۱	۱۴۵	۲۵۰	۲۵۳	۲۵۳	۳۶۳	
	طریقہ نقشبندیہ کی فضیلت وعلوئے شان بواسطۂ التزام سنّت واجتناب از بدعت ہے۔	۱	۱۶۸	۲۷۹	۲۸۵	۲۸۵	۳۹۷	
	طریقہ عَلیّہ میں محدثات ومخترعات لاحق کرنے والوں کی شکایت	۱	۱۶۸	۲۷۹	۲۸۶	۲۸۶	۳۹۸	
	طریقہ علیّہ کے اکابر نے سماع ورقص ووجد وتواجد جو عہد نبوی وعہد صحابہ میں نہ تھے ان سے منع کیا ہے اور خلوت یعنی گوشہ نشینی وچلّہ کشی سے جو کہ صدر اوّل میں نہ تھا اس کے بجائے خلوت درانجمن کو اختیار کیا ہے۔	۱	۱۶۸	۲۷۹	۲۸۵	۲۸۵	۳۹۷	
	طریقۂ نقشبندیہ طالب کے لئے اَولیٰ واَنسب بلکہ لازم ہے کیونکہ اس میں ابتداءً ہی دوامِ ذکر میسّر ہے۔	۱	۱۹۰	۳۰۳	۳۱۳	۳۱۳	۴۲۸	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	طریقہ (نقشبندیہ) میں وصول لازمی ہے اگر مراعات و آداب پیر مقتدا کو بجالائیں۔	۱	۲۰۰	۳۱۹	۳۳۱	۳۳۱	۴۴۵	
	طریقہ ہمارا (نقشبندیہ مجددیہ) طریق دعوت اسما نہیں ہے۔	۱	۲۰۲	۳۲۰	۳۳۲	۳۳۲	۴۴۷	
	طریقت نقشبندیہ کے اکابر نے اسما کے مسمّٰی میں استہلاک کو اختیار کیا ہے۔	۱	۲۰۲	۳۲۰	۳۳۲	۳۳۲	۴۴۷	
	طریق علیہ میں مشائخ کی توجہ کی ابتدا احدیتِ صرف سے ہے اور اسم وصفت سے بحز ذات سُبحانہ کے کچھ نہیں چاہتے اسی لئے نہایت دیگراں ان کی بدایت میں مندرج ہے۔	۱	۲۰۲	۳۲۰	۳۳۲	۳۳۲	۴۴۷	
	طریق ذکرِ اسم ذات (حسب تعلیم خواجہ باقیؒ)	۱	۲۰۳	۳۲۳	۳۳۶	۳۳۶	۴۵۰	
	طریقت بمطابقت شریعت وسنّت کے لئے طریقہ نقشبندیہ سائرِ طرق میں اَولیٰ و اَنسب ہے۔	۱	۲۱۰	۳۳۹	۳۵۲	۳۵۲	۴۶۸	معہ وجوہ
	طریق نقشبندیہ میں طریق پیری و مریدی تعلیم و تعلّم طریقت ہے نہ کہ کلاہ و شجرہ۔	۱	۲۲۱	۳۶۵	۳۸۲	۳۸۲	۵۱۸	
	طریق نقشبندیہ میں تسلیکِ طالب مربوط ہے تصرّف شیخ مقتدا سے	۱	۲۲۱	۳۶۶	۳۸۳	۳۸۳	۵۱۹	
	طریق نقشبندیہ میں اندراج نہایت بدایت ہی میں ہے۔	۱	۲۲۱	۳۶۰	۳۷۵	۳۷۵	۵۱۲	
	طریق علیہ کا مدار دو اصل پر ہے: ۱ استقامت بر شریعت ۲ رسوخ وثبات بر اخلاص و محبّتِ شیخ طریقت۔	۱	۲۲۸	۳۷۴	۳۹۲	۳۹۲	۵۲۹	
	طریقِ حضرت مجدّدؒ بعینہٖ طریق حضرت باقی باللہؒ ہے۔	۱	۲۲۹	۳۷۵	۳۹۳	۳۹۳	۵۳۰	
	طریقہ علیہ میں اضافۂ حضرت مجدّدؒ بطور مشّاطگی و تزئین ہے....	۱	۲۲۹	۳۷۵	۳۹۴	۳۹۴	۵۳۱	
	"طریقے خواستہ ام" (از خدا) کہ البتہ موصّل باشد"۔ قول حضرت خواجہ نقشبندؒ	۱	۲۰۰	۳۱۹	۳۳۱	۳۳۱	۴۴۵	
	طریقِ ارباب استقامت یہ ہے کہ متابعتِ شریعت اور تطبیق احوال بہ شریعت	۱	۲۴۰	۳۹۸	۴۲۰	۴۲۰	۵۵۸	
	طرق صوفیا مراتب کمال و تکمیل میں مختلف (متعدد) ہیں لہٰذا جس طریقے میں متابعتِ سنّت کا التزام زیادہ ہو اور ادائے احکام شرعیہ کے زیادہ موافق ہو اس طریقے کو اختیار کرنا اولیٰ و اَنسب ہے	۱	۲۴۳	۴۰۰	۴۲۳	۴۲۳	۵۶۱	
	طریقہ نقشبندیہ کی فضیلت کے وجوہ	۱	۲۴۳	۴۰۰	۴۲۳	۴۲۳	۵۶۱	
	طریقہ نقشبندیہ بطور اجمال جو کہ حضرت مجدّد کا اختیار کردہ ہے۔	۱	۲۵۷	۴۲۴	۴۵۳	۴۵۳	۵۹۱	
	طریقت و حقیقت خادمان شریعت ہیں۔ معہ توجیہ	۱	۲۶۰	۴۴۳	۴۷۵	۴۷۵	۶۱۲	
	طریقہ نقشبندیہ بہ طریق اصحابِ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے اس میں علم سلوک و تسلیک درکار نہیں۔	۱	۲۶۰	۴۵۰	۴۸۴	۴۸۴	۶۲۰	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	طریقہ نقشبندیہ کا نور ہدایت مریدوں میں بے واسطہ و بواسطہ و بوسائط کثیرہ اُس زمانے تک جاری ساری رہے گا جب تک اس طریقے کو لوث تغیّر و تبدل سے تلوث اور الحاق مخترعات و مبتدعات سے خراب کر ڈالیں	۱	۲۶۰	۴۵۱	۴۸۴	۴۸۴	۶۲۱	
	طریقہ نقشبندیہ کے کمالات	۱	۲۶۶	۴۶۲	۴۹۸	۴۹۸	۶۳۵	
	طُرق صوفیہ میں طریقہ نقشبندیہ کا اختیار کرنا اَولیٰ و اَنسب ہے ۔ معہ وجوہ و مزید تفصیل	۱	۲۶۶	۴۹۱	۵۳۵	۵۳۵	۶۷۴	
	طریقت کی محافظت اہم ترین ہے اور مخالفت طریقت سے اجتناب ضروری	۱	۲۶۷	۴۹۵	۵۳۹	۵۳۹	۶۷۸	
	طریق نقشبندیہ کے مُبتدیوں کو نہایت در بدایت کے اندراج کی دولت شیخ مقتدا کے انعکاس کمال کی بدولت حاصل ہو جاتی ہے مبتدی خواہ جان پائے یا نہ جان پائے ۔	۱	۲۷۲	۵۰۷	۵۵۵	۵۵۵	۷۲۰	
	طریقہ نقشبندیہ فنائے قلب با سلامتی قلب از ماد و ن حق کے حصول کے لئے اقرب ہے ۔	۱	۲۷۸	۵۲۸	۵۷۹	۵۷۹	۷۴۷	
	طریقہ نقشبندیہ میں اجتناب بدعت و اتّباع سنّت کے التزام سے وہ دولت عظمیٰ حاصل ہو جاتی ہے جو دیگر طُرق میں مجاہدات و ریاضات سے ہوتی ہے ۔	۱	۲۷۸	۵۲۸	۵۸۰	۵۸۰	۷۴۷	
	طریقہ نقشبندیہ کے متعلق حضرت مجدّدؒ کا جامع قول : اس فقیر کے نزدیک اس طریق کا ایک گام دیگر طرق کے سات گاموں سے بہتر ہے" اور جو راستہ کمالات نبوّت کا بطریقِ تبعیت و وراثت (انبیا) کُھلتا ہے وہ یہی طریق عالی ہے ۔	۱	۲۸۱	۵۳۱	۵۸۳	۵۸۳	۷۵۱	
	طریق نقشبندیہ میں خائب و خاسر وہی جو داخل سلسلہ ہو اور مراعاتِ آداب نہ رکھے ۔	۱	۲۸۱	۵۳۲	۵۸۴	۵۸۴	۷۵۲	معہ مزید توضیح
	طریق سلوک میں سالک کے لئے از جملۂ ضروریات اعتقاد صحیح ہے مطابق علمائے سنّت و جماعت	۱	۲۸۶	۵۴۳	۵۹۷	۵۹۷	۷۶۶	
	طریقہ نقشبندیہ میں مخالفت نفس کی رعایت سائر طرق سے زیادہ ہے ۔ معہ وجوہ	۱	۲۸۶	۵۴۸	۶۰۴	۶۰۴	۷۷۲	
	طُرقِ سلاسل دیگر کی مروّجہ رخصت و عزیمت کے بجائے عمل بر مباحات کی مثال و تبصرہ	۱	۲۸۶	۵۴۸	۶۰۴	۶۰۴	۷۷۳	
	طریقہ نقشبندیہ میں مخالفت سنّت و ابداع محدثات کے سر مو رَوادار نہیں ۔	۱	۲۸۶	۵۴۹	۶۰۴	۶۰۴	۷۷۳	
	طریقہ نقشبندیہ کے مُتاخّرین خُلفا نے البتہ بزرگوں کا طریق ترک کر کے اِس طریقے میں بھی بعضے امور محدثہ پیدا کر لئے ہیں جسے بزعم خود تکمیل و تتمیم سمجھے ہیں جو در اصل تخریب و اضاعت ہے ۔	۱	۲۸۶	۵۴۹	۶۰۴	۶۰۴	۷۷۳	
	طریق ولایت میں زوال گرفتاری ماسوا کے لئے نسیان ماسوا کے بغیر چارہ نہیں ۔	۱	۳۰۶	۶۵۰	۷۰۶	۷۰۶	۸۸۶	
	طریق نقشبندیہ میں یہ غلط سمجھا گیا ہے کہ" ریاضات سے منع کرتے ہیں بلکہ ریاضات کو بواسطۂ ظہور کشوف صوریہ مُضر جانتے ہیں ۔" اس مغالطے کا رَد معہ وجوہ و توضیح و تفصیل	۱	۳۱۳	۶۶۴	۷۲۳	۷۲۳	۹۰۵	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ۱ جدید	صفحہ ترجمہ۲	کیفیت
	طریق قرب نبوّت میں زوال گرفتاری اشیا کے لئے نسیان اشیا یعنی ماسوائے حق درکار نہیں۔	۱	۳۰۶	۶۵۰	۷۰۷	۷۰۷	۸۸۷	معہ وجوہ
	طریق نقشبندیہ کے اکابر نے ریاضت جوع کو ترک کر کے مطعومات میں ریاضت اعتدال و مجاہدۂ توسطِ حال کی رہنمائی کی ہے۔	۱	۳۱۳	۶۶۶	۷۲۴	۷۲۴	۹۰۶	
	طریق نقشبندیہ میں ریاضات کو منع کرنا اور مُضر بتانا کیسا ہے جبکہ آنسرور صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑے ریاض کئے ہیں۔ ——— جواباً	۱	۳۱۳	۶۶۲	۷۲۳	۷۲۳	۹۰۵	
	طریق نقشبندیہ صدّیق اکبر رضی اللہ عنہ سے کیوں منسوب ہے۔ ——— جواباً	۱	۳۱۳	۶۶۲	۷۲۷	۷۲۷	۹۰۸	
	طریق نقشبندیہ کے اَوصاف وفضائل	۱	۲۹۰	۵۸۶	۶۳۸	۶۳۸	۸۱۰	
	طریق نقشبندیہ کی مزیّت بر دیگر طُرق	۱	۲۹۰	۵۹۵	۶۴۷	۶۴۷	۸۲۰	
	طریقۂ علائیہ	۱	۲۹۰	۵۹۷	۶۵۰	۶۵۰	۸۲۴	
	طریق بزرگواران نقشبندیہ صحبت ہے اور ان کی تربیت انعکاسی ہے۔	۲	۱۸	۴۸	۵۲	۷۰	۸۹۷	
	طریق اکابر نقشبندیہ اور دیگر طُرق سلاسل کا فرق بالتفصیل والتوضیح	۲	۲۳	۶۰	۶۲	۸۰	۹۹۹	
	طریق اکابر نقشبندیہ طریق اصحاب کرام ہے یعنی استفاضۂ صحبت خیر البشر صلی اللہ علیہ وسلم	۲	۲۳	۶۲	۶۸	۸۶	۱۰۰۳	
	طریق حضرت مجدّدؒ جس کی تسلیک سے انھیں مشرّف فرمایا گیا....	۲	۴۲	۱۰۹	۱۲۳	۱۴۱	۱۰۵۷	
	طریقۂ نقشبندیہ کے بعض مشائخ کا قول کہ: "حق سبحانہ میں ذوق یافت ہے نہ کہ یافت" کی وضاحت	۲	۴۳	۱۱۴	۱۳۱	۱۴۹	۱۰۶۴	
	طریقہ نقشبندیہ کی فضیلت بر دیگر طُرق۔ معہ تفصیل وتوجیہ	۳	۴۳	۱۱۶	۱۳۲	۱۵۰	۱۰۶۶	
	طریقہ نقشبندیہ میں راہ کا اوّلین قدم نسیانِ ماسوا ہے لہٰذا بعد تصحیح عقائد واِتیان احکام فقہیہ دوام ذکر الٰہی حسب تعلیم حاصل کرنا چاہیئے۔	۲	۴۹	۱۳۵	۱۵۶	۱۷۴	۱۰۸۸	
	طریق دیگر کہ تجلّیات وکشفیات ہے اس کے متوسط ومنتہی کی شناخت	۲	۷۷	۲۱۷	۲۵۱	۲۶۹	۱۱۹۵	← علامت
	طرق مشائخ میں سے جس میں مراعات احکام شرعیہ زیادہ ہو اتنا ہی زیادہ وہ طریقہ موصّلِ بحق سبحانہ ہے۔	۳	۹	۲۸۹	۱۹	۳۵۲	۱۲۷۸	
	طریقۂ نقشبندیہ میں ذکر الٰہی کی مشغولیت ہمہ وقتی مُبتدی کو بھی میسّر ہو جاتی ہے۔	۳	۱۷	۳۱۲	۴۴	۳۷۷	۱۳۰۹	
	طریقۂ نقشبندیہ میں چونکہ اندراج نہایت در بدایت ہے لہٰذا اس کا تھوڑا بھی بہت ہے۔	۳	۱۷	۳۱۲	۴۴	۳۷۷	۱۳۰۹	
	طریق استفادۂ تعلیم حضرت حق سبحانہ کی طرف سے مقصود ہے، نبوّت پر اور منحصر ہے تبلیغِ انبیا پر اور الہام جو اولیا کے لئے ہے وہ فیضیاب ہے، انوار نبوت سے اور برکات متابعتِ انبیا سے۔ عقل اگر اس میں کافی ہوتی تو فلاسفہ گمراہ نہ ہوتے۔	۳	۲۳	۳۲۳	۵۵	۳۸۷	۱۳۲۰	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	طریق ریاضت ومجاہدہ کا معتبر ومعتمد وہی ہے جو مقرون بہ تصدیق انبیا ہو۔ بہ تفصیل وتوجیہ	۳	۲۳	۳۲۴	۵۶	۳۸۹	۱۳۲۲	
	طریقہ نقشبندیہ کا مدار افادہ واستفادہ صحبت پر ہے صرف کہنا اور لکھنا کافی نہیں۔	۳	۶۹	۴۲۳	۱۶۴	۴۹۷	۱۴۴۱	
	طریقۂ نقشبندیہ کے آداب	۳	۸۴	۴۶۲	۲۰۵	۵۳۸	۱۴۹۶	
	طریق جذبہ میں کشش جانب مطلوب سے چونکہ ہوتی ہے اور عنایت الٰہی متکفل طالب لہذا قبول وسائط نہیں کرتی	۳	۱۲۱	۵۵۹	۳۱۷	۶۵۰	۱۶۰۰	
	طریق سلوک میں چونکہ انابت جانب طالب سے ہے لہذا وجود وسائط کے بغیر چارہ نہیں۔	۳	۱۲۱	۵۵۹	۳۱۷	۶۵۰	۱۵۹۹	
	طریقہ جذبہ میں عدم توسط سے یہ وہم نہ ہونا چاہیئے کہ اس سے بعثت خیر البشر صلی اللہ علیہ وسلم سے استغنا متبادر ہے	۳	۱۲۱	۵۶۱	۳۱۹	۶۵۲	۱۶۰۱	بہ ضمن تنبیہ
	طریق جذبہ مشروط ہے توسط سلوک سے اور سلوک عبارت ہے اتیان شریعت محمدی سے لہٰذا جذبہ بے توسط سلوک ابتر وناتمام بلکہ وبال ہے۔	۳	۱۲۱	۵۶۱	۳۱۹	۶۵۲	۱۶۰۱	
	طریق جذبہ مقدم وافضل ہے طریق سلوک سے مگر کبھی سلوک مقدم اور جذبہ موخر بھی ہوجاتا ہے۔	۳	۱۲۱	۵۶۲	۳۲۰	۶۵۳	۱۶۰۲	
	طریق مسلمانی ومہربانی کسی خلاف شرع کوئی بات صادر ہونے میں یہ ہے کہ....	۳	۱۲۱	۵۶۶	۳۲۵	۶۵۸	۱۶۰۷	
	طریقت وحقیقت میں اور قربت ومعرفت میں مدار کار فنا پر ہے....	۳	۱۲۲	۵۷۶	۳۳۷	۶۷۰	۱۶۱۷	
	طریقۂ نقشبندیہ کی فضیلت کے اسباب وخصوصیات	۱	۱۳۱	۲۳۷	۲۴۰	۲۴۰	۳۴۸	
	طریقۂ نقشبندیہ اور دیگر طرق سلاسل کا فرق	۱	۲۶۰	۴۵۰	۴۷۰	۴۷۰	۶۰۷	
۶	طعن بر اصحاب کرام فی الحقیقت طعن ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر	۱	۸۰	۱۷۷	۱۷۵	۱۷۵	۲۴۸	
	طعن اصحاب کرام سے وہ شریعت بھی مطعون ہے جو ان کے ذریعے ہم تک پہنچی ہے۔	۱	۸۰	۱۷۷	۱۷۵	۱۷۵	۲۴۸	یعنی جمع قرآن وحدیث ساقط الاعتبار ہوئے
	طعن واعتراض بزرگوں پر کرنے والا بے سعادت وحرمان نصیب ہے اگرچہ مرید ہی کیوں نہ ہو۔	۱	۲۹۲	۶۱۰	۶۶۳	۶۶۳	۸۴۱	
۷	طالب مبشّر حصولِ مطلوب ہے اور مقدمۂ وصول بمقصود	۱	۶۱	۱۴۳	۱۳۷	۱۳۷	۲۰۲	
	طلبِ حق (سلوک) میں قبلۂ توجہ ایک کو بنائیں ورنہ تفرقے میں پڑ سکتے ہیں۔	۱	۷۵	۱۶۷	۱۶۵	۱۶۵	۲۳۴	
	طلبِ ورد پر (حضرت مجددؒ نے) تعلیم ذکر بہ طریق نقشبندیہ فرمائی۔	۱	۱۹۹	۳۱۵	۳۲۷	۳۲۷	۴۴۲	
	طلبِ امان از ظالمین ـــــ جواباً	۱	۲۳۹	۳۹۷	۴۱۹	۴۱۹	۵۵۷	
۸	طلوعِ ستارۂ دُمدار وستون نورانی بعہد حضرت مجددؒ پر سوال کا جواب	۲	۷۷	۲۱۵	۲۵۲	۲۷۰	۱۱۹۶	
۹	طمانیت ارکانِ نماز کی ادائیگی ملحوظ رکھیں کیونکہ یہ فرض یا واجب ہے بقول مختار	۱	۲۶۶	۴۹۰	۵۳۳	۵۳۳	۶۷۲	
۱۰	طورِ ولایت ورائے طورِ نظرِ عقل ہے۔	۱	۱۹۸	۳۱۵	۳۲۷	۳۲۷	۴۴۱	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
۱۱	طورِ نبوّت ورائے طورِ عقل ہے۔ اخبارِ صادقہ انبیا کو موافقِ نظرِ عقل بنانا حقیقتاً انکار ہے۔	۱	۲۶۶	۴۷۸	۵۱۸	۵۱۸	۶۵۶	معہ مزید توضیح و استدراک
	طورِ نبوّت ورائے طورِ عقل و فکر ہے۔ عقل جن امور کے ادراک سے قاصر ہے ان کا اثبات نبوّت سے ہے۔	۳	۳۶	۳۵۸	۹۶	۴۲۹	۱۳۶۳	
	طیِّ منازلِ سلوک کا مقصود حصولِ ایمان حقیقی ہے تاکہ نفس مُطمئنّہ ہوجائے۔	۱	۱۶۱	۲۶۷	۲۷۲	۲۷۲	۳۸۴	
	طیِّ مقامات کی ترتیب :	۱	۲۵۳	۴۱۹	۴۴۵	۴۴۵	۵۸۴	
۱۲	"طینتِ (مٹّی گوندھنے میں) حضرت آدم علیہ السّلام میں جس طرح ملائکہ کو دخل دیا گیا اسی طرح بابا آبریز رح کو (حسب روایت رشحات) خدمت آب ریزی ملی تھی"۔ اس عبارت کی تاویل۔ جواباً	۲	۲۸	۶۷	۷۴	۹۲	۱۰۰۹	
۱۲/۱	طفیل و طفیلی	۲	۹۲	۲۳۳	۲۷۰	۲۸۸	۱۲۱۳	بحکم: وَبِهِمْ يُرْزَقُونَ وَبِهِمْ يُنْظَرُونَ
	طفیل درویشان راسخ بشریعت طلب امداد کرنے سے عنایت الٰہی کا ظہور ہوتا ہے۔	۱	۷۸	۱۷۴	۱۷۲	۱۷۲	۲۴۳	
	طفیل انبیا	۲	۵۴	۱۵۰	۱۷۲	۱۹۰	۱۱۲۲	
	طفیل دیگراں قبول عمل کی امّید ہے۔	۲	۷۷	۲۱۸	۲۵۲	۲۷۰	۱۱۹۶	
	ظ							
۱	ظاہر کو شریعت سے آراستہ کرنا اور باطن کو حق تعالیٰ کے ساتھ لگائے رکھنا کارِ عظیم ہے۔	۱	۸۳	۱۸۲	۱۸۰	۱۸۰	۲۵۴	
	ظاہر کا غافل اور باطن کا آگاہ ہونا اور ہے۔	۱	۹۹	۲۰۳	۲۰۲	۲۰۲	۲۸۰	
	ظاہر ہمیشہ مکلّف ہے شریعت کا۔ معہ وجوہ و فوائد	۲	۴۶	۱۳۱	۱۵۲	۱۷۰	۱۰۸۳	
	ظاہر بے باطن ناتمام ہے اور باطن بے ظاہر نافرجام ہے۔	۲	۵۷	۱۶۱	۱۸۶	۲۰۴	۱۱۳۶	
۲	ظالموں کے ظلم سے امان کے لئے دیگر تدابیر کے ساتھ یہ بھی چاہیئے کہ تغیّر وضعِ صلاح اور خیر اندیشیِ مسلمانان سے غفلت نہ کریں۔ بحکم آیتہ: اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ .... الخ (سورہ رعد، پ ۱۳)	۱	۲۳۹	۳۹۸	۴۱۹	۴۱۹	۵۵۷	
۳	ظلمتِ مقیّدہ سے مراد جہتِ نفس ہے اور ظاہر بھی اسی سے مراد ہے۔	۱	۲۲	۵۶	۵۳	۵۳	۹۰	
	ظلمت و کدورت جو یونہی دل پر طاری ہوجائے وہ استغفار و ندامت سے بآسانی زائل ہوسکتی ہے مگر جو محبتِ دنیاوی سے ہو اس کا ازالہ مشکل ہے۔	۱	۱۷۱	۲۸۴	۲۹۱	۲۹۱	۴۰۲	
۴	ظِلّ و ظِلّیت	۱	۴	۱۲	۷	۷	۴۸	
	ظِل مراد ہے وجودِ خاص سے ظہور وجود سبحانہ کے مراتب تنزّلات میں	۱	۲۳۴	۳۸۲	۴۰۲	۴۰۲	۵۳۹	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	ظِل پر اصل کا اشتباہ عدمِ ظہورِ اصل کے وقت اکثر واقع ہوتا ہے۔	۱	۲۶۰	۴۴۳	۴۷۴	۴۷۴	۶۱۱	
	ظِلال وظہورات سب مبادی ومقدمات میں یعنی یہ معارج (درجات) ومعدّات (اسباب) ہیں	۱	۲۷۲	۵۰۷	۵۵۴	۵۵۴	۷۲۰	
	ظِل شئے عبارت ہے ظہورِ شئے سے اگرچہ شبہ ومثال کے طور پر ہو مرتبۂ دوم میں (مرتبۂ اول اصل ہے)۔	۱	۲۸۷	۵۵۸	۶۱۶	۶۱۶	۷۸۵	
	ظِلّیت کا دائرہ سَیرِ انفسی کی نہایت پر منتہی ہوتا ہے لہٰذا سیرِ آفاقی وانفسی میں تجلّیاتِ ظلِ افعالی و ظلّ صفاتی کی پیش آتی ہیں۔	۲	۳	۱۴	۱۴	۳۲	۹۴۷	
	ظِل فی الحقیقت اپنی اصل کی وجہ سے قائم ہے اسی لئے ثبوتِ ظلّیت کا قیام، احکامِ ظلیت کا دوام اور حمل بعض صفات نامناسب کا روا ہونا ہے۔	۳	۲۱	۳۱۷	۴۹	۳۸۲	۱۳۱۴	
	ظِل کو اپنی اصل تک ایک شاہراہ ہوتی ہے جس میں کچھ بھی حائل نہیں بجز توجّہ بخود واغراض از اصل کے۔	۳	۸۰	۴۵۷	۱۹۸	۵۳۱	۱۴۹۰	
	ظِل اپنی اصل کی امانتدار سے زیادہ نہیں اس میں حسن وکمال وجود وتوابع وجود کا سب اصل سے مستفاد ہے۔	۳	۸۰	۴۵۷	۱۹۸	۵۳۱	۱۴۹۰	
	ظِل کے نصیب بغیر توسط اصل کے صرف عدم ہے۔ وہ لاشئے محض اور مجرّد اعتبار ہے۔							
	ظِل اگرچہ بوجہ نادانی اپنی اصل کو فراموش کر کے امانتداری بھول بیٹھے تاہم اصل سے تعلّق رہتا ہے۔	۳	۸۰	۴۵۷	۱۹۸	۵۳۱	۱۴۹۰	
	ظِل سے جب بتوفیق الٰہی مرض خود بینی زائل ہو کر جہل مرکب سے خلاصی پاتا ہے تو سعادت حاصل کرتا ہے اور امّید وصول بہ اصل ہو جاتی ہے۔	۳	۸۰	۴۵۷	۱۹۹	۵۳۲	۱۴۹۱	
	ظِلالِ عالَم کے اصول اسما وصفات کے۔ معہ مزید توضیح	۳	۸۰	۴۵۷	۱۹۹	۵۳۲	۱۴۹۱	
	ظِلّ کا ماخذ آیتہ: اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ	۳	۱۰۹	۵۲۹	۲۸۳	۶۱۶	۱۵۶۹	سورہ فرقان
	ظِل شئے اکثر بطور اصل شئے ظاہر ہوتا ہے اسی سے اہل توحید وجودی کو دو تعیّن کا مغالطہ ہوا۔	۳	۱۲۲	۵۶۸	۳۲۸	۶۶۱	۱۶۰۹	
۵	ظہورِ مقامات در مراقبہ وکیفیتِ احوال خود حضرت مجدّدؒ	۱	۱	۷	۲	۲	۴۳	
	ظہورِ مراتب بعضے اہل اللہ بہ کشف مجدّدؒ	۱	۱	۷	۳	۳	۴۴	بضمن عروج دوم
	ظہورِ ذات بغیر پردے کے منافیِ تجلی شہودی نہیں مگر تجلّیِ وجودی کے منافی ہے۔	۱	۲۸۷	۵۶۰	۶۱۷	۶۱۷	۷۸۶	
	ظہورِ خوارق وکثرتِ کرامات افضلیت کی دلیل نہیں۔	۱	۲۹۳	۶۱۵	۶۶۹	۶۶۹	۸۴۹	
	ظہورِ سِرِّ قَابَ قَوْسَيْنِ	۱	۳۰۰	۶۳۵	۶۸۸	۶۸۸	۸۶۸	
	ظہورِ فوقِ عرشی کے علاوہ ہر ظہور بغیر شائبۂ ظلّیت کے نہیں۔	۲	۱۰	۳۲	۳۴	۵۰	۹۶۶	
	ظہورِ انوارِ قِدم کی قابلیت جو شائبۂ ظلیت سے مبرّا ومنزّہ ہے مخصوص بعرش ہے اور دائمی ہے۔	۲	۱۰	۳۲	۳۴	۵۰	۹۶۶	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ۱ جدید	صفحہ ترجمہ۲	کیفیت
	ظہوراتِ عالمِ کبیر تمامتر انوار ظہورِ عرش سے مُقتبس ہیں بتوسطِ ظلال اسی طرح زمین و آسمان نورِ الٰہی سے روشن ہیں۔ معہ وجوہ	۲	۱۱	۳۳	۳۴	۵۲	۹۶۸	
	ظہورِ انوارِ عرشی جامع ہے ہر دو طرفِ خلق و امر کا۔ یہ منتہائے مشاہدات و معانیات و مکاشفات ہے۔ اور یہی نہایت تجلّیات و ظہورات تجلی ذاتی و صفاتی ہے۔	۲	۱۱	۳۵	۳۵	۵۳	۹۶۸	
	ظہورِ جامعِ عرشی ہر چند مقرون بہ صفات ہے مگر اس موطن میں حجاب ذات سبحانہ نہیں معہ وجوہ	۲	۱۱	۳۵	۳۵	۵۳	۹۶۹	
	ظہوراتِ ظلّیہ مرتبۂ علم میں ہے اور علم میں صفات حجاب ذات ہوتی ہیں۔	۲	۱۱	۳۵	۳۶	۵۴	۹۶۹	
	ظہوراتِ اصلیہ مرتبۂ عَین میں ہے (یعنی ظہورِ جامعِ عرشی)	۲	۱۱	۳۵	۳۶	۵۴	۹۷۰	
	ظہورِ فوق العرش سے یہ وہم نہ کرنا چاہیئے کہ حق سبحانہ کا وہاں مُستقر ہے۔ (معہ مثال)	۲	۱۱	۳۶	۳۷	۵۵	۹۷۱	
	ظہور کی قابلیت بعض محل میں ہوتی ہے بعض میں نہیں اور تفاوت مظہر میں ہے نہ کہ ظاہر میں۔	۲	۱۱	۳۶	۳۷	۵۵	۹۷۱	
	ظہورِ شئے بہ شئے دیگر جس طرح قلبِ مُضغہ کے اس کے آئینے میں عین مطلوب ظاہر ہوتا ہے نہ کہ اس کا ظل یا عکس اور بہ ظہورِ عین بغیر شائبۂ حلول و تمکّن کے ہے جو ورائے طَورِ نظرِ عقل ہے۔	۲	۲۱	۵۴	۵۸	۷۶	۹۹۴	
	ظہورِ اسما و صفاتِ واجبی مظہرِ (سالک) میں ظہورِ ظلّی ہے نہ کہ ظہورِ عین اسما و صفات	۲	۴۲	۱۰۶	۱۲۰	۱۳۸	۱۰۵۴	بخلاف زعم بعض صوفیا
	ظہورِ مرتبۂ وجوب نظرِ کشفی کی صورت مثالی میں صورت نقطہ سے اقرب ہے بمقابلۂ طویل و عریض	۲	۷۱	۲۰۳	۲۳۶	۲۵۴	۱۱۸۱	
	ظہورِ مقام دعوت نظرِ کشفی میں بطور صورت مثالی کے بصورت دریائے طویل و عریض مشاہدہ ہوتا ہے	۲	۷۱	۲۰۳	۲۳۶	۲۵۴	۱۱۸۱	
	ظہورِ عرشی ہر چند فوق ہمہ ظہورات ہے مگر معاملہ بیت اللہ فوق تر ہے ظہورات و تجلّیات سے	۲	۷۲	۲۰۴	۲۳۷	۲۵۵	۱۱۸۲	معہ وجوہ
	ظہورِ عکوسِ اسما و صفات وابستہ ہے سَیر فی اللہ سے	۲	۹۱	۲۲۸	۲۶۵	۲۸۳	۱۲۰۸	
	ظہورِ خوارق و کرامات شرطِ ولایت نہیں نہ وہ اس کے مکلّف ہیں مثل علمائے ظاہر کے	۲	۹۲	۲۲۹	۲۶۷	۲۸۵	۱۲۱۰	
	ظہورِ خوارق و کرامات پیر کا احساس مرید رشید مطالب مستعد کو ہر وقت ہوتا اور معاملۂ غیبی میں ہر وقت اپنے پیر (کامل) سے مدد چاہتا اور پاتا رہتا ہے مگر دوسروں کے لئے یہ ضروری نہیں	۲	۹۲	۲۳۲	۲۶۹	۲۸۷	۱۲۱۱	
	ظہورِ صفاتِ بشریت کا فرق عارف و عامی میں	۲	۹۴	۲۳۹	۲۷۶	۲۹۴	۱۲۱۸	
	ظہورِ انوارِ واجب سبحانہ کی لیاقت بعض (مخلوقات) میں ہوتی ہے بعض میں نہیں۔ معہ مثال	۳	۱۷	۳۰۲	۳۳	۳۶۶	۱۲۹۹	
	ظہورِ اس طور پر کہ مرآۃ بتمامہ برنگِ صورت ظاہر ہو عارف کے لئے اس کے اثرات	۳	۶۴	۴۱۵	۱۵۵	۴۸۸	۱۴۳۹	
	ظہورِ خوارق شرطِ نبوّت ہے کیونکہ اظہارِ نبوت واجب ہے اور ولایت کے لئے اظہار کے بجائے اخفا ہے	۳	۸۶	۴۶۴	۲۰۷	۵۴۰	۱۴۹۸	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	ظہور اسم الٰہی کے ضمن میں اگر شہود و مشاہدے کا اثبات کریں تو مستحسن ہے مگر کسی اور جگہ اس کا اطلاق جرأت ہے۔	۳	۱۰۰	۵۰۶	۲۵۶	۵۸۹	۱۵۴۴	
	ظہور توحید ـــــ جواباً	۲	۳۵	۷۴	۸۲	۱۰۰	۱۰۱۸	
	ظہور خواہشاتِ کاملین و ناقصین کا فرق ـــــ جواباً	۳	۲۷	۳۳۹	۷۳	۴۰۶	۱۳۴۰	
	ظہورِ علمی و جُملی ـــــ جواباً	۳	۷۹	۴۵۱	۱۹۵	۵۲۸	۱۴۸۷	
	ع							
۱	عافیت کا مطلب	۱	۱۰۳	۲۱۰	۲۱۰	۲۱۰	۲۹۰	
۲	عُلمائے سوء کی مذمت و علامت	۱	۳۳	۹۶	۸۵	۸۵	۱۱۹	
	علمائے زُہّاد کی مدح	۱	۳۳	۹۶	۸۵	۸۵	۱۲۰	
	علمائے سوء کا اختلاف موجب فسادِ عالَم ہے۔	۱	۵۳	۱۳۱	۱۲۶	۱۲۶	۱۸۹	
	علمائے دُنیا وہ ہیں جنھوں نے علم کو وسیلہ مال و جاہ بنالیا ہے ان سے دُور رہیں۔ اگر متّقی علما دستیاب نہ ہوں تو اُن سے بقدرِ ضرورت ہی مل سکتے ہیں۔	۱	۷۳	۱۶۴	۱۶۱	۱۶۱	۲۳۰	
	علمائے سوء لصوصِ (رہزن) دین ہیں ان کا مقصود حب و جاہ و ریاست و منزلت ہے۔	۱	۱۹۴	۳۱۱	۳۲۲	۳۲۲	۴۳۷	
	علماء میں جو بہتر (دیندار) ہیں وہ بہترین خلائق ہیں۔	۱	۱۹۴	۳۱۱	۳۲۲	۳۲۲	۴۳۷	
	علمائے سلف کے اقوال بابتہ اصحاب کرام اور ان کے باہمی منازعات	۱	۲۵۱	۴۱۴	۴۳۹	۴۳۹	۵۷۷	
	علما کی ذمّہ داری دورِ فتن یا غلبہ بدعت اور سبّ و شتم صحابہ میں	۱	۲۵۱	۴۱۷	۴۴۳	۴۴۳	۵۸۲	
	عالم راسخ وہ ہے جو لُب کو قشر کے ساتھ جمع کر سکے اور حقیقت کو صورت تک لا سکے۔	۱	۲۷۶	۵۲۲	۵۷۲	۵۷۲	۷۳۹	
	علمائے راسخین کو تاویل متشابہات کی اطلاع دی گئی ہے بحکم آیۃ: لَا یَعْلَمُ الخ....	۱	۲۷۶	۵۲۲	۵۷۱	۵۷۱	۷۳۸	
	عالم وارثِ انبیا وہ ہے جو علم احکام و علم اسرار کا حصّہ دار ہو۔	۱	۲۶۸	۴۹۵	۵۴۰	۵۴۰	۶۷۹	بہ توضیح حدیث: علماء اُمتی الخ
	علمائے راسخین نے علم محکمات حاصل کر کے متشابہات کی تاویل سے حظِّ وافر پایا ہے۔	۱	۲۷۶	۵۲۲	۵۷۲	۵۷۲	۷۳۹	
	علمائے راسخین جامع ہیں صورت یا ظاہر شریعت اور حقیقت یا باطن شریعت کے	۱	۲۷۶	۵۲۴	۵۷۴	۵۷۴	۷۴۱	
	علمائے راسخین وہ ہیں جنھیں حقیقت معاملہ کی اطلاع بخشی گئی اور مراعاتِ آدابِ شریعت کی برکت سے انھیں حقیقت شریعت تک رسائی ملی۔	۱	۲۷۶	۵۲۴	۵۷۴	۵۷۴	۷۴۲	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ۱ جدید	صفحہ ترجمہ۲	کیفیت
	عُلمائے راسخین کی ولایت اصیل ہے یہ راہ وصول بہ اصل پائے ہوئے ہیں اور حُجبِ ظلال سے گزر چکے ہیں لامحالہ ان کی ولایت ولایتِ انبیا ہے۔	۱	۲۷۶	۵۲۴	۵۷۴	۵۷۴	۷۴۲	
	علمائے ظاہر علمائے قشر ہیں یعنی صِرف محکمات پر اکتفا کر کے خوش ہیں۔	۱	۲۷۶	۵۲۲	۵۷۲	۵۷۲	۷۳۹	
	علمائے اہل سنّت وجماعت کے حق پر ہونے کے وجوہ	۱	۲۸۶	۵۴۳	۵۹۷	۵۹۷	۷۶۶	
	علمائے دین کا انکار چند صحیح العقیدہ مگر بے عمل یا مرتکب تقصیرات کے سبب محض بے انصافی ہے۔	۱	۲۸۶	۵۴۴	۵۹۸	۵۹۸	۷۶۷	
	علمائے ظواہر (متکلّمین) نے ممکن کے لئے وجود ثابت کیا ہے اور وجوب واجب وجودِ ممکن کو مطلق وجود کے افراد قرار دیا ہے جو موجبِ تشریکِ ممکن ہے۔	۲	۱	۷	۷	۲۵	۹۴۰	
	علمائے راسخین نے قشر (محکمات) کو لُب (متشابہات) کے ساتھ جمع کیا ہے اور مجموعۂ صورت و حقیقت شریعت کو معلوم کیا ہے۔	۲	۱۸	۴۸	۵۱	۶۹	۹۸۶	
	علمائے وقت (بعہد حضرت مجدّدؒ) کو حق سبحانہٗ توفیق دے کہ کسی بدعت کے حُسن کی بات نہ کریں اور کسی بدعت پر عمل کرنے کا فتوٰی نہ دیں کیونکہ تسویلاتِ شیطان کو ماورائے سنّت میں غلبۂ عظیم ہے۔	۲	۲۳	۵۹	۶۴	۸۲	۹۹۹	
	علما و مشائخ کا اختلاف امورِ خلافیہ میں بہ نظر حضرت مجدّدؒ	۲	۴۲	۱۰۷	۱۲۱	۱۳۹	۱۰۵۵	
	علمائے ظاہر بیں حقیقت مشائخ کو کیا پا سکتے ہیں	۲	۴۲	۱۰۸	۱۲۲	۱۴۰	۱۰۵۷	
	عالم راسخ وہ ہے جسے تاویل متشابہاتِ کتاب وسنّت نصیب ہے جو اسرار سے ہے۔	۲	۵۴	۱۴۷	۱۶۹	۱۸۷	۱۱۱۹	
	علمائے راسخین تواصالۃً انبیا ہیں اور امّتی بطور تبعیت و وراثت کے اس مرتبے کو پہنچے۔	۲	۵۴	۱۴۷	۱۷۰	۱۸۸	۱۱۱۹	
	عالم راسخ کے مرتبے کو تبعیتہً و وراثۃً کبھی بے توسطِ فنا و بقا اور بے توسّل سلوک و جذبہ محض بفضل الٰہی پہنچتے ہیں۔	۲	۵۴	۱۴۷	۱۷۰	۱۸۸	۱۱۱۹	
	عالم راسخ کے مرتبے کو راہ ولایت سے پہنچنا اقرب ہے بہ نسبت راہ دیگر کے	۲	۵۴	۱۴۷	۱۷۰	۱۸۸	۱۱۲۰	
	علمائے سلف میں جو بھی مرتبۂ راسخین سے مشرّف ہوئے بواسطۂ متابعت التزام سنّت اور اجتناب از بدعت نامرضیہ ہوئے۔	۲	۵۴	۱۴۷	۱۷۰	۱۸۸	۱۱۲۰	بغیر طریق صوفیا اختیار کئے
	علمائے ظاہر متابعت کے درجات سبعہ میں سے صِرف درجۂ اُولیٰ میں مگن ہیں اور اپنا پیر و مقتدا ہدایہ و بزدوی کے بجز کسی کو نہیں جانتے۔	۲	۵۴	۱۵۰	۱۷۲	۱۹۰	۱۱۲۲	
	علمائے ظاہر حضرت عیسٰی علیہ السلام کے مُجتہدات کا انکار کریں گے بوجہ کمال دقت و غموض ماخذ کے۔	۲	۵۵	۵۴	۱۷۷	۱۹۵	۱۱۲۷	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ قدیم	صفحہ ترجمہ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	عُلمائے ظواہر امورِ دین میں امورِ غیبیہ کو مخصوص بہ پیغمبراں جانتے ہیں اور اولیا کو اس میں شریک نہیں سمجھتے یہ منافیِ وراثت ہے خاص کر علوم و معارف جن کا تعلّق دین سے ہے۔	۲	۵۵	۱۵۷	۱۸۱	۱۹۹	۱۱۳۱	
	علماء فتویٰ دیتے ہیں اور کام (عمل) اہل اللہ کرتے ہیں۔	۲	۸۷	۲۲۶	۲۶۲	۲۸۰	۱۲۰۵	
	علما ظاہر شریعت کی دعوت دیتے ہیں اور اولیا ظاہر شریعت نیز باطن یا حقیقت شریعت ہر دو کے داعی ہیں۔	۲	۹۲	۲۳۲	۲۶۹	۲۸۷	۱۲۱۱	
	علمائے حق نے جن امور پر ایمان رکھنے کی رہنمائی کی ہے ان پر ایمان رکھے بحث و جدل میں نہ پڑے۔	۳	۱۷	۳۰۴	۳۵	۳۶۸	۱۳۰۰	
	علما اکابر دین ہیں ان کو غلط قرار دینا غلطی محض اور محض غلط ہے۔ معہ وجوہ	۳	۳۲	۳۵۱	۸۷	۴۲۰	۱۳۵۴	
	علما کی دعوت تنزیہ کی ہے اور مشہود و مطلوبِ صاحب تجلی صوری اشکال و صور ہیں اس میں مغز کیا ہے پوست کیا اہل انصاف سے پوشیدہ نہیں۔	۳	۳۲	۳۵۱	۸۷	۴۲۰	۱۳۵۴	
	علمائے اہل سنّت نے مقتدا کتاب و سنت کو قرار دیا ہے اور عقول کو ان کے تابع گردانا ہے۔	۳	۴۴	۳۷۴	۱۱۶	۴۴۹	۱۳۸۵	
	علمائے اہل سنّت جمیع احکام شرعیہ کا اثبات کرتے ہیں خواہ وہ معقول المعنی ہو سکے ہوں یا نہیں اور ان کی عدم دریافت کی صورت میں نفی نہیں کرتے مثل عذابِ قبر وغیرہ۔	۳	۴۴	۳۷۴	۱۱۶	۴۴۹	۱۳۸۵	
	علمائے ظاہر اور علمائے راسخین کے طرز استدلال کا فرق	۳	۵۰	۳۸۵	۱۲۵	۴۵۸	۱۳۹۶	
	علما میں سے بعض کا یہ کہنا کہ سات چیزیں فنا نہ ہوں گی اس سے مقصود معہ وجوہ	۳	۵۷	۴۰۰	۱۳۹	۴۷۲	۱۴۱۲	
	علماء و مقرّبین بادشاہ کی ذمّہ داری	۱	۱۹۳	۳۱۰	۳۲۱	۳۲۱	۴۳۵	
۳	عالَم صحو و بقا کے احوال	۱	۲	۹	۵	۵	۴۶	
	عالَم خلق (یعنی نفس آب خاک باد نار)	۱	۳۴	۹۸	۸۸	۸۸	۱۲۲	
	عالَم امر (یعنی لطائف قلب روح سرّ خفی اخفیٰ)	۱	۳۴	۹۸	۸۸	۸۸	۱۲۲	
	عالَم صغیر یعنی انسان	۱	۳۴	۹۸	۸۸	۸۸	۱۲۲	
	عالَم کبیر (یعنی کائنات یا دُنیا)	۱	۳۴	۹۸	۸۸	۸۸	۱۲۳	
	عالَم امر کے لطائف خمسہ یا جواہر خمسہ کے مراتب اور ان کا فرق جواہر فلاسفہ سے	۱	۳۴	۹۸	۸۸	۸۸	۱۲۳	
	عالَم قُدس میں پرواز کے دو بازو ۱ تصحیح عقائد مطابق اہل سنّت ۲ عمل بر علم احکام	۱	۷۵	۱۶۷	۱۶۵	۱۶۵	۲۳۴	
	عالَم خواہ صغیر ہو یا کبیر مظہر اسماء و صفاتِ الٰہیہ ہے اور آئینۂ شیون کمالات ذاتیہ	۱	۱۲۵	۲۳۰	۲۳۳	۲۳۳	۳۴۱	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	عالَم صغیر سے مراد انسان ہے۔	۱	۲۵۷	۴۲۵	۴۵۳	۴۵۳	۵۹۲	
	عالَم کبیر سے مراد مجموعۂ کائنات ہے۔	۱	۲۵۷	۴۲۵	۴۵۳	۴۵۳	۵۹۲	
	عالَم خلق کی افضلیت عالَم امر پر معہ کمالات مخصوصۂ عنصر خاکی	۱	۲۶۰	۴۳۱	۴۶۱	۴۶۱	۵۹۹	
	عالَم امر لامکانی ہے۔ معہ توجیہ	۱	۲۶۰	۴۳۱	۴۶۱	۴۶۱	۵۹۹	
	عالَم امر ادنیٰ ہے اور عالَم خلق اعلیٰ ہے معہ وجوہ فوقیت (مزیت)	۱	۲۶۰	۴۴۴	۴۷۶	۴۷۶	۶۱۳	
	عالَم (خلق ؟) ظِلّ صفات ہے نہ کہ ظِل شیون	۱	۲۸۷	۵۶۱	۶۱۸	۶۱۸	۷۸۶	
	عالَم جو کہ ماسوائے حق سبحانہ ہے (بہ لحاظ مصنوع ومخلوق الٰہی کے) وہ خارج میں موجود ہے	۱	۲۸۷	۵۶۷	۶۲۶	۶۲۶	۷۹۶	بخلاف سوفسطائیہ کے
	بہ وجود ظلّی وکون تبعی لہٰذا وہ خیال ووہم نہیں بحکم آیۃ : رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ الخ							
	عالَم صغیر وکبیر سب مظہرِ اسماوصفاتِ الٰہیہ ومرایائے کمالات ذاتیۂ حق سبحانہ ہے۔	۱	۲۸۷	۵۶۶	۶۲۵	۶۲۵	۷۹۵	
	عالَم کی تعبیر میں حضرت مجدّدؒ اور شیخ ابن العربیؒ کے نظریات کا فرق۔	۲	۱	۱۰	۸	۲۶	۹۴۱	معہ تفصیل وتوجیہ
	عالَم خارج میں موجود ہے بہ وجود ظلّی اور حق سبحانہ خارج میں موجود ہے بہ وجود اصلی	۲	۱	۱۱	۱۰	۲۸	۹۴۳	نزد حضرت مجدّدؒ
	عالَم کو شیخ ابن العربیؒ اور متبّع وجودی اگرچہ ظِل حق کہتے ہیں مگر صرف بطور وہم	۲	۱	۱۱	۱۰	۲۸	۹۴۴	
	عالَم میں بسیط حقیقی کی قابلیت نہ ہونے کی وجہ	۲	۱۱	۳۳	۳۴	۵۲	۹۶۸	
	عالَم کبیر کے اجزا میں سب سے اشرف عرش رحمٰن ہے اس کے علاوہ جو ہے وہ شائبۂ ظلّیت سے خالی نہیں	۲	۱۱	۳۳	۳۴	۵۲	۹۶۷	معہ وجوہ
	عالَم کبیر میں عرش مجید مظہر ذات مستجمع الصّفات سبحانہ ہے۔	۲	۱۱	۳۸	۳۹	۵۷	۹۷۳	
	عالَم صغیر میں (قلب میں) انسان کامل مظہر حضرت ذات احد ہے جو کہ اعتبارات سے مجرّد ہے	۲	۱۱	۳۸	۳۹	۵۷	۹۷۳	
	عالَم خلق کی جو فضیلت عالَم امر پر ہے اس کا اِدراک اکثر خواص تک کو کم ہی کم ہے۔	۲	۲۱	۵۲	۵۶	۷۴	۹۹۱	تفصیل مکتوب ۲۶۶ دفتر اول
	عالَم بتمامہ مجالی ومظاہر اسماوصفات واجبی ہے مگر ذات حق سبحانہ کو عالَم سے مناسبت نہیں۔	۲	۴۵	۱۲۴	۱۴۳	۱۶۱	۱۰۷۵	
	عالَم کے ساتھ اسماوصفات کو البتہ مناسبت اسمی ومشارکت صوری ثابت ہے معہ مثال	۲	۴۵	۱۲۴	۱۴۳	۱۶۱	۱۰۷۵	
	عالَم شہادت میں بہ کشف حضرت مجدّدؒ کوئی دوسرا آدم نہیں بجز مثالی شعبدوں کے	۲	۵۸	۱۶۳	۱۸۹	۲۰۷	۱۱۳۷	بخلاف کشف شیخ ابن العربیؒ کے
	عالَم مثال کے آدموں کا علاحدہ وجود نہیں وہ سب محض ظہورات اوصاف ولطائف ہیں	۲	۵۸	۱۶۳	۱۸۹	۲۰۷	۱۱۳۷	
	آدم (عالَم) شہادت کے ——— جواباً							
	عالَم مثال کی وسعت۔ عالَم مثال جمیع عوالم سے فراخ تر ہے جو کچھ جمیع عوالم میں ہے اسکی صورت عالَم مثال میں موجود ہے۔	۲	۵۸	۱۶۷	۱۹۳	۲۱۱	۱۱۴۲	بضمن تذئیل

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	عالَم مثال کا نمونہ عالَم صغیر (انسان) میں خیال ہے جس میں جمیع اشیا کی صورت متصور ہے۔	۲	۵۸	۱۶۷	۱۹۳	۲۱۱	۱۱۴۲	
	عالَم خلق کو صورت وظاہر انسان اور عالَم امر کو حقیقت وباطنِ انسان تصور کرتے ہیں۔	۲	۷۳	۲۰۶	۲۳۹	۲۵۷	۱۱۸۴	
	عالَم باوجود موہوم ومتخیّل ہونے کے موجود خارجی ہے مثل دائرۂ جوّالہ کے اس میں وجود حقیقی نقطہ ہے اور دائرے کا وجود وہمی وخیالی ہے .... نیز معہ مزید تفصیل وتوجیہ	۲	۹۸	۲۵۴	۲۹۱	۳۰۹	۱۲۳۴	
	عالَم کبیر باوجود بزرگی کے عالَم صغیر (انسان) کی جامعیت وہیئتِ وُجدانی واستعدادِ خلافت کے شرف سے بے نصیب ہے۔	۳	۱۱	۲۹۱	۲۰	۳۵۳	۱۲۸۶	
	عالَم کبیر کے اجزا میں اشرف عرشِ مجید ہے۔ اس کی تجلّیات کا بیان اور دیگر تجلّیات سے فرق	۳	۱۱	۲۹۱	۲۰	۳۵۳	۱۲۸۶	
	عالَم کا وجود خارج میں ہے (ذہنی واعتباری نہیں) لہٰذا حُجب خارجی کے بغیر چارہ نہیں۔	۳	۲۶	۳۳۶	۷۰	۴۰۳	۱۳۳۷	نیز معہ مزید تفصیل کے
	عالَم کا ظلالِ صفات ہونا نیز اس کے درجات ومراتب اور خرق حجابات کی اہمیت	۳	۲۶	۳۳۸	۷۳	۴۰۶	۱۳۳۹	
	عالَم کے اقسام: عالَم ارواح۔ عالم مثال۔ عالم اجساد۔ کی تحقیق وتفصیل	۳	۳۱	۳۴۶	۸۱	۴۱۴	۱۳۴۸	یعنی عالم ممکنات کے اقسام
	عالَم مثال برزخ ہے درمیان عالَم ارواح واجساد کے معہ مثال واوصاف	۳	۳۱	۳۴۶	۸۱	۴۱۴	۱۳۴۸	
	عالَم مثال روح کے لئے جائے دید ہے نہ کہ جائے رہائش	۳	۳۱	۳۴۷	۸۲	۴۱۵	۱۳۴۹	
	عالَم کا ثبوت مرتبۂ حس ووہم میں ہے نہ کہ مرتبۂ خارج میں۔ اس نظریے کے تقاضے	۳	۵۸	۴۰۲	۱۴۰	۴۷۳	۱۴۱۴	یہ تحقیق وجودی مقدمات سے مستغنی کردیتی ہے۔
	عالَم کو ہم موہوم اس معنی میں نہیں کہتے کہ وہ مجعول ومنحوتِ وہم ہے جبکہ وہم خود عالَم سے ہے۔	۳	۶۸	۴۲۰	۱۶۱	۴۹۴	۱۴۳۸	
	عالَم کہ ظلالِ اسما وصفات ہے تو ان ظلال کے اصول اسما وصفات واجبی ہوئے اور یہ ظلال (عالَم) اعراض ہوئے جن کا قیام ان کے اصول سے ہے لہٰذا ان کے مابین کوئی جوہر نہیں ہوسکتا۔	۳	۸۰	۴۵۷	۱۹۹	۵۳۲	۱۴۸۱	بخلاف نظریۂ فلسفی
	عالَم مثال میں ہر معنی کی ایک صورت عالَم شہادت کے مناسب ہوتی ہے۔	۳	۹۰	۴۸۰	۲۲۵	۵۵۸	۱۵۱۴	
	عالَم بے چون کی باتوں کو عالَم چون سے بیان نہیں کیا جاسکتا یہی وجہ دقّت تعبیرات کی ہے ورنہ دقّت راہ تحقّق وحصول میں نہیں ہے۔	۳	۹۵	۴۹۷	۲۴۵	۵۷۸	۱۵۳۴	
	عالَم کا موہوم ہونا صوفیا کے نزدیک (سوفسطائیہ کی طرح) اس معنی میں نہیں ہے کہ وہ محض اختراع وتراش وہم ہے بلکہ عالَم مرتبۂ وہم میں تخلیق خداوندی کے سبب استقرار پالیا ہے۔ معہ تفصیل مزید	۳	۹۷	۴۹۹	۲۴۸	۵۸۱	۱۵۳۶	
	عالَم بتمامہ مجالی ومظاہر اسما وصفات واجبی ہے اور مرایائے کمالات اسمائی وصفاتی سُبحانہ	۳	۱۰۰	۵۰۳	۲۵۳	۵۸۶	۱۵۴۱	
	عالَم صغیر میں جو بھی ہے اس کی اصل عالَم کبیر میں ہے۔	۱	۲۵۷	۴۲۵	۴۵۳	۴۵۳	۵۹۲	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	عالَم ارواح ماورائے عالَم جہات ومنتہاے اَبعاد ہے۔	۱	۲۸۵	۵۴۱	۵۹۴	۵۹۴	۷۸۳	
۴	عابد کی عبادت میں اگر کوئی حسن وکمال ہے وہ بہ توفیق الٰہی اور جو قصور ہو وہ بہ شرات جبلّیِ نفس ہے۔ اسی طرح عالَم کا ہر حسن وکمال راجع بجناب قدس ہے اور ہر شر ونفس عایَد بہ دائرۂ ممکنات ہے۔	۱	۳۰۷	۶۵۱	۷۰۸	۷۰۸	۸۸۸	
۵	عارف (تکمیل سلوک کے مقام میں) اگر اپنے قالب وقلب کو دائرہ شریعت کے باہر پائے تو کیسا ہے؟	۱	۱۷۲	۲۸۶	۲۹۳	۲۹۳	۴۰۴	جواباً
	عارف میں جبکہ عالَم امر وعالم خلق کے امتزاج (کی نورانیت) زائل ہوجاتی ہے تو بوقت نزول تنہا عالَم خلق میں اس کی انا (خودی) اس سے جدا ہوجاتی ہے جو کہ سراسر پُرظلمت وکدورت ہے۔	۱	۲۲۲	۳۶۸	۳۸۵	۳۸۵	۵۲۱	
	عارفوں کو جتنی ضرورت عبادات کی ہے اس کے دسویں حصّے کی بھی احتیاج مُبتدیوں کو نہیں۔	۱	۲۷۶	۵۲۳	۵۷۳	۵۷۳	۷۴۰	معہ وجوہ
	عارفوں کو وہ ثمراتِ عبادت آج (دنیا میں) ہی میسّر ہیں جو عوام کو کل (آخرت میں) ہوں گے۔	۱	۲۷۶	۵۲۳	۵۷۳	۵۷۳	۷۴۰	
	عارف کے مرتبۂ اطلاق انا میں کمالات ظاہرہ کی نسبت مجہول الکیفیت کی مثال۔	۱	۳۰۰	۶۳۵	۶۸۸	۶۸۸	۸۶۸	
	عارف صاحب یقین کو بعد از رجوع استدلال کی ضرورت ہوتی ہے (یعنی مقام عین حصول وصول میں)	۲	۲۱	۵۳	۵۸	۷۶	۹۹۳	یہ موافق حال کمالات نبوت ہے۔
	عارف کامل کے ظاہر وصورت میں صفات بشریت کا باقی رہنا پردہ پوشِ کمالات ہے اس سے ابتلا وآزمائش پیدا ہوتی ہے اور مُحق ومبطل ممتزج ہوتے ہیں لہٰذا اس کے ظاہر کو اپنے اوپر قیاس نہ کریں۔	۲	۳۳	۷۳	۸۱	۹۹	۱۱۰۶	
	عارفِ تامّ المعرفت	۲	۷۳	۲۰۶	۲۳۹	۲۵۷	۱۱۸۴	
	عارف کے اسم قیّوم کا حقیقت عارف تامّ المعرفت ہوجانا بہ اعتبار شہود ہے نہ کہ بلحاظِ وجود لہٰذا ممکن کے مرتبۂ وجوب میں ہونے کا سوال نہیں۔	۲	۷۳	۲۰۷	۲۴۰	۲۵۸	۱۱۸۵	
	عارف کامل کی توجّہ تمام تر بوقت رجوع جانب خلق ہوتی ہے جو دراصل حق خالق ومخلوق ہر دو اَدا کرتا ہے۔	۲	۷۳	۲۰۸	۲۴۰	۲۵۸	۱۱۸۵	
	عارف متوسط السّیر کی توجّہ کا ایک رخ جانب خلق دوسرا جانب حق ہوتا ہے۔ اس کا مرتبہ اس سالک سے بلند تر ہے جس کا رُخ توجہ تمام تر جانب حق ہو کیونکہ وہ اداے حقوق عباد میں ناقص ہوتا ہے۔	۲	۷۳	۲۰۸	۲۴۱	۲۵۹	۱۱۸۶	
	عارف تامّ المعرفت کے عالم امر وعالم خلق ہر دو داخل ظاہر وصورت ہیں نسبت بہ اسم قیّوم جو دراصل اس عارف کا باطن وحقیقت ہے۔	۲	۹۳	۲۳۵	۲۷۲	۲۹۰	۱۲۱۵	
	عارف وقت نزول میں بکُلیت بہ ظاہر وباطن متوجہ دعوت وعبادت ہوتا ہے۔	۲	۹۳	۲۳۵	۲۷۲	۲۹۰	۱۲۱۵	بہ تفصیل وتوجیہ
	عارف تامّ المعرفت کو معاملۂ اقربیت حق پیش آنے کے احکام	۳	۴۹	۳۸۴	۱۲۴	۴۵۷	۱۳۹۵	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	عارف کا معاملہ: عرفت رَبِّیْ بِجَمعِ الْاَضْدَادِ ۔ اگرچہ عقل جمع ضدّین سے عاجز ہے۔	۳	۴۹	۳۸۵	۱۲۵	۴۵۸	۱۳۹۵	
	عارف کو کبھی بعض مظاہر کی رویت و نظر زینۂ عروج ہو جاتی ہے۔	۳	۶۱	۴۰۸	۱۴۷	۴۸۰	۱۴۲۱	
	عارف کا قیام جو کہ بذات حق سبحانہ بے ملاحظہ اسما و صفات پیدا ہو۔	۳	۶۴	۴۱۵	۱۵۴	۴۸۷	۱۴۲۹	
	عارف تامّ المعرفت کو بقائے ذات کے بعد صفات و اخلاق کاملہ عنایت ہونے پر اس عارف کی ہر صفت اس کی ذات بہ حیثیت کُل کو متصف کر دیتی ہے۔	۳	۶۵	۴۱۶	۱۵۶	۴۸۹	۱۴۳۲	
	عارف کے قیام ذات سبحانہ کے مقام میں عارف کا ہر لطیفہ اور ہر عنصر حکم کُل پیدا کر لیتا ہے۔	۳	۶۵	۴۱۶	۱۵۷	۴۹۰	۱۴۳۲	
	عارف تامّ المعرفت جو واصل بذات حق سبحانہ کے مقام میں ہو اس کا معاملہ عالم سے جدا اور اس کا حکم احکام عالم سے مُستثنیٰ ہے۔	۳	۷۹	۴۵۲	۱۹۳	۵۲۶	۱۴۸۶	
	عارف تامّ الفنا جو وجود ثانی بہ ولادت ثانی پاتا ہے بعد از انبیا عزیز الوجود ہے۔	۳	۱۰۰	۵۰۸	۲۵۸	۵۹۱	۱۵۴۵	متذکرہ مکتوب ہذا ۵۰۸
	عارف تامّ الفنا (صاحب وجود ثانی) مرتبہ حس و وہم سے نکل کر بطور نفس امری ہو جاتا ہے۔	۳	۱۰۰	۵۰۹	۲۵۹	۵۹۲	۱۵۴۶	
	عارف ہر چند بالاتر چلا جائے اس میں خود کے لئے دید نقص بڑھتا جاتا ہے یہی کمال دید نقص و قصور موجب کمال حزن ہوتا ہے بحکم حدیث: کَانَ عَلَیْہِ السَّلَامِ دَآئِمَ الْحُزْنِ الخ	۳	۱۲۲	۵۷۸	۳۴۰	۶۷۳	۱۶۲۰	بضمن فصل
۶	عوام و ظاہر بینوں کے نزدیک سماع و رقص و صیحہ یعنی چیخ پکار ہائے ہُو و اضطراب کمالات سے ہے حالانکہ یہ اذواق صورت سے ہے	۲	۴۳	۱۱۵	۱۳۲	۱۵۰	۱۰۶۶	
۷	عبدالقادر جیلانیؒ کا قول نقل کردہ حضرت باقیؒ جس پر حضرت باقیؒ کو تعجب تھا اس کی توجیہ عرصہ بعد حضرت مجدّدؒ پر منکشف ہوئی: بابتہ تصرّف در قضاے مبرم:	۱	۲۱۷	۳۵۱	۳۶۶	۳۶۶	۴۸۱	
	عبدالقادر جیلانیؒ کی ولایت کے درجۂ عالی و شان عظیم کی بابتہ حضرت مجدّدؒ کا قول	۱	۲۹۳	۶۱۴	۶۶۹	۶۶۹	۸۴۸	
	عبدالقادر جیلانی قدس سرّہ کے بعض مریدین نے آپ کے حق میں بہت غلو کیا ہے مثل افراط حُب امیر (رضی اللہ عنہ) والوں کے۔	۱	۲۹۳	۶۱۵	۶۶۹	۶۶۹	۸۴۸	
	عبدالقادر جیلانیؒ کا قول بابتہ حضرت خضر علیہ السلام کو اسرائیلی سے خطاب کرنے کی	۲	۵۵	۱۵۶	۱۸۰	۱۹۸	۱۱۳۱	
	عبدالقادر جیلانیؒ کا قول بابتہ اقسام و ابتداے فرق باطلہ۔ متذکرۂ کتاب غُنیہ	۲	۶۷	۱۹۳	۲۲۴	۲۴۲	۱۱۷۱	
۸	عبدالاحدؒ (مخدوم والد حضرت مجدّدؒ) منقول از حضرت مجدّد بابتہ ہفتاد و دو ملّت	۱	۲۲۰	۳۵۹	۳۷۴	۳۷۴	۴۹۰	
	عبدالاحدؒ (" ") کا قول بجواب قاضی جلال الدین آگروی بابتہ وحدت وجود	۲	۴۴	۱۲۳	۱۴۱	۱۵۹	۱۰۷۳	
۹	عبدالحق محدّث دہلویؒ سے نقل قولِ حضرت باقیؒ قبل از ایّام رحلت بابتہ توحید وجودی	۱	۲۹۱	۶۰۷	۶۶۰	۶۶۰	۸۳۷	یعنی "راہ تنگ ہے شاہ راہ دیگر ہے"

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
۱۰	عبداللہ انصاری خواجہ شیخ الاسلام ہروی رح امام طائفہ کی عبارت محولہ از کتاب منازل السائرین۔ بابتہ فراست وکشفِ صورِ غیبی	۲	۹۲	۲۳۰	۲۶۷	۲۸۵	۱۲۱۰	
۱۱	عبدالکبیر یمنی رح کے قول: "حق تعالیٰ کو علم بغیب نہیں ہے" پر سوال کا جواب	۱	۱۰۰	۲۰۶	۲۰۴	۲۰۴	۲۸۳	
۱۲	عبدالرزّاق (از اکابر شیعہ) کا قول بابتہ اعتراف تفضیل شیخین۔ بدلیل روایت علی کرّم اللہ وجہہ	۲	۳۶	۷۷	۸۵	۱۰۳	۱۰۲۱	
	عبدالرزّاق (〃) کا قول بابتہ اعتراف تفضیل شیخین معہ دلیل	۳	۲۴	۳۲۹	۶۲	۳۹۵	۱۳۲۸	
۱۲/۱	عبارتِ رسالہ مبدأ ومعاد اور فرمودۂ خواجۂ احرار رح کی توجیہ ومطابقت بابتہ حقیقت قرآن وکعبہ ــ جواباً	۱	۲۵۴	۴۲۰	۴۴۷	۴۴۷	۵۸۶	
	عبارت فنا وبقا بقول ملّا جامی صاحب نفحات کے سب سے پہلے ابوسعید خرّاز نے نکالی۔	۱	۳۱۳	۶۶۴	۷۲۳	۷۲۳	۹۰۵	بضمن سوال اوّل
	عبارت نفحاتِ جامی رح بابت سلب ولایت بعدِ مرگ بجز چہار کس، ــــ جواباً	۱	۲۵۶	۴۲۱	۴۵۱	۴۵۱	۵۹۰	
	عبارت نیشاپوری رح بابتہ شَانِئَكَ میں ہمزہ ہے کہ یا ہے۔ ــــ جواباً	۱	۲۵۶	۴۲۱	۴۵۱	۴۵۱	۵۹۰	
	عبارت مشائخ کا مفہوم ــــ جواباً	۳	۳	۲۷۹	۱۲	۳۴۵	۱۲۷۷	بضمن سوال دوّم
۱۲/۲	عبث کارخانۂ خداوندی میں ممنوع ہے۔	۳	۴۷	۳۸۰	۱۱۹	۴۵۲	۱۳۸۹	
۱۳	عِباد کے زمرے (یعنی عباداللہ) میں دخول	۱	۲۱	۴۹	۴۹	۴۹	۸۶	
	عبادت مقرّبین محض برائے حق ہوتی ہے۔	۱	۲۴	۶۷	۵۹	۵۹	۹۵	
	عبادتِ ابرار بہ وجہ خوف وطمعِ نفس	۱	۲۴	۶۷	۵۹	۵۹	۹۵	
	عبدیت کا مقام نہایتِ مراتب ولایت ہے۔	۱	۳۰	۸۴	۷۲	۷۲	۱۰۸	
	عبادت عبارت ہے تذلّل و انکسار سے	۱	۶۴	۱۴۹	۱۴۴	۱۴۴	۲۱۰	
	عبادت خدائے بے چون وبے چگون کی ماسوا کی بندگی سے آزاد ہونے ہی پر میسّر ہوسکتی ہے۔	۱	۷۷	۱۷۰	۱۶۸	۱۶۸	۲۳۹	
	عبادت جو رغبت ورہبت سے تعلّق رکھتی ہے حقیقت میں خود اپنے سرور ونجات کے لئے ہے۔	۱	۷۷	۱۷۱	۱۶۹	۱۶۹	۲۳۹	
	عبادت مامورہ سے مقصود حصول الیقین ہے جیسے کہ تخلیق انسانی سے مقصود عبادت مامورہ ہے۔	۱	۹۷	۱۹۵	۱۹۴	۱۹۴	۲۷۲	
	عبودیتِ غیر سے نجات جب ہی مل سکتی ہے کہ مقصود حق تعالیٰ ہی ہو۔	۱	۱۱۰	۲۱۹	۲۲۰	۲۲۰	۳۰۱	
	عبادت کا مستحق صرف اللہ تعالیٰ ہے معہ وجوہ	۱	۱۶۷	۲۷۷	۲۸۴	۲۸۴	۳۹۶	
	عبادات و ریاضات خواہ کتنی ہی ہو اگر متابعت انبیا کے مطابق نہیں تو فضول و ردّ ہے۔	۱	۱۹۱	۳۰۴	۳۱۵	۳۱۵	۴۳۰	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	عِباد کو اللہ نے قدرت و ارادہ بخشا ہے کہ وہ اپنے اختیار سے کسبِ فعل کر سکتے ہیں۔ خالقِ فعل حق سبحانہ ہے۔ عادتُ اللہ یوں ہی جاری ہے .... معہ تفصیل مزید و توجیہ	۱	۲۶۶	۴۷۳	۵۱۱	۵۱۱	۶۴۸	
	عبادت و ریاضت سے استغنائے نفس پیدا ہونا عُجب ہے جو اعمال صالحہ کے لئے زہر و مرض مُہلک ہے۔	۲	۵۳	۱۴۴	۱۶۶	۱۸۴	۱۱۱۶	
	عِبادُ اللہ تین طائفے ہیں : ۱ ظالم ۲ مُقتصِد ۳ سَابِقٌ بِالْخَیْرَات	۲	۷۴	۲۱۰	۲۴۳	۲۶۱	۱۱۸۶	معہ توضیح و تفصیل
	عبادات فرائض کے پہلو میں عباداتِ نافلہ کالمطروح فی الطریق و ساقطُ الاعتبار ہیں۔	۲	۸۲	۲۲۲	۲۵۸	۲۷۶	۱۲۰۱	
	عباداتِ فرائض میں ریا کی گنجائش نہیں اور نوافل جو لانگاہِ ریا ہیں اسی لئے ادائے زکوٰۃ میں اظہار اور صدقات میں استتار بہتر ہے۔	۲	۸۲	۲۲۳	۲۵۸	۲۷۶	۱۲۰۱	
	عبادت کا اِستحقاق بغیر معنیِ اُلوہیت کے متصوّر نہیں۔	۳	۳	۲۸۰	۹	۳۴۲	۱۲۷۵	
	عِباداتِ شرعیہ و اعتقاداتِ دینیہ	۳	۱۷	۲۹۷/۳۰۹	۴۱	۳۷۴	۱۳۰۵	
	عبادت ہر وہ کام ہے جو حصولِ رضائے الٰہی کے لئے شریعتِ حقہ کے مطابق ہو اگرچہ کھانا پینا ہو۔	۳	۱۷	۳۱۳	۴۵	۳۷۸	۱۳۰۸	
	عبادات خاص کر نماز میں التذاذ ان کی ادائیگی میں رفع کلفت اللہ کی نعمت عظیمہ ہے۔	۱	۱۳۷	۲۴۳	۲۴۶	۲۴۶	۳۵۴	یہ بات غیر مُنتہی کو میسّر نہیں معہ وجوہ
۱۴	عثمان رضی اللہ عنہ پر طعن قرآن پر طعن ہے کیونکہ وہ تو جامعِ قرآن ہیں۔	۱	۵۴	۱۳۳	۱۲۸	۱۲۸	۱۹۱	
۱۵	عِجز معرفت نصیب اکابر اولیا ہے۔	۳	۷۷	۴۴۶	۱۸۵	۵۱۸	۱۴۷۹	
	عِجز از معرفت اور عدمِ معرفت ہر دو الگ چیزیں ہیں۔	۳	۷۷	۴۴۶	۱۸۵	۵۱۸	۱۴۷۹	
	عِجز از معرفت کی حقیقت	۳	۷۷	۴۴۶	۱۸۵	۵۱۸	۱۴۷۹	
	عِجز معرفت عین معرفت ہو جاتا ہے۔	۳	۱۲۲	۵۸۰	۳۴۲	۶۷۵	۱۶۲۱	
	عِجز معرفت کے ثابت ہونے کی صورت میں صوفیا کے مراتبِ سہ گانۂ یقین سے مراد؟ جواباً	۳	۱۲۲	۵۸۳	۳۴۵	۶۷۸	۱۶۲۴	
۱۶	عُجب عبادت و ریاضت سے استغنائے نفس کا پیدا ہو جانا ہے۔	۲	۵۳	۱۴۴	۱۶۶	۱۸۴	۱۱۱۶	
	عُجب کا موقعِ صدور	۲	۵۳	۱۴۴	۱۶۶	۱۸۴	۱۱۱۶	
	عُجب کا پیدا ہونا اعمال صالحہ کے بعد زہرِ قاتل ہے اور مرض مہلک و ماحی اعمال صالحہ	۲	۵۳	۱۴۴	۱۶۶	۱۸۴	۱۱۱۶	
۱۷	عدمِ اِثبات سے نفی لازم نہیں۔	۱	۴۳	۱۱۲	۱۰۵	۱۰۵	۱۶۷	
	عدمِ امتثال اوامرِ الٰہی	۱	۷۳	۱۶۳	۱۵۹	۱۵۹	۲۲۸	
	عدم مقابل و نقیض ہے وجود کا پس منشأ ہر شرّ و نقص بلکہ عین شر و فساد ہے۔	۱	۲۳۴	۳۸۴	۴۰۳	۴۰۳	۵۴۰	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	عدم استقلال عقل از معرفت واجب الوجود سبحانہ	۱	۲۵۹	۴۲۷	۴۵۶	۴۵۶	۵۹۴	
	عدیم العلم (سالک) کی دو قسمیں	۱	۲۸۴	۵۳۵	۵۸۷	۵۸۷	۷۵۶	
	عدم جواز انتقال جزئیاتِ یک کُلی بسوئے کلّی دیگر	۱	۲۹۴	۶۱۹	۶۷۳	۶۷۳	۸۵۲	
	عدم منشأ ہر نقص و شر و زوال ہے اور نصیب ممکن ہے اور ہر شر و نقص بطرف عدم راجع ہے۔ بحکم: مَآ اَصَابَكَ الخ	۲	۱	۶	۴	۲ ۲	۹۳۸	سورہ نساء پ ۵
	عدمات مع عکوس اسماء و صفات حقائق ممکنات ہیں اور بطور اصول و موادِ ماہیات ہیں اور وہ عکوس مثل صورِ حالّہ کے اس مواد میں ہیں۔	۲	۱	۷	۸	۲۶	۹۴۱	
	عدمات آئینۂ حقائق ممکنات ہیں یعنی اسماء و صفات حق سبحانہ کے عکس اس میں ظہور کرتے ہیں۔	۲	۹۴	۲۳۷	۲۷۴	۲۹۲	۱۲۱۶	
	عدمات مثل ہیولیٰ کے ہیں اور ان میں اسماء و صفاتِ الٰہی کے صور علمیہ کے عکوس ظہور کرتے ہیں یعنی حقائق ممکنات ان عدمات میں اس صورت کے مثل ہیں جو ہیولیٰ میں واقع ہوتی ہیں نہ کہ قیام عرض بہ جوہر کی طرح	۲	۹۴	۲۳۷	۲۷۴	۲۹۲	۱۲۱۶	
	عدم کا صورت سے جُدا ہونا۔ معہ تفصیلات	۲	۹۴	۲۳۷	۲۷۵	۲۹۳	۱۲۱۶	
	عدم ہر وہ شئے ہے جو وجود حضرت واجب سبحانہ کے ماسوا ہے یعنی ضد وجود۔ معہ خواص و اوصاف	۲	۹۸	۲۵۶	۲۹۵	۳۱۳	۱۲۳۶	
	عدم کے ہر چند لاشئے محض ہونے کے باوجود اس کے ثبوت و استحکام کی تفصیلات و توجیہات	۲	۹۹	۲۶۸	۳۱۰	۳۲۸	۱۳۵۰	
	عدم خارجی کا منافی ثبوتِ خارجی ہے نہ کہ وہ ثبوت جو مرتبۂ حس و وہم میں پیدا ہو۔	۳	۵۸	۴۰۱	۱۴۰	۴۷۳	۱۴۱۴	
	عدمیتِ ذاتِ انسان	۳	۶۰	۴۰۵	۱۴۴	۴۷۷	۱۴۱۸	
	عدم سے مراد عدم خارجی ہے۔ جو مقابل ہے وجود خارجی کا مگر حق سبحانہ نے اعدام کو اپنے کمالات کے ظہور کے انعکاس کا آئینہ بنا کر ان اعدام مُنعکسہ کو مرتبۂ وہم میں ایجاد کیا اور استقرار بخش کر حیّ و عالم و قادر و مرید و سمیع و بصیر و متکلم کر دیا۔	۳	۶۰	۴۰۵	۱۴۴	۴۷۷	۱۴۱۸	
	عدم اگرچہ وجود نہیں ہو جاتا لیکن اگر عدم موجود ہو تو کوئی محظور لازم نہیں آتا۔	۳	۶۰	۴۰۵	۱۴۴	۴۷۷	۱۴۱۸	
	عدم فی حد ذاتہ شر محض ہے لہٰذا نفس یعنی اصلی انسان فی حد ذاتہ شرّ و جہل محض ہے اسی سے سرکش و خود بیں ہو دعوائے اَنَا و لَاغَیْرِی کرنے لگا۔ اس جہل مرکّب سے نکالنے کے لئے حق سبحانہ نے (علم حق کے ساتھ) انبیا بھیجے یہ انتہائی رحمت و نعمت ہے۔	۳	۶۰	۴۰۶	۱۴۵	۴۷۸	۱۴۱۹	
	عدم کا نقیض و مقابل وہ وجود نہیں جو کہ عینِ حق سبحانہ ہے یا اخص صفاتِ ذاتیہ حق سبحانہ ہے بلکہ نقیض عدم وہ ظِل ہے جو ظلال و عکوسِ وجود سبحانہ ہے۔	۳	۶۴	۴۱۲	۱۵۱	۴۸۴	۱۴۲۶	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	عدم معرفت جہل ہے جو اکثر جہل مرکّب ہو جاتا ہے۔	۳	۷۷	۴۴۶	۱۸۵	۵۱۸	۱۴۷۹	
	عدمِ مراتیت کے کیا معنی جبکہ عدم لاشئے محض ہے۔ کسی کے قول پر سوال کا جواب	۱	۲۳۴	۳۹۲	۴۱۲	۴۱۲	۵۵۱	
۱۸	عذابِ دوزخ موقّت ہوگا یا مُخلد؟ یہ مخصوص ہے کفر و صفات کفر سے	۱	۲۶۶	۴۸۳	۵۲۴	۵۲۴	۶۶۳	
	عذاب دوزخ بر قضائے عمدِ نماز فرض کی بابتہ حدیث پر جواب سوال	۱	۲۶۶	۴۸۴	۵۲۵	۵۲۵	۶۶۴	
	عذاب آخرت کی تنبیہ میں آیت : قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ	۳	۱۷	۳۱۲	۴۳	۳۷۶	۱۳۰۸	سورہ تحریم
۱۹	عروجات بر فوق مُحدّد (عرش)	۱	۱	۷	۳	۳	۴۴	
	عروج و نزولِ روح و نفس	۱	۲۲	۵۳	۵۲	۵۲	۹۰	
	عروجِ اوّل انبیا و اولیا سب کو ان اسمائے الٰہی تک ہوتا ہے جو ان کے مبادی کے تعیناتِ وجود ہیں	۱	۲۲۰	۳۵۵	۳۷۱	۳۷۱	۴۸۶	اس عروج سے اسم ولایۃ متحقق ہوتا ہے۔
	عروج ثانی ان اسماء (الٰہی) میں ہوتا ہے اور مزید جہاں تک اللہ چاہے۔	۱	۲۲۰	۳۵۵	۳۷۱	۳۷۱	۴۸۶	
	عروج مذکورہ ہر دو کے باوجود اس کے (سالکوں) میں سے ہر ایک کی منزل و ماوا وہی اسم ہے جو ان مبدأ تعینِ وجود ہے۔ کیونکہ یہی اسم ان کا مقام طبعی ہے۔	۱	۲۲۰	۳۵۵	۳۷۱	۳۷۱	۴۸۶	
	عروج و ہبوطِ اسمائی عروضِ عوارض کے واسطے سے ہے۔	۱	۲۲۰	۳۵۵	۳۷۱	۳۷۱	۴۸۶	
	عروج و نزول مقام نبوّت و دعوت اور کمالات ولایت برنگ عروج و نزول دیگر ہے۔	۱	۳۰۱	۶۳۷	۶۹۰	۶۹۰	۸۶۹	
	عروج بمراتب اصول و مراتب عبادات	۳	۳۰	۳۴۴	۷۹	۴۱۲	۱۳۴۶	
	عروج اولیا قرب حق سبحانہ میں بندے میں عبدیت کے سوا کچھ نہیں بڑھاتا اسی طرح وصول اصفیا ہے یعنی حق سبحانہ سے بندے کا اتّصال نہیں ہو جاتا۔ اور فنا و بقا عارفوں کے محض احوال ہیں۔	۳	۵۳	۳۹۱	۱۳۱	۴۶۴	۱۴۰۳	بضمن تنبیہ اوّل
۲۰	عُرس حضرت خواجہ جیو قدس سرّہ کے ایام میں حضرت مجدّدؒ کا ارادہ سفر دہلی و ذکر خواہش منع از امور غیر شایان عتبۂ علیہ و تاکید از گزر نا اہلاں در مجلسِ شریف	۱	۲۳۳	۳۸۰	۴۰۰	۴۰۰	۵۳۷	
۲۱	عرش برزخ ہے درمیان عالم خلق و امر کے	۱	۳۴	۹۸	۸۸	۸۸	۱۲۳	
	"عرش و مافیہ سب وسعتِ قلب کے اندر ہے"۔ بعض مشائخ کے اس قول پر قلب کے حقیقت جامعہ ہونے کی وجہ	۱	۹۵	۱۹۰	۱۹۰	۱۹۰	۲۶۶	یہ قول بسطامیؒ ہے حسب دفتر ۲
	عرش محدّد جہات و مُنتہائے اَبعاد ہے۔	۱	۲۸۵	۵۴۱	۵۹۴	۵۹۴	۷۶۳	
	عرش کو حق سبحانہ نے عظیم فرمایا ہے اور اس کے لئے سرِّ استوا کا اثبات کیا ہے یہ برزخ و جامع ہے۔	۲	۱۰	۳۲	۳۲	۵۰	۹۶۶	یعنی ہر دو عالم خلق و امر کا
	عرش مجید چونکہ شائبہ ظلّیت سے خالی ہے لہٰذا رب العالمین نے اسے سرِّ استوا بنایا ہے۔	۲	۱۱	۳۳	۳۴	۵۲	۹۶۸	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	عرش مجید عالم کبیر میں مظہر ذات مُستجمع الصفات سبحانہ ہے۔	۲	۱۱	۳۸	۳۹	۵۷	۹۷۳	
	عرش برزخ ہے درمیان عالم خلق و عالم امر کے عالم کبیر میں	۲	۷۶	۲۱۲	۲۴۶	۲۶۴	۱۱۹۰	
	عرش کی تخلیق مقدم ہے خلق آسمان و زمین سے بحکم آیۃ : وَهُوَالَّذِیْ .... عَلَى الْمَآءِ	۲	۷۶	۲۱۲	۲۴۶	۲۶۴	۱۱۹۰	سورۂ ھود
۲۲	عِزّت اسلام و اہل اسلام خواری کفر و اہل کفر میں ہے۔	۱	۹۳	۳۰۹	۳۲۰	۳۲۰	۴۳۵	
۲۳	عزلت اختیار کرنے میں ضروری ہے کہ حقوق مسلمانان ضائع نہ ہوں۔	۱	۲۶۵	۴۶۰	۴۹۶	۴۹۶	۶۳۳	
	عزلت پر بعض صحبت کو ترجیح ہے بمثال ترجیح صحابہ بر تابعی	۱	۲۷۰	۴۹۹	۵۴۴	۵۴۴	۷۰۸	
۲۴	عزا میں قضائے حق سبحانہ سے راضی رہیں اور دُعاو فاتحہ سے میت کے ممد و معاون ہوں۔	۲	۳۲	۷۱	۷۸	۹۶	۱۰۱۴	
۲۵	عزیمت اختیار کرے اور رُخصت سے اجتناب	۱	۷۰	۱۵۷	۱۵۳	۱۵۳	۲۲۱	
۲۶	عسکرِ (لشکر) شاہی حضرت مجدّدؒ کا قیام اور ترقیِ معارف	۳	۵۶	۳۹۸	۱۳۶	۴۶۹	۱۴۰۹	
۲۷	عشق و محبّت مقصد نہیں بلکہ ذریعۂ حصول مقام عبودیت ہے۔	۱	۳۰	۸۳	۷۲	۷۲	۱۰۷	
	عشق کی بوالعجبیوں میں سے یہ بھی ہے کہ مجرّد دردِ مطلوب ہو اور وصل مطلوب ملحوظ نہ ہو۔	۳	۸۸	۴۶۹	۲۱۲	۵۴۵	۱۵۰۳	بلکہ اتصال سے گریزاں ہو۔
۲۸	عفو و عافیت جناب باری میں تضرّع و زاری و التجا و انکسار کے ساتھ طلب کرے اور اُس وقت تک کہ اثر قبولیت مفہوم ہو جائے اور تسکین فتن معلوم ہو جائے۔	۲	۷۵	۲۱۱	۲۴۵	۲۶۳	۱۱۸۹	
۲۹	عقیدۂ ذات و صفات باری تعالیٰ کی درستی کی نورانیت کے بمقابلے قصور اعمال ناچیز ہے۔	۱	۸	۱۹	۱۷	۱۷	۵۶	
	عقائد اہل سنّت کی درستی	۱	۸	۱۸	۱۷	۱۷	۵۶	
	عقائد کی درستی بمقتضائے کتاب و سنّت بر نہج علمائے حق لازم ہے فہم ہر کس و ناکس غیر معتبر ہے۔	۱	۵۷	۲۶۰	۲۶۵	۲۶۵	۳۷۵	
	عقائد کلامیہ بر وفق آرائے علمائے سنّت و جماعت جو کہ از روئے الہام و فراست ہے نہ کہ تقلید و تخمین	۱	۲۶۶	۴۶۱	۴۹۹	۴۹۹	۶۳۶	
	عقائد اہل سنّت و جماعت کی تفصیل و تشریح مشتمل بر اِکیس عقائد :	۱	۲۶۶	۴۶۳/۴۸۶	۴۹۹	۴۹۹	۶۳۶	
	عقائد اہل حق بطور نقل یا استدلال ہیں اور یہی عقائد صوفیہ میں بطور کشف یا الہام ہیں۔	۱	۲۸۶	۵۴۴	۵۹۹	۵۹۹	۷۶۷	
	عقائد بمطابق کتاب و سنّت کی طرح ان پر عمل بھی ضروری ہے اور ان کا علم بھی	۱	۲۸۶	۵۴۶	۶۰۱	۶۰۱	۷۷۰	
	عقائد اہل سنّت و جماعت معہ تفصیل و توضیح تعدادی اُنیس :	۲	۶۷	۱۸۰	۲۱۱	۲۲۹	۱۱۵۷	مگر حسب ترجمہ تعدادی پچیس عقائد
	عقائد کے کسی مسئلے میں اگر خلل ہو تو نجات اُخروی سے محروم ہے جبکہ کوتاہی عمل میں امید معافی ہے۔	۱	۱۹۳	۳۰۷	۳۱۸	۳۱۸	۴۳۳	
	عقائد دینیہ	۳	۱۷	۲۹۷	۳۰	۳۶۳	۱۲۹۶	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
۳۰	عقل معاش وعقل معاد کا فرق	۱	۲۱۹	۳۵۴	۳۶۹	۳۶۹	۴۸۴	
	عقل خود سے قریب تر کو بعید ہی تصوّر کرتی ہے یہ اس کی کوتہ نظری ہے کیونکہ وہ عادی ہے، دُور بینی کی	۳	۱۰	۲۹۰	۲۰	۳۵۳	۱۲۸۵	
	عقل ہرچند حجّت ہے مگر حجتیت میں ناقص ہے۔ حجّت بالغہ انبیا سے حاصل ہوچکی ہے۔	۳	۱۷	۳۰۴	۳۶	۳۶۹	۱۳۰۱	لہٰذا حجت تمام ہے کوئی عُذر نہ رہا
	عقل اثباتِ صانع اور اس کی ذات وصفات سبحانہ کے علم سے قاصر ہے اور بغیر ہدایتِ انبیا	۳	۲۳	۳۲۱	۵۳	۳۸۶	۱۳۱۹	
	کے سراسر جاہل وگمراہ ہے۔							
	عقل کا طریق جس طرح طَورِ حِس سے ماورا ہے اسی طرح طورِ نبوّت ورائے طَورِ عقل ہے	۳	۲۳	۳۲۲	۵۴	۳۸۷	۱۳۱۹	
	یعنی عقل اِدراک کے لئے حِس ہی کی نہیں نبوّت کی بھی محتاج ہے۔							
	عقل کے طَور (یعنی حِس) کے ماورا ایک اور طریقے (نبوّت) کا جو اثبات نہیں کرتا اثباتِ	۳	۲۳	۳۲۲	۵۴	۳۸۷	۱۳۲۰	
	معرفت کے لئے وہ فی الحقیقت منکر نبوّت ہے اور مصادم بداہت لہٰذا وجود انبیا							
	سے چارہ نہیں۔							
	عقل اگر کفایت کرتی تو انبیا کیوں مبعوث ہوتے اور نجات اُخروی ان کی بعثت سے کیوں	۳	۳۶	۳۵۸	۹۶	۴۲۹	۱۳۶۳	
	وابستہ ہوتی۔ بحکم آیتہ : وَمَا كُنَّا....							
	عقل ہرچند حجّت ہے مگر حجت بالغہ نہیں اور نہ حجت میں کامل ہے۔	۳	۳۶	۳۵۸	۹۶	۴۲۹	۱۳۶۳	
	عقل کا قصور چونکہ ثابت ہے ادراکِ بعضِ امور میں لہٰذا جمیع احکام شرعیہ کو میزانِ عقل	۳	۳۶	۳۵۸	۹۶	۴۲۹	۱۳۶۳	
	پر تولنا مُستحسن نہیں ہوسکتا بلکہ انکار نبوت سے ہے۔							
	عقل اگر کفایت کرتی تو اربابِ عقل جمیع احکام عقلیہ میں محق ہوتے اور غلطی نہ کرتے۔	۳	۴۴	۳۷۴	۱۱۵	۴۴۸	۱۳۸۵	معہ مثال حکما وفلاسفہ بہ ردِّ یک دیگر
	عقل ہرچند حجّت ہے مگر حجتِ کاملہ نہیں۔ حجت کاملہ بعثت انبیا سے تمام ہوچکی۔	۳	۴۴	۳۷۵	۱۱۵	۴۴۸	۱۳۸۵	
	عقل بعد تصفیہ وتزکیہ بغیر توسّط ملک حضرت حق سے براہ راست حصول ہدایت نہیں کرسکتی							معہ وجوہ۔ جواباً
۳۱	عقوبتِ خواب الم دُنیاوی سے ہے اور عذابِ اُخروی عظیم ودائمی ہے۔ ہر دو مختلف ہیں	۳	۳۱	۳۴۷	۸۲	۴۱۵	۱۳۴۹	
۳۲	علاء الدّولہ سمنانیؒ کا قول : ہرچند وسائط بیشتر راہ نزدیک تر و روشن تر ہوتی ہے۔	۱	۲۲۹	۳۷۵	۳۹۴	۳۹۴	۵۳۱	
	علاء الدّولہ سمنانیؒ کی مخالفت مسئلہ وحدت الوجود پر حضرت مجدّدؒ کا محاکمہ	۲	۴۲	۱۰۷/۱۰۸	۱۲۱	۱۳۹	۱۰۵۶	
۳۳	علامتِ فنا محبّت ذاتیہ ہے۔	۱	۶	۱۴	۱۱	۱۱	۵۰	
	علامتِ حقیقتِ تصدیق ثبوت یُسر ہے احکام شرعیہ پر عمل درآمد میں۔	۱	۱۹۱	۳۰۶	۳۱۶	۳۱۶	۴۳۱	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ قدیم	صفحہ ترجمہ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	علامتِ حصول وصل عُریان یاس ہے حصولِ مطلوب سے یہی نہایت طریقہ علیہ ہے۔	۱	۲۲۱	۳۶۰	۳۷۶	۳۷۶	۵۱۲	
	علامت وصول بہ نہایت مطلوب تبرّی از علوم تصوّف ہے (یعنی توحید وجود واحاطہ وقرب ومعیت سے)	۱	۲۸۷	۵۵۳	۶۰۹	۶۰۹	۷۷۹	
	علامات ظہور مہدی علیہ السّلام متضمن عقیدہ ۱۹ مکتوب ہٰذا	۲	۶۷	۱۹۰	۲۲۰	۲۳۸	۱۱۶۷	مگر حسب عقیدہ ۲۵
	علامت صحت حال باطن اہتمام کے ساتھ ظاہر کو سنوارنا ہے احکام شرعیہ سے	۲	۸۷	۲۲۶	۲۶۳	۲۸۱	۱۲۰۵	یہی طریق استقامت ہے
	علامت (ولی) محق ومبطل یہ ہے کہ جو شریعت پر استقامت رکھتا ہے۔ اس کی مجلس میں دل متوجّہ الی اللہ ہو اور ماسوا سے دل سرد ہو۔ یہ بھی بہ نظر ارباب مناسبت ہے ورنہ بے مناسبت محض محروم مطلق ہے۔	۲	۹۲	۲۳۳	۲۷۰	۲۸۸	۱۲۱۲	
	علاماتِ قیامت کا پرتو اس وقت (بعہد مجدّدؒ) کہ بعثت سے ایک ہزار سال ہوئے پڑ رہا ہے	۲	۲۳	۵۸	۶۳	۸۱	۹۹۹	
	علاماتِ قیامت	۲	۶۸	۱۹۵	۲۲۶	۲۴۴	۱۱۷۴	
	علامات شناختِ متوسط ومنتہی (بغیر تجلّیات وکشفیات کے)	۲	۷۷	۲۱۷	۲۵۱	۲۶۹	۱۱۹۵	
	علامتِ یقینِ قلب اوامر شرعیہ کی ادائیگی بہ طَوع ورغبت ہے۔	۳	۱۷	۳۱۱	۴۲ / ۴۳	۳۷۵ / ۳۷۶	۱۳۰۷ / ۱۳۰۸	
	علامت تسلیم وانقیاد کی رضائے قلب ہے مَومَن بہ کے ساتھ اور اس سے انشراح صدر کا حصول ہے۔ بحکم آیتہ: فَمَنْ يُّرِدِ .... لِلْاِسْلَامِ	۳	۵۱	۳۸۶	۱۲۷	۴۶۰	۱۳۹۸	سورۂ انعام
	علامت جحود وانکار کی کراہتِ قلب ہے مصدَق بہ کے ساتھ اور اس سے ضیق صدر کا احساس ہے بحکم آیتہ: وَمَنْ يُّرِدْ .... يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ	۳	۵۱	۳۸۶	۱۲۷	۴۶۰	۱۳۹۹	سورۂ انعام
	علامتِ نسیانِ ماسوا از قلب (یعنی فنائے قلب کی علامت) عدم خطور ہے ماسوا کا قلب سے — ایسا کہ بتکلّف بھی دل میں وسوسہ نہ آئے۔	۳	۵۲	۳۸۸	۱۲۹	۴۶۲	۱۴۰۰	
	علامت زوالِ علم حضوری بہ عالم انتفائے علم ہے کُلیتہً عیناً واثراً — تاکہ زوالِ علم ومعلوم متصوّر ہو سکے۔	۳	۵۲	۳۸۸	۱۲۹	۴۶۲	۱۴۰۰	
۳۴	علامتِ صحتِ علوم یہ ہے کہ بتمامہا موافق علوم شرعیہ ہو۔	۱	۱۰۷	۲۱۸	۲۱۷	۲۱۷	۲۹۸	
	علمِ ظاہر استدلالی ہے علم باطن کشفی وذوقی	۱	۱۳	۳۲	۳۲	۳۲	۶۹	اصلاً خلاف نہیں
	علوم شرعیہ نظریہ علمِ حقیقت ہیں ضروریہ کشفیہ ہو جاتے ہیں۔ باہم منافات نہیں	۱	۱۸	۴۲	۴۳	۴۳	۸۰	بلکہ اجمالی تفصیلی ہو جاتا ہے بحوالہ خواجہ بزرگ
	علم مناسبِ مقامِ ولایت وشہادت وصدّیقیت ونبوت	۱	۱۸	۴۴	۴۲	۴۲	۷۹	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	عُلوم مقام عبدیت اور علوم شرعیہ میں مطابقت	۱	۳۰	۸۱	۷۲	۷۲	۱۰۸	
	علوم لدنیہ کی درستی مطابقتِ علوم شرعیہ میں ہے۔	۱	۳۰	۸۴	۷۳	۷۳	۱۰۸	
	عِلم دو قسم ہے: ۱ فقہ جس کا مقصود عمل ہے ۲ اعتقاد و یقین جس کا تعلق آرائے صائبۂ اہل سنت وجماعت سے ہے اور نجات اسی پر ہے۔ کشف و الہام سے یہی علم یقینی ہو جاتا ہے۔	۱	۵۹	۱۳۸	۱۳۳	۱۳۳	۱۹۷	
	علوم جو آخرت کے کام نہ آئیں وہ بھی دُنیا ہے۔	۱	۷۳	۱۶۰	۱۵۶	۱۵۶	۲۲۵	
	علوم و معارف الہامیہ اعظم آیات و ارفع خوارق ہیں لہٰذا معجزۂ قرآنی سارے معجزات سے اقویٰ ہے۔	۱	۱۰۷	۲۱۶	۲۱۶	۲۱۶	۲۹۸	
	علوم کی صحت کی علامت ان کا موافق ہونا ہے علوم شرعیہ کے	۱	۱۰۷	۲۱۸	۲۱۷	۲۱۷	۲۹۸	
	علوم وہی معتبر ہیں جو علمائے سنّت و جماعت نے کتاب و سنت سے اخذ کئے اور بخوبی ان کو سمجھا ہے ورنہ یوں تو ہر مُبتدع و گمراہ بھی اپنے عقائد فاسدہ (بطور غلط) اپنی سے کتاب و سنت ہی سے نکالتا ہے۔	۱	۱۹۳	۳۰۷	۳۱۸	۳۱۸	۴۳۳	
	علوم و معارفِ غریبۂ ہر مقام	۱	۲۶۰	۴۳۱	۴۶۱	۴۶۱	۵۹۹	
	علمِ حصولی :	۱	۲۶۰	۴۳۶	۴۶۶	۴۶۶	۶۰۴	
	علمِ حضوری :	۱	۲۶۰	۴۳۶	۴۶۶	۴۶۶	۶۰۴	
	علمِ ممکن بلکہ دید ممکن میں جبکہ جمع اضداد متصوّر ہے تو علم حق میں کیوں کر مستبعد ہو سکتا ہے۔	۱	۲۶۶	۴۶۴	۵۰۱	۵۰۱	۶۳۸	بضمن عقیدہ ۱/
	علوم متسق و مُنتظم میں (فلاسفہ کا) علم ہندسہ ہے جو لایعنی محض و لاطائل صِرف ہے۔	۱	۲۶۶	۴۶۹	۵۰۶	۵۰۶	۶۴۳	بضمن عقیدہ ۸/
	علمِ طب و نجوم و تہذیب اخلاق جو فلاسفہ کے بہترین علوم ہیں وہ کُتب انبیا سے سرقہ کردہ ہیں جن میں اپنے اباطیل مروّج کر دئے ہیں۔	۱	۲۶۶	۴۶۹	۵۰۶	۵۰۶	۶۴۴	
	علم اَسرار سے غلط مُراد	۱	۲۶۸	۴۹۵	۵۴۱	۵۴۱	۶۷۰	
	علمِ حصولی :	۱	۲۸۵	۵۴۲	۵۹۶	۵۹۶	۷۶۵	بضمن تنبیہ
	علمِ حضوری :	۱	۲۸۵	۵۴۲	۵۹۶	۵۹۶	۷۶۵	〃
	علم اشیا گرفتاری اشیا کی وجہ سے چونکہ روگردانی از جناب قدس لازمی ہے لہٰذا مذموم ہے۔	۱	۳۰۶	۶۵۰	۷۰۷	۷۰۷	۸۸۷	یہ از قسم علم حصولی ہے
	علم اشیا اس وقت مذموم نہیں جب گرفتاری اشیا زائل ہو جائے بلکہ اس وقت یہ علم صفات کاملہ سے ہے اور اب یہ علم اشیا علم حق ہو جاتا ہے۔	۱	۳۰۶	۶۵۰	۷۰۷	۷۰۷	۸۸۷	یہ از قسم علم حضوری ہے
	علم از قسم حصولی اور علم از قسم حضوری بہ یک وقت جمع ہو سکتے ہیں۔	۱	۳۰۶	۶۵۱	۷۰۷	۷۰۷	۸۸۷	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	علمِ حق سبحانہ اشیا کے ساتھ :	۱	۳۰۶	۶۵۱	۷۰۷	۷۰۷	۸۸۷	
	علمِ مقلاً اِثبات حِلّت وحُرمت میں معتبر نہیں بلکہ اس میں مُجتہد معتبر ہے۔	۱	۳۱۲	۶۶۰	۷۱۸	۷۱۸	۸۹۹	
	علم شریعت وراثت انبیا ہے یہ دو طرح ہے : ۱ صورت شریعت ۲ حقیقت شریعت	۲	۱۸	۴۷	۵۱	۶۹	۹۸۶	
	علم حضوری کو دوام لازم ہے یعنی حضور در حضور	۳	۱۶	۲۹۷	۲۷	۳۶۰	۱۲۹۳	
	علم حصولی نگرانی ہے مطلوب کی۔ اس میں دوام متعذّر ہے۔	۳	۱۶	۲۹۷	۲۷	۳۶۰	۱۲۹۳	
	علم حضوری و علم حصولی کا اطلاق جناب قدس واجبی کی نسبت بر سبیل تشبیہ و تنظیر ہے معہ وجوہ	۳	۱۶	۲۹۷	۲۷	۳۶۰	۱۲۹۳	
	علم دو قسم ہے : ۱ حصولی ۲ حضوری	۳	۲۱	۳۱۷	۵۰	۳۸۳	۱۳۱۵	
	علم حصولی کے لئے محال ہے کہ کُنہِ ذات واجبی سے متعلق ہو سکے کیونکہ یہ مُستلزم احاطہ و تباہی ہے۔	۳	۲۱	۳۱۷	۵۰	۳۸۳	۱۳۱۵	
	علم حضوری کے لئے روا ہے کہ علمِ حضوری حضرت حق کا خود اپنی کُنہ کے متعلق ہو بغیر تباہی کے	۳	۲۱	۳۱۷	۵۰	۳۸۳	۱۳۱۵	
	علوم فلاسفہ و علوم انبیا ضِد و نقیض یک دیگر ہیں لہٰذا ایک کی تصدیق سے دوسرے کی تکذیب لازمی ہے ـــــ اب یہ بندے کے اختیار تمیزی پر ہے جو چاہے اختیار کرے۔	۳	۲۳	۳۲۶	۵۹	۳۹۲	۱۳۲۵	
	علم (بہ لحاظ معلوم) دو قسم ہے : ۱ ایک وہ کہ محاذات معلوم اس میں شرط نہیں۔ ۲ دُوم یہ کہ محاذات معلوم اس میں مشروط ہے جسے رویت کہتے ہیں اور یہ ممکنات میں اعلا اقسام علم سے ہے جو مرتبۂ اطمینانِ قلب میں ہے۔	۳	۴۴	۳۷۳	۱۴	۴۴۷	۱۳۸۳	
	علمِ حضوری کا تعلّق اصل معلوم (نفس شئے) سے ہے۔	۳	۴۸	۳۸۲	۱۲۱	۴۵۴	۱۳۹۱	
	علم حصولی کا تعلق ظِل یعنی صورت معلوم سے ہے تو علمِ نفس یا اصل شئے سے اس کا جہل متحقّق ہے	۳	۴۸	۳۸۲	۱۲۱	۴۵۴	۱۳۹۱	
	علم صورت شئے کو علمِ شئے جاننا ممنوع ہے اور دعوائے عینیت غیر مسموع ہے۔	۳	۴۸	۳۸۲	۱۲۲	۴۵۵	۱۳۹۲	
	علمِ حضوری میں حاضِر مُدرَک نفس شئے ہوتا ہے نہ کہ ظل و صورت لہٰذا معلوم اس کا نفس شئے ہے۔	۳	۴۸	۳۸۲	۱۲۲	۴۵۵	۱۳۹۲	
	علم حصولی کو ذات و صفات واجبی سبحانہ میں راہ نہیں۔	۳	۴۸	۳۸۲	۱۲۲	۴۵۵	۱۳۹۲	
	علمِ حضوری میں اتّحادِ عالم و معلوم ہے لہٰذا اس علم کا زوال عالم سے روا نہیں۔ معہ وجوہ	۳	۴۸	۳۸۲	۱۲۳	۴۵۶	۱۳۹۳	
	علم حضوری میں معلوم اُس جگہ جیسا بھی ہے مُنکشف ہوتا ہے یعنی کما ھو۔ معہ وجوہ	۳	۴۸	۳۸۲	۱۲۳	۴۵۶	۱۳۹۳	
	علم حصولی میں بھی انکشاف شئے ہے اور دَرک شئے بھی۔	۳	۴۸	۳۸۳	۱۲۳	۴۵۶	۱۳۹۴	
	علم حضوری میں (صِرف) انکشاف شئے ہے مگر درک شئے نہیں لہٰذا کُنہ معلوم منکشف تو ہوتی ہے مگر مدرَک نہیں ہوتی۔	۳	۴۸	۳۸۳	۱۲۳	۴۵۶	۱۳۹۴	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	علمِ حضوری کا تعلّق ذات حق سبحانہ سے مثل رویت کے ہے جسے نسبت بذات سبحانہ اِثبات کیا گیا ہے۔	۳	۴۸	۳۸۳	۱۲۳	۴۵۶	۱۳۹۴	
	علم حصولی کا تعلّق آفاق سے ہے۔	۳	۴۹	۳۸۴	۱۲۴	۴۵۷	۱۳۹۵	
	علمِ حضوری کا تعلّق انفس سے ہے۔	۳	۴۹	۳۸۴	۱۲۴	۴۵۷	۱۳۹۵	
	علم کی نہایت بر تقدیر صحت دہلیز مطلوب تک ہے اور محبّت کی نہایت مطلوب کی معیت تک ہے۔	۳	۵۰	۳۸۶	۱۲۶	۴۵۹	۱۳۹۷	
	علم حصولی فی الحقیقت ظِل ہے جس کی اصل علم حضوری ہے۔	۳	۵۲	۳۸۸	۱۲۸	۴۶۱	۱۴۰۰	
	عِلم جس طرح صفات زائدہ (حق سبحانہ) سے ہے شیون غیر زائدہ سے بھی ہے۔	۳	۷۳	۴۲۸	۱۷۰	۵۰۳	۱۴۴۹	اسی طرح سارے صفات زائدہ ہیں
	علم جوکہ زائد ہے (یعنی صفت زائد ہے) اس کا تعلّق مقصور ہے ماسوائے ذات سبحانہ سے	۳	۷۳	۴۲۹	۱۷۱	۵۰۴	۱۴۴۹	بضمن فصل
	علم جوکہ مرتبۂ ذات سبحانہ میں مُنتفی ہے وہی علمِ زائد ہے جوکہ شایان مرتبۂ مقدسہ نہیں۔	۳	۷۳	۴۲۹	۱۷۱	۵۰۴	۱۴۴۹	
	علم جوکہ زائد نہیں اور مجرّد اعتبار ہے اس کا تعلّق مقصور ہے حضرت ذات سبحانہ سے	۳	۷۳	۴۲۹	۱۷۱	۵۰۴	۱۴۴۹	
	"علوم بتمام دو تین حرف میں مُندرج ہیں کوئی مانے یا نہ" کسی کے اس قول پر سوال کا جواب	۱	۲۰۱	۳۱۹	۳۳۱	۳۳۱	۴۴۶	
	علم وراثت انبیا یعنی علم احکام و علم اسرار کی تفصیل	۱	۲۶۸	۴۹۵	۵۴۰	۵۴۰	۶۷۹	
	عِلم از قبیل حضوری:	۳	۱۱۴	۵۳۷	۲۹۲	۶۲۵	۱۵۷۶	
	علوم اس قسم کے جو واجب سبحانہ و ممکن کے درمیان نسبت بیان کرتے ہوں دراں حالیکہ شرع اس بارے میں وارد نہ ہو تو وہ سب معارفِ سُکریہ ہیں اور حقیقت معاملہ تک نارسائی کے سبب ہیں۔	۳	۱۲۲	۵۷۴	۳۳۴	۶۶۷	۱۶۱۵	
	علوم اثبات نسبت واجب و ممکن کا تعلّق معارف سُکریہ سے ہے۔ ـــــ جواباً	۳	۱۲۲	۵۶۷	۳۳۴	۶۶۷	۱۶۱۵	
	علوم و مَعارف کشفیۂ صوفیہ	۳	۱۲۲	۵۸۲	۳۴۵	۶۷۸	۱۶۲۴	
	علم حق سُبحانہ بہ ذات سبحانہ کی کیفیت؟ ـــــ جواباً	۳	۲۱	۳۱۶	۵۰	۳۸۳	۱۳۱۵	
	علوم و معارفِ ہر مقام جلا ہیں اور ہر حال کے لئے قال علاحدہ	۱	۱۶۰	۲۶۷	۲۷۲	۲۷۲	۳۸۴	
۳۵	علمِ غَیب کی نفی حق تعالیٰ کے لئے کرنا خود قرآن کی تکذیب ہے اور اس قول کے معنی پہنانا قبیح و مکروہ ہے (ہر صورت میں)۔	۱	۱۰۰	۲۰۵	۲۰۴	۲۰۴	۲۸۳	
	"علمِ غیب حق سبحانہ کو نہیں ہے۔" عبدالکبیر ممنی کے اس قول پر سوال کا جواب	۱	۱۰۰	۲۰۶	۲۰۵	۲۰۵	۲۸۳	
	علمِ غیب جوکہ مخصوص حق سبحانہ ہے اپنے خواصِ رُسل کو اس کی اطلاع بخشتا ہے بحکم آیتہ: عَالِمُ الْغَيْبِ .... الخ (سورۃ الجن)	۱	۳۱۰	۶۵۶	۷۱۴	۷۱۴	۸۹۴	اسی طرح علمائے راسخین کے لئے تاویل متشابہات ہے۔

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ قدیم	صفحہ ترجمہ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
۳۶	عِلمُ الیقین کا مرتبہ توحید وجودی ہے۔	۱	۴۳	۱۱۲	۱۰۴	۱۰۴	۱۶۶	
	عِلم الیقین ذات حق سبحانہ میں	۱	۲۷۷	۵۲۵	۵۷۶	۵۷۶	۷۴۳	
	علم الیقین میں داخل ہیں وہ تجلّیات جو صوَرِ حسّی و مثالی ہیں پردۂ انوار میں ہوں۔	۱	۲۷۷	۵۲۶	۵۷۶	۵۷۶	۷۴۴	اس میں فنائے سالک نہیں
	علم الیقین وعین الیقین وحقّ الیقین (تقسیم) صوفیا کا علم الیقین کے تین جُز ہیں۔	۲	۴	۲۱	۲۰	۳۸	۹۵۴	تحقیق خاص مجدّدؒ
	علم الیقین عبارت ہے آیات کے ایسے شہود سے جس سے یقین علمی کا فائدہ حاصل ہو یہ	۲	۴	۲۱	۲۰	۳۸	۹۵۴	
	درحقیقت اثر سے موثّر پر استدلال ہے .... معہ تفصیل و وجوہ							
	علم الیقین صوفیہ۔ معہ تفصیل و وجوہ و محاکمہ	۳	۳۹	۳۶۱	۱۰۰	۴۳۳	۱۳۶۶	
۳۷	علوئے نسبت بزرگان نقشبندیہ	۱	۲۱	۴۸	۵۰	۵۰	۸۷	
	علوئے حال حضرت مجدّدؒ بعبارت موہِم تنزّل۔	۱	۲۸	۷۷	۶۵	۶۵	۱۰۱	
	علوئے شان مقام عبدیت	۱	۳۰	۸۱	۷۲	۷۲	۱۰۷	
۳۸	علائق صوریہ کے باوجود آزاد رہے اور اس کے وجود وعدم کو مساوی جانے۔	۱	۱۵۴	۲۵۸	۲۶۲	۲۶۲	۳۷۲	
۳۹	علّتِ معنوی کا علاج ذکر کثیر ہے۔	۱	۱۶۶	۲۷۶	۲۸۲	۲۸۲	۳۹۴	
۴۰	علاجِ ظلمت و کدورت دورانِ سبق باطن تضرّع ہے بجناب باریؒ توجہ بہ مربّی اور رعایتِ آداب مرشد	۱	۲۱۸	۳۵۳	۳۶۸	۳۶۸	۴۸۴	
	علاجِ محبّتِ دنیا	۱	۲۳۲	۳۷۹	۳۹۹	۳۹۹	۵۳۵	
۴۱	علی کرّم اللہ وجہہ حق پر اور مخالف غلطی پر تھے مگر یہ خطائے اجتہادی ہے جو حدِّ فسق کو نہیں پہنچتی۔	۱	۵۴	۱۳۳	۱۲۸	۱۲۸	۱۹۲	
	علی کرّم اللہ وجہہ کا قول بابتہ افضلیتِ صدّیقِ اکبر رضی اللہ عنہ	۱	۸۰	۱۷۹	۱۷۸	۱۷۸	۲۵۱	
	علی کرّم اللہ وجہہ (حضرت امیر) کے بعض خصائص	۱	۲۵۱	۴۱۰	۴۳۳	۴۳۳	۵۷۲	
	علی کرّم اللہ وجہہ کو ہر دو طرف یعنی مقام ولایت و نبوّت کی مناسبت حضرت عیسٰی علیہ السّلام سے ہے معہ وجوہ	۱	۲۵۱	۴۱۰	۴۳۴	۴۳۴	۵۷۲	بہ کشف حضرت مجدّدؒ
	علی کرّم اللہ وجہہ بواسطۂ مناسبت حضرت عیسٰی علیہ السّلام اور بہ غلبۂ جانب ولایت حامل بارِ ولایت محمدی ہیں۔	۱	۲۵۱	۴۱۰	۴۳۴	۴۳۴	۵۷۲	〃 〃
	علی کرّم اللہ وجہہ کے کمالاتِ ولایت کے اکثر اور اولیائے عزلت کے کمالات ولایت کے ظہور کے زیادہ وقوع کی وجہ	۱	۲۵۱	۴۱۱	۴۳۵	۴۳۵	۵۷۳	〃 〃
	"علی کرّم اللہ وجہہ کا نام درِ بہشت پر ثبت ہے"۔ یہ قول کسی کے نقل کرنے پر کشف حضرت مجدّدؒ۔	۱	۲۵۱	۴۱۱	۴۳۵	۴۳۵	۵۷۴	معہ کشف مقامات شیخین

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	علی کرم اللہ وجہہ چونکہ حامل بارِ ولایت محمدی ہیں لہٰذا مقام اَقطاب و اَبدال و اَوتاد جن اولیائے عزلت میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے کمالاتِ ولایت غالب ہیں ان کی تربیت آپ ہی کی مدد و اعانت سے فیض یاب ہوتی ہے اور قطب المدار آپ ہی کے زیرِ قدم ہوتا ہے اور آپ کی حمایت سے اپنی مہم انجام دیتا ہے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا و ائمین اس مقام میں شریک جنابِ امیر ہیں۔	۱	۲۵۱	۴۱۳	۴۳۸	۴۳۸	۵۷۶	
	علی کرم اللہ وجہہ کا قول بابتہ محاربانِ خود:	۲	۹۶	۲۵۰	۲۸۸	۳۰۶	۱۲۳۲	نیز ۲۶۶/۱ ص ۴۸۹ ص ۵۳۲/۱ بحوالہ
۴۲	عمل مبتدع اگر آج بوجہ ضعف بصارت تر و تازہ دیکھتے کل جبکہ حدیدُ البصر ہو جائیں گے تو جان لیں گے کہ بجز خسارت و ندامت کے اس کا کوئی نتیجہ نہ تھا۔	۱	۱۸۶	۲۹۹	۳۰۹	۳۰۹	۴۲۰	
	عمل فرائض و سُنن و واجبات کا تعلق عالمِ خلق سے ہے اور نوافل نصیب عالمِ امر ہے۔	۱	۲۶۰	۴۴۴	۴۷۷	۴۷۷	۶۱۳	
	عمل صوفیہ حِلّت و حُرمت میں سند نہیں۔ اس میں قول ابوحنیفہؒ و محمدؒ معتبر ہے نہ ابوبکر شبلیؒ و ابوحسن نوریؒ۔ صوفیا کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ انھیں معذور رکھا جائے۔	۱	۲۶۶	۴۹۳	۵۳۷	۵۳۷	۶۷۶	
	عمل کی تکمیل و اجر کا فرق تفاوت عامل سے متفاوت ہو جاتا ہے بقول صدیق رضی اللہ عنہ: یَالَیْتَنِیْ	۱	۳۰۵	۶۴۷	۷۰۴	۷۰۴	۸۸۴	
	عمل کوئی بھی ہو اس کا ایک مقام اور ایک موسم ہوتا ہے۔ اپنے موقع پر ہو تو مفید ہے ورنہ فضول	۳	۲۵	۳۳۴	۶۷	۴۰۰	۱۳۳۴	
	عمل کے وقت عیش کرنا اپنی ہری کھیتی کو کھا جانا ہے اور پھل سے محرومی ہے۔	۲	۸۹	۲۲۷	۲۶۴	۲۸۲	۱۲۰۷	
۴۳	عُمرِ موجودہ کو امرِ موہوم میں صَرف کرنا اور موہوم کو موجود کے مقابلے میں اختیار کرنا بُرا ہے۔	۱	۱۳۳	۲۳۹	۲۴۳	۲۴۳	۳۵۱	
۴۴	عُمر ابن عبدالعزیزؒ کا قول بابتہ محاربات و منازعات اصحاب کرام	۲	۳۶	۸۰	۸۹	۱۰۷	۱۰۲۴	
۴۵	عُمر فاروق رضی اللہ عنہ کا قول بابتہ طلب قرطاس بہ مرض الموت آنسرور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۲	۳۶	۹۱	۱۰۲	۱۲۰	۱۰۳۶	بطور جزء حدیث قرطاس
۴۶	عہد حضرت مجدّدؒ کے مُلحدوں کا دعوا	۱	۳۹	۱۰۶	۹۸	۹۸	۱۳۲	
	عہد حضرت مجدّدؒ میں توحید وجودی کا چرچا	۱	۴۳	۱۱۲	۱۰۴	۱۰۴	۱۶۶	
	عہد مجدّدؒ و ماقبل کی حالت اِسلام حکومت مُغلیۂ ہند میں	۱	۴۷	۱۲۴	۱۱۷	۱۱۷	۱۷۹	غالباً دورِ اکبر
	عہد مجدّدؒ میں شئے بادشاہ کا اِسلامی رجحان	۱	۴۷	۱۲۴	۱۱۸	۱۱۸	۱۸۰	غالباً دورِ جہانگیر
	عہد مجدّدؒ میں زبونی اسلام بہ حکومت مسلم	۱	۸۱	۱۸۰	۱۷۹	۱۷۹	۲۵۲	
	عہد مجدّدؒ میں زبونی اسلام از قسم اختلاط و مصاحبت و موانستِ اہل کفر در اِجرائے رسوم کفریہ و منعِ جزیہ اور محرّمات و مُشتبہات سے اجتناب میں کمی۔	۱	۱۶۳	۲۷۳	۲۷۶	۲۷۶	۳۸۸	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	عہد مجدّدؒ میں ماوراء النّہر کے اہل طریقہ نقشبندیہ میں رواج محدثات و بدعات مثلاً ذکرِ جہر۔ گوشہ نشینی۔ چلّہ کشی۔ سماع و رقص۔ وجد و تواجد۔ جماعتِ نافلۂ تہجد وغیرہ۔	۱	۱۶۸	۲۷۹	۲۸۸	۲۸۸	۳۹۹	
	عہد مجدّدؒ میں غربتِ اسلام در ہند بحکومتِ مغلیہ	۱	۱۹۳	۳۰۷	۳۱۹	۳۱۹	۴۳۴	
	عہد مجدّدؒ میں اصحاب کرام اور مسئلہ خلافت کا چرچا و مخالفت صحابہ کا مشغلہ	۱	۲۵۱	۴۱۷	۴۴۳	۴۴۳	۵۸۲	
	عہد مجدّدؒ میں شیوعِ بدعات کی وجہ سے اِحیاءِ سنّت و رفع بدعت کی بات بہتوں کو گراں گزری	۱	۲۵۵	۴۲۱	۴۴۸	۴۴۸	۵۸۷	
	عہد مجدّدؒ قُدس سرہ میں رواج بدعتِ ادائے نماز نافلہ برجماعت۔ جس کا سختی سے رد فرمایا ہے	۱	۲۸۸	۵۶۹	۶۲۸	۶۲۸	۷۹۸	
	عہد مجدّدؒ میں بلدۂ سامانہ کے کشمیری خطیب کا خطبۂ جُمعہ میں خلفائے راشدین کا ذکر نہ کرنا برتمرد	۲	۱۵	۴۲	۴۵	۶۳	۹۷۹	
	عہد مجدّدیں اسلام میں غُربت پیدا ہے اور مسلمان غریب ہوتے جارہے ہیں۔	۲	۲۳	۵۸	۶۳	۸۱	۹۹۸	
	عہد مجدّدؒ الف ثانی میں سنّت بواسطۂ بُعد نبوت مستور ہوگئی ہے اور بدعت بہ علت افشائے کذب جلوہ گر ہے۔ ضرورت اس شاہباز کی ہے جو نُصرتِ سنت کرے اور ازالۂ بدعت کرے۔	۲	۲۳	۵۸	۶۳	۸۱	۹۹۹	
	عہد مجدّدؒ میں۔ بدعاتِ حسنہ و سیّئہ میں ایک عالم غرق ہے اور علمائے وقت اس کے رواج میں مُبتلا بلکہ بدعت کے جواز و استحسان کے فتوے دیتے ہیں۔	۲	۵۴	۱۴۸	۱۷۰	۱۸۸	۱۱۲۱	
	عہد مجدّدؒ میں اہلِ سلسلۂ نقشبندیہ اِس ملک (ہند) میں غریب و کمیاب ہیں۔	۲	۶۲	۱۷۳	۲۰۲	۲۲۰	۱۱۴۹	
	عہد مجدّدؒ میں شیوع بدعت کے سبب طریقہ اکابر نقشبندیہ سے مناسبت کم ہے کیونکہ یہ لوگ (نقشبندیہ) متابعتِ سنّت کا التزام رکھتے ہیں۔	۲	۶۲	۱۷۴	۲۰۲	۲۲۰	۱۱۴۹	
	عہد مجدّدؒ ہی میں بوجہ شیوعِ بدعت بعض قاصر نظر اہل سلسلہ نے اس طریقہ (نقشبندیہ) میں بھی بدعتیں اختیار کر رکھی ہیں اور اسے بزعم خود تکمیل طریقہ سمجھے حاشا و کلّا یہ تخریب و تضیع طریقہ ہے یہ طریقہ اکابر کی حقیقت کو نہیں پہنچے۔	۲	۶۲	۱۷۴	۲۰۲	۲۲۰	۱۱۴۹	
	عہد مجدّدؒ قُدس سرّہ میں وبا	۲	۶۵	۱۷۷	۲۰۶	۲۲۴	۱۱۵۳	
	عہد مجدّدؒ میں بادشاہِ اسلام سات پُشتوں سے مسلمان واقع ہوا ہے۔ اہل سنت سے ہے مذہب حنفی پر ہے مگر چند سال سے بعض اہل علم نے بوجہ طمع دُنیا و خبث باطن امرا و سلاطین میں مقرب ہو کر دین میں شک و شُبہ پیدا کر دیا ہے	۲	۶۷	۱۹۲	۲۲۳	۲۴۱	۱۱۷۰	
	عہد مجدّدؒ میں اکثر لوگ نوافل کی ترویج و اہتمام تو بہت کرتے ہیں اور فرائض کو ناقابل اعتنا سمجھتے ہیں۔ یہی حال صدقات نافلہ کے بمقابلے زکات مفروض کا ہے۔	۲	۸۲	۲۲۲	۲۵۸	۲۷۶	۱۲۰۱	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	عہد مجددؒ میں طلوعِ ستونِ نورانی دستارۂ دُمدار مع طلوعِ درقرنہائے ماضیہ	۲	۶۸	۱۹۵	۲۲۶	۲۴۴	۱۱۷۴	
	عہد مجددؒ میں مدّعیان کے مخترعات و محدثاتِ گمراہ کن	۲	۷۷	۲۱۶	۲۵۰	۲۶۸	۱۱۹۵	
۴۷	عین القُضاۃ کا جواب ابوسعید ابوالخیرؒ کو ابوعلی سینا کے قول کی تعریف کے رد میں	۱	۲۴۵	۴۰۳	۴۲۶	۴۲۶	۵۶۴	
۴۸	عین الیقین و علم الیقین	۱	۲۷۷	۵۲۵	۵۷۶	۵۷۶	۷۴۴	
	عین الیقین کا مرتبہ مقام حیرت ہے۔ یہی توحید شہودی ہے۔	۱	۴۳	۱۱۲	۱۰۴	۱۰۴	۱۶۶	
	عین الیقین عبارت ہے شہود حق سبحانہ سے یہ شہود مُستلزم فنائے سالک ہے....	۱	۲۷۷	۵۲۶	۵۷۷	۵۷۷	۷۴۵	معہ مزید تفصیل
	عین الیقین و حقّ الیقین کے معارف سے ارباب ولایت و علمائے ظواہر عاجز و قاصر ہیں۔ یہ علوم و معارف انوار نبوّت سے مُقتبس ہیں جو حضرت مجددؒ کو بطور تبعیت و وراثت الف ثانی میں ظاہر ہوئے۔	۲	۴	۲۲	۲۰	۳۸	۹۳۸	
	عین الیقین ـــــ جواباً	۲	۳۵	۷۴	۸۳	۱۰۱	۱۰۱۸	
۴۹	عَین رہتا ہے نہ اثر بقول ابوسعید ابوالخیرؒ	۱	۱۱	۲۷	۲۶	۲۶	۶۴	احوال کشف حضرت مجددؒ
	عین کا نظریۂ اکثر صوفیہ کے لئے باعثِ عقیدہ ہمہ اوست ہوگیا۔ اس مذہبِ کشفی کا مویّد استدلال شرعی نہیں ہے لہٰذا غلط ہے۔	۲	۱	۷	۵	۲۳	۹۳۹	مستفاد و خلاصۂ مضمون
	عینیت و اتّحادِ ممکن و واجب سبحانہ ـــــ جواباً	۲	۴۵	۱۲۵	۱۴۴	۱۶۲	۱۰۷۶	
۵۰	عیسٰی علیہ السلام بعد نزول شریعت و سنّت محمدی کا اتباع کریں گے۔ ان کا اجتہاد امام اعظمؒ کے موافق ہوگا۔	۲	۵۵	۵۴	۱۷۷	۱۹۵	۱۱۲۷	
	عیسٰی علیہ السّلام کی مناسبت عالم امر سے ہے اور ان کی بشارت اسم احمد سے حقیقت احمدی کی وجہ سے یہ کیوں کر؟ ـــــ جواباً	۱	۲۰۹	۳۳۱	۳۴۵	۳۴۵	۴۵۹	
	غ							
۱	غِبطۂ انبیا بعض افراد امّت کے فضل جزئی پر	۳	۱۲۲	۵۷۶	۳۳۷	۶۷۰	۱۶۱۷	
۲	غِذا کا ظاہر انسان کے ظاہر کا مِمد ہے اور غذا کا باطن انسان کے باطن کا مُمد ہے (خاص کر تمر)	۱	۱۶۲	۲۷۰	۲۷۴	۲۷۴	۳۸۷	
	غذا (خاص کر تمر) کے فوائد و برکات صرف اسی وقت مترتّب ہو سکتے ہیں جب تجویز شرعی کے مطابق ہو۔	۱	۱۶۲	۲۶۹	۲۷۵	۲۷۵	۳۸۷	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ۱ جدید	صفحہ ترجمہ۲	کیفیت
۳	غُربتِ اسلام اور اعزا بہ تروتج	۱	۱۹۳	۳۰۷	۳۱۸	۳۱۸	۴۳۳	
۴	غرّہ ماہ جمادی الاوّل جمعے کے روز (مجدّدؒ) حضرت دہلی تشریف لے گئے۔	۱	۱۵۵	۲۵۸	۲۶۳	۲۶۳	۳۷۳	
۵	"غرض ہم کو نص سے ہے نہ کہ فص سے۔ فتوحات مدینہ نے فتوحات مکیّہ سے مستغنی کر دیا ہے۔"	۱	۱۰۰	۲۰۵	۲۰۴	۲۰۴	۲۸۳	قول حضرت مجددؒ
۶	غزالیؒ کا قول بابتہ رویت الٰہی در معراجِ آنسرور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۱	۲۷۲	۵۱۰	۵۵۸	۵۵۸	۷۲۳	
۷	غضبِ الٰہی صورتاً محبّان کے لئے عین رحمت ہے اور دشمنان حق کے لئے زحمت	۳	۱۵	۲۹۵	۲۵	۳۵۸	۱۲۹۱	
۸	غلطیِ منتسبین پر اگر شیخ نہ ٹوکے اور حق کو باطل سے جدا نہ کرے تو ذمّہ داری سے بری نہیں ہو سکتا۔	۱	۲۲۴	۳۷۰	۳۸۷	۳۸۷	۵۲۳	
۹	غِلظت بر کفّار و منافقین داخل خُلقِ عظیم ہے۔	۱	۱۶۳	۲۷۰	۲۷۶	۲۷۶	۳۸۸	
۱۰	غنا (نغمہ وسرود) سے اجتناب ضروری ہے جو کہ داخل لہو ولعب ہے اور حرام بحکم حدیث غنا لہوالحدیث سے ہے بروایت ابن عبّاس رضی اللہ عنہ اور لہوالحدیث ممنوع ہے بحکم آیۃ: وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ .... مُّهِيْنٌ ۝	۳	۴۱	۳۶۸	۱۰۸	۴۴۱	۱۳۷۶	
۱۱	غوث کے منصب کے تعیّن میں ابن العربیؒ اور حضرت مجدّدؒ کے نظریے کا فرق	۱	۲۵۶	۴۲۲	۴۵۰	۴۵۰	۵۸۸	
۱۲	غیب مقابل شہود ہے۔ چونکہ غیب میں ظِلّیت کا شائبہ نہیں اس لئے (آں سرور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معاملۂ خاص کے علاوہ) صاحب معاملہ کے لئے غیب زیادہ اکمل ہے بہ نسبت شہود کے اور اگر کچھ امّتی کو حاصل تو تبعیتہً ووراثتہً ممکن ہے۔	۳	۸	۲۸۷	۱۸	۳۵۱	۱۲۸۳	
۱۳	غیریت کی نفی اور چیز ہے اور انتفائے غیریت شئے دیگر ہے اس کا سرّ جان لینا چاہیئے۔	۲	۴۲	۱۱۰	۱۲۶	۱۴۴	۱۰۵۹	نیز حاشیہ مکتوب ہذا
	غیر محتاط (یعنی کھانے پینے میں محرمات کے عادتاً مرتکب) کو داخل سلسلۂ طریقت کرنا اور ان کو طریقہ بتانا درست ہے البتہ ان کو اجتناب محرمات کی ترغیب دیں ممکن ہے برکت طریقہ سے محتاط ہو جائیں۔	۲	۷۷	۲۱۷	۲۵۲	۲۷۰	۱۱۹۶	
	ف							
۱	فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کو بہ طُفیل صدّیق اکبر رضی اللہ عنہ آنسرور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فضیلت افضلیت ہم خانگی حاصل ہے۔	۱	۲۵۱	۴۱۲	۴۳۶	۴۳۶	۵۷۴	
۲	فائدے ارسالِ رُسل کے	۱	۲۵۹	۴۲۷	۴۵۶	۴۵۶	۵۹۴	
۳	فاتحہ و دُعا کرانا (اپنے لئے) بحالت حیات	۱	۲۷۴	۵۱۹	۵۶۸	۵۶۸	۷۳۵	التماس حضرت مجددؒ بمکتوب الیہ

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	فاتحۂ میت حضرت مجدّدؒ نے پڑھا اور اثر قبولیت محسوس کیا ہے۔	۲	۳۰	۷۰	۷۷	۹۵	۱۰۱۲	
	فاتحہ و دعا سے میّت کے ممد و معاون ہوں اور قضائے حق سبحانہ سے راضی رہیں۔	۲	۳۲	۷۱	۷۸	۹۶	۱۰۱۴	
	فاتحہ (دعا) سلامت وعافیت از حضرت مجدّدؒ برائے متوسل خود	۲	۷۵	۲۱۱	۲۴۵	۲۶۳	۱۱۸۹	
	فاتحہ کھانا پکا کر بہ روحانیت آل عباد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ایصال ثواب کو حضرت مجدّدؒ کرتے تھے۔	۲	۳۶	۸۷	۹۸	۱۱۶	۱۰۳۳	
۴	فاقد اعتقاد کی نجات نہیں۔ اسے آخرت میں دائمی عذاب ہے۔	۳	۱۷	۲۹۹	۲۰	۳۶۳	۱۲۹۵	
	فاقد عمل کے لئے امّید نجات ہے حق تعالیٰ چاہے بالکل معاف کر دے یا بقدر گناہ معذّب کر کے بخش دے۔ اسے عذاب آخرت دائمی نہیں۔	۳	۱۷	۲۹۹	۲۰	۳۶۳	۱۲۹۵	
۵	فتوائے علمائے بُخارا در جواز تعدّد پیر بہ استفتائے خواجہ نقشبندؒ	۱	۲۲۱	۳۶۵	۳۸۲	۳۸۲	۵۱۸	
۶	فتح و نُصرت دو قسم ہے: ۱ وابستہ بہ اسباب یعنی لشکر غزا کے ذریعے ۲ منجانبِ مسبّب الاسباب جس میں اشارہ ہے لشکر دعا یعنی ارباب فقر سے۔	۳	۴۷	۳۸۰	۱۱۹	۴۵۲	۱۳۸۹	
۷	فرق و وصل	۱	۱۰	۲۲	۲۱	۲۱	۶۰	
	فرق درمیانِ اولیائے مُستہلک اور راجع بمقام دعوت	۱	۲۲	۵۳	۵۳	۵۳	۹۰	
	فرق شریعت و طریقت و حقیقت بہ مثال	۱	۴۱	۱۰۸	۱۰۰	۱۰۰	۱۶۲	
	فرق طریقت و شریعت میں اجمال و تفصیل اور استدلال و کشف کا ہے۔	۱	۴۳	۱۱۴	۱۰۷	۱۰۷	۱۶۹	ورنہ ہر دو مطابق و موافق ہیں۔
	فرقِ وحی مَلک و اخبار مَلک	۱	۲۱۷	۳۵۰	۳۶۵	۳۶۵	۴۸۰	
	فرق تجلّیات ذاتی و صفاتی	۱	۲۲۱	۳۶۱	۳۷۷	۳۷۷	۵۱۳	
	فرقِ حصول و وصول	۱	۲۳۱	۳۷۸	۳۹۷	۳۹۷	۵۳۴	
	فرق سنّت و بدعت	۱	۲۳۱	۳۷۹	۳۹۸	۳۹۸	۵۳۴	
	فرق اسمائے مبادی تعیّناتِ انبیا و اَولیا	۱	۲۳۱	۳۷۸	۳۹۷	۳۹۷	۵۳۴	
	فرق تاویل و تفسیر	۱	۲۳۴	۳۸۸	۴۰۷	۴۰۷	۵۴۵	
	فرق اقوالِ علّامہ ابن العربیؒ و حضرت مجدّدؒ	۱	۲۳۴	۳۸۳	۴۰۴	۴۰۴	۵۴۱	
	فرق طریق نقشبندیہ و طُرق سلاسلِ دیگر	۱	۲۶۰	۴۵۰	۴۷۵	۴۷۵	۶۱۲	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ۱ جدید	صفحہ ترجمہ۲	کیفیت
	فرق مابین فرض و سنّت و نفل	۱	۲۶۰	۴۴۴	۴۷۷	۴۷۷	۶۱۴	
	فرق درمیان تجلّی صوری وحق الیقین جبکہ دونوں میں سالک خود کو حق پاتا ہے۔	۱	۲۷۷	۵۲۷	۵۷۸	۵۷۸	۷۴۶	
	فرقِ نورِ روح و نور الٰہی	۱	۲۸۵	۵۴۱	۵۹۴	۵۹۴	۷۶۳	
	فرق جذبہ وسلوک	۱	۲۸۷	۵۵۱	۶۰۷	۶۰۷	۷۷۶	بضمن مقصد اوّل
	فرق مابینِ صفات و شیونات	۱	۲۸۷	۵۵۷	۶۱۵	۶۱۵	۷۸۴	بضمن مقصد دوم
	فرق مابین بقا بجہت جذبہ و بقا بجہت بعد از فنا مطلق و نہایت سلوک	۱	۲۹۰	۶۰۱	۶۵۴	۶۵۴	۸۳۰	بضمن فصل اخیرًا
	فرق مابین تجلّی و شہودِ انبیا و اولیا	۱	۲۹۴	۶۲۱	۶۷۳	۶۷۳	۸۵۳	
	فرق مابین ولایات سہ گانہ یعنی ۱ ولایت اولیا ۲ ولایت انبیا ۳ ولایت ملائکہ	۱	۳۰۲	۶۳۹/۶۴۳	۶۹۴	۶۹۴	۸۷۳	بالتفصیل
	فرق حصول و وصول	۱	۳۰۲	۶۴۰	۶۹۴	۶۹۴	۸۷۳	
	فرق نظریۂ حضرت مجدّدؒ و شیخ ابن العربیؒ بابتہ حقائق ممکنات	۲	۱	۱۰	۶	۲۴	۹۳۹	
	فرق نظریہ حضرت مجدّدؒ و دیگر صوفیہ بابتہ علم الیقین و عین الیقین و حق الیقین	۲	۴	۲۱	۲۰	۳۸	۹۵۳	
	فرق ایمان بہ غیبِ اخصِّ خواص و ایمانِ عوام مومنان و ایمان متوسطان	۲	۸	۲۸	۲۸	۴۶	۹۶۲	
	فرق کے وجوہ ستّہ بابتہ اطلاقِ دو حیثیاتِ قلب یعنی حقیقت جامعہ و مُضغہ	۲	۲۱	۵۲	۵۵	۷۳	۹۹۱	
	فرق مذاہب سوفسطائیہ و صوفیۂ وجودیہ و عُلمائے کلامی	۲	۴۴	۱۱۹	۱۳۷	۱۵۵	۱۰۷۰	
	فرق توحید وجودی (ابن العربیؒ) اور توحید شہودی (حضرت مجدّدؒ) کا	۲	۴۵	۱۲۵	۱۴۴	۱۶۲	۱۰۷۶	
	فرق مابین صورت شریعت و حقیقت شریعت از راہ نفس واقع ہوا ہے	۲	۵۰	۱۳۸	۱۵۸	۱۷۶	۱۰۸۸	
	فرقِ کمون و بروز و تناسخ	۲	۵۸	۱۶۵	۱۹۱	۲۰۹	۱۱۴۰	
	فرق وحدت و واحدیت و احدیت کا	۲	۷۳	۲۰۶	۲۳۹	۲۵۷	۱۱۸۴	
	فرق اِنطباقِ اَنائے عارف نزد حضرت مجدّدؒ و دیگراں	۲	۷۳	۲۰۷	۲۳۹	۲۵۷	۱۱۸۵	
	فرق ظہور صفاتِ بشریت در عارف و عامی	۲	۹۴	۲۳۹	۲۷۶	۲۹۴	۱۲۱۸	
	فرق درمیان تمتع و انتفاع از جانب اصاغر اور تمتع و انتفاع از جانب اعالی	۲	۹۷	۲۵۱	۲۹۰	۳۰۸	۱۲۳۳	
	فرقِ تصوّر عارف و فلسفی و سوفسطائی بابتہ عالَم کے موہوم و متخیّل ہونے کے	۲	۹۸	۲۵۴	۲۹۳	۳۱۱	۱۲۳۵	
	فرق تصور وجود مابین صوفی یا عارف اور متکلّم یا فلسفی	۲	۹۸	۲۵۵	۲۹۴	۳۱۲	۱۲۳۵	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	فرق قربیّت و اقربیت حق سبحانہ	۳	۱۰	۲۹۰	۲۰	۳۵۳	۱۲۸۵	
	فرقِ قُدرت و تکوین	۳	۲۶	۳۳۵	۶۸	۴۰۱	۱۳۳۵	
	فرقِ قدرت و ارادت	۳	۲۶	۳۳۵	۶۹	۴۰۲	۱۳۳۵	
	فرق درمیانِ انسانِ کامل اور سائر افراد انسان	۳	۳۰	۳۴۵	۸۰	۴۱۳	۱۳۴۷	
	فرق و تمیز مرض ذاتی یا داخلی اور مرض عارضی یا خارجی کا سمجھنا کار مشکل ہے۔	۳	۲۷	۳۴۰	۷۴	۴۰۷	۱۳۴۱	
	فرق درمیان انسانِ کامل و ناقص	۳	۳۰	۳۴۵	۸۰	۴۱۳	۱۳۴۷	
	فرق درمیان علم الیقین صوفیا اور علم الیقین ارباب معقول	۳	۳۹	۳۶۱	۹۹	۴۳۲	۱۳۶۷	
	فرق درمیان استدلال علمائے راسخین و استدلال ارباب ظاہر بابتہ اثر بہ موثّر	۳	۵۰	۳۸۵	۱۲۵	۴۵۸	۱۳۹۶	
	فرق درمیانِ تصدیق قلب اور یقین قلب	۳	۵۱	۳۸۶	۱۲۷	۴۶۰	۱۳۹۷	
	فرق نظریات ابن العربیؒ اور حضرت مجدّدؒ بابتہ تکوینِ عالَم	۳	۵۸	۴۰۲	۱۴۱	۴۷۶	۱۴۱۶	
	فرق درمیان زوال نفسِ ارباب وجودی اور زوال نفس اصحاب شہودی	۳	۶۰	۴۰۷	۱۴۶	۴۷۹	۱۴۲۰	
	فرق درمیان عروج اہل کرامت و اہل استدراج	۳	۶۱	۴۰۸	۱۴۷	۴۸۰	۱۴۲۲	
	فرق وجوب ذات سبحانہ اور شائبۂ امکان صفات سبحانہ کے درمیان	۳	۶۴	۴۱۲	۱۵۲	۴۸۵	۱۴۲۶	
	فرق درمیان قیام عارف بذات واجب الوجود سبحانہ اور قیام صفات بذات سبحانہ	۳	۶۴	۴۱۴	۱۵۳	۴۸۶	۱۴۲۶	
	فرق درمیان کشوف حضرت مجدّدؒ اور صاحب فتوحات (ابن العربیؒ)	۳	۶۷	۴۱۹	۱۵۹	۴۹۲	۱۴۳۷	
	فرق نظریہ شیخ ابن العربیؒ اور نظریہ حضرت مجدّدؒ بابتہ صفات و تعینات	۳	۷۳	۴۲۷	۱۶۹	۵۰۲	۱۴۴۸	
	فرق نظریۂ ابن العربیؒ اور نظریہ حضرت مجدّدؒ بابتہ عجز معرفت و عدم معرفت	۳	۷۷	۴۴۶	۱۸۵	۵۱۸	۱۴۴۹	
	فرق مریدان و مرادان	۳	۸۶	۴۶۵	۲۰۸	۵۴۱	۱۴۹۹	
	فرق معانی خُلّت و محبت	۳	۸۸	۴۶۸	۲۱۳	۵۴۶	۱۵۰۴	
	فرق تمنّا و ارادت	۳	۸۸	۴۶۸	۲۱۲	۵۴۵	۱۵۰۳	
	فرق درمیان معرفت اور ایمان حقیقی	۳	۹۱	۴۸۲	۲۲۸	۵۶۱	۱۵۱۷	
	فرق ولایت محمّدی اور ولایت احمدی	۳	۹۶	۴۹۷	۲۴۵	۵۷۸	۱۵۳۴	
	فرق درمیان حُسن و جمال دُنیاوی اور حُسن و جمال حیات اُخروی	۳	۱۰۰	۵۰۴	۲۵۱	۵۸۴	۱۵۳۹	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ۱ جدید	صفحہ ترجمہ۲	کیفیت
	فرق نظریۂ ابن العربیؒ اور نظریۂ حضرت مجدّدؒ بابتہ حقیقت محمدی	۳	۱۰۰	۵۱۹	۲۶۶	۵۹۹	۱۵۵۳	
	فرق نظریہ صوفیاء متاخرین (وجودیہ) اور حضرت مجدّد بابتہ صور علمیہ یعنی اعیان ثابت و حقائق ممکنات	۳	۱۱۴	۵۳۹	۲۹۵	۶۲۸	۱۵۶۹	
	فرق نظریۂ ارباب معقول اور صوفیہ وجودیہ	۳	۱۱۴	۵۳۹	۲۹۳	۶۲۶	۱۵۷۷	
	فرق نظریۂ تعین ذات مابین ابن العربیؒ صاحب فصوص اور حضرت مجدّدؒ	۳	۱۲۲	۵۷۳	۳۲۸	۶۶۱	۱۶۰۹	
	فرق درمیان فرد اُمت اور دیگر انبیا ـــــ جواباً	۳	۸۸	۴۶۷	۲۱۶	۵۴۹	۱۵۰۷	
	فرق تعین اوّل وجودی اور تعین اول علمی وجملی (درمیان حضرت مجدّدؒ و دیگراں)	۳	۸۸	۴۶۷	۲۱۸	۵۵۱	۱۵۰۸	تصنیف: عبداللہ انصاری ہروی
۸	"فراست دو نوع ہے ..... الخ بحوالۂ عبارت منازل السائرین	۲	۹۲	۲۳۰	۲۶۷	۲۸۵	۱۲۱۰	
۹	فراق واشتیاق دُنیاوی زندگی طرفین (طالب ومطلوب) سے ثابت ہے وصال بعد الموت میسّر ہے۔	۳	۴۶	۳۷۹	۱۱۸	۴۵۱	۱۳۸۸	
۱۰	فرضیتِ حج بہ زمانۂ بدامنی کی بابتہ سوال کا جواب	۱	۲۵۰	۴۰۹	۴۳۳	۴۳۳	۵۷۱	
۱۱	فرقۂ ناجیہ اہل سنّت وجماعت کے ہونے کی دلیل قرآن وحدیث سے	۱	۸۰	۱۷۶	۱۷۴	۱۷۴	۲۴۶	
	فرقۂ ناجیہ اہل سنّت وجماعت اور ان کے متبعین ہیں جو نبی واصحاب نبی کے طریقے پر ہیں۔	۱	۱۹۳	۳۰۷	۳۱۸	۳۱۸	۴۳۳	
	فرقہ ہائے مبتدِع چونکہ اہلِ قبلہ ہیں ان کی تکفیر میں جرأت نہ کی جائے جب تک کہ ضروریات دینی کا انکار اور تردید متواتراتِ احکام شرعیہ نہ کیا ہو۔ معہ وجوہ	۳	۳۸	۳۶۰	۹۸	۴۳۱	۱۳۶۶	
	فرقوں کے لئے جو خبر شریف میں ہے کہ ایک ناجی ہوگا اور بہتّر دوزخی ہوں گے۔ اس سے مراد دخول نار ہے نہ کہ خلود نار۔ معہ وجوہ	۳	۳۸	۳۶۰	۹۸	۴۳۱	۱۳۶۵	
۱۲	فردیت کا تمام تر رُخ نسبت حق سبحانہ کی طرف ہوتا ہے۔ اس کو شیخی و دعوت سے سروکار نہیں۔	۱	۲۹۰	۶۰۰	۶۵۳	۶۵۳	۸۲۹	
	فردیت کی نسبت اگر قطب ارشاد یعنی صاحب دعوت ہونے کے ساتھ جمع اور فردیت غالب ہو تو یہ جمع نسبتین حد اعتدال میں ہوتی ہے یعنی ظاہر بتمامہ بہ خلق اور باطن کلّیتہً بہ حق ہوتا ہے جو اعلا مرتبہ ہے۔	۱	۲۹۰	۶۰۰	۶۵۳	۶۵۳	۸۲۹	
	فرد کی حیثیت مرتبۂ ولایت میں اور کمالات فرد کی تفصیل وتوضیح	۳	۹۴	۴۹۲	۲۳۹	۵۷۲	۱۵۲۷	
	فرد پر حضرت مجدّدؒ کا خاص حلِ اسرار	۳	۹۴	۴۹۲	۲۳۹	۵۷۲	۱۵۲۸	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ قدیم	صفحہ ترجمہ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
۱۳	فساد جس کا منشأ نفس امّارہ ہے وہ مرض ذاتی زہر قاتل منافی بندگی ہے اور جو فساد	۳	۲۷	۳۴۰	۷۴	۴۰۷	۱۳۴۱	
	خارج سے آتا ہے اگرچہ اِلقائے شیطانی ہو وہ مرض عارض ہے جو سہل علاج سے زوال پذیر							
	ہے بحکم آیتہ: اِنَّ کَیْدَ الشَّیْطٰنِ کَانَ ضَعِیْفًا ۝							سورۂ نساء
	فساد صحبت مُبتدَع زیادہ ہے فساد صحبت کافر سے	۱	۵۴	۱۳۳	۱۲۸	۱۲۸	۱۹۱	
۱۴	فِسق تک جو چیز بھی پہنچاتی ہے وہ قبیح ہے اور ممنوع لہٰذا مقدمات و مبادی محرمات سے احتیاط چاہیئے۔	۳	۴۱	۳۶۷	۱۰۶	۴۳۹	۱۳۷۴	
۱۵	فضیلتِ نسبت نقشبندیہ بر سائر طُرق	۱	۲۱	۴۸	۵۰	۵۰	۸۷	
	فضائل نبوی کا بیان وسیلہ نجات اُخروی ہے۔	۱	۴۴	۱۱۵	۱۰۹	۱۰۹	۱۷۱	← محمدت ۲۵ مولود ۱۱۲
	فضیلت صحبت نبوی تمام فضیلتوں سے بالاتر ہے	۱	۵۹	۱۴۰	۱۳۴	۱۳۴	۱۹۸	
	فضیلت صحبت نبوی کی وجہ	۱	۵۹	۱۴۰	۱۳۴	۱۳۴	۱۹۸	
	فضیلت صحو بر سُکر معہ وجوہ	۱	۹۵	۱۹۲	۱۹۲	۱۹۲	۲۶۹	
	فضیلت موقوف ہے متابعت سنّت اور عمل بر شریعت پر	۱	۱۱۴	۲۲۳	۲۲۴	۲۲۴	۳۰۵	
	فضیلتِ طریق نقشبندیہ کے اسباب وخصوصیات	۱	۱۳۱	۲۳۷	۲۴۰	۲۴۰	۳۴۸	
	"فضیلت ولایت بر نبوّت یا ولایت نبی" کے قول پر سوال کا جواب	۱	۱۰۸	۲۱۷	۲۱۸	۲۱۸	۲۹۹	
	فضیلتِ ماہ رمضان اور اس کی مناسبت قرآن مجید سے	۱	۱۶۲	۲۶۸	۲۷۳	۲۷۳	۳۸۵	
	فضیلتِ تمر (کھجور) اس کی برکت ماہ صیام میں افطار وسحور میں نیز جامعیت و اعدلیت	۱	۱۶۲	۲۶۹	۲۷۴	۲۷۴	۳۸۶	
	فضیلت وعلوئے طریقۂ نقشبندیہ	۱	۱۶۸	۲۷۹	۲۸۵	۲۸۵	۳۹۷	
	فضیلتِ طریقہ علیّہ بہ تفضیل وتوجیہ وتفریق از دیگر طرق	۱	۲۱۰	۳۳۹	۳۵۲	۳۵۲	۴۶۸	
	فضلِ صحبت فوق جمیع کمالات و فضائل ہے۔	۱	۲۱۰	۳۳۹	۳۵۲	۳۵۲	۴۶۸	
	فضلِ جزئی خارج البحث ہے معتبر فضل (فضیلت) کلّی ہے۔	۱	۲۲۰	۳۵۸	۳۷۳	۳۷۳	۴۸۸	
	فضائل وثمرات متابعت سیّد المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۱	۲۴۹	۴۰۸	۴۳۱	۴۳۱	۵۷۰	
	فضائل خُلفاء راشدین وشیخین	۱	۲۵۱	۴۰۹	۴۳۳	۴۳۳	۵۷۲	
	فضیلتِ بشر بر مَلائکہ کی وجہ	۱	۲۶۰	۴۳۶	۴۶۷	۴۶۷	۶۰۵	
	فضائل صلوٰاتیہ	۱	۲۶۰	۴۴۵	۴۷۸	۴۷۸	۶۱۴	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	فضائل صلوٰاتیہ	۱	۲۶۱	۴۵۳	۴۸۶	۴۸۶	۶۲۳	
	〃	۱	۲۶۳	۴۵۶	۴۹۲	۴۹۲	۶۲۹	
	فضائل و ارکان صلاۃ جوکہ عماد دین ہے بمطابق سنّت بر وجہ طمانیت وخشوع	۱	۲۶۶	۴۸۹	۵۳۳	۵۳۳	۶۷۲	نیز مکتوب ۲۶۰-۲۶۱ و ۲۶۳
	فضیلتِ دعوت و تبلیغ	۲	۵۷	۱۶۱	۱۸۶	۲۰۴	۱۱۳۵	
	فضلِ کُلّی انبیا میں نصیبِ دو حضرات ہے یعنی حضرت خلیل و حضرت حبیب علیہما السّلام	۳	۸۸	۴۷۱	۲۱۵	۵۴۸	۱۵۰۵	بہ اختلاف وجوہ
	فضلِ کُلّی و فضل جزئی	۳	۱۲۲	۵۷۶	۳۲۷	۶۶۰	۱۶۰۸	
	فضلِ جزئی افراد امّت میں جس پر انبیا بھی غبطہ کریں بحکم حدیث	۳	۱۲۲	۵۷۶	۳۳۷	۶۷۰	۱۶۱۷	
	فضلِ کلی بر کُل مخصوص ہے آنسرور صلی اللہ علیہ وسلم سے تاہم کوئی کمال جزئی کسی فردِ امّت کے ساتھ مخصوص ہو سکتا ہے اور اس سے کسی نبی کے فضلِ کُلّی میں قصور متصور نہیں۔	۳	۱۲۲	۵۷۶	۳۳۷	۶۷۰	۱۶۱۷	
	فضلِ زُہّاد ـــــ جواباً	۳	۲۱	۳۱۶	۴۹	۳۸۲	۱۳۱۵	
	فضائل و خصائص خلیل و حبیب علیہما السّلام ـــــ جواباً	۳	۸۸	۴۶۷	۲۱۴	۵۴۷	۱۵۰۵	
	فضائل اَورادِ آخرِ شب و بہ وقت خوابِ شب	۳	۱۷	۳۱۰	۴۱	۳۷۴	۱۳۰۶	
	فضائل نبوّت	۳	۲۴	۳۲۷	۶۱	۳۹۴	۱۳۲۷	
۱۶	فضولیاتِ دین سے مُنہ موڑ کر ضروریات دین میں لگنا چاہیئے۔	۲	۶۰	۱۷۰	۱۹۸	۲۱۶	۱۱۴۵	
۱۷	فُقرا کی خدمت کے ساتھ ہی آداب خدمت کی رعایت بھی ضروری ہے۔	۱	۶۸	۱۵۴	۱۴۹	۱۴۹	۲۱۶	
	فقرا کی محبت اور توجّہِ درویشان سرمایۂ سعادت ہے۔	۱	۷۴	۱۶۵	۱۶۳	۱۶۳	۲۳۲	
	فقرا اِس زمانے (عہد مجدّدؒ) کے جو مقام رضا و اکتفا میں ٹھہرے ہیں ان کی صحبت زہر ہے۔	۱	۱۲۲	۲۲۹	۲۳۱	۲۳۱	۳۱۵	
	فقرا کے ساتھ عمرِ چند روزہ گزارنا چاہیئے۔	۱	۱۵۶	۲۵۹	۲۶۳	۲۶۳	۳۷۴	
	فقرا کا عطا کردہ کپڑا پہننا کثیر البرکات ہے اور بڑے ثمرات کی امّید ہے۔	۱	۱۶۶	۲۷۷	۲۸۳	۲۸۳	۳۹۵	
	فقرا کے لئے لازمات	۱	۱۷۱	۲۸۳	۲۹۰	۲۹۰	۴۰۱	بہ تفضیل
	فقرا کی یاد باوجود گرفتاری ہائے لاطائل۔ ان کے ساتھ مناسبت کی بات ہے اور سبب افادہ و استفادہ	۱	۱۸۹	۳۰۲	۳۱۲	۳۱۲	۴۲۶	
	فقرائے اسلام کے کام میں بڑی تنگی و تاریکی ہو جاتی ہے اگر بادشاہ کو ترویج شرع کی فکر نہ ہو اور ان کے مقرّبین بھی خود کو اس سے معاف رکھیں۔	۱	۱۹۵	۳۱۲	۳۲۳	۳۲۳	۴۳۸	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ا قدیم	صفحہ ترجمہ ا جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	فقر و نامرادی جمالِ طائفہ (فقرا) ہے اور اقتدا ہے سیّد کونین کی۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۱	۲۲۴	۳۶۹	۳۸۷	۳۸۷	۵۲۳	
	فقیر (حضرت مجدّدؒ) کے نزدیک علما و صوفیہ جس مسئلے میں مختلف ہیں اس میں حق بجانب علما ہیں معہ وجوہ	۱	۲۶۶	۴۸۰	۵۲۰	۵۲۰	۶۵۹	
	فقیر (حضرت مجدّدؒ) نے کہنے لکھنے میں تحریض صحبت نیک میں تقصیر نہیں کی اور مصاحب	۱	۲۱۳	۳۴۳	۳۵۷	۳۵۷	۴۷۳	
	سوء سے اجتناب میں مبالغے سے خود کو معاف نہیں رکھا کیونکہ اسے اصل عظیم جانتا ہے۔							
	فُقرا کی آشنائی اغنیا کے ساتھ اس زمانے (عہد حضرت مجدّدؒ) میں بہت دشوار ہے	۱	۱۹۸	۳۱۴	۳۲۶	۳۲۶	۴۴۱	
	فقرا کے ساتھ نیازمندی و خدمتگاری و محبّت و اخلاص بشارت ہے سعادت مندی اور ان کی معیت کی	۲	۷۸	۲۱۸	۲۵۳	۲۷۱	۱۱۹۶	
	فقیر سے مراد فقیر صابر ہے جو التزام احکام شرعیہ کرے اور محظورات شرعیہ سے اجتناب کرے۔	۳	۳۸	۳۶۰	۹۹	۴۳۲	۱۳۶۶	
	فقر کے درجات و مراتب ہیں۔ بعض فوق ہیں بعض سے۔ ان میں اعلا مرتبہ مقام فنا میں ہے۔	۳	۳۸	۳۶۰	۹۹	۴۳۲	۱۳۶۶	
	فقر ظاہر بھی فقر فنا کے ساتھ رکھنے والا افضل ہے اس سے جو فنا کے ساتھ فقر ظاہر نہیں رکھتا ہے۔	۳	۳۸	۳۶۱	۹۹	۴۳۲	۱۳۶۶	
۱۸	فِقہ (اہل سنّت و جماعت) کا علم بعد تصحیح عقائد اور اس پر عمل ضروری ہے۔	۱	۱۹۳	۳۰۸	۳۱۸	۳۱۸	۴۳۳	
	فقہی مسئلہ بابتہ جماعت نافلہ	۱	۱۶۸	۲۸۰	۲۸۷	۲۸۷	۳۹۸	
	فقہی اصول: الزیادہ نسخ والنّسخ رفع ـــ سے استنباطِ حکم بدعت	۱	۱۸۶	۳۰۰	۳۱۰	۳۱۰	۴۲۴	
	فقہی اصول کہ: "جزئیات میں اگر کسی جزئی میں غیر نبی کو نبی پر فضل متحقق ہو تو کوئی باک نہیں" ـــ بریں تقدیر اگر سیرِ غیر نبی اس جزئی کے کمالات میں واقع ہو اور خود کو اس مقام میں بلند تر پائے تو جائز ہے اگرچہ اس مقام کا حصول نبی کی متابعت ہی میں ہو۔	۱	۱۹۲	۳۰۶	۳۱۷	۳۱۷	۴۳۲	اصول فقہی سے اصول تصوف
	فقہ کے ضروری مسائل یعنی حرام و حلال و فرائض و سنّت و واجب و مستحب کا بیان مجلس میں کریں۔	۱	۱۹۳	۳۰۸	۳۱۸	۳۱۸	۴۳۳	
	فقہی احکام کی ادائیگی میں حصول یُسر ہے۔ (شریعت پر عمل میں)	۱	۲۰۷	۳۲۷	۳۴۰	۳۴۰	۴۵۴	
	فقہی حکمِ فرضیت حج۔ بجواب استفسار	۱	۲۵۰	۴۰۹	۴۳۲	۴۳۲	۵۷۱	
	فقہی اصلِ مقرّر اہل سنت یہ ہے کہ شخص معیّن اگرچہ کافر ہو اس کے لئے تجویز لعنت نہ کریں سوائے اس کے کہ جس کا خاتمہ کفر پر ہونا معلوم ہو۔	۱	۲۵۱	۴۱۷	۴۴۳	۴۴۳	۵۸۲	اس کی رد سے یزید پر لعنت سے احتیاط چاہیے
	فقہی مسائلِ قبول دعوتِ طعام و عیادت مریض و نماز جنازہ و مُتابعت جنازہ	۱	۲۶۵	۴۶۱	۴۹۶	۴۹۶	۶۳۳	
	فقہی احکام و مسائل بابتہ نماز	۱	۲۶۶	۴۸۹	۵۳۳	۵۳۳	۶۷۲	
	فقہی مسئلہ بابت نماز جنازہ و عدم تکفیر مسلمان باوجود ایمان مرتکب مراسم کفریہ کا	۱	۲۶۶	۴۸۳	۵۲۴	۵۲۴	۶۶۳	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ۱ جدید	صفحہ ترجمہ۲	کیفیت
	فقہی مسئلہ بابت جماعتِ نوافل	۱	۲۸۸	۵۶۸	۶۲۸	۶۲۸	۷۹۷	
	فقہی مسائل بابتہ تکفین و ایصالِ ثواب بہ میّت	۲	۱۶	۴۵	۴۸	۶۶	۹۸۳	
۱۹	فلاح اُخروی مربوط بہ ذکرِ کثیر ہے بحکم نص : وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا ۔	۱	۲۰۶	۳۲۵	۳۳۸	۳۳۸	۴۵۲	
۲۰	فلاسفۂ اسلامیّین اپنے اصول فاسدہ کو قوانین شرعیہ کے مطابق بناتے ہیں ۔	۱	۳۱	۸۹	۷۷	۷۷	۱۱۲	مثلاً اخوان الصفا وغیرہ
	فلاسفہ میں دو چیزیں جمیع فرق ضلالت و بلاہت سے زیادہ ہیں	۱	۲۶۶	۴۶۸	۵۰۶	۵۰۶	۶۴۳	
	فلاسفہ کے علوم متسق و منتظم میں علم ہندسہ ہے جو مَالَا یعنی محض دلائل صِرف ہے ۔	۱	۲۶۶	۴۶۹	۵۰۶	۵۰۶	۶۴۳	
	فلاسفہ و اہل مِلّت میں فرق	۱	۲۶۶	۴۶۹	۵۰۶	۵۰۶	۶۴۴	
	فلاسفہ کے جواہر خمسہ کے نظریئے کا رَد ——— جواباً	۱	۳۴	۹۷	۸۸	۸۸	۱۲۲	
	فلاسفہ کی بے خردی معہ وجوہ	۲	۶۷	۱۸۱	۲۱۱	۲۲۹	۱۱۵۷	
	فلاسفہ (یونان) جنھوں نے اپنا مقتدا عقل کو بنایا وہ تیہ ضلالت میں مارے نہ پھرتے اگر عقل امر دین و معرفتِ حق میں کفایت کرتی ۔	۳	۲۳	۳۲۲	۵۴	۳۸۷	۱۳۲۰	
	فلاسفہ جاہل ترین مردم ہیں ۔ معہ وجوہ	۳	۲۳	۳۲۲	۵۵	۳۸۸	۱۳۲۰	
	فلاسفہ نے عقل فعال کو خود ہی تراش لیا ہے اور حوادث کو خالق کائنات کے بجائے عقل فعال سے منسوب کر رکھا ہے اثر کو موثّر حقیقی سے نہیں سمجھتے کیونکہ ان کے نزدیک معلول اثر علّتِ قریبہ ہے اور علت بعیدہ کی تاثیر حصولِ معلول میں نہیں مانتے ۔	۳	۲۳	۳۲۲	۵۵	۳۸۸	۱۳۲۰	
	فلاسفہ نادان کو بزعم خود حضرت حق سے کوئی حاجت نہیں ۔ بے شک اَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ	۳	۲۳	۳۲۳	۵۵	۳۸۸	۱۳۲۱	
	فلاسفہ مُلحدین سے تو مقابلۃً کفار دار الحرب ہی بہتر ہیں ۔ معہ وجوہ	۳	۲۳	۳۲۳	۵۶	۳۸۹	۱۳۲۱	
	فلاسفہ سُفہا کو لوگوں نے حکمت سے غلط منسوب کر دیا ہے ۔ معہ وجوہ	۳	۲۳	۳۲۳	۵۶	۳۸۹	۱۳۲۱	
	فلاسفہ سفہا کے ریاضت و مجاہدہ اور ان کے صفائے نفس کی حقیقت	۳	۲۳	۳۲۳	۵۶	۳۸۹	۱۳۲۱	
	فلاسفہ کے اقوال و خیالات کی مفصّل تردید	۳	۲۳	۳۲۳	۵۶	۳۸۹	۱۳۲۱	
	فلاسفہ ناقص العقل طریق نبوّت کے ہر طرح خلاف گئے ہیں مبدأ میں بھی معاد میں بھی	۳	۲۳	۳۲۴	۵۷	۳۹۰	۱۳۲۳	نیز اجماع اہل ملت کے بھی خلاف ہیں۔
	فلاسفہ متاخّرین جو خود کو زمرۂ اہل اسلام میں داخل کرتے ہیں اصول فلسفی ہی پر راسخ ہیں ۔	۳	۲۳	۳۲۴	۵۷	۳۹۰	۱۳۲۳	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	فلاسفہ کے علوم کو متسق و منتظم بتاتے ہیں، بر تقدیر تسلیم ان کی پہنچ حیطہ عقل و ادراک کی حد تک ہی ہے، جو خارج از بحث ہے اور علوم آخرت کے بارے میں وہ بالکل ہی قاصر و عاجز ہیں۔	۳	۲۳	۳۲۴	۵۷	۳۹۰	۱۳۲۴	
	فلاسفہ جس علم منطق کو خطائے فکری سے محفوظ بتاتے ہیں جب ذات و صفات و افعال واجبی کی بحث میں پڑے تو ہتھیار ڈال دئے۔	۳	۲۳	۳۲۵	۵۷	۳۹۰	۱۳۲۴	
	فلاسفہ نے بقول امام غزالیؒ کے علم طب و نجوم کتب انبیائے ماتقدم سے سرقہ کیا ہے اور علم تہذیب اخلاق کو کتب صوفیۂ الٰہیہ (جو ہر نبی کی امت میں ہوئے ہیں) سے لیا اور اس آڑ میں اپنے باطل خیالات کی ترویج کی۔	۳	۲۳	۳۲۵	۵۸	۳۹۱	۱۳۲۴	
	فلاسفہ کے خیالات کے باطل ثابت ہونے کے بعد: فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ	۳	۲۳	۳۲۶	۵۹	۳۹۲	۱۳۲۵	سورہ کہف پ۱۵
۲۱	فنا و بقا مع متعلقات	۱	۶	۱۳	۱۱	۱۱	۵۰	
	فنائے ارادت	۱	۱۱	۲۹	۲۴	۲۴	۶۲	
	فنائے مُطلق	۱	۶	۱۴	۱۲	۱۲	۵۱	
	فنائے خصوصیات صفات اور فنائے اصل صفات	۱	۱۱	۳۰	۲۹	۲۹	۶۷	
	فنائے جسدی و رُوحی	۱	۲۲	۵۳	۵۲	۵۲	۸۹	
	فنا اگرچہ محض وہبی ہے مگر اس کے مبادی و مقدمات کا تعلق اکتساب سے ہے۔	۱	۳۸	۱۰۵	۹۷	۹۷	۱۳۱	
	فنا و بقا جو زوال پذیر ہوں منجملۂ احوال و تلوینات ہیں۔	۱	۳۰	۸۳	۷۱	۷۱	۱۰۷	
	فنائے اوّل فنا فی الشیخ ہے جو وسیلۂ فنا فی اللہ ہے۔	۱	۶۱	۱۴۴	۱۳۷	۱۳۷	۲۱۳	
	فنا و بقا کے صحیح و غلط معانی	۱	۹۷	۱۹۵	۱۹۵	۱۹۵	۲۷۲	
	فنا و بقائے روح و انفس و بہ انفس	۱	۹۹	۲۰۳	۲۰۱	۲۰۱	۲۷۹	
	فنا فی اللہ و بقا باللہ سے یہ گمان نہ کرے کہ ممکن واجب ہو گیا یہ محال ہے اور مُستلزم قلب حقیقت	۱	۱۲۶	۲۳۳	۲۳۵	۲۳۵	۳۴۴	
	فنا کی تعبیر	۱	۱۵۹	۲۶۲	۲۶۷	۲۶۷	۳۷۸	
	فنا و بقا کا حصول سلوک کے گام ہفت گانہ طے کرنے کے بعد ہے اور پھر مقام ولایت خاصّہ محمدی ہے۔	۱	۱۹۶	۳۱۳	۳۲۴	۳۲۴	۴۳۹	
	فنا کا کمال	۱	۲۷۲	۵۰۵	۵۵۱	۵۵۱	۷۱۶	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	فنا نسیانِ ماسوا ہے نہ کہ اطلاع ماسوا۔ دید ماسوا مفقود ہونا چاہیئے نہ کہ ماسوا کا معدوم ہو۔ یہ بات باوجود ظہور کے اکثر خواص سے بھی پوشیدہ رہی ہے۔	۱	۲۷۲	۵۰۶	۵۵۳	۵۵۳	۷۱۶	بضمن تنبیہ
	فنائے قلب عبارت ہے قلب کو سلامت رکھنا گرفتاری ما دون سے اس طور پر کہ غیر حق کا خیال بھی دل میں نہ گزرے یعنی نسیان ماسوا حاصل ہو۔	۱	۲۷۸	۵۲۸	۵۷۹	۵۷۹	۷۴۷	
	فنا و بقائے محمدیان کے اکمل و اتم ہونے کی وجہ	۱	۲۸۷	۵۶۱	۶۱۸	۶۱۸	۷۸۷	بہ ضمن مقصد دوم
	فنا کا مفہوم و مقصود	۱	۳۰۶	۶۵۰	۷۰۶	۷۰۶	۸۸۶	
	فنائے اخفیٰ کے مخصوص بر ولایت محمدی ہونے کا مطلب ـــــ جواباً	۱	۲۹۴	۶۲۱	۶۷۶	۶۷۶	۸۵۵	
	فنا ابتدائے ظہور توحید کے موطن میں متحقّق نہیں۔ معہ وجوہ	۲	۳۵	۷۵	۸۲	۱۰۰	۱۰۱۸	
	فنا کی حقیقت کا تحقّق	۲	۳۵	۷۵	۸۲	۱۰۰	۱۰۱۸	
	فنا فی الشیخ راہ (سلوک) کا زینہ اوّل ہے اور وسیلہ فنا فی اللہ و بقا باللہ و ولایت خاصہ	۲	۷۸	۲۱۸	۲۵۳	۲۷۱	۱۱۹۷	
	فنا و بقا شہودی ہے نہ کہ وجودی۔ معہ وجوہ	۲	۹۹	۲۶۹	۳۱۱	۳۲۹	۱۲۵۰	
	فنا عبارت ہے نسیان ماسوائے حق سے۔ ماسوا دو قسم ہے: ۱ آفاقی ۲ انفسی	۳	۵۲	۳۸۷	۱۲۸	۴۶۱	۱۳۹۹	
	فنائے قلب۔ نسیانِ ماسوائے آفاقی ہے یعنی زوال علم حصولی	۳	۵۲	۳۸۷	۱۲۸	۴۶۱	۱۴۰۰	
	فنائے نفس نسیان ماسوائے انفسی ہے یعنی زوال علم حضوری	۳	۵۲	۳۸۷	۱۲۸	۴۶۱	۱۳۹۹	
	فنائے نفس کے حصول کے بعد نفس انانیتِ ابلیسی کو صالح بناتا ہے اور اوصافِ ذمیمہ کو اعتدال پر لاتا ہے اس حُسن تربیت سے بدترین لطیفہ بہترین بن جاتا ہے بحکم حدیث: خِیَارُکُمْ فِی الْجَاهِلِیَّةِ خِیَارُکُمْ فِی الْاِسْلَامِ اِذَا فَقِهُوْا۔	۳	۵۲	۳۸۸	۱۲۹	۴۶۲	۱۴۰۰	
	فنا و زوال وجودی اور بقا باللہ کی غلط تعبیر اور صحیح معانی	۳	۵۳	۳۹۴	۱۳۳	۴۶۶	۱۴۰۵	
	فنا و بقا صفات باطن سے ہیں ظاہر کو ان سے اصالۃً کوئی تعلّق متحقق نہیں۔	۳	۵۳	۳۹۳	۱۳۲	۴۶۵	۱۴۰۵	بہ ضمن تنبیہ اوّل بجواب سوال دوم
	فنائے نفس و قلب اور زوال علم حضوری و حصولی	۳	۶۰	۴۰۵	۱۴۶	۴۷۹	۱۴۲۱	
	فنائے قلب نسیان ماسوائے آفاقی ہے جو زوال علم حصولی ہے۔	۳	۶۰	۴۰۶	۱۴۶	۴۷۹	۱۴۲۰	
	فنائے نفس نسیان ماسوائے انفسی ہے یہ موقوف ہے فنائے نفس امّارہ پر جو زوال علم حضوری ہے۔	۳	۶۰	۴۰۶	۱۴۶	۴۷۹	۱۴۲۰	
	فنائے اتم کا متحقق ہونا	۳	۶۴	۴۱۱	۱۵۱	۴۸۴	۱۴۲۶	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	فنا وبقا بہ اصطلاح مشائخ جس سے ولایت وابستہ ہے فنا وبقائے شہودی ہے۔	۳	۹۶	۴۹۸	۲۴۷	۵۸۰	۱۵۳۶	جواباً
	فنا وزوال بہ اعتبار نظر ہے اور بقا وصفات بھی بہ اعتبار نظر ہے۔	۳	۹۶	۴۹۸	۲۴۷	۵۸۰	۱۵۳۶	
	فنائے اتم اور خلاصی قید عدم کے بعد عارف کو وجود شبیہ بہ نشأ آخرت بخشتے ہیں درانحالیکہ تعلق بہ ترجیح جانب وجود ممکن رکھتا ہے اور مظہر کمالاتِ جانب وجود اسما وصفات حق سبحانہ ہو۔	۳	۱۰۰	۵۰۸	۲۵۸	۵۹۱	۱۵۲۵	
	فنائے سالک باوجود استقرار وثبات کا مطلب اور اس کی تحقیق	۳	۱۰۹	۵۲۸	۳۸۳	۶۱۶	۱۵۶۹	
	فنا جو کہ ولایت میں معتبر ہے بہ اعتبار شہود وشعور ہے جو کہ عبارت ہے نسیانِ ماسوائے حق سبحانہ سے نہ کہ ارتفاع ماسوا سے۔	۳	۱۲۲	۵۷۸	۳۳۹	۶۷۲	۱۶۱۹	
	فنا کو تخیّل کہا ہے نیز فنا بہ اعتبار وجود ہے زوال عین واثر ہے۔ ـــــ جواباً	۳	۱۰۹	۵۲۹	۲۸۴	۶۱۷	۱۵۷۰	
۲۲	فوق مُحدّد (عرش)	۱	۱	۱	۳	۳	۴۴	
	فوقیتِ نسبت نقشبندیہ	۱	۶	۱۳	۱۲	۱۲	۵۱	
	فوقیتِ نسبت نقشبندیہ از نسبت ہائے دیگر معہ وجوہ	۱	۱۳۱	۲۳۷	۲۴۰	۲۴۰	۳۴۸	
۲۳	فیض حق تعالیٰ ہمیشہ سے خواص وعوام اور کرام ولئام سب پر وارد ہوتا رہا ہے۔ اس کا قبول وعدم قبول کا تفرقہ بندے کی طرف سے ہے۔	۱	۱۶۴	۲۷۳	۲۷۹	۲۷۹	۳۹۱	
	فیض حق کے عدم قبول کا سبب اِعراض عن الحق ہے جو باعث حرمان ہے مومن کے لئے اور اگر کافر وقاصر نعمت الٰہیہ سے متمتع ہے تو وہ ڈھیل ہے اور استدراج۔	۱	۱۶۴	۲۷۴	۲۷۹	۲۷۹	۳۹۱	
	فیض جو ذات سبحانہ سے پہنچتا ہے دو طرح ہے۔ تفصیل معہ توسّط شیخ مقتدا	۱	۲۸۷	۵۵۷	۶۱۳	۶۱۳	۷۸۳	یعنی بتوجہ سابق شیخ
	فیوض نبوّت وولایت کے شایان لوگ مثل ابوبکر رضی اللہ عنہ غیر شایان ابوجہل ـــ جواباً	۱	۱۰۷	۲۱۴	۲۱۴	۲۱۴	۲۹۴	وبہ توجہ حادث شیخ
	ق							
۱	قابلیت اُولیٰ تعین اوّل ہے۔	۱	۴	۱۲	۹	۹	۴۹	
	قابلیتِ ذات سبحانہ تعبیر ہے ظلِّ شان العِلم کی بلکہ جمیع شیون اِجمالی وتفصیلی کی	۱	۲۸۷	۵۵۸	۶۱۶	۶۱۶	۷۸۴	معہ تفصیل مزید
	قابلیتِ صفات یا اتّصاف ذات۔ ظِل ہے قابلیت جامع یا قابلیت ذات سُبحانہ۔	۱	۲۸۷	۵۵۹	۶۱۷	۶۱۷	۷۸۵	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ۱ جدید	صفحہ ترجمہ۲	کیفیت
	قابلیتِ ظہورِ انوارِ قِدم بغیر شائبۂ ظلیت کے مخصوص ہے عرشِ مجید سے اور اس کے علاوہ صرف قلبِ عارف کامل کو بواسطۂ علاقہ جامعیت و برزخیت ظہورِ انوارِ قِدم سے کچھ ملتا ہے۔	۲	۱۰	۳۲	۳۲	۵۰	۹۶۶	
۲	قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْاَدْنٰى ۝ کی تفسیر میں دو قول ہیں: ۱ قربِ جبرئیل ۲ قربِ حق سبحانہ۔ قول رجح دوسرا ہے حسب امام بغویؒ بروایت ابن عباس و انس رضی اللہ عنہما اور کشف بھی اس کا موید ہے۔ (حاشیہ)	۱	۲۶۰	۴۳۶	۴۶۷	۴۶۷	۶۰۵	سورۃ النجم پ۲۷
	قَابَ قَوْسَيْنِ کے سر کا ظہور کنایہ ہے حصول نسبت مجہولہ سے	۱	۳۰۰	۶۳۵	۶۸۸	۶۸۸	۸۶۸	نیز بیان اسرار و رموز و عروج انا
	قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْاَدْنٰى ۝ میں ایک قوسِ ذات ہے ایک قوس صفات۔	۲	۹۱	۲۲۸	۲۶۵	۲۸۳	۱۲۰۸	
۳	قبولیت کا اثر محسوس کیا حضرت مجددؒ نے فاتحۂ میت پڑھنے کے بعد	۲	۳۰	۷۰	۷۷	۹۵	۱۰۱۲	
۴	قبلۂ توجہ ایک ہونا چاہیئے۔ متعدد قبلہ توجہ بنانا خود کو تفرقہ میں ڈالنا ہے۔	۱	۷۵	۱۶۷	۱۶۵	۱۶۵	۲۳۴	قبلہ سے مراد پیرِ طریقت
	قبلۂ توجہ ذاتِ واحد سبحانہ کا مصداق یہ ہے کہ ایلام و انعام کو اسی کی طرف سے جانے۔	۱	۷۷	۱۷۱	۱۶۸	۱۶۸	۲۳۹	یہی مقامِ محبت ذاتی ہے
	قبلہ توجہ کے لئے وحدت شرط ہے۔ توجہ کا پراگندہ رکھنا باعث خسران ہے۔	۱	۱۴۸	۲۵۲	۲۵۶	۲۵۶	۲۶۶	
۵	قُبح میں کوئی وجہِ حُسن بھی کائن ہوتی ہے ہرچند اس قبح میں حسنِ مطلق پیدا نہیں۔	۳	۸۸	۴۶۷	۲۱۰	۵۴۳	۱۵۰۱	
۶	قبر میں ترقی درجات۔ قبر میں میت کا نماز پڑھنا۔ قبر میں عجائب کشفی و خبری ـــــ جواباً	۲	۱۶	۴۵	۴۸	۶۶	۹۸۳	
۷	قَدم انبیا کی بابتہ جوابِ سوال	۱	۷۷	۱۷۱	۱۶۹	۱۶۹	۲۴۰	
	قدم ولایت زیرِ قدم انبیا ہے۔	۱	۲۱	۵۰	۵۰	۵۰	۸۷	
	قدم صحابۂ کرام پر بعض سالک کی تربیت	۱	۳۲	۹۲	۸۱	۸۱	۱۱۶	
	قدم یعنی منزل سَیر و سلوک سات ہیں بہ حسب لطائفِ سبعہ	۱	۵۸	۱۳۶	۱۳۱	۱۳۱	۱۹۵	
	قدم اوّل جو عالمِ امر میں ہے اس میں تجلی افعالی ہے۔ قدم دوم میں تجلی صفات۔ قدم سوم میں شروع تجلّی ذات ہے۔	۱	۵۸	۱۳۶	۱۳۱	۱۳۱	۱۹۵	
	قدم اوّل عالم امر میں ہے جس میں تجلّی افعالی ہے۔	۱	۱۱۵	۲۲۵	۲۲۵	۲۲۵	۳۰۷	
	قَدم سبعہ میں سے ہر قدم پر سالک خود سے دور اور حق سبحانہ سے قریب تر ہوتا جاتا ہے۔	۱	۵۸	۱۳۶	۱۳۱	۱۳۱	۱۹۵	
	قدم دوم و سوم کی تجلّیات	۱	۱۱۴	۲۲۴	۲۲۴	۲۲۴	۳۰۵	
	قدم انبیا علیہم السلام میں، تفاوت کا سبب	۱	۲۶۰	۴۴۶	۴۷۳/۴۸۱	۴۷۳/۴۸۱	۶۱۱	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	قَدم ولایت کا تفاضل بہ اعتبار تقدّم و تأخر نہیں بلکہ بہ اعتبار قُرب و بُعد ہے اصل سے اور طےِ منازل درجات ظلال سے کثرۃً وقلّۃً	۱	۲۶۰	۴۴۱	۴۷۲	۴۷۲	۶۰۹	
	قدمِ غوث الاعظم برگردنِ ہر ولی سے کیا مراد ہے آیا ہمعصران یا ماقبل و مابعد حضرتؒ ـــــ جواباً	۱	۲۹۳	۶۱۲	۶۶۷	۶۶۷	۸۴۶	
۷/۱	قِدم (قدیم ہونا) ذاتی و زمانی ثابت ہے حق سبحانہ کے لئے اس کا منکر خلاف ہے نص قرآنی کے بہ اجماع اہل سنّت۔	۳	۵۷	۳۹۹	۱۳۸	۴۷۱	۱۴۱۱	
۸	قدرت کو (اللہ تعالیٰ نے) حکمت کی اُوٹ میں مستور کر رکھا ہے۔	۱	۲۱۶	۳۴۷	۳۶۲	۳۶۲	۴۷۷	
	قدرت۔ صحت فعل و ترک ہے۔	۳	۲۶	۳۳۵	۶۸	۴۰۱	۱۳۳۴	
۹	قدر و قضا کا مسئلہ	۱	۲۸۹	۵۷۲	۶۳۱	۶۳۱	۸۰۲	← قضا ۱۴
۱۰	قُرب ابدان کو قرب قلوب میں ہونا تاثیر عظیم ہے (یعنی صحبت موثّر ہے)	۱	۲۰۷	۳۲۶	۳۳۹	۳۳۹	۴۵۴	
	قرب قلوب (رابطہ یا تصوّر شیخ) پر اکتفا کر سکتے ہیں مگر قرب ابدان (صحبت پیر) کی خواہش قائم رہے۔	۱	۲۲۲	۳۶۸	۳۸۵	۳۸۵	۵۲۱	
	قرب نبوّت و قرب ولایت اور قرب نبوت سے موصّل راہیں	۱	۳۰۱	۶۳۶	۶۹۰	۶۹۰	۸۶۹	
	قربِ اصلی ادائے فرائض ہے اور قرب نوافل ظلّی ہے۔	۱	۲۶۰	۴۴۵	۴۷۷	۴۷۷	۶۱۴	
	قرب و معیت حق سبحانہ کی ذات حق سبحانہ کی طرح بے مثال و بے کیف ہے۔	۲	۸	۲۸	۲۸	۴۶	۹۶۲	
	قرب صحبت کا اثر (علامت) ہے حرارت طلب اور جمعیت	۲	۴۷	۳۴	۱۵۵	۱۷۳	۱۰۸۶	
	قرب سبحانہ ہر چند بے چون و بے چگون ہے تاہم اس تک وہم کی رسائی ہے جبکہ اقربیت احاطۂ وہم و خیال سے خارج ہے۔	۳	۱۰	۲۹۰	۱۹	۳۵۲	۱۲۸۵	
	قرب شناس (قُرب داں) بیشتر ہیں اقربیت شناس کمتر	۳	۱۰	۲۹۰	۲۰	۳۵۳	۱۲۸۵	
	قرب کی نہایت تا حصول اتّحاد ہے جبکہ اقربیت گذشت اتحاد سے ہے۔	۳	۱۰	۲۹۰	۲۰	۳۵۳	۱۲۸۵	
	قرب و معیت و احاطہ و سریان و وصل و اتّصال و توحید و اتحاد وغیرہ حق سبحانہ کے لئے از قسم شطحیات و مُتشابہات ہیں۔	۳	۶۳	۴۱۰	۱۴۹	۴۸۲	۱۴۲۴	
	قرب احمد بہ احد کے اَسرار کشفی معہ توجیہ	۳	۱۰۰	۵۱۶	۲۶۷	۶۰۰	۱۵۵۵	
	قرب و احاطہ ـــــ جواباً	۲	۹۸	۲۵۲	۲۹۲	۳۱۰	۱۲۳۴	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ۱ جدید	صفحہ ترجمہ۲	کیفیت
۱۱	قرن سابق (ازعہد مجدّدؒ) اور قرن ماضی میں اسلام پر کیا گزری نیز ہر دو کا فرق	۱	۴۷	۱۲۳	۱۱۷	۱۱۷	۱۷۹	←نیز بادشاہت
	قرن اصحاب کرام از جمیع وجوہ خیر ہے اس میں گفتگو کرنا فضول ہے۔	۱	۲۰۹	۳۳۴	۳۴۷	۳۴۷	۴۶۳	
	قرن سابق (ازعہد مجدّدؒ) میں جو بھی فساد ہوا علمائے سوء کی شومی سے ظاہر ہوا۔	۱	۱۹۴	۳۱۱	۳۲۲	۳۲۲	۴۳۶	
۱۲	قرآن کے معنیِ تاویلی و تفسیری کا فرق	۱	۲۳۴	۳۸۸	۴۰۷	۴۰۷	۵۴۵	
	قرآن کو اللہ تعالیٰ نے دو قسموں پر بنایا ہے: ۱ محکمات ۲ متشابہات۔ قسم اوّل کا منشاء علم شرائع احکام ہے۔ قسم دوم مخزن علم حقائق و اسرار ہے۔	۱	۲۷۶	۵۲۱	۵۷۱	۵۷۱	۷۳۸	
	قرآن مجید جامع جمیع احکام شرعیہ ہے بلکہ جامع جمیع شرائع ماتقدّم	۲	۵۵	۱۵۱	۱۷۴	۱۹۲	۱۱۲۴	
	قرآن کے احکام کے تین اقسام: ۱ نص ۲ اجتہاد ۳ اِعلام۔ معہ تفصیل و توجیہ	۲	۵۵	۱۵۱	۱۷۴	۱۹۲	۱۱۲۴	
	قرآن و قصائد نعت و منقبت کے صوت حَسن سے پڑھنے میں کیا مضائقہ ہے ــــ جواباً	۳	۷۲	۴۲۶/۴۲۷	۱۶۹	۵۰۲	۱۴۴۵	
	قرآن مجید کی تلاوت افضل عبادات ہونے کے وجوہ معہ دیگر فضائل	۳	۱۰۰	۵۱۱	۲۶۲	۵۹۵	۱۵۴۹	
	قرآن مجید حق سبحانہ کا کلام نفسی و کلام قدیم ہے۔ معہ مزید اسرار	۳	۱۰۰	۵۱۱	۲۶۲/۲۶۱	۵۹۵/۵۹۴	۱۵۴۹/۱۵۴۸	
	"قرآن بہ حقیقت مرتبۂ عینِ جمع سے ہے"۔ قول خواجہ احرار متذکرۂ رسالہ مبدأ و معاد کی وضاحت	۱	۲۵۴	۴۲۰	۴۴۷	۴۴۷	۵۸۵	
	قرآن کی حقیقت ناشی ہے صفت کلام سبحانہ سے جو منجملہ صفات ثمانیہ ہے۔	۱	۲۵۴	۴۲۰	۴۴۷	۴۴۷	۵۸۵	
	قرآن مجید ہی فقط کلام نفسی ہے یا کُل کتب منزّلہ اور تمام کلام الٰہی ــــ جواباً	۳	۱۰۰	۵۰۳	۲۶۱	۵۹۴	۱۵۴۹	
۱۳	قرطاس کا طلب کرنا آنسرورصلی اللہ علیہ وسلم کا مرض الموت میں اور اختلاف صحابہ کے مسئلے کی نوعیت	۲	۳۶	۹۰	۱۰۲	۱۲۰	۱۰۲۶	
۱۴	قضائے مُعلّق اور قضائے مبرم کیا ہے۔	۱	۲۱۷	۳۴۹	۳۶۵	۳۶۵	۴۸۰	
	قضا و قدر کے مسئلے میں اختیار و جبر عبد کی راہ اقتصاد و صراط مستقیم میں ہے۔	۱	۲۸۹	۵۷۲	۶۳۱	۶۳۱	۸۰۲	
	قضائے الٰہی پر صابر و راضی رہے۔	۳	۱۹	۳۱۵	۴۷	۳۸۰	۱۳۱۲	
۱۵	قطعی و شایان اعتماد صرف کتاب و سنّت ہے اور اجماع علما و مجتہدین راجع بہ دو اصل مذکورہ۔ اِن چاروں کے مطابق جو ہے وہ مقبول ہے ورنہ رد۔ اگرچہ کشف و الہام و معارف صوفیا ہو۔	۱	۲۱۷	۳۵۲	۳۶۷	۳۶۷	۴۸۲	
۱۶	قطب ارشاد کا منصب کمالات ظلّیہ میں مناسب منصبِ امامت ہے۔	۱	۲۵۶	۴۲۲	۴۴۹	۴۴۹	۵۸۸	یعنی امامت اصل ہے ارشاد ظل ہے
	قطب مدار کا منصب کمالات ظلّیہ میں مناسب منصب خلافت ہے۔	۱	۲۵۶	۴۲۲	۴۴۹	۴۴۹	۵۸۸	یعنی خلافت اصل ہے مدار ظل ہے

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	قطب کو اس کے اعوان و انصار کے لحاظ سے قطب اقطاب بھی کہتے ہیں کیونکہ اس کے اعوان و انصار قطب حکمی ہیں۔	۱	۲۵۶	۴۲۲	۴۴۹	۴۴۹	۵۸۸	نزد ابن العربیؒ یہی غوث ہے
	قطب ارشاد کے متعلق عبارت رسالہ مبدأ و معاد در باب افادہ و استفادہ	۱	۲۶۰	۴۵۱	۴۸۵	۴۸۵	۶۲۲	
	قطب ارشاد جو جامع کمالاتِ فردیت بھی ہو بہت کمیاب ہے۔ یہ قرنوں کے بعد ظاہر ہوتا ہے۔	۱	۲۶۰	۴۵۲	۴۸۵	۴۸۵	۶۲۲	معہ خصوصیات قطب ارشاد
	قطب ارشاد کو مذہب حنفی سے مناسبت ہے۔	۱	۲۸۲	۵۳۳	۵۸۵	۵۸۵	۷۵۳	
	قطب مدار مذہب شافعی پر ہوتا ہے بقول خضر علیہ السلام بملاقات حضرت مجددؒ	۱	۲۸۲	۵۳۳	۵۸۵	۵۸۵	۷۵۳	کیونکہ کمالات ولایت فقہ شافعی سے مناسبت ہے
	قطب ارشاد اور فردُ الافراد یا قطب الاقطاب	۱	۲۸۵	۵۳۹	۵۹۱	۵۹۱	۷۶۰	
	قطب ارشاد محمدی المشرب ہوتا ہے۔	۱	۲۸۷	۵۶۵	۶۲۳	۶۲۳	۷۹۳	
	قطب اُبدال بر قدم اِسرافیل علیہ السلام ہوتا ہے۔	۱	۲۸۷	۵۶۵	۶۲۳	۶۲۳	۷۹۳	
	قطب الاقطاب کی بشارات از عالمِ غیب ——— جواباً	۱	۲۵۶	۴۲۱	۴۴۹	۴۴۹	۵۸۸	
۱۷	قطع منازل کا حصول جہت جذبہ میں شیخ تعلیم و مجذوب متمکن کے ذریعے	۱	۲۸۷	۵۵۶	۶۱۳	۶۱۳	۷۸۲	
	قطع منازل کے حصول کے لئے جہت سلوک میں شیخ مقتدا و مُنتہی مرجوع چاہیئے۔	۱	۲۸۷	۵۵۶	۶۱۳	۶۱۳	۷۸۲	
۱۸	قُلّۃِ مبالاتؔ و ادائے نافلہ در جنبِ فرائض کی بابتہ حضرت مجددؒ کی رائے۔	۱	۲۹	۷۸	۶۶	۶۶	۱۰۲	یعنی نجاست کے دھوؤں کا استعمال
۱۹	قلب کی سلامتی بغیر نسیانِ ماسوا کے پیدا نہیں ہوتی	۱	۸۲	۱۸۱	۱۸۰	۱۸۰	۲۵۳	
	قلب کی سلامتی کے بغیر ایمان حقیقی حاصل نہیں ہوتا جس سے نجات وابستہ ہے۔	۱	۹۱	۱۸۸	۱۸۷	۱۸۷	۲۶۳	
	قلب کی سلامتی تب ہی میسّر ہوتی ہے جب وہ خطرات ماسوا سے خالی ہو....	۱	۹۱	۱۸۸	۱۸۷	۱۸۷	۲۶۳	
	قلب کی راہِ اطمینان ذِکر اللہ ہے نہ کہ نظر و استدلال	۱	۹۲	۱۸۹	۱۸۸	۱۸۸	۲۶۳	
	قلبِ انسان کُلّیتِ انسان کا جامع ہے جیسے انسان جامع ہے کل موجودات کا	۱	۹۵	۱۹۰	۱۹۰	۱۹۰	۲۶۵	
	قلب کی سلامتی محال ہے جب تک ماسوا اللہ کی گرفتاری سے بتمامہ آزاد نہ ہو۔	۱	۱۰۹	۲۱۸	۲۱۹	۲۱۹	۳۰۰	معہ علامت آزادی
	قلب کی سلامتی ہی فنائے قلبی ہے۔	۱	۱۱۶	۲۲۵	۲۲۶	۲۲۶	۳۰۸	
	قلب (ابتدائے کار سلوک میں) کچھ وقت تک تابع حس ہوتا ہے۔	۱	۱۱۷	۲۲۵	۲۲۷	۲۲۷	۳۰۸	لہٰذا ماورائے حس ماورائے قلب ہوتا ہے
	قلب (انتہائے سلوک میں) تابع حس نہیں رہتا لہٰذا بُعد حسی قرب قلبی کو مانع نہیں۔	۱	۱۱۷	۲۲۵	۲۲۷	۲۲۷	۳۰۹	
	قلبی مرض عبارت ہے عدم یقین سے۔	۱	۱۹۱	۳۰۶	۳۱۶	۳۱۶	۴۳۱	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	قلبی امراض کا ازالہ ذکر کثیر سے ہے۔	۱	۱۶۶	۲۷۶	۲۸۲	۲۸۲	۳۹۴	
	قلب برزخ ہے درمیان عالمِ خلق (یعنی عناصر اربعہ) اور عالمِ ارواح کے	۱	۲۶۴	۴۵۹	۴۹۵	۴۹۵	۶۳۲	
	قلب کی سلامتی بعد از اتیان احکامِ فقہیہ ضروری ہے۔	۱	۲۷۸	۵۲۸	۵۷۹	۵۷۹	۷۴۷	
	قلب برزخ ہے درمیان روح و نفس کے لہٰذا جذب قلبی کے ضمن میں جذب روحی بھی حاصل ہو جاتا ہے۔	۱	۲۸۷	۵۵۳	۶۱۰	۶۱۰	۷۷۹	
	قلب کے احوال پر سوال کا جواب	۱	۲۵۳	۴۱۹	۴۴۵	۴۴۵	۵۸۴	یعنی تلوینات قلب کے احوال
	قلب جب اپنی نہایت کو پہنچتا ہے تو انوار عرشی کی ایک کرن حاصل کر لیتا ہے۔	۲	۱۰	۳۱	۳۱/۳۲	۴۹	۹۶۶	معہ مزید تفصیل
	قلب عارف کو بواسطہ جامعیت بسبیل تشبیہ و تمثیل عرش اللہ کہہ دیتے ہیں۔ معہ وجوہ	۲	۱۰	۳۲	۳۲	۵۰	۹۶۶	
	قلب سے ارباب ولایت کی مراد حقیقتِ جامعۂ انسانی ہے۔	۲	۲۱	۵۱	۵۵	۷۳	۹۹۰	
	قلب لسان نبوّت میں عبارت ہے مضغۂ گوشت سے جس کے صلاح و فساد پر جسم کا صلاح و فساد منحصر ہے۔	۲	۲۱	۵۱	۵۵	۷۳	۹۹۰	
	قلب بمعنی حقیقت جامعۂ انسانی پر اس وسعت کا اطلاق ہے جو حدیث قدسی میں ہے: لَا یَعْنِیْ ... الخ	۲	۲۱	۵۱	۵۵	۷۳	۹۹۱	
	قلب بمعنی مضغہ (گوشت بشکل صنوبری) پر اطلاق ہے ضیق و تنگی کا	۲	۲۱	۵۱	۵۵	۷۳	۹۹۱	
	قلب کی وہ وسعت جس کو بایزیدؒ و جُنیدؒ نے کہا ہے کہ ــــ "عرش و مافیہ اس کے آگے محقّر ہیں"۔ وہ از قسم اشتباہ شئے بہ نمونۂ شئے ہے۔	۲	۲۱	۵۱	۵۵	۷۳	۹۹۱	
	قلب بہ معنی مضغہ جو حدیث قدسی میں ہے موافق لسانِ انبیا ہے۔ یہ قلب یقیناً محل ظہور اتمّ ہے اور احدیت ذات مجرّد سبحانہ کا آئینہ ہونا اس کے لئے مسلّم ہے۔	۲	۲۱	۵۲	۵۶	۷۴	۹۹۲	
	قلب کی وسعت بہ اعتبار عدم گنجائشِ ماسوا ہے اور بہ اعتبار ظہور انوار قِدم	۲	۲۱	۵۲	۵۶	۷۴	۹۹۲	
	قلبِ عوام (مضغہ) کی حقیقت	۲	۲۱	۵۲	۵۶	۷۴	۹۹۲	
	قلبِ حضرت خلیل علیہ السّلام	۲	۲۱	۵۳	۵۷	۷۵	۹۹۲	
	قلب بمعنی مضغہ عالمِ خلق سے ہے مگر عالم امر سے بھی اس کا تعلق ہے البتہ اجزائے عالم خلق جزو اعظم ہیں اور اسی اجتماع عالمین سے اس کی ہیئتِ وحدانی وجود میں آتی ہے۔	۲	۲۱	۵۵	۵۹	۷۷	۹۹۵	
	قلب بمعنی حقیقت جامعہ کے عالم امر سے ہے۔	۲	۲۱	۵۵	۵۹	۷۷	۹۹۵	
	قلب مضغہ کو محض پارچۂ گوشت لَا یَعْبَأُ بِہٖ نہ خیال کرنا چاہیئے۔	۲	۲۱	۵۵	۵۹	۷۷	۹۹۵	معہ وجوہ

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ قدیم	صفحہ ترجمہ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	قلب مضغہ کی حقیقت جسے عبارت میں ادا کر سکیں "انسان کامل" کی تشکیل ہے۔	۲	۲۱	۵۶	۶۰	۷۸	۹۹۶	
	قلب مضغہ کے کمالات کا تعلق قاب قوسین سے ہے (یعنی ہیئتِ وحدانی کا حصول) اور جب اس سے قرب سبحانہ کی طرف اور ترقی کرتا ہے تو مقام اَوْ اَدْنیٰ پر فائز ہو جاتا ہے یہاں قوسین مفقود ہو جاتا ہے۔	۲	۲۱	۵۶	۶۰	۷۸	۹۹۶	تفصیل معہ مزید تفصیل
	قلبِ انسانِ کامل کو عرش سے مناسبت کے ساتھ تجلّی عرشی کلّی سے حظ وافر حاصل ہے۔	۳	۱۱	۲۹۱	۲۱	۳۵۴	۱۲۸۶	
	قلب کی ترقی بوجہ شعور و گرفتاری مقصود کے ممکن بلکہ واقعی حاصل ہے۔	۳	۱۱	۲۹۱	۲۱	۳۵۴	۱۲۸۶	
	قلب جارُ اللہ (ہمسایۂ خدا) ہے اور حضرت حق سبحانہ سے اقرب بجز قلب کے اور کوئی شئے نہیں لہٰذا مطلقاً اسے آزار نہ پہنچاؤ خواہ مُطیع ہو یا عاصی۔	۳	۴۵	۳۷۵	۱۱۷	۴۵۰	۱۳۸۶	
	قلب برزخ ہے درمیان عالم خلق و عالم امر کے اور عروج قلب براہ راست اصل الاصول یعنی حق سبحانہ کی طرف ہے۔ —— معہ مزید تفصیل	۳	۴۵	۳۷۷	۱۱۷	۴۵۰	۱۳۸۷	
	قلب کے طریق سے وصول تنہا بغیر اتمام مراتب تفصیل کے مُتعسّر ہے۔ مراد قلب جامع ہے۔	۳	۴۵	۳۷۷	۱۱۷	۴۵۰	۱۳۸۷	
	قلب کی گرویدگی ورائے یقینِ دل ہے۔ ہر چند ورائے تصدیق نہیں مگر یقین اسی پر متفرع ہے۔	۳	۵۱	۳۸۶	۱۲۷	۴۶۰	۱۳۹۸	
	قلب بعد از حصول یقین دو حالت سے خالی نہیں : ۱ے انقیاد و تسلیم بہ مومَن بہ ۲ے جحود و انکار۔ —— معہ وجوہ و نتائج	۳	۵۱	۳۸۶	۱۲۷	۴۶۰	۱۳۹۸	
۲۰	قوائے جسدی مکتسب ہے قوائے روحانی سے	۱	۲۰۰	۳۱۷	۳۲۸	۳۲۸	۴۴۳	
۲۱	قول ابوالحسن خرقانیؒ بابتہ اطاعت خدا و اطاعت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بجواب وکیل محمود غزنوی۔	۱	۱۵۲	۲۵۵	۲۵۹	۲۵۹	۳۶۸	
	قول امام جعفر رضی اللہ عنہ بہ استفسار امام ابوحنیفہؒ (در مسئلہ قضا و قدر)	۱	۲۸۹	۵۷۳	۶۳۲	۶۳۲	۸۰۳	
	قول حضرت احرارؒ بابتہ اعضا و لطائف	۱	۲۹۰	۵۹۳	۶۴۵	۶۴۵	۸۱۸	بضمن فضل
	قول غوث اعظم جیلانیؒ کہ: "میرا قدم ہر ولی کی گردن پر ہے"۔ معہ توضیح و محاکمہ حضرت مجدّدؒ	۱	۲۹۳	۶۱۳	۶۶۷	۶۶۷	۸۴۶	
	قول امام داؤد طائیؒ بابتہ ارادتِ سلامت و کرامت	۱	۳۰۲	۶۴۲	۶۹۷	۶۹۷	۸۷۶	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ۱ جدید	صفحہ ترجمہ۲	کیفیت
	قول حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بابتہ محاسبۂ نفس	۱	۳۰۹	۶۵۴	۷۱۱	۷۱۱	۸۹۲	بہ ضمن عنوانِ مکتوب
	قول شیخ ابن العربیؒ بابتہ محاسبہ	۱	۳۰۹	۶۵۴	۷۱۱	۷۱۱	۸۹۲	
	قول شیخ مذکور بابتہ صفات واجبی سبحانہ ـــــ معہ ایراد حضرت مجددؒ	۱	۳۱۰	۶۵۶	۷۱۴	۷۱۴	۸۹۵	
	قول امام اعظمؒ: "اگر کوئی حدیث میرے قول کے مخالف پاؤ تو میرا قول ترک کر دو اور حدیث پر عمل کرو۔" اس پر حضرت مجددؒ کی رائے کہ اس میں مراد وہ حدیث ہے جو حضرت امام اعظمؒ کو نہیں پہنچی نہ کہ ہر حدیث یا تعبیر حدیث۔	۱	۳۱۲	۶۶۱	۷۲۰	۷۲۰	۹۰۱	بہ ضمن اشارۂ سابقہ در تشہد
۲۱/۱	قول مشہور: "اگر نخواستے داد۔ ندادے خواست"۔ یعنی اگر اللہ تعالیٰ دینا نہ چاہتا تو خواہش ہی نہ پیدا کرتا۔	۱	۶۱	۱۴۳	۱۳۷	۱۳۷	۲۰۲	
	قول مشہور: "اَلتَّکَبُّرُ مَعَ الْمُتَکَبِّرِیْنَ صَدَقَۃٌ"۔	۱	۶۸	۱۵۴	۱۴۹	۱۴۹	۲۱۶	
	قول معروف بحدیث: "اَلتَّعْظِیْمُ لِاَمْرِ اللّٰہِ وَالشَّفَقَۃُ عَلٰی خَلْقِ اللّٰہِ"۔	۱	۱۷۰	۲۸۲	۲۸۹	۲۸۹	۴۰۰	بابتہ عبودیت
	قول بعض صوفیا: "اَلْوَلَایَۃُ اَفْضَلُ مِنَ النُّبُوَّۃِ"۔ نزد حضرت مجددؒ قول سکر ہے۔	۱	۲۵۱	۴۱۳	۴۳۷	۴۳۷	۵۷۶	
	قول بعض صوفیا: "اِیَّاکُمْ وَالْمُرْدَنَان فِیْھِمْ لَوْنًا کَلَوْنِ اللّٰہِ" میں نزد حضرت مجددؒ لوگوں نے مفہوم خلاف مراد لیا ہے جو غلط ہے یعنی کلمۂ تحذیر منع کے لئے ہے نہ کہ اباحت کے لئے۔	۱	۲۳۴	۳۸۹	۴۰۸	۴۰۸	۵۴۶	
	قول بعض صوفیا کہ: "او تعالیٰ در ظہور کمالات اسمائی و صفاتی بما محتاج است۔" حضرت مجددؒ کو یہ عبارت بہت گراں گزری ہے کیونکہ وہ سبحانہ غنیِ مطلق ہے۔	۱	۲۶۶	۴۶۷	۵۰۴	۵۰۴	۶۴۱	بہ ضمن عقیدہ ۵
	قول بعض مشائخ کہ: "عرش و مافیہ سب وسعت قلب کے اندر ہے۔" اس پر حضرت مجددؒ کا قول ہے کہ: "مگر مشائخ اہل صحو قول مذکور کو مبنی بر سکر سمجھتے ہیں۔" اگرچہ حضرت جنیدؒ نے قول مشہور کی تائید کی ہے جس پر حضرت مجددؒ کو سخت تعجب ہے۔	۱	۹۵	۱۹۰	۱۹۰	۱۹۰	۲۶۶	یہ قول بایزید بسطامیؒ سے منسوب ہے حسب مکتوب ۳۱ ط
۲۲	قیامت میں شریعت کی بازپرس ہوگی نہ کہ تصوّف کی	۱	۴۸	۱۱۶	۱۱۹	۱۱۹	۱۸۲	
	قیامت کی بابتہ حدیث: مَنْ مَّاتَ فَقَدْ قَامَتْ قِیَامَۃ۔	۳	۱۷	۳۱۲	۴۳	۳۷۶	۱۳۰۸	رواہ دیلمی وغیرہ
۲۳	قیاس و اجتہاد اصول شرعیہ کی ایک اصل ہے اس کی تقلید پر ہم مامور ہیں مگر کشف و الہام غیر پر حجت نہیں نہ اس کی تقلید پر کسی کو مامور کیا گیا ہے۔	۱	۲۷۲	۵۰۹	۵۵۶	۵۵۶	۷۲۱	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
۲۴	قیام صفات بہ ذاتِ واجبی سبحانہ بہ اعتبار وجود خارجی ہے۔	۳	۶۴	۳۱۴	۱۵۴	۴۸۷	۱۴۲۹	
	قیام عارف بذات واجبی بہ اعتبار وجود وہمی ہے اگرچہ سے اثبات واستقرار ہے۔	۳	۶۴	۳۱۴	۱۵۴	۴۸۷	۱۴۲۹	
	قیام ممکن بہ ذات واجب ممتنع ہے بوجہ قیام حادث بقدیم ـــــ جواباً	۲	۴۵	۱۲۵	۱۴۵	۱۶۳	۱۰۷۷	
	قیام اسما وصفات ـــــ جواباً	۳	۷۹	۴۵۱	۱۹۱	۵۲۴	۱۴۸۴	
	ک۔گ							
۱	کافر میں ایک نورانیت ہوتی ہے۔ اس کے عالَم خلق وعالم امر کے امتزاج کے واسطے سے	۱	۲۲۲	۳۶۸	۳۸۵	۳۸۵	۵۲۱	
	کافر طریقت و کافر شریعت	۲	۹۵	۲۴۰	۲۷۸	۲۹۶	۱۲۲۰	اسلام طریقت ۵۰
	کافر طریقت عارف ہے مگر عارف مطلق نہیں ـــ معہ وجوہ ـــــ جواباً	۳	۹۱	۴۸۵	۳۳۲	۵۶۴	۱۵۲۰	
۲	کامل ترین تابعان نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۱	۲۵۶	۴۲۲	۴۴۹	۴۴۹	۵۸۸	
	کامل ترین تابعان کمالات ولایت نبوّت	۱	۲۵۶	۴۲۲	۴۴۹	۴۴۹	۵۸۸	
	کامل کا باطن ہمہ وقت موحّد ہوتا ہے یعنی متوجّہ بہ حق اور بظاہر مشرک ہوتا ہے یعنی متوجہ بہ خلق	۲	۷۷	۲۱۶	۲۵۰	۲۶۸	۱۱۹۳	
۳	کائنات ایک نقطہ ہے جو مرکز عالَم ظلّی ہے اور وہ نقطہ اجمال ہے تمام عالَم کا	۳	۴۶	۳۷۸	۱۱۸	۴۵۱	۱۳۸۸	
	کائنات کا نقطۂ مرکزی واقع ہے محاذات میں نقطۂ غیب ہویت کے اور وہ نقطہ کائن ہے مرتبۂ نزول میں۔	۳	۴۶	۳۷۸	۱۱۸	۴۵۱	۱۳۸۸	معہ مزید تفصیل
۴	کار دیگر (سلوک) کار تصنیف سے اہم تر ہے۔	۱	۱۸۴	۲۹۸	۳۰۷	۳۰۷	۴۱۹	
	"کار آنست کہ باوجود مخاطرہ کردہ شود۔" کام وہی جو خطرات میں کیا جائے۔	۱	۸۵	۱۸۴	۱۸۳	۱۸۳	۲۵۷	قول مجدّدؒ
	"کار درمیان تفویض وجبر ہے۔ بالکلیّہ نہ جبر ہے نہ تفویض نہ اکراہ نہ تسلط۔"	۱	۲۸۹	۵۷۳	۶۳۲	۶۳۲	۸۰۳	قول امام جعفرؒ در مسئلہ قضا وقدر
۵	کثرت جوع یقیناً صفا بخش ہے صفائے قلب والوں کو مگر نفس امّارہ والے کو ظلمت افزا ہے۔	۱	۳۱۳	۶۶۶	۷۲۵	۷۲۵	۹۰۷	
	کثرت وتعدّد ہر چند وہمی واعتباری ہے مگر بوجہ صنع الٰہی یقینی ومستحکم ومعاملہ دارین اس سے وابستہ ہے۔ ـــــ نیز مزید توضیح	۳	۳۲	۳۵۰	۸۶	۴۱۹	۱۳۵۳	
	کثرت وتعدد میں صوفیا وعلما کا اختلاف لفظی ہے ـــــ معہ تفصیل وتوجیہ	۳	۳۲	۳۵۱	۸۶	۴۱۹	۱۳۵۳	
۶	کرامات وخوارق اور معجزات کے طلب گار منکرین ہوتے ہیں۔	۱	۲۹۲	۶۱۰	۶۶۴	۶۶۴	۸۴۲	
۷	کشف یقینی ومتحقّق ہی حضرت مجدّدؒ تحریر فرماتے تھے۔	۱	۱۱	۲۹	۲۹	۲۹	۶۷	← خوارق ۲۶ ← معجزہ ۷۸ شان احتیاط حضرتؒ

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	کشف والہام	۱	۳۱	۸۹	۷۷	۷۷	۱۱۳	
	کشف حقیقت بعد از دس سال کامل بابتہ احوال ومواجید حضرت مجدّدؒ	۱	۳۶	۱۰۱	۹۳	۹۳	۱۲۷	
	کشف غیر صحیح	۱	۳۸	۱۰۳	۹۵	۹۵	۱۲۹	
	کشف مقام ائمہ اہل بیت	۱	۱۱	۲۴	۲۳	۲۳	۶۱	
	کشف مقام حضرت علی کرم اللہ وجہہ (امیر)	۱	۷	۱۷	۱۴	۱۴	۵۳	
	کشف غلط ضروری نہیں کہ القائے شیطانی ہی ہو بلکہ متخیلہ کے احکام غیر صادقہ ہو سکتے ہیں۔	۱	۱۰۷	۲۱۵	۲۱۵	۲۱۵	۲۹۵	بضمن سوال دوم
	کشف والہام کی درستی کا مصداق علمائے اہل سنّت وجماعت کے علوم سے مطابقت ہے۔	۱	۱۱۲	۲۲۱	۲۲۲	۲۲۲	۳۰۴	
	کشف جو علوم سنّت وجماعت کے مطابق نہ ہو غلط ہے۔ غلبۂ سُکر کی معذوری میں حکم اجتہاد غلط میں ہے۔	۱	۱۱۲	۲۲۱	۲۲۲	۲۲۲	۳۰۴	
	کشف مقام اصحاب کرام	۱	۳۲	۹۱	۸۱	۸۱	۱۱۶	
	کشفِ مقامات مشائخ وائمہ اہل بیت وخُلفائے راشدین وانبیا وملائکہ	۱	۱	۷	۳	۳	۴۴	بضمن عنوان
	کشف اولیا کے کبھی کبھی غلط یا خلاف ہونے کی توجیہ	۱	۲۱۷	۳۴۹	۳۶۳	۳۶۳	۴۷۹	〃
	کشوف کونی میں مجال خطا بہت ہے اور مظنّہ غلط غالب	۱	۲۱۷	۳۴۹	۳۶۴	۳۶۴	۴۷۹	
	کشف حضرت مجدّدؒ بابتہ قرب الٰہی بفضل کلّی اور قرب ظلّی از ظلال مرتبۂ الوہیت جو مخصوص بہ اسم رب شخص ہے ——— (اس حقیقت کا انکشاف بعد از بے قراری بسیار بہ امداد صاحبِ مزارے روحانیت محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہو۔)	۱	۲۲۰	۳۵۸	۳۷۴	۳۷۴	۴۸۹	
	کشفیات حضرت مجدّدؒ بابتہ مقامات خلفائے راشدین	۱	۲۵۱	۴۱۰	۴۳۴	۴۳۴	۵۷۲	
	کشفیات علوم ومعارف بابتہ تجلّی ذات وولایت خاصۂ (محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)	۱	۲۴۸	۴۰۷	۴۳۰	۴۳۰	۵۶۹	
	کشف حضرت مجدّدؒ بابتہ تجویز نماز جنازۂ مسلمان مرتکب مراسم کُفریہ وعدم الحاق بہ کفّار	۱	۲۶۶	۴۸۳	۵۲۴	۵۲۴	۶۶۳	بضمن فائدہ جلیلہ
	کشف مجدّدؒ بابتہ ظلمات صفات کفر در مریض مسلمان بوقت نزع	۱	۲۶۶	۴۸۳	۵۲۴	۵۲۴	۶۶۳	اشارۂ منع توجہ دفع ظلمات
	کشف والہام کے وہ امور جو کتاب وسنّت کے ان معانی کے خلاف ہوں جو علمائے سنّت وجماعت نے بیان کئے ہیں تو وہ ہرگز قابل قبول نہیں۔ انھیں ردّ کر کے استغفار کرے۔	۱	۲۸۶	۵۴۳	۵۹۷	۵۹۷	۷۶۶	مع مثال امور غلط کشفی
	کشف حضرت مجدّدؒ اس قدر قوی تھا کہ سرہند سے دُور دراز مقامات کے مریدوں کے احوال مشاہدہ کیا کرتے تھے۔	۲	۱۴	۴۱	۴۴	۶۲	۹۷۸	
	کشف حضرتؒ بابتہ شرفِ سرزمین سرہند شریف	۲	۲۲	۵۷	۶۱	۷۹	۹۹۷	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	کشفی حالتِ بدعت، نزد حضرت مجدّدؒ بزمانہ ضعف اسلام	۲	۲۳	۵۹	۶۴	۸۲	۹۹۹	مفصل معہ مثال
	کشفی حالتِ سنّت، نزد حضرت مجدّدؒ	۲	۲۳	۵۹	۶۴	۸۲	۹۹۹	
	کشفی حالتِ بدعت بہ نظر متقدمین، بزمانہ مضبوطی اسلام	۲	۲۳	۵۹	۶۴	۸۲	۹۹۹	
	کشف حضرتؒ بابتہ کلمۂ طیّبہ	۲	۳۷	۹۹	۱۱۰	۱۲۸	۱۰۴۴	
	کشف حضرتؒ بابتہ مزیت ذکر بر درود شریف معہ توجیہ	۲	۵۷	۱۵۹	۱۸۴	۲۰۲	۱۱۳۳	
	کشف حضرت مجدّدؒ بابتہ حدیث: رَجَعْنَا مِنَ الْجِهَادِ ... الخ	۲	۵۰	۱۳۷	۱۵۹	۱۷۷	۱۰۹۰	
	کشف شیخ ابن العربیؒ صاحب فتوحات بابتہ در طواف کعبۂ جماعتِ آدم علیہم السّلام	۲	۵۸	۱۶۲	۱۸۸	۲۰۶	۱۱۳۷	
	کشف مغیبات سے اولیاء اللہ کی شان نہ بڑھتی ہے نہ عدم کشف سے گھٹتی ہے۔	۲	۹۲	۲۳۰	۲۶۷	۲۸۵	۱۲۰۹	
	کشف صورِ غیبی والے سے کبھی صاحب عدمِ کشف افضل ہوتا ہے	۲	۹۲	۲۳۰	۲۶۷	۲۸۵	۱۲۰۹	
	کشف حضرت مجدّدؒ میں عرش و قلبِ مومن کی صورت مثالی	۲	۷۶	۲۱۴	۲۴۷	۲۶۴	۱۱۹۱	
	کشف حضرتؒ بابتہ عروج و نزول	۳	۴۶	۳۷۸	۱۱۸	۴۵۱	۱۳۸۷	
	کشفِ اسرار احاطہ و قُرب و معیت حق سبحانہ	۳	۶۳	۴۱۰	۱۴۹	۴۸۲	۱۴۲۴	
	کشوف حضرت مجدّدؒ اور کشوف شیخ ابن العربیؒ کا فرق	۳	۶۷	۴۱۹	۱۵۹	۴۹۲	۱۴۳۴	
	کشف و کرامات کی گنجائش اسی قدر بیشتر ہوگی جس قدر دائرہ معاشرت مباح تنگ تر ہوگا۔	۳	۸۶	۴۶۴	۲۰۷	۵۴۰	۱۴۹۸	
	کشف خاص حضرت مجدّدؒ بابتہ تعین اوّل حضرت ذات با وجود سبحانہ	۳	۹۳	۴۸۷	۲۳۴	۵۶۷	۱۵۲۲	بہ تفصیل و توجیہ
	کشف خاص حضرتؒ بابتہ مرکز تعین اوّل و نسبت اقربیت	۳	۹۳	۴۸۷	۲۳۴	۵۶۷	۱۵۲۲	
	کشف خاص حضرت بابتہ تعین اول وجودی کہ رب خلیل علیہ السلام و تعین خُلّت ہے۔	۳	۹۳	۴۸۷	۲۳۴	۵۶۷	۱۵۲۳	
	کشفِ سرِّ گرفتاری یعقوب و یوسف علیہما السّلام	۳	۱۰۰	۵۰۲	۲۵۱	۵۸۴	۱۵۳۹	
	کشفی نظر میں صفات و ذات واجبی سبحانہ	۳	۱۱۲	۵۳۴	۲۸۹	۶۲۲	۱۵۷۴	
	کشفیہ علوم و معارفِ صوفیہ کا فائدہ ـــــ جواباً	۳	۱۲۲	۵۸۲	۳۴۵	۶۷۸	۱۶۲۴	بضمن فصل جواب ماقبل سوال آخر
	کشف امتیازی حضرت مجدّدؒ بابتہ وصل عُریاں	۱	۲۲۱	۳۶۲	۳۷۷	۳۷۷	۵۱۳	
	کشف حضرت مجدّدؒ بابتہ اشتباہ ظلّ الوہیت	۱	۲۲۰	۳۵۸	۳۷۳	۳۷۳	۴۸۸	
۸	کعبہ اگر امّت کے کسی ولیِ کامل کے لئے آئے تو تعجب نہیں ـــــ معہ توجیہ	۱	۲۰۹	۳۳۴	۳۴۷	۳۴۷	۴۶۴	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	کعبۂ ربّانی کے معارف	۱	۲۶۳	۴۵۶	۴۹۱	۴۹۱	۶۲۹	
	کعبۂ معظّمہ اور کعبۂ انبیائے بنی اسرائیل میں نسبت مرکز دائرہ واطراف کی ہے۔	۲	۷۲	۲۰۵	۲۳۷	۲۵۵	۱۱۸۳	
	کعبۂ معظّمہ کے اَسرار وحقائق	۲	۷۰	۲۰۲	۲۳۴	۲۵۲	۱۱۷۹	
	کعبۂ معظّمہ کی صورت کی زیارت بصورت یعنی جسمانی طَور پر	۲	۷۲	۲۰۵	۲۳۸	۲۵۶	۱۱۸۳	
	کعبہ۔ حقیقت کعبہ وصورت کعبہ کی عظمت وفضائل واَسرار ومعارف	۳	۱۲۴	۵۸۶	۳۵۰	۶۸۳	۱۶۲۸	
	کعبہ۔ بیت اللہ ہے اور مسجود الیہ خلائق حتّٰی کہ خود آنسرور صلی اللہ علیہ وسلم نے باوجود اپنی علوئے شان کے اپنی طرف تجویز سجدہ نہ فرمایا بلکہ خود آپ کا مسجود الیہ کعبۂ معظّمہ ہی ہے۔	۳	۱۲۴	۵۸۷	۳۵۰	۶۸۳	۱۶۲۸	
۹	کُفریہ الفاظ واقوالِ مغلوب السّکر کے لئے لائق تاویل ہیں مگر صاحبِ ہوش معذور نہیں اگرچہ بہ تقلید ہو۔	۱	۲۳	۶۳	۵۷	۵۷	۹۳	
	کفر واِسلام باہم ضدّین ہیں اور اجتماع ضدین محال ہے۔ ایک کا اثبات دوسرے کا رفع ہے۔	۱	۱۶۳	۲۷۰	۲۷۵	۲۷۵	۳۸۷	بضمن عنوان: کیونکہ دشمن خدا و رسول و اسلام مسلمین ہیں
	کفر کی توقیر کفّار کی تعظیم ان سے مصاحبت وغیرہ ممنوع ہے بحکم: لَا تَتَّخِذُوْا.... الخ							
	کُفّار سے اگر اغراض دُنیاوی ناگزیر ہو تو صرف بقدر ضرورت و برعایت بے اعتباری	۱	۱۶۳	۲۷۱	۲۷۶	۲۷۶	۳۸۸	
	کفار کی مصاحبت و موانست کا ضرر	۱	۱۶۳	۲۷۱	۲۷۶	۲۷۶	۳۸۸	
	کفار سے دُعا کرانا گمراہی ہے بحکم: مَا دُعَآءُ الْکٰفِرِیْنَ اِلَّا ضَلٰلٌ	۱	۱۶۳	۲۷۲	۲۷۷	۲۷۷	۳۸۹	
	کفار کو جتنی عزّت حاصل ہوگی اسی قدر اسلام کی ذِلّت ہے یہ نکتہ دھیان میں رکھیں۔	۱	۱۹۲	۳۰۹	۳۲۰	۳۲۰	۴۳۵	
	کفار کی خوشحالی دنیا میں استدراج ہے نہ کہ رحمت الٰہی بحکم: سَنَسْتَدْرِجُهُمْ .... الخ	۱	۲۶۶	۴۸۲	۵۲۳	۵۲۳	۶۶۲	ماقبل فائدہ جلیلہ
	کفر حقیقی عبارت سے رفع اِثنَینیت (دُوئی) سے کلیتہً اور استتار کثرت ہے بتمامہ	۱	۲۴۵	۴۰۳	۴۲۶	۴۲۶	۵۶۴	یہی مقام فنا ہے
	کفر حقیقی سے فوق تر مقام اسلام حقیقی ہے۔	۱	۲۴۵	۴۰۳	۴۲۶	۴۲۶	۵۶۴	یہی موطن بقا ہے
	کفر واسلام جس طرح شریعت میں ہے اسی طرح طریقت میں بھی ہے بلحاظ نقص وشر وخیر وکمال	۲	۹۵	۲۴۰	۲۷۷	۲۹۵	۱۲۱۹	
	کفر طریقت عبارت ہے مقام جمع یعنی محلِ استتار سے اس موطن میں تمیز حق و باطل مفقود ہے۔	۲	۹۵	۲۴۰	۲۷۷	۲۹۵	۱۲۱۹	
	کفر طریقت کے موطن میں سالک کا مشہود	۲	۹۵	۲۴۰	۲۷۷	۲۹۵	۱۲۱۹	
	کفر طریقت کو کفر شریعت کے ساتھ مناسبت تمام ہے ہر چند کافر شریعت مردود ومستحق عذاب ہے اور کافر طریقت مقبول ولائق درجات	۲	۹۵	۲۴۰	۲۷۸	۲۹۶	۱۲۱۹	
	کفر طریقت (جو بعض مشائخ مثلاً شرف الدین یحییٰ مُنیریؒ کی ارشاد السالکین) سے مراد	۳	۳۳	۳۵۲	۸۸	۴۲۱	۱۳۵۵	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ قدیم	صفحہ ترجمہ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	کُفر ہے طلبِ حوائج سنگہائے تراشیدہ (صنم) اور ناتراشیدہ (وثن) سے اورانکار ہے واجب الوجود سبحانہ سے بحکم : یُرِیْدُوْنَ .... بَعِیْدًا ۝	۳	۴۱	۳۶۳	۱۰۲	۴۳۵	۱۳۷۰	سورہ نساء پ۵
	کُفّار کے اَطعمہ و اشربہ کی حرمت و حلت میں نزد حضرت مجدّدؒ اولیٰ و انسب ہے کہ فتویٰ اسہل و اَیسر امور پر دیا جائے اگرچہ اپنے مذہب فقہی پر نہ ہو بحکم آیاتِ یُسر و تخفیف	۳	۲۲	۳۱۹	۵۱	۳۸۴	۱۳۱۷	
	کفار کو بواسطہ کفر موقّت عذاب مخلّد کیوں ہوگا۔ ـــــ جواباً	۱	۲۱۴	۳۴۴	۳۵۹	۳۵۹	۴۷۴	
۹/۱	کفن میں دستار رکھنا۔ جوابنامہ یعنی عہدنامہ لکھنا۔ پیراہن تبرّکی رکھنا۔ کفنِ شہداء اور وصیّت صدّیق اکبر رضی اللہ عنہ بابتہ دو کپڑے کفن کے ـــ پر سوالات کے جوابات	۲	۱۶	۴۵	۴۸	۶۶	۹۸۳	
	کفن میں بجائے قمیص اگر پیراہن تبرّکی دیں تو گنجائش ہے۔	۲	۱۶	۴۵	۴۸	۶۶	۹۸۳	
۱۰	کلامی بحثِ علم غیب سبحانہ	۱	۱۰۰	۲۰۵	۲۰۴	۲۰۴	۲۸۲	
	کلام حق سبحانہ کا بشر کے ساتھ بِالمشافہہ ممکن ہے اور یہ مخصوص ہے انبیا کے لئے	۲	۵۱	۱۴۲	۱۶۴	۱۸۲	۱۱۱۴	ایسے آدمی کو محدّث کہتے ہیں۔
	کلام حق سبحانہ کا بالمشافہہ انبیا کے علاوہ بعض کامل ترین متابعان کو بھی بطور تبعیت و وراثت میسّر ہو جاتا ہے۔ یہ نعمت جس غیر نبی کو بکثرت میسر ہو اُسے محدَّث بفتح الدال کہتے ہیں جیسے حضرت عمر رضی اللہ عنہ	۲	۵۱	۱۴۲	۱۶۴	۱۸۲	۱۱۱۴	
	کلام حق بالمشافہہ مختلف ہے کلام اِلہام سے اور اِلقائے رُوعی و کلام ملائکہ سے	۲	۵۱	۱۴۳	۱۶۵	۱۸۳	۱۱۱۴	
	کلام بالمشافہہ کے ساتھ اس انسان کامل کو خطاب کرتے ہیں جو عالَم خلق و امر و روح و نفس و عقل و خیال کا جامع ہوتا ہے۔	۲	۵۱	۱۴۳	۱۶۵	۱۸۳	۱۱۱۴	
	کلام بالمشافہہ کے لئے لازمی نہیں کہ متکلّم (حق سبحانہ) مرئی بھی ہو۔ معہ وجوہ	۲	۵۱	۱۴۳	۱۶۵	۱۸۳	۱۱۱۴	
	کلام بالمشافہہ خرق حُجب شہودی ہے نہ کہ وجودی	۲	۵۱	۱۴۳	۱۶۵	۱۸۳	۱۱۱۵	
	کلام بالمشافہہ کا بیان از معارف مخصوصۂ حضرت مجدّدؒ ہے قبلاً کسی نے نہیں کیا۔	۲	۵۱	۱۴۳	۱۶۵	۱۸۳	۱۱۱۵	
	کلام الٰہی پر جتنا ایمان نہ سمجھنے میں ہے اتنا سمجھنے میں نہیں۔ معہ توجیہ	۳	۲۹	۳۴۴	۷۹	۴۱۲	۱۳۱۵	
	کلام حق سبحانہ مثل ذات و صفات حق سبحانہ کے بے چون و بے چگون ہے معہ سماعت کے	۳	۹۲	۴۸۵	۲۳۲	۶۶۵	۱۵۲۰	
۱۱	کلمۂ طیّبہ تزکیۂ نفس کے لئے انفع و اَنسب ہے۔	۱	۵۲	۱۳۰	۱۲۵	۱۲۵	۱۸۸	
	کلمۂ طیّبہ نفی آلہۂ باطلہ و اثباتِ معبودیتِ حق سبحانہ ہے۔	۱	۶۳	۱۴۷	۱۴۱	۱۴۱	۲۰۶	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	کلمۂ لَآ اِلٰہَ کے دو مقام ہیں نفی و اثبات پھر ان میں سے ہر ایک کے دو اعتبار ہیں۔	۱	۱۷۳	۲۸۷	۲۹۴	۲۹۴	۴۰۵	معہ تفصیل
	کلماتِ اصول نقشبندیہ: ۱ نظر برقدم ۲ ہوش در دم ۳ سفر در وطن ۴ خلوت در انجمن	۱	۲۹۵	۶۲۷	۶۷۹	۶۷۹	۸۵۹	معہ تفصیل و تشریح
	کلمات اصول نقشبندیہ تمحلات و تکلفات ہیں سالک کے لئے ابتدا و وسط میں۔ منتہی کے لئے نہیں	۱	۲۹۵	۶۲۷	۶۸۰	۶۸۰	۸۶۰	معہ وجوہ
	کلمہ تسبیح و تحمید: "سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ" ــــ کے معانی و اسرار و معارف و فضائل	۱	۳۰۷	۶۵۱	۷۰۸	۷۰۸	۸۸۹	بحسب حدیث
	کلمۂ طیبہ کے فضائل معہ وجوہ و اسرار تنزیہہ	۲	۹	۲۹	۲۹	۴۷	۹۶۳	
	کلمۂ طیبہ کا نہایت کمال عالم دُنیا میں ہر ماسوا کی نفیِ کلی ہے اور اثبات موقوف ہے آخرت پر	۲	۹	۳۱	۳۱	۴۹	۹۶۵	
	کلمہ طیبہ کے فضائل	۲	۳۷	۹۷	۱۰۸	۱۲۶	۱۰۴۲	
	کلمۂ طیبہ سے نافع تر غضب الٰہی کی تسکین کے لئے کوئی چیز نہیں ــــ معہ وجوہ	۲	۳۷	۹۷	۱۰۸	۱۲۶	۱۰۴۲	
	کلمۂ طیبہ سے بڑھ کر کوئی شفیع نہیں دفع ظلمات کُفر و کدورت شرک میں	۲	۳۷	۹۸	۱۰۸	۱۲۶	۱۰۴۲	
	کلمۂ طیبہ کو رحمت کے خزانے کی کنجی کے طور پر آخرت کے لئے ذخیرہ کیا گیا ہے۔	۲	۳۷	۹۸	۱۰۸	۱۲۶	۱۰۴۲	
	کلمۂ طیبہ سے رسوم کفر و شرک پر عذاب نار سے نجات کی امید اسی طرح ہے جیسے عقوبتِ کبائر پر شفاعت محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے	۲	۳۷	۹۸	۱۰۸	۱۲۶	۱۰۴۳	
	کلمۂ طیبہ اگر امت مذنبہ کا شفیع نہ ٹھہرتا تو خاتم الرسل امت کی شفاعت نہ فرماتے۔	۲	۳۷	۹۸	۱۰۸	۱۲۶	۱۰۴۳	
	کلمۂ طیبہ چونکہ خیر الاُمم کا شفیع ہے لہٰذا افضل الذکر قرار پایا اور خیر الامم کے شفیع کا خطاب سیّد الانبیا ہُوا۔	۲	۳۷	۹۸	۱۰۹	۱۲۷	۱۰۴۳	
	کلمۂ طیبہ کے ایک بار کہہ دینے سے دخول جنّت کی بشارت پر کوتہ نظروں کو تعجب ہے بہ وجہ عدم واقفیت اس کے برکات سے۔	۲	۳۷	۹۹	۱۰۹	۱۲۷	۱۰۴۴	
	کلمۂ طیبہ کے دو جزو ہیں: ۱ جامع کمالات ولایت ہے ۲ جامع کمالات نبوّت ہے۔	۲	۳۷	۹۹	۱۱۰	۱۲۸	۱۰۴۴	
	کلمۂ طیبہ (سلوک) میں اس وقت سہارا دیتا اور سَیر کو آگے بڑھاتا ہے جب نظر و قدم درماندہ ہو جاتے ہیں اور معاملہ غیب صِرف سے پڑتا ہے۔	۲	۳۷	۹۹	۱۱۰	۱۲۸	۱۰۴۴	
	کلمۂ طیبہ کی عظمت کا ظہور ذاکر کے درجات کے اعتبار سے ہوتا ہے۔	۲	۳۷	۹۹	۱۱۰	۱۲۸	۱۰۴۵	
	کلمۂ طیبہ کے فضائل جو متضمن طریقت و حقیقت و شریعت ہے۔	۲	۴۶	۱۲۸	۱۴۸	۱۶۶	۱۰۸۰	
	کلمۂ طیبہ کی صورت مثالی نظر کشفی میں	۲	۷۱	۲۰۳	۲۳۵	۲۵۳	۱۱۸۱	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	کلمۂ طیبہ کے معانی و مقتضا و دلائل استحقاقِ اُلوہیت و معبودیت ذات واحد سبحانہ	۳	۳	۲۷۹	۹	۳۴۲	۱۲۷۴	
۱۲	کلیم حضرت موسیٰ علیہ السلام کا مبدأ کارِ حقیقت حرفِ الف ہے اور مرجع و معاد بہ طرف حقیقت حرف میم ہے۔ اس کا مربّی حرف میم ہے اور اسم رب۔	۱	۳۱۱	۶۵۷	۷۱۵	۷۱۵	۸۹۶	
۱۳	کمالاتِ ذاتی و شیونی	۱	۴	۱۱	۷	۷	۴۸	اسرار مقطعات اَللّٰھُمَّ
	کمالات لطائف متابعتِ سنّت و متابعت خلفائے راشدین پر منحصر ہے۔	۱	۲۵	۶۹	۶۰	۶۰	۹۷	
	کمالِ اصحابِ کرام	۱	۳۲	۹۱	۸۱	۸۱	۱۱۶	
	کمال حضرت مہدی علیہ السلام فوق نسبت جذبہ و سلوک ہے۔	۱	۳۲	۹۱	۸۱	۸۱	۱۱۶	
	کمالِ صناعت تلاحق افکار سے ہے اور زیادتی تتابع انظار سے	۱	۳۲	۸۹	۸۳	۸۳	۱۱۸	
	کمالِ محبتِ رسول کی علامت کمالِ بغض ہے دشمنانِ رسول و مخالفان شریعت سے	۱	۱۶۵	۲۷۵	۲۸۰	۲۸۰	۳۹۲	
	کمال ایمان و کمال یقین و کمال قرب الٰہی و کمال بے تعلقی ماسوا	۱	۱۸۲	۲۹۶	۳۰۵	۳۰۵	۴۱۷	
	کمال متابعت صاحب الشریعت ملاک الامر و مُنیۃ الصدّیقین ہے باقی اوہام باطل و خیال فاسد	۱	۲۰۵	۳۲۴	۳۳۷	۳۳۷	۴۵۱	
	کمالات طریقہ نقشبندیہ	۱	۲۲۱	۲۵۹	۳۷۶	۳۷۶	۵۱۲	
	کمالات ذاتیۂ مرتبۂ ذات حق سبحانہ میں عین حضرت ذات سبحانہ ہے ـــــ معہ مثال	۱	۲۳۴	۳۸۳	۴۰۲	۴۰۲	۵۳۹	
	کمالات صفاتیہ نام ہے کمالات مفصّلہ و متمیّزہ کا بطور وجود ظلی در مرتبۂ ثانی	۱	۲۳۴	۳۸۳	۴۰۳	۴۰۳	۵۴۰	
	کمالات بزرگان نقشبندیہ کے حصول کے لئے تین ضروری امور	۱	۲۳۷	۳۹۵	۴۱۵	۴۱۵	۵۵۳	صحت[1] عقائد علم[2] و عمل فقہی[3] علوم صوفیہ
	کمالات ولایت زینہ ہے عروج کمالات نبوّت کا	۱	۲۵۱	۴۱۱	۴۳۵	۴۳۵	۵۷۳	
	کمالات نبوت اور اس کی فوقیت کمالات ولایت پر	۱	۲۶۰	۴۴۹	۴۸۱	۴۸۱	۶۱۸	
	کمالاتِ جمیع ولایاتِ صُغریٰ و کُبریٰ و علیا ظلال ہیں کمالاتِ مقام نبوت کے	۱	۲۶۰	۴۳۷	۴۶۷	۴۶۷	۶۰۵	
	کمالات متعلّقہ بہ عالم امر مقدمہ و معارجِ کمالات عالم خلق ہیں۔	۱	۲۶۰	۴۴۳	۴۷۵	۴۷۵	۶۱۲	
	کمال نزد حضرت مجدّد تحقیقاً بخلاف صوفیہ جو کمال جمع بین التوجہین کو کہا ہے۔	۱	۲۷۲	۵۰۱	۵۴۶	۵۴۶	۷۱۰	
	کمالات ولایت کی موافقت فقہ شافعی سے (چنانچہ قطب مدار مذہب شافعی پر ہوتا ہے)	۱	۲۸۲	۵۳۳	۵۸۵	۵۸۵	۷۵۳	از معارف واقعہ مجدّدؒ
	کمالات نبوّت کی مناسبت فقہ حنفی سے (چنانچہ حضرت مسیح و حضرت مہدی علیہما السلام فقہ حنفی پر ہوں گے)۔	۱	۲۸۲	۵۳۳	۸۵	۵۸۵	۷۵۳	〃 〃

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ۱ جدید	صفحہ ترجمہ۲	کیفیت
	کمالات نبوت کا حصول امتیوں میں جسے بھی بطریق تبعیت و وراثت ہے یہ منافی ختم نبوت نہیں۔	۱	۳۰۱	۶۳۷	۶۹۰	۶۹۰	۸۷۰	
	کمالات نبوت انبیا علیہم السلام کو بطور مَوہبت بے توسّط حاصل ہے۔	۱	۳۰۱	۶۳۸	۶۹۲	۶۹۲	۸۷۱	
	کمالات نبوت کی موصّل دو ہیں۔	۱	۳۰۱	۶۳۷	۶۹۰	۶۹۰	۸۷۰	
	کمالات نبوت حضرت مجدّدؒ کے خیال میں بابتہ صحابہ وتابعین وتبع تابعین ـــــ معہ ظہور الف ثانی	۱	۳۰۱	۶۳۹	۶۹۳	۶۹۳	۸۷۲	
	کمالات ولایت بمقابلۂ کمالات نبوت	۲	۴۶	۱۲۱	۱۴۹	۱۶۷	۱۰۸۰	
	کمالات ولایت نتیجۂ صورت شریعت ہے اور کمالات نبوّت ثمرات حقیقت شریعت	۲	۵۰	۱۳۷	۱۶۱	۱۷۹	۱۰۹۲	
	کمال جو کہ جز میں بطریق اصالت پیدا ہو وہ کمال کُل میں بطور تبعیت و وساطت ہوگا۔	۳	۹۳	۴۸۹	۲۳۶	۵۶۹	۱۵۲۵	
	کمال یہ ہے کہ باوجود اثباتِ لَاھُوَ کے اثبات لَاغَیْرَہٗ کیا جائے اور باوجود زیادتی کے سلبِ غیریت کریں۔ یہ موافق مذاق علوم انبیا و مطابق رائے صائبۂ اہل سنّت وجماعت ہے۔	۳	۱۱۴	۵۳۷	۲۹۲	۶۲۵	۱۵۷۶	
	کمالات ظلّ واصل ـــــ جواباً	۳	۱۰۹	۵۲۹	۳۸۳	۶۱۶	۱۵۶۹	
	کمالات اصحابِ کرام فنا و بقا جذبہ وسلوک سے متعلق ہے کہ نہیں ؟ ـــــ جواباً	۱	۳۱۳	۶۶۲	۷۲۲	۷۲۲	۹۰۳	
	" کمالات نبی کمّل تابعان نبی کو حاصل ہونے سے لازم آتا ہے کہ تابعان کو بھی مثل نبی کے وصل عُریاں حاصل ہو " ـــــ اس اشکال کا جواب	۱	۲۹۴	۶۲۱	۶۷۴	۶۷۴	۷۴۵	
۱۴	کمون و بروز و تناسخ	۲	۵۸	۱۶۵	۱۹۱	۲۰۹	۱۱۴۰	
۱۵	کُنہ شئے عبارت ہے نفسِ شئے سے اور جبکہ علم حضوری میں جمیع وجوہ اعتبارات ساقط ہوگئے تو نفس ذات ہی باقی رہی جو کہ حاضر مدرکہ ہے تو کُنہ اس کی معلوم و منکشف ہے۔	۳	۴۸	۳۸۳	۱۲۳	۴۵۶	۱۳۹۲	
	کُنہ عبارت ہے اسی ذات مجرّد سے جو بذات خود مطلوب ہے۔ یہی ذات شئے ہے۔	۳	۷۹	۴۵۰	۱۹۰	۵۲۳	۱۴۸۳	
۱۶	کُنج و زاویہ اہل ستر (عورتوں) کو اور ارباب ضعف کے مناسب ہے اور کارِ مردانِ اقویا مبارزت و معرکۂ کُبریٰ ہے۔	۳	۵۶	۳۹۸	۱۳۶	۴۶۹	۱۴۰۹	
۱۷	کھانا پکا کر مخصوص بہ روحانیت مطہرۂ آل عبا بطور عادت حضرت مجدّدؒ کیا کرتے تھے حتیٰ کہ واقعہ خواب کے اشارے پر پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بھی ایصال ثواب میں شامل کرنے لگے۔	۲	۳۶	۸۷	۹۸	۹۸	۱۰۳۲	
۱۸	گاہائے ہفت گانہ طے کرنے کے بعد فنائے اَتم ہے۔	۱	۱۹۶	۳۱۳	۳۲۴	۳۲۴	۴۳۹	
۱۹	گوبندا کے قتل پر اظہار خیال و رویائے حضرت مجدّدؒ (بزمانۂ حیات مجدّدؒ)	۱	۱۹۳	۳۰۹	۳۲۰	۳۲۰	۴۳۵	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)		عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ قدیم	صفحہ ترجمہ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
۲۰	گردیدنِ قلب بہ مومَن بہ کے معنی	—— جواباً	۳	۵۱	۳۸۶	۱۲۷	۴۶۰	۱۳۹۸	
۲۱	گرفتاری آخرت و گرفتاری دنیا کا فرق اور غلط قیاس کی تردید		۳	۱۰۰	۵۰۵	۲۵۴	۵۸۷	۱۵۴۲	بہ مثال رابعہ بصریہؒ
	گرفتاری محبت حضرت یعقوب بہ حضرت یوسف علیہما السلام کی وجہ	—— جواباً	۳	۱۰۰	۵۰۳	۲۵۲	۵۸۵	۱۵۴۰	
۲۲	گُستن و پیوستن کے متعلق مختلف اقوالِ مشائخ		۱	۱۴۷	۲۵۱	۲۵۵	۲۵۵	۳۶۴	
	گسستن و پیوستن نزد حضرت مجددؒ بہ یک وقت متحقق ہیں ہر دو کا جُدا ہونا جائز نہیں۔		۱	۱۴۷	۲۵۱	۲۵۵	۲۵۵	۳۶۵	
	گسستن و پیوستن میں خفا اور اس کی توجیہ		۱	۱۴۷	۲۵۲	۲۵۵	۲۵۵	۳۶۵	
	گسستن و پیوستن کا بہرحال مظہر ہونا چاہیئے کیونکہ مراتب ولایت دونوں پر منحصر ہے۔		۱	۱۴۷	۲۵۲	۲۵۵	۲۵۵	۳۶۵	
۲۳	گِلہ (شکایت) اگر مُسترشدوں سے پیدا ہو تو پیر کو خود اپنے سے شکایت ہونا چاہیئے کہ کیوں مریدوں میں اتنا گھُل مِل گئے۔		۱	۲۰۹	۳۳۵	۳۴۹	۳۴۹	۴۶۵	
۲۴	گُناہ پر ندامت محسوس ہونا باعث شُکر ہے۔		۲	۵۳	۱۶۷	۱۶۶	۱۸۴	۱۱۱۶	
	گناہ سے محظوظ و متلذِذ ہونا باعث اِصرار گناہ ہے اور اصرار صغیرہ منتہی بر کبیرہ ہے۔		۲	۵۳	۱۶۷	۱۶۶	۱۸۴	۱۱۱۶	
	ل								
۱	لَا معبودَ اِلّااللہ اور لَا موجودَ اِلّااللہ میں بیّن فرق ہے۔		۱	۱۱۱	۲۲۰	۲۲۱	۲۲۱	۳۰۲	
۲	لباس مثل فرجی و شال و سرادیل وغیرہ خلاف سنّت۔ عادت و عرف ہیں بدعت منکر نہیں۔		۱	۲۳۱	۳۷۹	۳۹۸	۳۹۸	۵۳۴	لیکن نزد مجددؒ سنت عادت میں سعادت ہے
	لباس ممنوع میں (وجہ خاص) تشبُّہ ہے لہٰذا جہاں کوئی خاص لباس مردوں کا ہو وہ عورتوں کو ممنوع ہوگا یوں ہی بالعکس۔		۱	۳۱۳	۶۶۸	۷۲۹	۷۲۹	۹۱۰	
۳	لحوق جُزئیات باکُلّی خود		۱	۲۹۴	۶۱۹	۶۷۳	۶۷۳	۸۵۲	
۴	لشکر ہر چند دریائے ظلمات ہے مگر متضمن آبِ حیات ہے		۳	۵۶	۳۹۸	۱۳۶	۴۶۹	۱۴۰۹	زمانہ قیام مجددؒ در لشکر
	لشکر کا ذکر		۱	۱۹۴	۳۱۱	۳۲۲	۳۲۲	۴۳۷	
	لشکر کی ہمراہی سے خلاصی حضرت مجددؒ		۳	۱۰۵	۵۲۵	۲۷۹	۶۱۲	۱۵۶۵	
۵	لطائف عالَم امر جتنے بالاتر جاتے ہیں عالَم خلق سے بے مناسب تر ہوتے ہیں۔		۱	۲۲۲	۳۶۷	۳۸۵	۳۸۵	۵۳۱	
	لطائف عالَم خلق میں جتنے پایاں تر آتے ہیں سالک کو بے حلاوت تر بناتے ہیں۔		۱	۲۲۲	۳۶۷	۳۸۵	۳۸۵	۵۳۱	
	لطائف عشرۂ انسانی		۱	۲۶۰	۴۳۱	۴۶۱	۴۶۱	۵۹۹	بضمن عنوان

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	لطائف انسانی میں سے لطیفہ عنصر خاکی کو کمالات مقام نبوّت سے حظ وافر ملا ہے۔	۱	۲۶۰	۴۳۶	۴۶۷	۴۶۷	۶۰۵	
	لطائف سبعہ کے لئے بعض مشائخ نے بطور احتیاط ہر لطیفے کے مناسب ایک رنگ قرار دیا ہے	۲	۴۲	۱۰۳	۱۱۶	۱۳۴	۱۰۵۰	
	لطائف سبعہ جامع ترین ممکنات ہیں اور پرتو اسما و اعتبارات ذات	۳	۷۹	۴۵۱	۱۹۱	۵۲۴	۱۴۸۴	
	لطائف کے بارے میں ارباب معقول و فلاسفہ درماندہ ہیں جبکہ صوفیا لطائف کے دقائق کو پہنچے اور ہر ایک کو متمیز کیا ہے۔	۳	۹۱	۴۸۱	۲۳۰	۵۶۳	۱۵۱۹	
۶	لطیفۂ قلب بذاتہ پاکیزہ و نورانی ہے مگر نفس ظلمانی کی مجاورت سے گندلا ہو جاتا ہے جو معمولی تصفیئے سے حالت اصلی کو رجوع ہو جاتا ہے بخلاف لطیفۂ نفس کے جس کا خبث و ظلمت ذاتی ہے جو بغیر سیاست شریعت کے مزکّی نہیں ہوتا۔	۱	۳۱۳	۶۶۶	۷۲۶	۷۲۶	۹۰۷	
	لطیفہ کوئی بھی ہو عالم خلق کا یا عالم امر کا ہر ایک کی صورت بھی ہے حقیقت بھی۔	۲	۹۳	۲۳۵	۲۷۲	۳۹۰	۱۲۱۵	کشف خاص حضرت مجدد
	لطیفۂ قلب کا انصباغ	۳	۶۵	۴۱۷	۱۵۷	۴۹۰	۱۴۳۲	
۷	لعنت کے متعلق نص قرآنی۔ اللہ و رسول کو ایذا پہنچانے والوں کے لئے ہے۔	۱	۲۵۱	۴۱۷	۴۴۳	۴۴۳	۵۸۲	اِنَّ الَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ اللّٰہَ۔ احزاب
۸	لُقمۂ حرب ملوک مرض قلبی کو بڑھاتا ہے۔	۱	۱۳۸	۲۴۵	۲۴۸	۲۴۸	۳۵۶	
۹	لی مع اللہ وقت (حدیث) کی تشریح ـــــ جواباً	۱	۲۹۳	۶۱۲	۶۶۷	۶۶۷	۸۴۶	
	لی مع اللہ وقت (حدیث) کی تفصیلی تشریح	۱	۲۸۷	۵۶۴	۶۲۲	۶۲۲	۷۹۱	بضمن معرفت ۱۷ درخاتمہ
	م							
۱	ماورائے وحدت نظر ہے نہ کوئی نسبت	۱	۱۱	۲۹	۲۹	۲۹	۶۷	
۲	مالا یعنی ہر وہ عمل ہے جس کے اشتغال سے اعراضِ فرض ہوتا ہو خواہ عبادت نافلہ ہی ہو۔	۱	۱۲۳	۲۲۹	۲۳۱	۲۳۱	۳۳۹	
	مالا یعنی کے دائرے میں ہر وہ چیز ہے جو کہ ان چار ارکان سے خارج ہو: ۱ تصحیح عقائد بحسب علمائے اہل سنّت و جماعت ۲ علم بہ احکام شرعیہ ۳ عمل بمقتضائے علم شرع	۱	۱۵۷	۲۶۰	۲۶۵	۲۶۵	۳۷۶	
	۴ طریق تصفیہ و تزکیہ مخصوص صوفیۂ کرام۔							
۳	ماہیتِ شئے	۱	۲۲۴	۳۸۴	۴۰۳	۴۰۳	۵۴۰	
	ماہیتِ شئے	۲	۱	۸/۹	۱۳	۳۱	۹۴۶	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	ماہیت شئے کی وجہ سے ہر شئے شئے ہے۔ ماہیت نفس شئے کے لئے ثبوت درکار نہیں بلکہ اتصاف ماہیت کے لئے درکار ہے۔ معہ مثال	۳	۱	۲۷۶	۶	۳۳۹	۱۲۷۱	
	ماہیت کے معنی مشہور نظر کشفی میں مفقود ہیں۔ معہ وجوہ	۳	۱	۲۷۶	۶	۳۳۹	۱۲۷۱	
	ماہیت واجبی حق سبحانہ کے لئے بذات خود موجود ہونا ہے نہ یہ کہ وہ موجود ہے وجود کی وجہ سے یا اثبات وجود کے سبب سے اور اطلاق وجوب حق سبحانہ کے لئے مُنتزعات عقلیہ کی قسم سے ہے ـــــ بَلْ لِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰی	۳	۱۴	۲۹۴	۲۴	۳۵۷	۱۲۸۹	
۴	ماسوا کے دائرے میں سب داخل ہے معقول ہو کہ موہوم۔ مکشوف ہو کہ مشہود۔ آفاقی ہو کہ انفسی ـــ یہ شعبدہ بازی و لہو و لعب و گرفتاری ہے۔	۲	۵۹	۱۶۹	۱۹۶	۲۱۴	۱۱۴۴	
	ماسوا کی گرفتاری اگر بہ تکلف ہو تو داخل طریقت ہے اور منجملہ علم الیقین	۲	۵۹	۱۶۹	۱۹۶	۲۱۴	۱۱۴۴	معہ مزید توضیح
	ماسوائے حق دو قسم ہے: ۱ آفاق ۲ انفس	۳	۵۲	۳۸۷	۱۲۸	۴۶۱	۱۳۹۹	
	ماسوائے حق جسے عالم کہتے ہیں مشتمل ہے عناصر و افلاک و عقول و نفوس و بسائط و مرکّبات سب پر جو کہ ایجاد حق سبحانہ سے موجود ہوئے۔	۳	۵۷	۳۹۹	۱۳۸	۴۷۱	۱۴۱۰	
۵	مبالغہ در منع سماع متضمن منع مولود کہ عبارت ہے قصائد نعت و غیر نعت پڑھنے سے	۱	۲۷۳	۵۱۵	۵۶۳	۵۶۳	۷۲۹	
	مبالغہ فقیر (مجدّدؒ) منع میں اپنی طریقت کی مخالفت کے واسطے سے ہے۔ مخالفتِ طریق چاہے سماع و رقص سے ہو خواہ مولود و شعر خوانی سے۔	۱	۲۷۳	۵۱۷	۵۶۶	۵۶۶	۷۳۲	
۶	مُبتدی (سالک) کو (حقیقت کا) عِلم ہوتا ہے۔	۱	۳۸	۱۰۴	۹۵	۹۵	۱۲۹	ے منتہی ۹۷
	مبتدیان طریق (نقشبندیہ) کو ابتدا ہی میں وہ احوال پیش آتے ہیں جو مُنتہیوں کے مشابہ ہوتے ہیں	۱	۲۲۵	۳۷۱	۳۸۹	۳۸۹	۵۲۶	
	مبتدی کے محض ابتدائی احوال پر اعتماد کر کے اسے اجازت تعلیم طریقت نہ دینا چاہیئے۔	۱	۲۲۵	۳۷۱	۳۸۹	۳۸۹	۵۲۶	
	مبتدی کے مناسب حال ذکر نفی ہے ماسوا سے یہاں تک کہ بجز حق سبحانہ کے اور کوئی مراد نہ رہے۔	۳	۴	۲۸۳	۱۴	۳۴۷	۱۲۷۹	
	مبتدی و متوسّط کے لئے شیخ کامل کی صحبت میں رہنے کی تجویز کی وجہ	۱	۱۱۷	۲۲۵	۲۲۷	۲۲۷	۳۰۹	
	مبتدی (ممنوع السّماع) سے مراد وہ ارباب قلوب ہیں جو متوسط و منتہی کے مابین ہوں	۱	۲۸۵	۵۳۹	۵۵۲	۵۵۲	۷۶۱	
	مبتدی و منتہی صورت جذب میں متشارک ہوتے ہیں اور بظاہر عشق و محبت میں متساوی	۱	۲۸۷	۵۵۰	۶۰۶	۶۰۶	۷۷۵	معہ مزید تفصیل

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
۷	مُبتدع وضالّ ہر ایک اپنے احکام باطلہ کتاب وسنّت ہی سے سمجھتا اور اخذ کرتا ہے مگر اس لئے ساقط الاعتبار ہے کہ وہ علمائے حق کے نہج پر نہیں۔	۱	۱۵۷	۲۶۰	۲۶۵	۲۶۵	۳۷۵	
	مبتدع ومضلّ سب اپنے غلط معتقدات کتاب وسنّت سے اپنے طَور پر اخذ کرتے ہیں لہٰذا ضرور ہے کہ صرف وہ معانی مفہومہ حق مانے جائیں جو علمائے سنّت وجماعت نے کتاب وسنت وآثار سے بخوبی سمجھ بوجھ کر اختیار کیا ہے جس پر جمہور اہل حق کا اجماع ہے۔	۱	۲۸۶	۵۴۴	۵۹۸	۵۹۸	۷۶۷	
	مبتدع کی صحبت سے اجتناب لازم ہے کیونکہ وہ صحبت کافر سے مُضرتر ہے۔	۱	۵۴	۱۳۲	۱۲۷	۱۲۷	۱۹۰	
	مُبتدعہ فرقوں میں شیعہ (شنیعہ) ہیں جو اصحاب نبی سے بُغض رکھتے ہیں۔	۱	۵۴	۱۳۲	۱۲۷	۱۲۷	۱۹۰	بضمن عنوان
۸	مباحات کا دائرہ حق تعالیٰ نے بہت وسیع کر رکھا ہے اِن سے عیش ولذّت کہیں زیادہ حاصل کر سکتے ہیں بمقابلہ تمتع محرّمات کے۔	۱	۱۶۳	۲۷۳	۲۷۸	۲۷۸	۳۹۰	
۹	مبدء تعیّن حضرت نوح و ابراہیم ومحمد علیہم السلام صفت العلم ہے حسب مراتب ــ جواباً	۱	۲۵۲	۴۱۸	۴۴۴	۴۴۴	۵۸۳	
	مبادی تعیّنات جمیع انبیا مقام اصل سے ہوتے ہیں۔	۱	۲۴۸	۴۰۶	۴۲۹	۴۲۹	۵۶۸	
	مبادی تعیّنات اُمّتیان انبیا کی اصل کے ظلال سے ہوتے ہیں۔	۱	۲۴۸	۴۰۶	۴۲۹	۴۲۹	۵۶۸	
	مبدء تعیّنِ شخص ہر اسم کا ظِل ہوتا ہے۔	۱	۲۶۰	۴۳۷	۴۶۲	۴۶۲	۶۰۰	
	مبادی تعیناتِ خلائق ظلالِ اسمائے وجوبی ہیں یعنی تفاصیل یا جُزئیات	۱	۲۶۰	۴۳۲	۴۶۲	۴۶۲	۶۰۰	
	مبادی تعیناتِ انبیا وملائکہ اسما وصفاتِ وجوبی ہیں یعنی اِجمال یا کلّیات	۱	۲۶۰	۴۳۲	۴۶۲	۴۶۲	۶۰۰	
	مبادی تعینات ملائکہ وولایت عُلیا جو کہ ولایت ملاء اعلیٰ ہے۔	۱	۲۶۰	۴۳۴	۴۶۴	۴۶۴	۶۰۲	
	مبادی تعینات کہتے ہیں صفات ثمانیہ میں سے صفت الحیاۃ[1] کو چھوڑ کر باقی سات صفات حقیقیہ کو۔ معہ وجوہ	۱	۲۹۴	۶۱۹	۶۷۲	۶۷۲	۸۵۲	
	مبدء تعینِ آنسرور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا صفت العِلم[2] ہے۔	۱	۲۹۴	۶۱۹	۶۷۳	۶۷۳	۸۵۳	
	مبدء تعین دیگر تمام مخلوقات کے حسب مناسبت صفت القدرت[3] یا ارادہ[4] یا سمع[5] یا بصر[6] یا کلام[7] یا تکوین[8] ہوتا ہے۔ یہ صفات متعلق بہ عالَم ہیں۔	۱	۲۹۴	۶۱۹	۶۷۳	۶۷۳	۸۵۲	
	مبدء تعین جس شخص کا صفتِ کُلّی ہے اس کے زیر قدم یا تابعیت میں وہ ہوں گے جن کا مبدء تعین جزئی ہو۔ (مذکورہ شخص کی صفت کلّی کا)	۱	۲۹۴	۶۲۰	۶۷۳	۶۷۳	۸۵۲	جیسے کہیں کہ فلاں زیر قدم موسیٰ علیہ السلام ہے

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	مبدء تعین جزئی والے شخص کی ترقی جب بطریق سلوک ہوئی ہے تو وہ اپنے کُلّی سے ملحق ہوجاتا ہے۔	۱	۲۹۴	۶۲۰	۶۷۲	۶۷۲	۸۵۱	بضمن عنوان
	مبادی تعینات انبیا و سائر خلائق کی تحقیق	۱	۲۹۴	۲۱۹	۶۷۲	۶۷۲	۸۵۱	بضمن عنوان
	مبادی تعینات انبیائے اولوالعزم معہ مراجع یا معاد و حرف مربّی و اسم رب	۱	۳۱۱	۶۵۷	۷۱۵	۷۱۵	۸۹۶	
	مبدء تعین و مرجع و حرف مربّی و اسم ربِ حضرت مجدّدؒ	۱	۳۱۱	۶۵۷	۷۱۵	۷۱۵	۸۹۶	رباعی حضرت مجددؒ
	مبدء تعین جس کا اسم جامع (الٰہی) بر سبیل اعتدال ہو اس کو جمیع اعتبارات ذات سبحانہ نصیب ہے	۳	۱۰۰	۵۰۸	۲۵۸	۵۹۱	۱۵۴۴	معہ مزید تفصیل
	مبدء تعین حضرت خلیل علیہ السلام بالاصالۃ تعین اول یعنی تعین وجودی ہے۔	۳	۱۱۴	۵۴۱	۲۹۶	۶۲۹	۱۵۸۰	
	مبدء تعین حضرت خاتم الرسل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بالاصالۃ تعینِ اولِ وجود کے دائرے کا مرکز ہے اور جزوِ اشرف۔	۳	۱۱۴	۵۴۱	۲۹۶	۶۲۹	۱۵۸۰	
	مبدء تعینِ ثانی میں صفات ثمانیہ حقیقیہ میں سے ہر صفت مبدء تعین ہر پیغمبر بزرگ کا ہوتا ہے	۳	۱۱۴	۵۴۲	۲۹۷	۶۳۰	۱۵۸۱	
	مبدء تعین خاتم الرّسل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا العلم ہے۔	۳	۱۱۴	۵۴۲	۲۹۷	۶۳۰	۱۵۸۱	
	مبدء تعین حضرت عیسٰی علیہ السلام کا القدرت ہے۔	۳	۱۱۴	۵۴۲	۲۹۷	۶۳۰	۱۵۸۱	
	مبدء تعین حضرت آدم علیہ السلام کا التکوین ہے۔	۳	۱۱۴	۵۴۲	۲۹۷	۶۳۰	۱۵۸۱	
	مبدء تعین پیغمبر بزرگ مقتدا کے اسماء کلیہ مقدسہ کے جزئیات دیگر انبیا کے مبادی تعینات ہوتے ہیں	۳	۱۱۴	۵۴۲	۲۹۷	۶۳۰	۱۵۸۱	
	مبادی تعینات اولیائے کرام کے یوں ہیں کہ جو ولی جس نبیِ مقتدا کے قدم پر ہو اس نبی کے مبدء تعین کے اسم کلیہ مقدسہ کا جزء اس خاص ولی کا مبدء تعین ہوتا ہے۔	۳	۱۱۴	۵۴۲	۲۹۷	۶۳۰	۱۵۸۱	
	مبادی تعینات مومنین یوں ہیں کہ جو مومن جس نبی کے زیر قدم ہو اس نبی کے مبدء تعین کے اسم کلیہ کا جزء اس مومن کا مبدء تعین ہوتا ہے۔	۳	۱۱۴	۵۴۲	۲۹۷	۶۳۰	۱۵۸۱	
	مبادی تعیناتِ کفّار کا تعلق اسم الٰہی المضِلّ سے ہے۔ یہ مذکورہ مبادی سے الگ ہے۔	۳	۱۱۴	۵۴۲	۲۹۷	۶۳۰	۱۵۸۱	
	مبادی موجودات ممکنہ۔ وہ سارے مبادی تعین مذکورہ ہیں جن کا تعلق اِسی دُنیاوی زندگی سے ہے	۳	۱۱۴	۵۴۴	۲۹۸	۶۳۱	۱۵۸۱	
	مبادی تعینات عالمِ اُخروی مبادی دنیاوی سے مختلف ہیں۔ وہ ظلیت سے پاک ہیں۔ ان کا اندراج عالم قُدس میں ہے۔	۳	۱۱۴	۵۴۴	۲۹۹	۶۳۲	۱۵۸۳	بضمن خاتمہ
۱۰	مُتخلّق بِاَخلاقِ اللہ کا مفہوم	۱	۹	۲۱	۲۰	۲۰	۵۸	
	متخلّقان اخلاق نبویہ کو حاجت نہیں کہ کوئی اِحسان وحُسن معاشرت کی ان کو رہ نمائی کرے۔	۱	۱۷۸	۲۹۱	۳۰۰	۳۰۰	۴۱۲	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
۱۱	متابعت سیّد کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حصول ترک کُلّی دنیاوی پر موقوف نہیں بلکہ اگر فرائض شریعت کو بخوبی ادا کرے تو حکم ترک کُلّی رکھتا ہے۔	۱	۱۶۵	۲۷۵	۲۸۱	۲۸۱	۳۹۳	
	متابعت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مقام محبوبیتِ حق سبحانہ میں رسائی ہے	۱	۲۴۹	۴۰۸	۴۳۱	۴۳۱	۵۷۰	معہ مزید تفصیل
	متابعت آنسرور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مراتب و درجات سات ہیں۔	۲	۵۴	۱۴۵	۱۶۸	۱۸۶	۱۱۱۷	←سنت ۲۱ بضمن عنوان
	متابعت صاحب شریعت اور اعتقاد و محبت پیر طریقت میں رسوخ ہے تو کچھ غم نہیں۔	۳	۱۳	۲۹۳	۲۳	۳۵۶	۱۲۸۹	
	متابعت انبیا میں جو کامل ہوتے ہیں ان میں کمالات انبیا منجذب ہوتے ہیں۔ معہ وجوہ واستدراک	۱	۲۴۸	۴۰۶	۴۲۹	۴۲۹	۵۶۷	
۱۲	مُتکلّمین کی تعبیر صفات لَاهُوَ وَلَاغَيْرُهٗ کا ردّ	۱	۳۸	۱۰۳	۹۴	۹۴	۱۲۸	
۱۳	مُتوسّطان (سلوک) سے جتنا زیادہ افادہ طالبوں کو ہوتا ہے اکثر منتہیوں سے نہیں ہوتا۔	۱	۲۱۶	۳۴۸	۳۶۲	۳۶۲	۴۷۸	معہ توجیہ و مثال امام ہروی رحمہ
۱۴	مُتشابہاتِ قرآنی (بشمول حدیث) کی خصوصیات۔ مفصلاً	۱	۲۷۶	۵۲۲	۵۷۱	۵۷۱	۷۳۸	
	متشابہاتِ قرآنی مصروف از ظاہر اور محمول بر تاویل ہیں۔	۱	۳۱۰	۶۵۶	۷۱۳	۷۱۳	۸۹۴	
	متشابہات کا علم اللہ کو ہے اور کچھ راسخین فی العلم کو بھی عطا ہوا ہے بحکم مَا يَعْلَمُ الخ...	۱	۳۱۰	۶۵۶	۷۱۴	۷۱۴	۸۹۴	
	متشابہاتِ قرآنی کی تاویل کا علم ـــــ جواباً	۲	۳۵	۷۵	۸۳	۱۰۱	۱۰۱۹	
۱۵	متصوّفانِ خام اور ملحدان بے سرانجام	۱	۲۷۶	۵۲۳	۵۷۲	۵۷۲	۷۴۰	
۱۶	مجذوبان سلوک ناکردہ ارباب قلوب ہیں۔ معہ وجوہ	۱	۱۵	۳۶	۳۶	۳۶	۷۴	
	مجذوب ابتر وہ ہے جو انجام کار سلوک تک نہ پہنچے (یعنی گروہ محبوبان سے نہیں)	۱	۲۸۷	۵۶۳	۶۲۱	۶۲۱	۷۹۰	بضمن معرفت ۳ مقصد دوم
	مجذوبان ارباب قلوب و مجذوبان متمکن	۱	۲۸۷	۵۵۴	۶۱۱	۶۱۱	۷۸۰	بضمن مقصد اول معرفت
۱۷	مجدّد قدس سرّہ کا قول کہ ذوات و صفات و افعالِ مخلوقات سب جماد محض و امواتِ صرف ہیں۔	۱	۱۸	۴۶	۴۷	۴۷	۸۴	
	مجدّدؒ کا قول کہ: "اہل سُکر کی غیر اہل سُکر تقلید کریں تو معذور نہ ہوں گے۔"	۱	۲۳	۶۳	۵۷	۵۷	۹۴	
	مجدّدؒ کا قول کہ: "ہجرت ظاہر اگر میسّر نہ ہو تو باطن کو بکمال مرعی رکھنا چاہیئے۔"	۱	۴۴	۱۱۸	۱۱۱	۱۱۱	۱۷۳	
	مجدّدؒ کا قول بابتہ مضرتِ صحبتِ مبتدع	۱	۵۴	۱۳۳	۱۲۸	۱۲۸	۱۹۲	
	مجدّدؒ کا قول کہ "اگر مدار گفت و شنود پر ہے تو دست سخن چیناں سے خلاص متصور ہے نہ اخلاص متوقع"							
	مجدّدؒ کا قول: "مدارِ کار افسانہائے دروغ کو بنانا خود کو ضائع کرنا ہے۔"	۱	۲۵۱	۴۱۷	۴۴۴	۴۴۴	۵۸۲	
	مجدّدؒ کی تحقیق میں: معاملۂ عارف یہاں تک پہنچ سکتا ہے کہ لمحہ بھر میں تحصیلِ کمالات زیادہ ہوتی ہے جمیع کمالات ماتقدم سے۔	۱	۲۵۶	۴۲۳	۴۵۰	۴۵۰	۵۸۹	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	مجددؒ کی رائے و اعتقاد محی الدین ابن العربیؒ کے مرتبے اور خیالات کے بارے میں	۱	۲۶۶	۴۷۰	۵۰۸	۵۰۸	۶۴۵	مفصلاً بہ ضمن عقیدہ ۸
	مجددؒ کی رائے بابتہ اسباب و توکّل و تاثیرِ اسباب	۱	۲۶۶	۴۷۲	۵۰۹	۵۰۹	۶۴۶	〃 〃 ۹
	مجددؒ کا قول بابتہ رویت: "رویت آخرت کو تجلّی صوری قرار دینا رویت کا انکار ہے۔"	۱	۲۶۶	۴۷۴	۵۱۲	۵۱۲	۶۵۰	بہ ردّ قول ابن العربیؒ ۱۱
	مجددؒ کا قول بابتہ عدم خلود عذاب کفّار بردّ شیخ ابن العربیؒ	۱	۲۶۶	۴۸۰	۵۱۸	۵۱۸	۶۵۶	بضمن عقیدہ ۱۷
	مجددؒ کے نزدیک حضرت حق کو کُفر و کافری سے عداوت ذاتی ہے لہٰذا اس کی جزا خلود عذاب ہے اور آلہۂ ہوائی و اعمال سیّئہ کی نسبت صفاتی ہے لہٰذا اس پر خلود نار نہیں بلکہ امید مغفرت ہے۔	۱	۲۶۶	۴۸۲	۵۲۲	۵۲۲	۶۶۱	〃 ۱۹
	مجددؒ کا محاکمہ بر اختلاف علما در مسئلہ زیادتی و نقصان ایمان	۱	۲۶۶	۴۸۴	۵۲۵	۵۲۵	۶۶۵	〃 ۱۹
	مجددؒ کے نزدیک منکر افضلیت عثمان رضی اللہ عنہ بلکہ افضلیت شیخین کی تکفیر میں احتیاط بہتر ہے	۱	۲۶۶	۴۸۷	۵۲۹	۵۲۹	۶۶۹	البتہ ضال و مبتدع جانتے ہیں
	مجددؒ کا قول بابتہ نزاع و اختلاف صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین	۱	۲۶۶	۴۸۹	۵۳۱	۵۳۱	۶۷۰	نیز مکتوب ۲۵۱ دفتر اول ←
	مجددؒ کا قول شکایتہً بابتہ مخدوم زادگان حضرت باقیؒ کے میلانِ سرود اور شب جمعہ میں مجلس قصیدہ خوانی وغیرہ کہ خلاف شریعت و مخالف طریقتِ (نقشبندیہ) ہے۔	۱	۲۶۶	۴۹۳	۵۳۷	۵۳۷	۶۷۶	نیز ← منع ۹۵
	مجددؒ کا قول کہ "ابن العربیؒ اور ان کے تابعان کا عالَم کو عین کہنا اتحاد صانع کے معنی میں نہیں ہے"۔	۱	۲۷۲	۵۰۴	۵۵۱	۵۵۱	۷۱۶	تحقیق خاص حضرت مجددؒ
	مجددؒ کا قول بابتہ ایمان استدلالی	۱	۲۷۲	۵۱۴	۵۶۲	۵۶۲	۷۲۸	
	مجددؒ کا قول کہ: "سلوک میں وہ راہ جو علوم و معارف وجودی کے ظہور کے بغیر میسّر ہو اقرب ہے"۔	۱	۲۷۲	۵۰۵	۵۵۲	۵۵۲	۷۱۷	تجربۂ حضرت مجددؒ نیز وجوہ
	مجددؒ کا قول کہ: "صورت منامیِ آنسرورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تشخص و اخذ احکام مشکل ہے۔"	۱	۲۷۳	۵۱۶	۵۶۴	۵۶۴	۷۳۱	
	مجددؒ کا قول بابتہ تاثیر قدرتِ حادثہ معہ توجیہ	۱	۲۸۹	۵۷۴	۶۳۳	۶۳۳	۸۰۳	
	مجددؒ کا عدم انکار از اہل توحید وجودی معہ وجوہ و تفصیل و معارف	۱	۲۹۱	۶۰۳	۶۵۶	۶۵۶	۸۳۲	مگر یہ انکار مشروط ہے
	مجددؒ کے معارف مخصوصہ بابتہ تجلی ذات	۱	۲۹۴	۶۲۴	۶۷۷	۶۷۷	۸۵۷	
	مجددؒ کا اختلاف و ردّ از اہل نظر و عقل بابتہ بساطت صفات حق سبحانہ	۱	۲۹۶	۶۲۸	۶۸۱	۶۸۱	۸۶۱	
	مجددؒ کی تصریح بابتہ قرب نبوت جو اپنے مکتوبات و رسائل میں بیان کیا ہے۔	۱	۳۱۳	۶۶۴	۷۲۳	۷۲۳	۹۰۴	
	مجددؒ کا قول بابتہ شیخ عبدالحق دہلویؒ کہ "آپ کا وجود شریف اس غربتِ اسلام و اہل اسلام میں غنیمت ہے"	۲	۲۹	۶۹	۷۶	۹۴	۱۰۱۱	
	مجددؒ کا محاکمہ بابتہ وحدت صوفیا و کثرت عُلما	۲	۴۴	۱۲۳	۱۳۵	۱۹۳	۱۰۶۸	
	مجددؒ کی اصطلاح تعین حُبی اور شیخ ابن العربیؒ کی حقیقت محمدی کا فرق و توفیق	۳	۱۲۲	۵۶۷	۳۲۸	۶۶۱	۱۶۰۹	متذکرہ فتوحات مکیہ

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	مجدّدؒ کا قول کشفی بابتہ فضیلت امام اعظم کوفیؒ :	۲	۵۵	۱۵۴	۱۷۸	۱۹۶	۱۱۲۹	
	مجدّدؒ کا تصور زمان ومکان	۲	۴۶	۱۳۲	۱۵۳	۱۷۱	۱۰۸۴	
	مجدّدؒ کا قول بابتہ کمون وبروز	۲	۵۸	۱۶۶	۱۹۱	۲۰۹	۱۱۴۰	
	مجدّدؒ کا قول بابتہ نقل روح	۲	۵۸	۱۶۶	۱۹۲	۲۱۰	۱۱۴۱	
	مجدّدؒ کی تحقیق خاص بابتہ ثبوت عالم در مرتبۂ حس و وہم بمقابلۂ مقدمات شیخ ابن العربیؒ	۳	۵۸	۴۰۲	۱۴۰/۱۴۱	۴۷۳/۴۷۴	۱۴۱۴	
	مجدّدؒ کا قول بابتہ عجز از معرفت	۳	۷۷	۴۴۵	۱۸۵	۵۱۸	۱۴۷۹	
	مجدّدؒ کا قول بابتہ شیخ ابن العربیؒ بہ لحاظ فضائل ورزلات	۳	۷۹	۴۵۵	۱۹۷	۵۳۰	۱۴۸۹	
	مجدّدؒ کا قول بابتہ شیخ ابن العربی بعدِ ذکر مباہات	۳	۷۷	۴۴۷	۱۸۶	۵۱۹	۱۴۸۰	
	مجدّدؒ کا قول فیصل بابتہ اَعراض بے جوہر بہ نظریۂ نظام معتزلی اور اعراضِ مجتمعہ کا نظریۂ شیخ ابن العربیؒ	۳	۸۰	۴۵۷	۱۹۹	۵۳۲	۱۴۹۱	
	مجدّدؒ کا قولِ ہمہ از اوست نیز توجیہ ہمہ اوست صوفیا	۳	۸۹	۴۷۵/۴۷۷	۲۲۴	۵۵۷	۱۵۱۳	
	مجدّدؒ کا قول بابتہ عبارات شطحیاتِ توحیدی	۳	۸۹	۴۷۹	۲۲۰	۵۵۳	۱۵۱۰	
	مجدّدؒ کا قول بابتہ الفاظِ غیر وارد فی الشرع	۳	۸۹	۴۷۸	۲۲۴	۵۵۷	۱۵۱۳	
	مجدّدؒ کا قول فیصل بابتہ بصر القلب درمیان قولین شیخ سہروردیؒ و ابو اسحاق کلابادیؒ	۳	۹۰	۴۷۹	۲۲۵	۵۵۸	۱۵۱۴	
	مجدّدؒ کا قول بابتہ درجات سہ گانۂ یقین	۳	۱۰۰	۵۱۲	۲۶۳	۵۹۶	۱۵۵۰	
	مجدّدؒ کا قول بابتہ اختلاف کشفِ حقیقتِ رویت وسیر آفاقی وانفسی و درجات یقین	۳	۱۰۰	۵۱۳	۲۶۴	۵۹۷	۱۵۵۱	
	مجدّدؒ کی باریک بینی اور نگاہِ گرفتِ لغزش	۱	۶۸	۱۵۴	۱۴۹	۱۴۹	۲۱۶	مکتوب بنام خانخانان
	مجدّدؒ کا بے تکلف اظہارِ اَمر حق اُمرا سے	۱	۶۸	۱۵۴	۱۴۹	۱۴۹	۲۱۶	
	مجدّدؒ کے احوال	۱	۱۷۳	۲۸۸	۲۹۶	۲۹۶	۴۰۵	
	مجدّدؒ کے اپنے قول کی تشریح (بابتہ مکتوب ۱۱ دفتر اول بنام پیر باقیؒ)	۱	۱۸۸	۳۰۱	۳۱۲	۳۱۲	۴۲۶	بنام پیر باقیؒ
	مجدّدؒ کے احوال پیش از رجوع	۱	۱۸۱	۲۹۵	۳۰۵	۳۰۵	۴۱۶	
	مجدّدؒ کا ذکرِ اشتباہاتِ خود جو دوران سیر وسلوک مقامات عروج میں واقع ہوئے اور بفضلہ بخیر گزر گئے۔	۱	۲۲۰	۳۵۸	۳۷۳	۳۷۳	۴۸۹	
	مجدّدؒ کا کشوف غیر مشروع کے ظاہر ہونے سے توبہ واستغفار وتضرع و بے قراری	۱	۲۲۰	۳۵۸	۳۷۴	۳۷۴	۴۸۹	
	مجدّدؒ کا ارادۂ سفر دہلی وحرمین شریفین	۱	۲۳۳	۳۸۱	۴۰۰	۴۰۰	۵۳۷	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ا قدیم	صفحہ ترجمہ ا جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	مجددؒ کی وضاحت کہ: "ہم نے اپنے رسائل وکتب میں ہر جگہ عینیتِ وجود کی جو نفی کی ہے اس سے مراد وجودِ ظلی رکھی ہے اور جس سے حمل اشتقاق کی تصحیح ہوتی ہے۔	۱	۲۳۴	۳۸۳	۴۰۲	۴۰۲	۵۳۹	
	مجددؒ کی پیشیں گوئی بابتہ طریقۂ علیہ (نقشبندیہ) کے بعضے کمالات کا کم فہمی سے انکار خود اہلِ سلسلہ کر بیٹھیں گے۔	۱	۱۳۱	۲۳۷	۲۴۰	۲۴۰	۳۴۸	
	مجددؒ کا ارشاد بہ شان فاروقی بجواب مرزا فتح اللہ حکیمؒ ان کے اعتراضی مکتوب پر	۱	۲۰۲	۳۲۱	۳۳۳	۳۳۳	۴۴۶	یہ کہ حضرت مجددؒ خود کو صحابہ سے افضل سمجھتے ہیں
	مجددؒ کا اظہارِ عجز بیان کمالات کے بعد اور احساس عبدیت	۱	۲۳۴	۳۹۲	۴۱۳	۴۱۳	۵۵۰	
	مجددؒ کا ارادۂ سفر دہلی	۱	۲۴۴	۴۰۲	۴۲۵	۴۲۵	۵۵۳	
	مجددؒ کی تنقید بر قول ابو علی سینا	۱	۲۴۵	۴۰۳	۴۲۶	۴۲۶	۵۵۴	
	مجددؒ کو تکالیف پہنچائی گئیں متعلقین کو جلا وطن کیا گیا۔	۱	۱۱	۳۲	۲۷	۲۷	۶۵	
	مجددؒ شیخ ابو علی سینا کے غیر اسلامی خیالات کے خلاف ہیں اگرچہ امام غزالیؒ کے تکفیر کرنے پر صاد نہیں کیا ہے	۱	۲۴۵	۴۰۳	۴۲۶	۴۲۶	۵۶۴	
	مجددؒ کا بیان کہ ان پر علوم ومعارف مانند نیساں برستے ہیں۔	۱	۲۴۸	۴۰۶	۴۳۰	۴۳۰	۵۶۹	
	مجددؒ نے فرمایا کہ: "تبعیت مقام کمالات نبوت محمدی پر فائز ہونے کے بعد فضائل شیخین کا کشف حاصل ہوا اس سے قبل تک عقیدہ محض تقلیدی تھا۔"	۱	۲۵۱	۴۱۱	۴۳۵	۴۳۵	۵۷۴	
	مجددؒ پر غلبۂ نسیان ہو جانے کا ذکر متضمن معذوری از جواب	۱	۲۵۵	۴۲۱	۴۴۸	۴۴۸	۵۸۷	غالباً بوجہ ضعف پیری یا بوجہ احوال
	مجددؒ کی رائے وعمل بابتہ ایام نحسات	۱	۲۵۶	۴۲۴	۴۵۲	۴۵۲	۵۹۰	
	مجددؒ کا اعتراف وندامت واستغفار بر خیالات وکشوف غیر صحیح بزمانہ ابتدائے سلوک	۱	۲۶۰	۴۳۸	۴۶۹	۴۶۹	۶۰۶	
	مجددؒ کا اشارۂ کشفی بابتہ مجددیتِ الف	۱	۲۶۰	۴۴۲/۴۴۸	۴۷۴/۴۸۱	۴۷۴/۴۸۱	۶۱۱/۶۱۸	بضمن تنبیہ
	مجددؒ کا اظہار اضافات در علوم ومعارف نقشبندیہ	۱	۲۶۰	۴۴۹	۴۸۳	۴۸۳	۶۲۰	
	مجددؒ کا اشارۂ مجددیت الف ثانی نقلاً وکشفاً بطور اظہار نعمت نہ کہ تفضیل خود بر دیگران	۱	۲۶۱	۴۵۶	۴۸۹	۴۸۹	۶۲۷	
	مجددؒ کا خواب میں دیکھنا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہ فرمایا: تو مجتہد علم کلام ہے۔	۱	۲۶۶	۴۶۲	۴۹۷	۴۹۷	۶۳۵	اس کا ذکر آپ نے خواجہ باقیؒ سے کیا تھا
	مجددؒ کا واقعہ خواب کے بعد سے مسائل میں اپنی علاحدہ رائے قائم کرنا	۱	۲۶۶	۴۶۲	۴۹۷	۴۹۷	۶۳۵	بہ ضمن عنوان مکتوب
	مجددؒ اکثر مسائل میں موافق ہیں (رائے میں نہ کہ تقلیداً) ماثریہ کے	۱	۲۶۶	۴۶۲	۴۹۷	۴۹۷	۶۳۵	بہ ضمن عنوان
	مجددؒ کا اظہار احترام وعقیدہ پیر باقی بجناب مخدوم زادگان باقیؒ	۱	۲۶۶	۴۶۲	۴۹۸	۴۹۸	۶۳۵	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ۱ جدید	صفحہ ترجمہ۲	کیفیت
	مجدّدؒ نے فرمایا کہ نسبت نقشبندی ڈھائی ماہ کی صحبت باقیؒ میں حاصل ہوگئی تھی۔	۱	۲۶۶	۴۶۲	۴۹۸	۴۹۸	۶۳۵	
	مجدّدؒ کے اپنے اوپر علوم و معارف جو بتوفیق الٰہی فائض ہوئے اکثر تو تحریر میں آئے اور لوگوں تک پہنچے مگر وہ اسرار دقائق جو امتیازی ہیں ان کو ظاہر نہیں کیا جا سکا۔	۱	۲۶۷	۲۹۴	۵۳۸	۵۳۸	۶۷۷	نیز ان اسرارِ پوشیدہ کی مزید معلومات و تفاصیل
	مجدّدؒ کی ترغیب دیگراں و تمنائے خود برائے اہانت اعدائے خدا و رسول و تخریب آلہۂ باطلہ کیونکہ یہ عمل مرضی حق ہے اور اہم مہامِ اسلام ہے۔	۱	۲۶۹	۴۹۸	۵۴۳	۵۴۳	۷۰۷	
	مجدّدؒ نے فرمایا کہ "معرفت جو اوائل میں حاصل ہوئی تھی اس سے ندامت و استغفار ہے۔"	۱	۲۷۲	۵۰۷	۵۵۳	۵۵۳	۷۱۸	اُس مشہود کو مثل حلول نصاریٰ نفی کرتے ہیں۔
	مجدّدؒ نے فرمایا کہ مجھے خواجہ نقشبندؒ کے قول: ہرچہ دیدہ شد .... الخ نے وجودیوں والے مشہود سے نکالا اور گرفتاری مشاہدہ سے نجات بخشی۔ شاید ہی کسی ولی نے ایسی عبارت سے کلام کیا ہوگا۔	۱	۲۷۲	۵۰۷	۵۵۳	۵۵۳	۷۱۹	بضمن تنبیہ
	مجدّدؒ کا ردیہ مخدوم زادگان (باقیؒ) کو نصیحت پر بطور آخر الکلام بابتہ منع سماع وغیرہ	۱	۲۷۳	۵۱۸	۵۶۷	۵۶۷	۷۳۳	
	مجدّدؒ کا دوسروں سے "التماسِ دعا و فاتحہ" کرنا	۱	۲۷۴	۵۱۹	۵۶۸	۵۶۸	۷۳۵	
	مجدّدؒ کا اظہار تشکر ملّا حسن کشمیریؒ سے جنھوں نے اخذ طریقہ نقشبندیہ کی بحضرت باقیؒ رہنمائی کی۔	۱	۲۷۹	۵۲۹	۵۸۱	۵۸۱	۷۴۹	
	مجدّدؒ نے فرمایا کہ "پہلے میں تاویل متشابہات کا قائل نہ تھا۔"	۱	۲۶۶	۴۶۶	۵۰۳	۵۰۳	۶۴۰	
	مجدّدؒ کا فرمانا کہ "پھر وہ تاویل متشابہات کے قائل ہوگئے۔"	۱	۲۷۶	۵۲۵	۵۷۵	۵۷۵	۷۴۲	
	مجدّدؒ کی حضرت خضر و حضرت الیاس علیہما السلام کی صورت روحانی میں ملاقات کا واقعہ حلقۂ صبح میں	۱	۲۸۲	۵۳۲	۵۸۴	۵۸۴	۷۵۳	
	مجدّدؒ کا اظہار احتیاط بیانِ معارف میں	۱	۲۸۷	۵۶۶	۶۲۵	۶۲۵	۷۹۵	بضمن تنبیہ اوّل
	مجدّدؒ نے فرمایا کہ طریق نقشبندیہ میں بہ تربیت حضرت باقیؒ مقامات عالیہ دو ماہ چند یوم میں حاصل ہوئے	۱	۲۹۰	۵۸۸	۶۴۰	۶۴۰	۸۱۲	
	مجدّدؒ کا مقصد اظہار احوال خود سے یہ ہے کہ معلوم ہو جائے کہ اس سلسلے میں جو کچھ لکھا ہے وہ از روئے کشف ہے نہ کہ ظن و تقلید میں۔	۱	۲۹۱	۶۰۳	۶۵۶	۶۵۶	۸۳۳	
	مجدّدؒ کا بیان بابتہ احوال خود	۱	۲۹۸	۶۳۳	۶۸۵	۶۸۵	۸۶۵	
	مجدّدؒ نے فرمایا کہ "میں نے تحقیقات کلامی و فلسفی سے سیر و سلوک و معارف الٰہی میں مدد لی ہے۔"	۲	۵	۲۴	۲۳	۴۱	۹۵۶	
	مجدّدؒ کا بیان بابتہ مقصودِ آفرینشِ خود	۲	۶	۲۴	۲۳	۴۱	۹۵۶	
	مجدّدؒ کا بیان اپنی تربیت ولایات و موطن و مقام اور نسبت کی بابتہ	۲	۶	۲۵	۲۳	۴۱	۹۵۷	
	مجدّدؒ نے فرمایا کہ "میں اپنی تحقیق کو اس وقت تک بیان نہیں کرتا جب تک وہ مکشوف نہ ہو جائے۔	۲	۷۶	۲۱۲	۲۴۷	۲۶۵	۱۱۹۱	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	مجدّدؒ کے امراض وعوارض غلبۂ بلغم وکھانسی وضعف	۲	۱۶	۴۶	۴۹	۶۷	۹۸۴	غالباً آخر عمر میں
	مجدّدؒ اور خانقاہ حضرت باقیؒ دہلی یعنی مخدوم زادگان وشیخ الٰہ دادؒ و مرزا حسامؒ کے درمیان کشیدگی کے اشارات اوران کی نوعیت۔	۲	۲۶	۶۴	۷۰	۸۸	۱۰۰۵	
	مجدّدؒ بوجہ اثر ضعف مرزا قُلیچ اللہؒ کو تفصیلی خط نہ لکھ سکے۔	۲	۳۲	۷۱	۷۹	۹۷	۱۰۱۴	
	مجدّدؒ کا طریق کار مبنی بر اصلاح و رسوخِ اُمرا وعمائد سلطنت ہونے کا اشارہ	۲	۳۶	۷۶	۸۴	۱۰۲	۱۰۲۰	
	مجدّدؒ کا حفظ مراتب و اعتراف و ادب در اختلاف از اکابر و احساس ادائے فرض	۲	۴۲	۱۰۶	۱۱۹	۱۳۷	۱۰۵۳	
	مجدّدؒ کا اپنے اظہار مکشوفات ومعلومات کی بابتہ	۲	۴۲	۱۰۷	۱۲۰	۱۳۸	۱۰۵۴	
	مجدّدؒ کا بیان بابتہ اپنے مذہب فقہی وعمل تقلید	۲	۵۵	۱۵۵	۱۷۹	۱۹۷	۱۱۳۰	
	مجدّدؒ کے احوالِ مقام فنا	۲	۹۴	۲۳۸	۲۷۵	۲۹۳	۱۲۱۷	
	مجدّدؒ کا بیان بابتہ اپنے زمانۂ اِبتلا متضمن نصیحت و وصیت بہ اہل وعیال	۳	۲	۲۷۷	۹	۳۴۲	۱۲۷۳	
	مجدّدؒ کا ذکرِ مجلس سلطانی	۳	۱۰۶	۵۲۶	۲۷۹	۶۱۲	۱۵۶۵	
	مجدّدؒ کا بیان اپنے بعض احوال و اذواقِ خاصہ بزمانۂ محبوسی در قلعۂ گوالیار	۳	۵	۲۸۴	۱۵	۳۴۸	۱۲۸۰	
	مجدّدؒ کا اشارہ بہ حالات زمانۂ حبس در قلعۂ گوالیار و بیان تمکین موصوف	۳	۱۸	۳۱۴	۴۶	۳۷۹	۱۳۱۱	
	مجدّدؒ کا طریقۂ ایصال ثوابِ صدقہ بہ اموات معہ محسوساتِ کشفی	۳	۲۸	۳۴۱	۷۶	۴۰۹	۱۳۴۳	
	مجدّدؒ نے فرمایا کہ "قریب دو ماہ سے ضعف ہے"۔ نیز دوستوں سے التماس دعا و فاتحہ	۳	۴۲	۳۷۰	۱۱۰	۴۴۳	۱۳۷۹	
	مجدّدؒ کا بیان بابتہ موضوعاتِ گفتگو در مجلس سلطانیِ شبانہ مورخہ سترہ رمضان	۳	۴۳	۳۷۱	۱۱۰	۴۴۳	۱۳۸۰	
	مجدّدؒ نے فرمایا کہ "سلطان وقت کی محفلوں میں حاضری کے زمانے میں قرآن حفظ کیا۔"	۳	۴۳	۳۷۱	۱۱۱	۴۴۴	۱۳۸۰	
	مجدّدؒ نے فرمایا کہ: "جرگہ ملامتیہ وقلندریہ میں ہونے کے باوجود دونوں سے جدا و کاروبار علاحدہ ہے۔"	۳	۵۶	۳۹۹	۱۳۷	۴۷۰	۱۴۰۹	
	مجدّدؒ نے فرمایا کہ "ہم ایک زمانے تک مکشوف وحدت وجودی کے معتقد رہے اور فوائد حاصل رہے۔"	۳	۶۷	۴۲۰	۱۶۰	۴۹۳	۱۴۲۷	
	مجدّدؒ کا بیان اپنے اسرار مریدی ومرادی کی بابتہ (اس پر دفع اعتراض اسی دفتر کے مکتوب ۱۲۱ میں ہے)	۳	۸۷	۴۶۶	۲۰۹	۵۴۲	۱۵۰۰	
	مجدّدؒ کا بیان اپنے وسائط سلسلہ ہائے طریقت کی بابت ۱ نقشبندیہ میں اکیس ۲۱ قادریہ میں پچیس ۲۵ چشتیہ میں ستائیس وسائط ہیں نیز دیگر تفاصیل و معلومات۔	۳	۸۷	۴۶۶	۲۱۰	۵۴۲/۶۴۷	۱۵۰۰	
	مجدّدؒ کا بیان اپنے معارفِ خاص کی بابتہ	۳	۸۸	۴۷۳	۲۱۶	۵۴۹	۱۵۰۷	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	مجدّدؒ کو فردیت کا مرتبہ زمانۂ الف ثانی میں حاصل ہوا۔	۳	۹۴	۴۹۳	۲۳۹	۵۷۲	۱۵۲۷	
	مجدّدؒ کے مخصوص اسرارِ ولایت	۳	۹۵	۴۹۴	۲۴۲	۵۷۵	۱۵۳۱	
	مجدّدؒ کی خواہش بادشاہ اسلام کو دینی مدد دینے کی نیز کوشش	۱	۴۷	۱۲۴	۱۱۷	۱۱۷	۱۷۹	
	مجدّدؒ کے حالاتِ خود نوشت	۲	۱۰۵	۵۲۵	۲۷۹	۶۱۲	۱۵۶۵	
	مجدّدؒ کا مجلس سلطانی میں جانا شب شنبہ کو	۳	۱۰۶	۵۲۶	۲۷۹	۶۱۲	۱۵۶۵	
	مجدّدؒ کے معاملۂ عُمر کے نزدیک ہونے کا ظاہر ہونا واقعۂ منام وبشارت آنسرور صلی اللہ علیہ وسلم سے	۳	۱۰۶	۵۲۷	۲۸۱	۶۱۴	۱۵۶۶	
	مجدّدؒ کا اختیار عزلت در آخر عُمر	۳	۱۲۰	۵۵۶	۳۱۴	۶۴۷	۱۵۹۷	
	مجدّدؒ نے فرمایا کہ "حضرت خواجۂ باقیؒ نے آپ کے لئے اوائل سَیر میں سَیر مرادی مقرر فرمادی۔"	۳	۱۲۱	۵۵۷	۳۱۵	۶۴۸	۱۵۹۷	
	مجدّدؒ کے معارفِ خاصۂ لدُنیہ	۳	۱۲۱	۵۶۳	۳۲۲	۶۵۵	۱۶۰۴	
	مجدّدؒ نے صاحب العوارف اور دیگر صاحب صحو مشائخ عظام کے سُکریات جمع کئے تھے۔	۳	۱۲۱	۵۶۵	۳۲۴	۶۵۷	۱۶۰۶	
	مجدّدؒ کا بیان بابتہ تعلقات مولانا حسن کشمیری دہلویؒ اور اعتراف احسان رہنمائی بطرف حضرت باقیؒ	۳	۱۲۲	۵۷۵	۳۳۵	۶۶۸	۱۶۱۵	
۱۷/۲	مجدّدِ الف بطور نظریۂ حضرت مجدّد قدس سرہ ـــــ معہ تفصیل وتوجیہ	۱	۲۰۹	۳۳۳	۳۴۶	۳۴۶	۴۶۲	
	مجدّدِ الف و مجدّدِ مآۃ (صدی) کے تعیّن پر اشارات ـــــ مفصلاً	۱	۲۳۴	۳۹۰	۴۱۱	۴۱۱	۵۴۸	
	مجدّد ہر مآۃ (سو سال) پر ہوتا ہے رہتا ہے اور مجدّد الف دیگر ہے (جو ہزار سال پر ہوتا ہے)۔	۲	۴	۲۲	۲۱	۳۹	۹۵۴	بحکم حدیث
	مجدّد وہ ہے کہ اس کی صدی میں جو کچھ امت کو فیض پہنچتا ہے اسی کے توسط سے پہنچتا ہے اگرچہ اقطاب و اُوتاد وقت ہوں یا ابدال ونُجبا	۲	۴	۲۳	۲۱	۳۹	۹۵۴	
	مجدّد الف کا مرکز فیوض ہونا جبکہ شیخ جیلانیؒ اپنے زمانے اور زمانۂ مابعد میں بالکلیہ مرکز فیوض اقطاب و اوتاد مانے گئے ہیں۔ ـــــ جواباً	۳	۱۲۳	۵۸۰	۳۴۷	۶۸۰	۱۶۲۶	
	مجدّد الف کے جو معانی مکتوب ۴۲ دفتر دوم میں مذکور ہیں اس کے مدنظر نزول حضرت عیسٰی وظہور حضرت مہدی علیہما السلام پر کیا اثر ہو سکتا ہے ـــــ جواباً	۳	۱۲۳	۵۸۰	۳۴۸	۶۸۱	۱۶۲۷	
۱۸	مُجتہد پر کیا جائے اعتراض ہے جبکہ اس کی خطا پر بھی ایک درجہ ثواب کا ہے اور اس کی تقلید اگرچہ خطا کرے موجب نجات ہے۔	۳	۲۲	۳۱۹	۵۱	۳۸۴	۱۳۱۷	
۱۹	مجرد تفوہ بر کلمۂ شہادت اسلام میں کافی نہیں بلکہ تصدیق پورے دین کی ضروری ہے۔	۱	۲۶۶	۴۷۸	۵۱۸	۵۱۸	۶۵۶	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
۲۰	مجلسِ طعام حضرت باقیؒ میں شیخ کمالؒ کے ذکرِ جہر پر تنبیہ سنداً حضرت مجددؒ نے نقل کیا ہے۔	۱	۲۶۶	۴۹۲	۵۳۵	۵۳۵	۶۷۴	
	مجلس سلطانی میں حضرت مجدّد قدس سرہ کا جانا شب شنبہ میں	۳	۱۰۶	۵۲۶	۲۷۹	۶۱۲	۱۵۶۵	
۲۱	مجاز ظلّ حقیقت ہے اور ظل سے حق کی طرف راہ کھلتی ہے یہی المجاز قنطرۃ الحقیقۃ ہے۔	۳	۶۶	۴۱۷	۱۵۷	۴۹۰	۱۴۳۳	نیز مزید توضیح
۲۲	محبوسیِ یارانِ طریق (حضرت مجدّدؒ کے زیرِ تربیت) بہ مقام خاص	۱	۳	۱۰	۶	۶	۴۷	
	محبوسی حضرت مجدّدؒ در قلعہ گوالیار کے حالات و مکتوبات دفتر سوم میں ہیں۔	۳	۵	۲۸۴	۱۵	۳۴۸	۱۲۸۹	
۲۳	محبّت کے استیلا سے کبھی غیر محبوب بھی محبوب معلوم ہونے لگتا ہے۔	۱	۳۱	۸۸	۷۷	۷۷	۱۱۲	
	محبت و نسبت ہم پیشگی ایسی نہیں کہ عارضی امور سے یہ تعلق ٹوٹ جائے۔	۱	۳۲	۹۳	۸۳	۸۳	۱۱۸	
	محبت اس طائفہ (اہل معرفت) کی اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے۔	۱	۱۰۶	۲۱۲	۲۱۲	۲۱۲	۲۹۲	
	محبت میں (دشمنان محبوب سے) مداہنت کی گنجائش نہیں۔ معہ وجوہ	۱	۱۶۵	۲۷۴	۲۸۰	۲۸۰	۳۹۲	
	محبت طائفۂ فقرا سرمایۂ سعادت دارین ہے و باعث توفیق ادائے احکام شرعیہ اور سبب جمعیت معنویہ ہے۔	۱	۲۳۵	۳۹۳	۴۱۳	۴۱۳	۶۷۴	
	محبتِ فقرا سرمایۂ سعادت دُنیویّہ و اُخرویّہ ہے۔	۱	۲۸۰	۵۳۱	۲۸۲	۲۸۲	۷۵۰	
	محبت ذاتیہ یعنی یہ کہ حضرت ذات سبحانہ کو خود سے محبت و دوستی تین اعتبار سے ہے: ۱ محبوبیت ۲ محبّیت ۳ محبت	۲	۷	۲۶	۲۶	۴۴	۹۵۹	تفصیل ۲۳/۱ محبوبیت، ۲۳/۲ محبیت
	محبت یعنی اعتبار سوم کے کمالات کا ظہور اوّلاً نصیب ابوالبشر آدم ثانیاً نصیب حضرت ابراہیم اور ثالثاً نصیب حضرت نوح علیہم السّلام ہوا۔	۲	۷	۲۶	۲۶	۴۴	۹۵۹	
	محبت اسمائی و صفاتی و افعالی حضرت ذات سبحانہ نصیب حضرت خلیل علیہ السلام ہے۔	۲	۷	۲۶	۲۶	۴۴	۹۵۹	
	محبت چونکہ منشأ درد و حزن ہے لہٰذا جس میں محبت زیادہ ہوگی اسے درد و حزن زیادہ ہوگا۔	۳	۸۸	۴۶۸	۲۱۱	۵۴۴	۱۵۰۲	
	محبت کے لئے اطاعتِ محبوب اور اس کے اخلاق سے متّصف ہونا لازمی ہے۔	۲	۷۸	۲۱۸	۲۵۳	۲۷۱	۱۱۹۷	
	محبت اِفراط اُنس و الفت ہے جو باعث گرفتاری و بے قراری ہے لہٰذا دیگر افرادِ خلت سے متمیز ہے گویا جنس دیگر ہوگئی۔	۳	۸۸	۴۶۸	۲۱۱	۵۴۴	۱۵۰۲	
	محبت کا کمال رفعِ اِثنینیت ہے اور اتحاد محب و محبوب کا متمنی ہوتا ہے۔	۳	۸۸	۴۶۸	۲۱۱	۵۴۴	۱۵۰۲	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ۱ جدید	صفحہ ترجمہ۲	کیفیت
۲۳/۱	محبت کی دو قسمیں : ۱ وہ محبت جو ذات محِب سے متعلق ہو یعنی محبت ذاتی	۳	۱۰۰	۵۱۷	۲۶۸	۶۰۱	۱۵۵۵	مقام محبت ۸۱
	۲ وہ محبت جو محِب کو اپنی ذات کے ماسوا سے ہو یعنی عرضی							
	محبوبیتِ ذاتیہ کے ظہور کمالات خاتم الرسل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے مسلّم ہیں۔	۲	۷	۲۶	۲۶	۴۴	۹۵۹	
	محبوبیت کے دو کمال ہیں : ۱ فعلی ۲ اِنفعالی	۲	۷	۲۶	۲۶	۴۴	۹۵۹	
	محبوبیت اسمائی وصفاتی وافعالی ذات حق سبحانہ کی نصیبِ خلیل علیہ السّلام ہے۔	۲	۷	۲۷	۲۶	۴۴	۹۵۹	
	محبوبیت کے ظِلال چونکہ اسما وصفات وافعال ہیں لہٰذا ان ظِلال کے اصول کے توسّط	۲	۷	۲۷	۲۶	۴۴	۹۵۹	
	سے محبوبیت ظلّی اسما وصفات وافعال کی نصیب اولیا ومرادان ومحبوبان ہے۔							
	محبوب کے ایلام میں دولت مندان (معنوی) کو جتنی لذّت محسوس ہوتی ہے انعام میں متصور نہیں۔	۲	۲۹	۶۹	۷۶	۹۴	۱۰۱۱	
	محبوب حقیقی کی محبت واِنجذاب اگر کسی توسط کے بغیر میسّر ہو تو دولت عظیم ہے۔	۲	۷۸	۲۱۸	۲۵۳	۲۷۱	۱۱۹۷	
	محبوب میں تمنّائے اتحاد بالاصالۃ کائن ہوتی ہے۔	۳	۸۸	۴۶۸	۲۱۲	۵۴۵	۱۵۰۲	
	محبوبیتِ محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا راز	۳	۱۰۰	۵۱۶	۲۶۸	۶۰۱	۱۵۵۵	بضمن خاتمہ حسنہ
۲۳/۲	محبوبِ مطلق ذاتِ مطلق کے آنسرور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں ـــــ معہ تفصیل	۳	۱۰۰	۵۱۷	۲۶۸	۶۰۱	۱۵۵۵	
	محبّیت کے کمالات کا ظہور نصیب حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السّلام ہے۔	۲	۷	۲۶	۲۶	۴۴	۹۵۹	
	محِبّ کی نظر میں اِیلام محبوب بمقابلہ اِنعام کے زیباتر ہے۔	۳	۱۵	۲۹۴	۲۵	۳۵۸	۱۲۹۱	
	محِبّ حق سبحانہ کے لئے آزار واِیذا خلائق کے ہاتھوں محبوب ہے۔ معہ وجوہ	۳	۱۵	۲۹۵	۲۵	۳۵۸	۱۲۹۱	اشارہ بطرف ایام صبس بضمن عنوان
	محِبّ جتنا کامل تر ہوگا اُتنا ہی زیادہ وہ گرفتارِ حُسن وجمالِ اُخری ہوگا اور مرضی مولیٰ سبحانہ میں	۳	۱۰۰	۵۰۵	۲۵۴	۵۸۷	۱۵۴۲	
	پیش قدم ہوگا۔							
۲۴	محدثاتِ امور (بدعت) کی تفصیلات واَحکام وتاکیدات وغیرہ	۱	۱۸۶	۲۹۹	۳۰۸	۳۰۸	۴۲۰	
۲۵	محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جامع جمیع کمالاتِ اسمائی وصفاتی ہیں اور اس کے مظہر ہیں۔	۱	۷۹	۱۷۴	۱۷۲	۱۷۲	۲۴۴	
	محمدتِ محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سعادت نامہ ہے اور وسیلۂ نجات اُخروی	۱	۴۴	۱۱۵	۱۰۹	۱۰۹	۱۷۱	
	محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بندے ہیں محدود ومتناہی اور حق سبحانہ غیر محدود ونامتناہی ہے۔	۱	۹۵	۱۹۱	۱۹۱	۱۹۱	۲۶۸	
	محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اِتّباع کے بغیر ادائے وظیفۂ عبودیت اور اقبال بحق تعالیٰ میسّر نہیں۔	۱	۱۱۰	۲۱۹	۲۲۰	۲۲۰	۳۰۱	
	محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم برنگ کافۂ اَنام مرکّب ہیں عالمِ خلق وامر سے	۱	۲۰۹	۳۳۱	۳۴۴	۳۴۴	۴۵۹	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ۱ جدید	صفحہ ترجمہ۲	کیفیت
	محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عالمِ خلق کا رب اسم الٰہی شانِ العلیم ہے اور آپ کے عالمِ امر کا جو مربّی ہے وہ معنی ہے جو اس شان کے وجود اعتباری کا مبدأ ہے۔	۱	۲۰۹	۳۳۱	۳۴۴	۳۴۴	۴۵۹	
	محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مُرسِل برائے کافۂ انام ہونے کی وجہ	۱	۲۱۶	۳۴۸	۳۶۲	۳۶۲	۴۷۸	
	محمدی المشرب ۔ غیر محمدی المشرب معہ تعداد اصناف	۱	۲۶۰	۴۴۰	۴۷۱	۴۷۱	۶۰۸	
	محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خصوصی اوصاف: ۱ محبوب ربّ العالمین ۲ بہترین موجوداتِ اوّلین وآخرین ۳ معراجِ بدن سے مشرّف ہوئے۔ عرش و کرسی سے گزرے۔ مکان و لامکاں سے اوپر گئے۔	۱	۲۷۲	۵۱۰	۵۵۷	۵۵۷	۷۲۳	
	محمدی المشرب رجوعِ صفاتِ بشریت سے اَیمن اور خوف رد (غود) سے محفوظ ہوتا ہے۔	۱	۲۸۷	۵۶۱	۶۱۹	۶۱۹	۷۸۷	معہ وجوہ۔ بضمن مقصد دوم
	محمدی المشرب عَین و اثر دونوں کو گم کر دیتا ہے (بخلاف غیر محمدی المشرب کے) ۔ معہ وجوہ و تفصیل	۱	۲۸۷	۵۶۱	۶۱۹	۶۱۹	۷۸۸	
	محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مبدأ کاروبار فوقِ حقیقتِ الف ہے اجمالاً ـــــ مرجع و معاد بطرف حقیقتِ حرفِ الف ہے۔ مربی حرف الف ہے۔ اسم رب آپ کا اللہ ہے۔	۱	۳۱۱	۶۵۷	۷۱۵	۷۱۵	۸۹۶	اسرار مقطعات
	محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منطوقات و معقولات (باتیں اور امور) :	۲	۹۶	۲۴۴	۲۸۱	۲۹۹	۱۲۲۴	معہ حوالہ آیات و احادیث مقدمۂ ثانی
	محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کرام کو احکام اجتہادیہ و امورِ عقلیہ میں گنجائشِ گفتگو رہی ہے۔	۲	۹۶	۲۴۴	۲۸۲	۳۰۰	۱۲۲۴	
	محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیگر انسانوں کی طرح ان لوگوں نے بشر سمجھا جو محجوب تھے۔	۳	۶۴	۴۱۵	۱۵۵	۴۸۸	۱۴۳۹	جن کی آنکھوں پر پردے پڑے تھے نیز ـــ توجیہ سکر ابن عربیؒ
۲۶	محی الدین ابن العربیؒ کا قول فتوحات مکیہ میں : "جمعِ محمدا جمع ہے۔ جمعِ الٰہی سے"۔	۱	۲۲۰	۳۵۷	۳۷۳	۳۷۳	۴۸۸	
	محی الدین ابن العربیؒ نے حقیقتِ شرارۃ و نقص و فساد پر نظر نہیں دوڑائی لہٰذا حقائقِ ممکنات کو صُورِ علمیۂ حق سبحانہ قرار دینے کے سبب لامحالہ وحدۃ الوجودہ کے نتیجے پر پہنچ گئے۔	۱	۲۳۴	۳۸۹	۴۰۹	۴۰۹	۵۴۷	
	محی الدین ابن العربیؒ کا قول "اطفال مقتول بعہد موسیٰ علیہ السلام بقول مجددؒ اصیل ہے۔"	۱	۲۵۶	۴۲۳	۴۵۱	۴۵۱	۵۸۹	
	محی الدین ابن العربیؒ و متابعین کا قول "بابتہ کُفر و معاصی مرضیِ اسم المضلّ مخالف اہل حق ہے۔"	۱	۲۶۶	۴۷۲	۵۱۱	۵۱۱	۶۴۸	
	محی الدین ابن العربیؒ کی عبارات میں بھی نظریۂ ایجاب ہے اور معنی قدرت میں موفقت فلاسفہ ہے۔	۱	۲۶۶	۴۷۰	۵۰۷	۵۰۷	۶۴۵	
	محی الدین ابن العربیؒ کی رائے میں رویت آخرت بہ تجلّی صوری ہے۔	۱	۲۶۶	۴۷۴	۵۱۲	۵۱۲	۶۵۰	
	محی الدین ابن العربیؒ صاحب فصوص کا قول بابتہ "رحمت عامّ عذاب کفّار موقتی" صواب سے دور ہے۔	۱	۲۶۶	۴۷۹	۵۱۸	۵۱۸	۶۵۶	
	محی الدین ابن العربیؒ کے اکثر معارف کشفیہ جو مخالف علوم اہل سنّت ہیں صواب سے دُور ہیں ان کی متابعت مریض قلبی یا مقلّدِ صرف ہی کرے گا۔	۱	۲۶۶	۴۸۸	۵۳۱	۵۳۱	۶۷۰	بضمن فائدۂ جلیلہ

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ۱ جدید	صفحہ ترجمہ۲	کیفیت
	محی الدین ابن العربیؒ کا قول: "سبب و ترتیب خلافتہم مدّت اعمارھم" اور اسی قسم کی دوسری باتیں ان کی شطحیات ہیں لائق تمسک نہیں۔	۱	۲۶۶	۴۸۸	۵۳۱	۵۳۱	۶۷۰	
	محی الدین ابن العربیؒ صاحب فتوحات نے (خواب میں) عدم تمثل شیطان کو مخصوص بتایا ہے آنسرور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس صورت خاصّہ سے جو مدینے میں مدفون ہے۔	۱	۲۷۳	۵۱۵	۵۶۴	۵۶۴	۷۳۰	
	محی الدین ابن العربیؒ کے نظریے پر سوالات کا حضرت مجدّدؒ کا تحقیقی جواب	۲	۱	۸	۵	۲۳	۹۳۹	
	محی الدین ابن العربیؒ کا قول بابتہ ہمّتِ (دعا) عارف	۳	۱۵	۲۹۶	۲۶	۳۵۹	۱۲۹۱	
	محی الدین ابن العربیؒ کا قول بابتہ تجلّی ذاتی	۳	۷۵	۴۳۹	۱۷۸	۵۱۱	۱۴۵۷	
	محی الدین ابن العربیؒ کا قول بابتہ سحر معرفت: فَمِنَّا مَنْ علم.... الخ	۳	۷۷	۴۴۶	۱۸۶	۵۱۸	۱۴۷۹	
۲۷	محاسبہ اکثر مشائخ کا اختیار کردہ یہ ہے کہ شب میں سونے سے قبل اپنے روزانہ اقوال و افعال و حرکات و سکنات کو ملاحظہ کر کے ہر ایک کی حقیقت پر تفصیلاً غور کرے اور تقصیرات کا تدارک توبہ و استغفار سے کرے۔	۱	۳۰۹	۶۵۴	۷۱۱	۷۱۱	۸۹۲	
	محاسبے کا کام نزد حضرت مجدّدؒ اس سے انجام پاجاتا ہے کہ بحکم حدیث تسبیح و تحمید و تکبیر ۳۳، ۳۳، ۳۴ بار پڑھا کرے۔	۱	۳۰۹	۶۵۴	۷۱۱	۷۱۱	۸۹۲	رواہ ترمذی و مسلم نیز مزید معارف
۲۸	محاربات و مشاجرات صحابہ میں حق بجانب امیر تھا مخالفاں کی خطائے اجتہادی تھی مگر محل لعن نہیں۔	۳	۱۷	۳۰۸	۴۰	۳۷۳	۱۳۰۳	عقیدہ ۱۴
۲۹	محکمات و متشابہاتِ قرآن بطور انتہات و ثمرات۔ قشر و لُب۔ ذرائع و مقاصد۔ صورت و حقیقت کے ہیں۔	۱	۲۷۶	۵۱۹	۵۷۱	۵۷۱	۷۳۸	
	محکمات و مُتشابہات قرآن	۲	۱۸	۴۸	۵۱	۶۹	۹۸۶	
۳۰	مخالفت طریقت و شریعت بقول بعض صوفیا بوجہ سہو یا سُکر ہے۔	۱	۱۳	۳۱	۳۱	۳۱	۶۹	
	مخالفتِ نفس اجتناب از محرّمات و فضول ہے ـــــ معہ توجیہ و تفصیل	۱	۲۸۶	۵۴۸	۶۰۳	۶۰۳	۷۸۲	
۳۱	مخدوم زادگانِ حضرت مجدّدؒ کے مقامات عالیہ کے بشارات	۳	۱۰۴	۵۲۴	۲۷۶	۶۰۹	۱۵۶۲	
۳۲	مخدوم زادگانِ حضرت باقیؒ کو حضرت مجدّدؒ کی نصیحت بطور آخر الکلام یا	۱	۲۷۳	۵۱۸	۵۶۷	۵۶۷	۷۳۴	بابتہ منع سماع وغیرہ
	مخدوم زادگان حضرت باقیؒ کو حضرت مجدّدؒ نے فرمایا کہ شب جُمعہ میں مجلس سرود و قصید خوانی کا میلان صریحاً خلاف شریعت و خلاف طریقت ہے اور اپنے پیروں کے عمل کا بہانہ بھی نہیں۔	۱	۲۶۶	۴۹۳	۵۳۷	۵۳۷	۶۷۶	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
۳۳	مخلوق حق ہر ماسوائے خالق ہے خواہ اپنے ہاتھوں کا منحوت (تراشیدہ صنم) ہو یا عقل و وہم کا	۲	۹	۳۰	۳۰	۴۸	۹۶۳	
۳۴	مدّاحی طریقہ نقشبندیہ	۱	۲۱	۴۸	۴۹	۴۹	۸۶	
۳۵	مدار کار قلب پر ہے اور سلامتی قلب کے بغیر اعمال صالحۂ بدنیہ کے ممکن نہیں۔	۱	۳۹	۱۰۶	۹۸	۹۸	۱۳۲	
	مدار سلوک اس راہ کا توہّم و تخیّل پر ہے ـــــ مفصّلاً	۳	۱۰۹	۵۳۰	۲۸۴	۶۱۷	۱۵۶۹	
۳۶	مُدبّر جسد روح ہے اور مربّی قالب قلب ہے۔	۱	۲۰۰	۳۱۷	۳۲۸	۳۲۸	۴۴۳	
۳۷	مداہنت و مساہلت عمل میں ہو تو امیدِ مغفرت ہے مگر اعتقاد میں ہو تو گنجائش مغفرت نہیں۔	۲	۶۷	۱۸۰	۲۱۰	۲۲۸	۱۱۵۷	
۳۸	مددہائے اکابر کا رمز و تعمّل دربارۂ ہلاک اعدا و نُصرت احبّا بوجوہ مختلفہ	۱	۲۳۹	۳۹۷	۴۱۹	۴۱۹	۵۵۷	
۳۹	مذہبِ محدَث	۱	۸۰	۱۷۷	۱۷۵	۱۷۵	۲۴۷	
	مذاہبِ باطلہ کے آلِہہ (معبود)	۱	۱۶۷	۲۷۸	۲۸۴	۲۸۴	۳۹۶	
	مذہب محی الدین ابن العربیؒ بابتہ توحید وجودی و مذہب توحید شہودیِ مجدّدؒ	۲	۱	۸	۵	۲۳	۹۳۹	
۴۰	مرجوعین	۱	۲۲	۵۸	۵۴	۵۴	۹۰	
۴۱	مرض ظاہر جس طرح موجب تعسّر احکام شرعیہ ہے مرض باطنی سے بھی وہی تعسر لازمی ہے۔	۱	۲۱۹	۳۵۴	۳۷۰	۳۷۰	۴۸۵	معہ وجوہ
	مرض ظاہر جس طرح مُعسِّر ہے ادائے احکام ظاہر شرع میں ویسے ہی غیر مرض باطن موجبِ عسر ہے	۱	۲۸۹	۵۸۴	۶۳۷	۶۳۷	۸۰۹	
	مرض قلبی عبارت ہے عدم یقین سے	۱	۱۹۱	۳۰۶	۳۱۶	۳۱۶	۴۳۱	
۴۲	مرضی حق پر نظر رکھے اہل عالَم راضی ہوں یا نہ ہوں۔	۱	۱۵۳	۲۵۷	۲۶۱	۲۶۱	۳۷۱	
	مرضیات حق میں زندگی بسر کرنا یعنی ۱ تصحیح عقائد حسب اہل سنّت وجماعت ۲ عمل بموجب احکام شرعیۂ فقہیہ ۳ سلوکِ طریقہ علیۂ صوفیا	۱	۱۷۷	۲۹۱	۲۹۹	۲۹۹	۴۱۱	
	مرضی حضرت رحمان علم و عمل ہے بہ مقتضائے شرع ہے اور مرضی اعدائے الٰہی ہَوا و ہوس یعنی نفس و شیطان ہے۔ لہٰذا بعید از عقل ہے کہ اعداء اللہ کو راضی رکھے اور ولی نعمت مولا کو ناراض کرے۔	۳	۳۵	۳۵۷	۹۴	۴۲۷	۱۳۶۲	
۴۳	مراتبِ عروج (اوّل و دوم)	۱	۱	۷	۲	۲	۴۳	
	مرتبۂ وجوب جامع صفات کُلّیہ ہے	۱	۱۴	۳۲	۳۲	۳۲	۷۰	
	مراتب سہ گانۂ ولایت	۱	۱۸	۴۰	۴۱	۴۱	۷۸	بضمن عنوان
	مراتب سہ گانہ (یعنی سِرّ خفی اخفیٰ) کو تجلیات ذاتیہ کہتے ہیں۔	۱	۳۴	۹۹	۹۰	۹۰	۱۲۴	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	مراتب و ترتیب لطائف خمسہ	۱	۳۴	۹۸	۸۸	۸۸	۱۲۲	
	مراتب کمال متفاوت ہیں حسب تفاوتِ استعداد	۱	۱۵۸	۲۶۰	۲۶۵	۲۶۵	۳۷۷	
	مراتب کمال کا تفاوت کبھی بحسب کمیت کبھی بحسب کیفیت اور کبھی بحسب ہر دو معاً ہوتا ہے۔	۱	۱۵۸	۲۶۱	۲۶۶	۲۶۶	۳۷۷	
	مرتبۂ کمال مثلاً بعض تجلی صفاتی میں ہوتا ہے اور بعض دوسروں کا تجلّی ذاتی میں	۱	۱۵۸	۲۶۱	۲۶۶	۲۶۶	۳۷۷	
	مراتب کمال لطائف خمسۂ عالم امر کے چار قسم ہیں :	۱	۱۵۸	۲۶۱	۲۶۶	۲۶۶	۳۷۸	
	مراتب کمال چہارگانہ کے حصول کے بعد رجعتِ قہقری ہے یا اثبات و استقرار اسی موطن میں	۱	۱۵۸	۲۶۱	۲۶۶	۲۶۶	۳۷۸	
	مرتبۂ اعیانِ ثابتہ جامع تعیناتِ حقائق امکانی ہے۔	۱	۲۰۰	۳۱۷	۳۲۹	۳۲۹	۴۴۴	
	مرتبۂ صفت اسمِ الٰہی شخص ہے بہ نسبتِ حق سبحانہ جو کہ وجود زائد ہے وجود ذات پر اس اسم کی۔	۱	۲۰۹	۳۳۰	۳۴۳	۳۴۳	۴۵۸	
	مرتبۂ شان کہ زیادتی اس کی ذات پر بمجرّد اعتبار ہے نیز یہ اسم صادق بھی آتا ہے۔	۱	۲۰۹	۳۳۰	۳۴۴	۳۴۳	۴۵۸	
	مرتبۂ زائد ـــــ معہ تفصیل	۱	۲۰۹	۳۳۰	۳۴۴	۳۴۴	۴۵۸	
	مرتبۂ زائد دیگر ـــــ بہ تفصیل	۱	۲۰۹	۳۳۰	۳۴۴	۳۴۴	۴۵۸	
	مرتبۂ قلب میں کسی لطیفے کا اختفا مقصود ہے ان لطائف پر قلب جن کا متضمن ہے۔	۱	۱۸۸	۳۰۱	۳۱۲	۳۱۲	۴۲۶	
	مرتبہ وہ کون سا ہے جہاں اخفیٰ بھی حکم نفسِ امّارہ رکھتا ہے۔ ـــــ جواباً	۱	۲۱۲	۳۴۱	۳۵۵	۳۵۵	۴۷۱	
	مراتب قرب الٰہی میں بعض مشائخ ادنیٰ درجہ کے باوجود مقامات زُہد و توکّل میں اعلیٰ مقام رکھتے ہیں جبکہ بعض دیگر مشائخ میں اس کے برعکس ملتا ہے ـــــ جواباً	۱	۱۸۱	۲۹۴	۳۰۳	۳۰۳	۴۱۵	
	مرتبۂ اِصالت میں اللہ تعالیٰ کو "وجود" کہہ سکتے ہیں موجود نہیں کہہ سکتے ـــــ معہ وجوہ	۱	۲۳۴	۳۸۲	۴۰۲	۴۰۲	۵۳۹	یہ مرتبۂ اولیٰ مرتبۂ ذات ہے۔
	مرتبۂ ظلّیت میں "اللہ تعالیٰ موجود" صادق ہے نہ کہ "اللہ تعالیٰ وجود" ـــــ	۱	۲۳۴	۳۸۲	۴۰۲	۴۰۲	۵۳۹	یہ مرتبۂ ثانیہ مرتبۂ صفات ہے۔
	مرتبۂ اِصالت موطنِ اِجمال و غیب الغیب ہے۔	۱	۲۳۴	۳۸۲	۴۰۲	۴۰۲	۵۳۹	
	مرتبۂ ظلّیت موطنِ تفصیل ہے۔	۱	۲۳۴	۳۸۳	۴۰۳	۴۰۳	۵۴۰	
	مرتبۂ اصالت یا اِجمال یا مرتبۂ ذات جو کہ مرتبۂ اولیٰ ہے اس میں کمالات اجمالیہ ذاتیہ حضرتِ ذات عین ذات سبحانہ ہے۔	۱	۲۳۴	۳۸۳	۴۰۳	۴۰۳	۵۴۰	بتمامہ نہ کہ ببعضہ
	مرتبۂ ظلیت یا تفصیل یا مرتبۂ صفات جو کہ مرتبۂ ثانیہ ہے اس میں کمالات صفات مفصّلہ ہے۔	۱	۲۳۴	۳۸۳	۴۰۳	۴۰۳	۵۴۰	جو خانۂ علم میں وجود علمی ہے
	مرتبۂ اِجمال میں وجود حق سبحانہ عینِ ہر خیر و کمال ہے جو کہ وجود محض یعنی مطلق ہے۔	۱	۲۳۴	۳۸۴	۴۰۳	۴۰۳	۵۴۰	یہ مرتبۂ اجمال وجود ہے

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	مرتبۂ اجمال میں عدم بھی عینِ ہر شرّ و نقص ہے۔	۱	۲۳۴	۳۸۴	۴۰۳	۴۰۳	۵۴۰	یہ مرتبۂ اجمالِ عدم ہے
	مرتبۂ اوّل اصل ہے۔ مرتبۂ دوم ظلّ ہے یعنی اصل کا ظہور اگرچہ بطورِ شبہ و مثال ہو۔	۱	۲۸۷	۵۵۸	۶۱۶	۶۱۶	۷۸۵	
	مراتب توحید وجودی و شہودی ـــــ معہ معارف متعلقہ	۱	۲۹۱	۶۰۲	۶۵۵	۶۵۵	۸۳۱	بضمن عنوان
	مرتبۂ وجوب ذاتی و استغنائی (یعنی مرتبۂ اُولیٰ جو مرتبۂ ربوبیت و خالقیت ہے) یہ مخصوص ہے مرتبۂ جمع کے لئے۔ اور اُلوہیت و امکان ذاتی و افتقار ذاتی مخصوص ہے مرتبۂ کون و فرق کے لئے۔ جو مرتبۂ عبودیت و مخلوقیت یعنی مرتبۂ ثانیہ ہے۔	۱	۲۹۷	۶۳۱	۶۸۴	۶۸۴	۸۶۴	ایک مرتبے کے اسما و احکام دوسرے پر جاری نہیں ہو سکتے ص ۶۳۲
	مرتبۂ ذات و مرتبۂ صفات حق سبحانہ مافوقِ اعتبارِ وجود و وجوب ہے۔	۲	۲	۱۳	۱۲	۳۰	۹۴۵	
	مراتب پنجگانۂ محبوبیت و محبّیت و محبت و رضا و مرتبۂ فوق معہ خصوصیات	۲	۷	۲۶	۲۵	۴۳	۹۵۸	
	مراتب نہایت النہایت میں بوقت عروج ایک مرتبہ ایسا بھی آتا ہے کہ اس موطن میں ہر ذرّہ تمام دائرۂ امکان سے کتنے ہی گُنا زیادہ ہے۔	۲	۴۱	۱۰۲	۱۱۴	۱۳۲	۱۰۴۹	
	مرتبۂ وہم سے مرتبۂ نفس امر میں جانا کیا فضیلت رکھتا ہے۔ ـــــ جواباً	۳	۱۰۰	۵۰۹	۲۵۹	۵۹۲	۱۵۴۶	
	مراتب عروج میں جبکہ ایک دوسرے سے متمیّز ہیں جب ایک اصل سے دوسری اصل کو جایا جاتا ہے۔ یہ تمام کمالات داخل دائرہ ولایات ہیں (یعنی ولایت اولیا ولایت انبیا ولایت ملائکہ)	۲	۹۹	۲۷۰	۳۱۲	۳۳۰	۱۳۵۱	
	مراتب عروج میں جب باہمی تمیز برطرف ہو جائے و تفصیل کم ہو جائے اور معاملہ اجمال بساطتِ صرف کو پہنچ جائے تو اس وقت ابتدا ہوتی ہے کمالات نبوّت کے مرتبے میں جو بے انتہا ہے۔	۲	۹۹	۲۷۰	۳۱۲	۳۳۰	۱۳۵۱	
	مرتبۂ موہوم و مرتبۂ وہم	۳	۶۸	۴۲۱	۱۶۱	۴۹۴	۱۴۳۸	
	(مرتبۂ فوقِ شانِ العلم کے معارف) و مرتبۂ نورِ صرف و مرتبۂ حقیقت کعبۂ ربّانی کے معارف ورائے طَور نظر و فکر ہیں اور ورائے طَور کشف و شہود بھی ـــــ بجز نورِ فراستِ نبوّت بدولت متابعت انبیا۔	۳	۷۶	۴۴۴	۱۸۳	۵۱۶	۱۴۷۷	
	مرتبۂ عُلیائے نورِ صرف (جسے حضرت مجدّدؒ نے کشف میں حقیقت کعبۂ ربّانی پایا) سے فوق تر ایک اور مرتبہ ہے یعنی حقیقت قرآنی۔	۳	۷۷	۴۴۵	۱۸۴	۵۱۷	۱۴۷۷	
	مرتبۂ ذات میں کسی بھی امر کے اثبات کی گنجائش نہیں ـــــ بہ تفصیل	۳	۷۹	۴۵۰	۱۹۰	۵۲۳	۱۴۸۳	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ۱ جدید	صفحہ ترجمہ۲	کیفیت
	مراتب ذات حضرت حق سبحانہ ـــــ بہ تفصیل	۳	۹۴	۴۹۰	۲۳۷	۵۷۰	۱۵۲۵	
	مرتبۂ اقدس کا ایک سر اور ایک کیفیت	۳	۹۴	۴۹۰	۲۳۷	۵۷۰	۱۵۲۶	
	مرتبۂ فردیت	۳	۹۴	۴۹۲	۲۴۰	۵۷۳	۱۵۲۷	← فردیت ۱۲
	مرتبۂ خارج میں (حقیقتاً) بجز ذات سبحانہ اور اس کی صفات ثمانیہ حقیقت کے اور کچھ نہیں۔	۳	۱۰۰	۵۰۹	۲۵۹	۵۹۲	۱۵۴۶	
	مراتب سہ گانۂ موجودات ۱ مرتبۂ وہم ۲ مرتبہ نفسِ امر ۳ مرتبۂ خارج	۳	۱۰۰	۵۰۹	۲۵۹	۵۹۲	۱۵۴۶	معہ تفاصیل
	مرتبۂ نفسِ امر کا نہایت مقام	۳	۱۰۰	۵۱۰	۲۶۰	۵۹۳	۱۵۴۷	کشفِ محسوس حضرت مجدد ؒ
	مرتبۂ نفسِ امر میں حروف و کلمات قرآنی کا شہود	۳	۱۰۰	۵۱۰	۲۶۱	۵۹۴	۱۵۴۸	
	مرتبۂ وہم عبارت ہے ایسے مرتبے سے جس میں نمود بے بود ہوتی ہے جیسے صورت میں	۳	۱۰۹	۵۲۹	۲۸۲	۶۱۵	۱۵۶۸	
	مرتبۂ وہم ورائے مرتبۂ علم و مرتبۂ خارج ہے .... معہ بیان کشف صریح	۳	۱۰۹	۵۲۹	۲۸۲	۶۱۵	۱۵۶۸	
	مرتبۂ وہم میں ظل مرتبۂ خارج ہے لہذا خارج نفس امر وحدت ہُوا اور ظلِ خارج نفس امر کثرت ہوا اور ہر ایک کا اعتبار علاحدہ ہے۔	۳	۱۰۹	۵۲۹	۲۸۳	۶۱۶	۱۵۶۹	
	مرتبۂ توہم و تخیّل میں چونکہ وجود سالک تخلیق ہوا ہے لہذا فنائے تخیّلی ہی اسے کافی ہے۔	۳	۱۰۹	۵۳۰	۲۸۴	۶۱۷	۱۵۶۹	معہ وجوہ
	مرتبۂ اجمال و تفصیل	۳	۱۱۴	۵۳۷	۲۹۲	۶۲۵	۱۵۷۶	
	مرتبۂ اجمال تعیّن اوّل ہے جو جامع جمیع کمالات ہے (تعین اسبق)	۳	۱۱۴	۵۴۰	۲۹۶	۶۲۹	۱۵۸۰	
	مرتبۂ اجمالیہ کی تفصیل تعین ثانی ہے۔	۳	۱۱۴	۵۴۰	۲۹۶	۶۲۹	۱۵۸۰	
	مراتب سہ گانۂ صوفیہ یعنی علم الیقین عین الیقین حق الیقین نزد حضرت مجدد ؒ	۳	۱۲۲	۵۸۳	۳۴۵	۶۷۹	۱۶۲۴	معہ وجوہ و تفصیل اختلاف۔ بضمن جواب آخری
۴۴	مراسلت شیخ ابوسعید ابوالخیرؒ و بوعلی سینا نیز مراسلت ابوسعید ابوالخیر و عین القضاۃ ـــ جواباً	۱	۲۴۵	۴۰۳	۴۲۶	۴۲۶	۵۶۴	
۴۵	مرید کو ضروری ہے کہ اپنے احوال و واقعات کی اطلاع پیر کو کرتا رہے۔	۱	۲۲۳	۳۶۸	۳۸۶	۳۸۶	۵۲۲	
	مرید کی بدنصیبی ہے کہ وہ شیخ کی نصیحت پر یا غلطی پر ٹوکنے کو بُرا مانے۔	۱	۲۲۴	۳۷۰	۳۸۷	۳۸۷	۵۲۳	اگر ایسا ہو جائے تو استغفار کرے۔
	مرید (نیز پیر) کوئی عمل (خلاف شرع) ایسا نہ کرے کہ جُہال اکابر طریقت پر لعن میں مبتلا ہوں۔	۱	۲۲۷	۳۷۴	۳۹۱	۳۹۱	۵۲۸	
	مرید سے اگر کوئی خطا ہو گئی اور اس نے توبہ کر لی تو پیر اس کی مدد کرے تاکہ استقامت پائے۔	۱	۲۳۸	۳۹۶	۴۱۷	۴۱۷	۵۵۵	
	مرید کو صرف ایک ہی طریقے کی تعلیم کی جائے تاکہ خلط در طریقہ نہ ہو جائے۔	۱	۲۳۸	۳۹۶	۴۱۷	۴۱۷	۵۵۵	
	مرید بھی سبب کمالاتِ پیر ہوتے ہیں۔	۱	۲۵۶	۴۲۳	۴۵۱	۴۵۱	۵۸۹	تائید حضرت مجددؒ بقول ابن العربیؒ

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	مرید صادق کے لئے ہزار وقائع کی بھی باوجود پیر کے کوئی وقعت نہیں۔ منامات صرف خواب ہیں۔	۱	۲۷۳	۵۱۵	۵۶۳	۵۶۳	۷۳۰	
	مرید کو چاہیئے کہ خود کو اپنے پیر مُقتدا کے اختیار میں گم کر دے	۱	۲۸۶	۵۴۷	۶۰۲	۶۰۲	۷۷۱	
	مرید کی استعداد کے مطابق شیخ مقتدا ذکر یا مُراقبہ یا صرف صحبت جو سمجھے گا بتائے گا۔	۱	۲۸۶	۵۴۷	۶۰۲	۶۰۲	۷۷۱	
	مرید کن امور کشفیہ میں اپنے پیر مقتدا سے اختلاف رائے کر سکتا ہے ؟	۱	۲۹۲	۶۱۱	۶۶۵	۶۶۵	۸۴۳	
	مرید کو اپنے احوال کی اطلاع شیخ مقتدا سے بیان کرنا چاہیئے۔ (تقریراً یا تحریراً)	۲	۷۷	۲۱۶	۲۵۱	۲۶۹	۱۱۹۴	
	مرید لوگ مشقّت کر کے اپنے پاؤں چل کر مطلوب تک جاتے ہیں۔	۳	۸۶	۴۶۵	۲۰۸	۵۴۱	۱۴۹۹	مرا ۴۷
	مرید وہ سالک ہے جس کا کام بغیر توسط پیر کامل و مکمل دشوار ہے یہ طالب و محب ہے۔	۱	۲۹۲	۶۰۸	۶۶۲	۶۶۲	۸۳۹	
۴۶	مراسم کُفریہ کا اختیار کرنا باوجود ایمان ؟ ـــــ جواباً	۱	۲۶۶	۴۸۲	۵۲۳	۵۲۳	۶۶۲	
۴۷	مراد و مطلوب بندہ اپنے مَولا سبحانہ سے کچھ بھی نہ رہے یہ وابستہ ہے ولایت خاصہ سے	۳	۲۷	۳۳۹	۷۳	۴۰۶	۱۳۴۰	معہ مزید تفصیل
	مرادان کو ناز و نعمت کے ساتھ درجاتِ قرب تک لاتے ہیں۔	۳	۸۶	۴۶۵	۲۰۸	۵۴۱	۱۴۹۹	
	مرادی و مریدیِ حضرت مجدّدؒ کے اسرار۔ بہ تفصیل	۳	۸۷	۴۶۶	۲۰۹	۵۴۲	۱۵۰۰	بضمن عنوان
	مرادان میں سے جو بھی واصل ہُوا راہ اجتبا سے گیا ہے۔	۳	۱۲۱	۵۵۸	۳۱۵	۶۴۹	۱۵۹۸	صاحب عوارف بھی اس کے موید ہیں
	مراد وہ سالک ہے جسے فضل الٰہی براہ انجذاب و محبت مطلب اعلا پر پہنچا دیتا ہے معہ تفاصیل خصوصیات	۱	۲۹۲	۶۰۸	۶۶۱	۶۶۱	۸۳۹	
۴۸	مراعاتِ اسباب کے ساتھ توکّل انبیائی طریقۂ راہ اعتدالِ عمل اور صراط مستقیم ہے۔	۱	۲۶۶	۴۷۱	۵۰۹	۵۰۹	۶۴۶	
۴۹	مراقبات کی کثرت سے کبھی صورت مراقبہ متخیّلہ میں نقش ہو جاتی ہے۔	۱	۳۱	۸۸	۷۷	۷۷	۱۱۲	
	مراقبۂ اخصِّ خواص کا طریقہ	۲	۴۵	۱۲۴	۱۴۳	۱۶۱	۱۰۷۵	
۵۰	مرآتیت و مظہریت عالَم اسما و صفات کے لئے ہونے سے مراد	۱	۲۸۷	۵۶۷	۶۲۶	۶۲۶	۷۹۶	
۵۱	مزلّتِ اقدامِ سالکان کا مقام	۱	۲۰۸	۳۲۸	۳۴۱	۳۴۱	۴۵۶	
۵۲	مُستہلکین	۱	۲۲	۵۸	۵۴	۵۴	۹۰	
۵۳	مستقیم الاحوال اکابر صانع سبحانہ کے ساتھ کسی نسبت کا اِثبات نہیں کرتے اور معیت وغیرہ	۱	۱۲۵	۲۳۱	۲۳۳	۲۳۳	۳۴۱	
	مستقیم الاحوال مشائخ سُکری اقوال سے تنزّہ فرماتے ہیں اور جمیع مراتبِ شریعت	۱	۱۵۲	۲۵۵	۲۵۹	۲۵۹	۳۶۹	
	وطریقت و حقیقت میں اطاعت حق کو اطاعت رسول میں جانتے ہیں۔							
۵۴	مسلمانوں کو لازم ہے کہ بادشاہ اسلام (بعہد مجدّدؒ) کو اہل کفر کی رسوم کی زشتی سے مطلع کریں اور رفع کی کوشش کریں۔	۱	۱۹۳	۳۱۰	۳۲۱	۳۲۱	۴۳۵	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
۵۵	مسبّب الاسباب نے ہر چند اشیا کو اسباب پر مرتب فرمایا ہے مگر کیوں نہ کار (سلوک) میں نظر مسبِّب پر رکھی جائے۔	۱	۱۴۹	۲۵۳	۲۵۷	۲۵۷	۳۶۶	
۵۶	مسیح علیہ السّلام کے نزول کی توجیہ	۱	۲۰۹	۳۳۳	۳۴۶	۳۴۶	۴۶۲	
۵۷	مسائل میں جہاں علما و صوفیا میں اختلاف ہو حق بجانب علما نکلے گا ـــــ معہ رمز	۱	۲۶۶	۴۸۰	۵۲۰	۵۲۰	۶۵۹	
۵۸	مستحبّات نماز کو معمولی نہ سمجھیں کیونکہ یہ پسندیدۂ حق سبحانہ ہیں۔	۱	۲۶۶	۴۸۹	۵۳۳	۵۳۳	۶۷۲	
۵۹	مساہلت و مداہنت عمل میں ہو تو امّید مغفرت ہے مگر اعتقاد میں ہو تو گنجائش مغفرت نہیں۔	۲	۶۷	۱۸۰	۲۱۰	۲۲۸	۱۱۵۷	
۶۰	"مشرب قوی العذب" کا اشارہ جو حضرت باقیؒ سے منسوب ہے اس پر حضرت مجدّدؒ کی توضیح	۱	۲۷۳	۵۱۸	۵۶۶	۵۶۶	۷۳۳	
۶۱	مشائخ طریقت کے تین طائفے ہیں۔ ہر ایک کی شرح احوال و کمال و نقصان	۱	۱۶۰	۲۶۳	۲۶۸	۲۶۸	۳۸۰	
	مشیخت کے شایان وہ (سالک) بھی ہیں جو اگرچہ صاحبِ علم نہیں یعنی صاحب حال ہیں اور حصولِ حال کا انھیں علم نہیں مگر تلونیات احوال سے باخبر ہیں تشخیص احوال نہیں کر سکتے۔	۱	۲۸۴	۵۳۵	۵۸۷	۵۸۷	۷۵۶	
	مشائخ کے مسلّمات جو علمائے ظاہر کے خلاف ہیں۔ ـــــ جواباً	۲	۴۲	۱۰۸	۱۲۱	۱۳۹	۱۰۵۵	
	مشائخ مستقیم الاحوال عبارت کمون و بروز (اگرچہ یہ تناسخ نہیں) پر بھی لب کشائی نہیں فرماتے تاکہ نافہم بلا و فتنے میں نہ پڑ جائیں۔	۲	۵۸	۱۶۵	۱۹۲	۲۱۰	۱۱۴۱	
۶۲	مشاہدۂ صور و اشکال غیبی اور انوار و الوان اگر سالک کا مقصود ہے تو داخل لہو و لعب ہے۔	۱	۲۱۰	۳۳۸	۳۵۱	۳۵۱	۴۶۷	
	مشاہدہ ثمرۂ ولایت ہے اور رویت ثمرۂ نبوّت	۱	۲۶۰	۴۴۶	۴۷۸	۴۷۸	۶۱۵	
۶۲/۱	مشہودِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ـــــ جواباً	۱	۱۷۳	۲۶۶	۲۹۴	۲۹۴	۴۰۵	
	مشہود بجز واحد حقیقی کچھ نہ رہ جائے اور نظر باطن میں کثرت و شہودِ کثرت کا نام و نشان مٹ جائے تاکہ فنا میسّر ہو جو قدم اوّل ہے (سلوک نقشبندیہ کا)	۳	۳۲	۳۴۹	۸۵	۴۱۸	۱۳۵۲	
۶۳	مشاجرات اصحابِ پیغمبر کے ذکر میں سکوت اختیار کرنا ہی طریق اسلم ہے بحکم حدیث:	۱	۲۵۱	۴۱۶	۴۴۲	۴۴۲	۵۸۱	اَیّاکُم وَمَا شَجَرَ بَیْنَ اَصْحَابِیْ
۶۴	مشرکان زمانۂ فترتِ رُسل کا حکم (مثلاً شاہق جبل کے لئے)	۱	۲۵۹	۴۲۷	۴۵۶/۴۵۸	۴۵۶/۴۵۸	۵۹۴/۵۹۶	
	مشرک و موحّد جیسے عالَم کبیر میں ہوتا ہے ویسے ہی عالَم صغیر میں بھی جمع ہے۔	۲	۷۷	۲۱۶	۲۵۰	۲۶۸	۱۱۹۴	
	مشرکین کے نجس العین ہونے سے مراد ـــــ معہ وجوہ و تفصیل	۳	۲۲	۳۱۸	۵۰	۳۸۳	۱۳۱۶	
	مشرکین اگر نجس العین (بطور شخص۔ بجائے خُبث باطن کے) ہیں تو بعد ایمان بھی پاک نہ ہوں۔	۳	۲۲	۳۱۹	۵۱	۳۸۴	۱۳۱۶	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	مشرک وہ بھی ہے جو مُتشبّث ہو مجموع احکام اسلام و کفر کا	۳	۴۱	۳۶۳	۱۰۲	۴۳۵	۱۳۷۰	
	مشرکین میں سے وہ شخص جو مصدّقِ دِینَین ہو (یعنی کفر و اسلام ہر دو کو سچّا جانے)۔ معہ وجوہ	۳	۴۱	۳۶۳	۱۰۲	۴۳۵	۱۳۷۰	
۶۵	مشغولی میں فتور یعنی ذوق و حلاوت کا نہ ہونا۔ —— جواباً	۲	۳۰	۶۹	۷۷	۹۵	۱۰۱۲	
۶۶	مصداقِ حُسن و قُبحِ اشیا	۱	۲۳۴	۳۸۸	۴۰۸	۴۰۸	۵۴۵	
	مصداقِ کشف و محکِّ الہام معانی کتاب و سنّت بیان کردہ علماء حق ہے۔	۱	۲۸۶	۵۴۳	۵۹۷	۵۹۷	۷۶۶	ورنہ ساقط الاعتبار ہے اور ردّ۔
	مصداق امتیازِ محق و مبطل درمیان کفر طریقت حقیقی و برحق و مقبول :	۲	۹۵	۲۴۲	۲۷۹	۲۹۷	۱۲۲۱	
	مصداق احوالِ استقامت ہے شریعت پر	۳	۲۰	۳۱۶	۴۸	۳۸۱	۱۳۱۳	
۶۷	مصائب پر صبر و تحمّل کرنا چاہیئے اور راضی بہ قضا	۱	۲۹۹	۶۳۳	۶۸۶	۶۸۶	۸۶۵	
	مصائب دُنیاوی بظاہر جراحت ہیں اور فی الحقیقت ترقیات و مراہم ہیں۔	۲	۱۷	۴۶	۴۹	۶۷	۹۸۴	
۶۷ ب	مضِلّ و مبتدع سب ہی اپنے غلط معتقدات کتاب و سنّت سے اپنے طور پر اخذ کرتے ہیں۔	۱	۲۸۶	۵۴۴	۵۹۸	۵۹۸	۷۶۷	
	لہٰذا حق صِرف وہ معانی مفہومہ مانے جائیں جو علمائے اہل سنّت و جماعت نے کتاب و سنت و آثار سے سمجھ بوجھ کر اختیار کیا اور اس پر اجماع جمہور اہل حق ہے۔							
۶۸	مطابقتِ علوم طریقت باعلوم شریعت	۱	۱۳	۳۱	۳۱	۳۱	۶۹	
۶۹	مطالعۂ مکتوبات کو لازم کرنا مفید ہے۔	۱	۲۳۷	۳۹۵	۴۱۶	۴۱۶	۵۵۴	
۷۰	معقولیہ کے اِشکالات —— معہ جواب	۱	۲۳۴	۳۸۶	۴۰۶	۴۰۶	۵۴۳	بضمن تنبیہ
	معقولات میں معارضۂ وہم سے امن حاصل نہیں مگر محسوسات اس معارضے سے وابستہ ہیں۔	۳	۴۴	۳۷۳	۱۱۴	۴۴۷	۱۳۸۴	
۷۰ ب	معلوم درحقیقت وہ ہے کہ ذہن میں کائن و موجود ہو اور چونکہ ذہن میں صورت شئے کائن ہے لہٰذا معلوم بھی وہی صورت ہوئی۔ (یہی علمِ حصولی ہے)	۳	۴۸	۳۸۲	۱۲۲	۴۵۵	۱۳۹۲	
۷۱	معارف حضرت مجدّدؒ اکثر تفصیل معارفِ شرعیہ ہیں۔	۱	۲	۹	۶	۶	۴۶	
	معارف غیر متعارفۂ حضرت مجدّدؒ (مخصوصۂ حضرت جسے کسی نے بیان نہیں کیا)	۱	۸	۱۸	۱۵	۱۵	۵۴	
	معرفت بغیر فنا کے نہیں ہوتی۔	۱	۳۸	۱۰۳	۹۵	۹۵	۱۲۹	
	معرفت و علم میں فرق	۱	۳۸	۱۰۴	۹۵	۹۵	۱۲۹	
	معرفتِ خطرات سُوء در کاملین و ناقصین —— بہ توجیہ و تفصیل	۱	۱۸۲	۲۹۶	۳۰۵	۳۰۵	۴۱۷	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	معارف خیر وکمال و شرّ و نقص	۱	۲۳۴	۳۸۲	۴۰۱	۴۰۱	۵۳۸	
	معارف ممتاز حضرت مجدّدؒ بابت قول مشہور : عَرَفْتُ رَبِّیْ .... الخ	۱	۲۴۷	۴۰۵	۴۲۸	۴۲۸	۵۶۶	
	معارف انبیا کتاب وسنّت ہے اور معارفِ اولیا فصوص وفتوحاتِ مکیہ	۱	۲۶۰	۴۴۹	۴۸۱	۴۸۱	۶۱۸	ہر دو تصانیف شیخ ابن العربی بہ ضمن تذئیل
	معارف خاصِ حضرت مجدّدؒ جو کسی نے بیان نہیں کئے۔	۱	۲۶۰	۴۳۸	۴۶۹	۴۶۹	۶۰۷	ب بعبارت عربی
	معارف وعلوم کے اقسام وخصوصیات	۱	۲۶۰	۴۴۸	۴۸۱	۴۸۱	۶۱۸	بضمن تذئیل شروع
	معارف جذبہ	۱	۲۸۷	۵۵۱	۶۰۷	۶۰۷	۷۷۶	" مقصد اوّل
	معارف سلوک	۱	۲۸۷	۵۵۷	۶۱۴	۶۱۴	۷۸۳	در مقصد دوم
	معارف جو کہ بے کشف والہام گفتگو وتحریر میں آتے ہیں اور بغیر شہود ومشاہدے کے ان کو کچھ کہا جاتا ہے وہ بہتان و افترا ہے خصوصاً جب مخالفِ قوم بھی ہو۔	۲	۲۷	۶۷	۷۳	۹۱	۱۰۰۸	یعنی مسلمات صوفیا کے خلاف
	معرفت مخصوصۂ حضرت مجدّدؒ بابتہ ۱ عالم راسخ ۲ متابعت کے درجۂ ہفتم میں نسبت	۲	۵۴	۱۴۷	۱۶۹	۱۸۷	۱۱۱۹	بجواب سوال حقیقت نماز — درجہ چہارم
	معرفت خاصۂ حضرت مجدّدؒ در موطنِ جمع بین التوجہین ـــــ معہ وجوہ وتفصیل	۲	۷۳	۲۰۶	۲۳۹	۲۵۷	۱۱۸۴	
	معارف شریعت یعنی احکام شرعیہ کا موصّل بہ مقصود ہونا معرفتِ اصلی وعالی ہے۔	۲	۷۷	۲۱۷	۲۵۲	۲۷۰	۱۱۹۶	
	معرفت کُنہِ ذات کو جو محال کہتے ہیں وہ معرفت متعارف ہوگی جو کہ عالَم کیف وچون سے ہے۔	۳	۷۹	۴۵۰	۱۹۱	۵۲۴	۱۴۸۴	بہ تفصیل وتوضیح و تحقیق خاص
	معرفت کی بھی ایمان ہی کی طرح دو قسمیں ہیں : ۱ صورت ۲ حقیقت ـــــ معہ تفصیل	۳	۹۱	۴۸۲	۲۲۸	۵۶۱	۱۵۱۷	
	معرفت (بہ اصطلاح منطق) تصوّر ہے اور ایمان تصدیق ہے یعنی معرّف بہ کا اِذعان	۳	۹۱	۴۸۳	۲۲۸	۵۶۱	۱۵۱۷	
	معرفتِ معاملات جن کا تعلّق اصل الاصل سے ہے۔ (یہ معرفت منقول بالمعنی ہے)	۳	۱۰۸	۵۲۸	۲۸۱	۶۱۴	۱۵۶۷	
	معرفت کی صورت و حقیقت	۳	۱۲۲	۵۸۲	۳۴۴	۶۷۷	۱۶۲۳	← حق معرفت ۱۶ بجواب سوال ضمن فضل
	معرفت میں کبھی بمقتضائے حال کچھ دریافت ہوا بعدہ کبھی بعنایت الٰہی اس کا قصور واضح ہوا تو اس سے گزر کر مقام فوق میں عارف جا پہنچتا ہے۔	۳	۱۲۱	۵۶۴	۳۲۳	۶۵۶	۱۶۰۵	
۷۲	معانی غیر متعارفۂ حضرت مجدّدؒ	۱	۱۰	۲۲	۲۱	۲۱	۶۰	
	معنی قطب الاقطاب وغیرہ ـــــ جواباً	۱	۲۵۶	۴۲۱	۴۴۹	۴۴۹	۵۸۷	
	معانیِ مفہومۂ علمائے حق اہل سنّت وجماعت کے حق اور ضمانت فلاح اُخروی کی وجہ	۱	۲۸۶	۵۴۴	۵۹۷	۵۹۷	۷۶۶	
	معنیِ عبارت خواجہ نقشبندؒ: "ما نہایت را در بدایت درج می کنیم" ـــــ بہ تفصیل و توجیہ	۱	۲۸۷	۵۵۳	۶۱۰	۶۱۰	۷۷۹	مقصد اوّل

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	معنی قول مشہور کہ: "اِنَّ اَحَبَّ اللّٰہ عَبْدًا لَا یَضُرُّہٗ ذَنْبٌ" ——— جواباً	۲	۴۴	۱۲۳	۱۴۲	۱۶۰	۱۰۷۴	
	معنی مشہور ماہیت کے نظر کشفی میں مفقود ہے۔ ——— معہ وجوہ	۳	۱	۲۷۶	۶	۳۳۹	۱۲۷۱	
	معنی خُلّت و محبت اور نسبت درمیان ہر دو	۳	۸۸	۴۶۸	۲۱۱	۵۴۴	۱۵۰۲	
۷۳	معبوداتِ باطلۂ آفاقی و آلہۂ ہوائی انفسی	۱	۲۱	۴۹	۴۹	۴۹	۸۶	
۷۴	مُعتزلہ (مثل شیعہ و خوارج) اتباع اصحاب پیغمبر سے محروم ہیں۔ خود مذہب محدَث رکھتے ہیں	۱	۸۰	۱۷۷	۱۷۵	۱۷۵	۱۱۱	
	ان کا رئیس واصل بن عطا شاگردِ امام حسن بصری اثبات واسطہ درمیان ایمان و کُفر پر امام سے جدا ہوگیا۔							
	معتزلہ عبد کو اپنے افعال کا خالق کہتے ہیں اور ایجاد کُفر و معاصی کو عبد سے منسوب کرتے ہیں۔	۱	۲۶۶	۴۷۲	۵۱۱	۵۱۱	۶۴۸	عقیدہ ۱۰
	معتزلہ فلاسفۂ یونان کی طرح بوجہ کوری کے حدوثِ متعلَّق سے حدوثِ متعلِّق کا سراغ لگاتے ہیں	۲	۶۷	۱۸۱	۲۱۱	۲۲۹	۱۱۵۷	
	لہٰذا نفی صفات کاملۂ حق سبحانہ کرنے لگے۔							
۷۵	معاملۂ تکمیل و اِرشاد برعکسِ معاملہ ظہورِ خوارق ہے ——— معہ توجیہ	۱	۲۱۶	۳۴۷	۳۶۲	۳۶۲	۴۷۷	
	معاملۂ اضطرار و بے قراریِ حضرتِ مجدّدؒ بر کشف غیر مشروع جس میں تسلّی پائی طلبِ امداد بر مزار	۱	۲۲۰	۳۵۸	۳۷۴	۳۷۴	۴۸۹	
	بزرگ (نام مذکور نہیں) اور بشارت روحانیت محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد۔							
	معاملۂ (سلوک کو) اپنی جہالت و حیرت کے سپرد رکھے اور اپنے احوال و کشوف کا اعتبار نہ کرے۔	۱	۲۶۴	۴۵۸	۴۹۳	۴۹۳	۶۳۱	معہ ذکرِ واقعہ از مشائخ
	معاملۂ سلوک کے جہالت و حیرت تک پہنچنے کے لئے ذکر اسم ذات بے ملاحظۂ اسما و صفات کرتا رہے	۱	۲۶۴	۴۵۸	۴۹۳	۴۹۳	۶۳۱	
	معاملۂ توجّہ میں دو طرح کی باتوں کا ظہور ہوتا ہے: ۱ واقعات (ان میں ریب و اشتباہ ممکن ہے)	۱	۲۷۵	۵۲۰	۵۶۹	۵۶۹	۷۳۶	
	۲ محسوسات و مشاہدات (یہ قابل یقین ہوتا ہے)							
	معاملۂ ورائیّت ——— جواباً	۲	۲۸	۶۷	۷۳	۹۱	۱۰۰۸	
	معاملۂ سہ گانۂ طریقت و حقیقت و شریعت سے ماورا معاملۂ دیگر ہے ——— معہ تفصیل	۲	۴۶	۱۳۰	۱۵۱	۱۶۹	۱۰۷۹	
	معاملۂ درویش (عارف) یہاں تک پہنچ سکتا ہے کہ دوسروں کے سیّئات اس کے حسنات	۲	۵۶	۱۵۸	۱۸۳	۲۰۱	۱۱۳۲	
	ہو جائیں اور دوسروں کے رذیلہ اس کے حمیدہ ہو جائیں ——— معہ مثال و توضیح و توجیہ							
	معاملۂ عارف صِرف ذات سبحانہ تک پہنچنا ——— معہ تفصیل کیفیت	۳	۶۱	۴۰۸	۱۴۷	۴۸۰	۱۴۲۱	
	معاملات متعلقہ بہ اصل الاصل دو طرح کے ہیں ——— بہ تفصیل کیفیت	۳	۱۰۸	۵۲۸	۲۸۱	۶۱۴	۱۵۶۷	
	معاملۂ قَابَ قَوْسَیْنِ میں ظاہراً کچھ رنگ مظہریت پیدا ہے جس میں عین و اثر زائل نہیں ہوتا۔	۳	۱۱۱	۵۳۳	۲۸۷	۶۲۰	۱۵۷۲	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	معاملۂ اَوْ اَدْنیٰ میں (بخلاف معاملہ قَابَ قَوْسَیْن کے) مظہر کا کچھ بھی حکم و اثر نہیں رہتا۔	۳	۱۱۱	۵۳۳	۲۸۷	۶۲۰	۱۵۷۲	
	معاملۂ اَوْ اَدْنیٰ میں عارف کے اپنے کاتب شمال کو نہ پانے کا سِرّ	۳	۱۱۱	۵۳۳	۲۸۸	۶۲۱	۱۵۷۳	
۷۶	معاویہ رضی اللہ عنہ کے لئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا اور دیگر احادیث متعلقہ	۱	۲۵۱	۴۱۵	۴۴۱	۴۴۱	۵۷۹	
	معاویہ رضی اللہ عنہ کے حق میں بعض فقہا کے لفظ جوَر استعمال کرنے کی تاویل	۱	۲۵۱	۴۱۵	۴۴۰	۴۴۰	۵۷۹	
	معاویہ رضی اللہ عنہ اپنے اجتہاد میں تنہا نہیں بلکہ اس زمانے کے تقریباً نصف صحابہ ان کے شریک تھے لہٰذا اگر محاربان امیر رضی اللہ عنہ کافر و فاسق گردانے جائیں تو تقریباً آدھا دین ساقط الاعتبار ہُوا جو اُن کے ذریعے ہمیں پہنچا ہے۔	۱	۲۵۱	۴۱۶	۴۴۱	۴۴۱	۵۸۰	
۷۷	معالجاتِ امراض (باطنی) نماز کے بجائے دیگر اعمال و اشغال میں تلاش کرنا حقیقت صلوٰۃ سے ناواقفیت ہے مثلاً احوال و مواجید و غنا نیز اوراد و نوافل وغیرہ۔	۱	۲۶۱	۴۵۴	۴۸۸	۴۸۸	۶۲۵	
۷۸	معجزے کا ظہور کسی نبی سے شرائط مقام نبوّت سے ہے۔	۱	۱۰۷	۲۱۳	۲۱۳	۲۱۳	۲۹۴	
	معجزہ و کرامات و خوارق کے طلبگار مُنکرین ہوتے ہیں۔	۱	۲۹۲	۶۱۰	۶۶۴	۶۶۴	۸۴۲	
	معجزۂ درخت کی استنادِ احادیث بہ استدلال منعِ سجدۂ ماسوا اللہ	۲	۹۲	۲۳۴	۲۷۱	۲۸۹	۱۲۱۴	نیز حاشیہ ۶ تذییل
۷۹	معیت کے اوصاف و درجات و اقسام: ۱ معیت خاصّہ ۲ معیت عامّہ	۳	۲۶	۳۳۷	۷۱	۴۰۴	۱۳۳۷	
۸۰	مقبولیتِ اہل ذکر کی بابتہ حدیث طویل کا مفہوم بعبارت فارسی	۱	۲۰۳	۳۲۲	۳۳۴	۳۳۴	۴۴۹	عن ابی ہریرہ متفق علیہ
۸۱	مقامات انبیا و مشائخ بہ کشف حضرت مجدّدؒ	۱	۱	۷	۳	۳	۴۴	
	مقام جذبہ 〃 〃	۱	۲	۹	۶	۶	۴۶	
	مقام قطبیت و مرتبۂ فردیت	۱	۴	۱۲	۹	۹	۴۹	
	مقام تکمیلِ تام	۱	۷	۱۶	۱۴	۱۴	۵۳	
	مقام عبدیت کی وجہ فوقیت	۱	۹	۲۱	۱۹	۱۹	۵۸	
	مقام محبوبیت کی خصوصیات	۱	۹	۲۱	۱۹	۱۹	۵۸	
	مقام محبوبیت متابعت و توسّل نبی پر موقوف ہے۔	۱	۹	۲۱	۲۰	۲۰	۵۹	
	مقام حضرت رسالت	۱	۱۱	۲۶	۲۵	۲۵	۶۳	
	مقام محبوبیت رنگین و منقّش ہے۔	۱	۱۱	۲۶	۲۵	۲۵	۶۳	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	مقام رضا میں شرط دخول	۱	۱۱	۲۶	۲۵	۲۵	۶۴	
	مقام قلب بہ حالت عروج و ہبوط	۱	۱۵	۳۶	۳۶	۳۶	۷۴	
	مقام جذبہ مناسب و منافی سلوک	۱	۱۵	۳۷	۳۷	۳۷	۷۴	
	مقام نزول بہ قلب مقام تکمیل و ارشاد ہے۔	۱	۱۶	۳۸	۳۹	۳۹	۷۷	
	مقام فرق و جمع	۱	۱۶	۳۹	۴۰	۴۰	۷۷	
	مقام صدّیقیت و نبوت بہ کشف صحیح	۱	۱۸	۴۱	۴۲	۴۲	۷۹	
	مقام صدّیقیت مقامات بقا سے ہے جس کا رخ عالم کی طرف ہے۔	۱	۱۸	۴۲	۴۳	۴۳	۸۰	
	مقام نبوّت مقام صحو و بقا ہے اس سے بلند کوئی مقام نہیں۔	۱	۱۸	۴۲	۴۳	۴۳	۸۰	
	مقام قربت میں مقام صدیقیت و نبوّت کے درمیان برزخ ہونے کی صلاحیت نہیں۔	۱	۱۸	۴۲	۴۳	۴۳	۸۰	معہ وجوہ
	مقام دعوت	۱	۲۲	۵۳	۵۱	۵۱	۸۸	
	مقام یاس و عجز کی توضیح بہ نقل قول شیخ خود حضرت باقیؒ	۱	۲۶	۷۲	۶۲	۶۲	۹۹	
	مقام صدّیقیت و نبوّت میں فرق وحی و الہام کا ہے۔ صدیقیت و ولایت میں صحو و سُکر کا	۱	۴۱	۱۰۹	۱۰۱	۱۰۱	۱۶۳	
	مقامات مختلفہ کی خصوصیات مختلف ہیں:	۱	۳۲	۹۲	۸۱	۸۱	۱۱۵	
	مقام مہدی علیہ السّلام کی۔ خبر کشفی طبقۂ سلاسل میں کم ہی کسی اور نے دی ہے۔	۱	۳۲	۹۲	۸۱	۸۱	۱۱۶	کشف خاص حضرت مجددؒ
	مقام محبتِ ذاتی ہیں ایلام و انعام برابر ہے۔	۱	۳۵	۹۸	۹۰	۹۰	۱۲۵	
	مقام اخلاص و مرتبۂ رضا کے معاون و مبادیات	۱	۳۶	۱۰۱	۹۲	۹۲	۱۲۶	
	مقامات عشرہ (توبہ وغیرہ) مقدمات فنا ہیں	۱	۳۸	۱۰۵	۹۷	۹۷	۱۳۱	
	مقام اخلاص سَیر و سلوک کا مقصود ہے۔	۱	۴۰	۱۰۷	۹۸	۹۸	۱۲۳	
	مقام صدّیقیت فوق مقام ولایت ہے۔	۱	۴۱	۱۰۹	۱۰۱	۱۰۱	۱۶۳	
	مقام صدیقیت سے فوق تر صرف مقام نبوّت ہے۔	۱	۴۱	۱۰۹	۱۰۱	۱۰۱	۱۶۳	
	مقام کمال میں محبّت حق سبحانہ کا غلبہ ہوتا ہے۔	۱	۱۵۲	۲۵۶	۲۶۰	۲۶۰	۳۷۰	
	مقام تکمیل میں محبّت رسول کا غلبہ ہوتا ہے۔	۱	۱۵۲	۲۵۶	۲۶۰	۲۶۰	۳۷۰	
	مقام خود گزاری و خود یابی میں تحقیق سے پہلے تفکّر ممنوع ہے۔	۱	۱۵۴	۲۵۷	۲۶۲	۲۶۲	۳۷۲	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ۱ جدید	صفحہ ترجمہ۲	کیفیت
	مقام ارشاد میں (سالک) ہر چند نازل تر ہوتا ہے کامل تر ہوتا ہے۔	۱	۲۱۶	۳۴۷	۳۶۲	۳۶۲	۴۷۷	
	مقام عبدیت کے فوقِ جمیع کمالات ہونے کی توجیہ	۱	۲۳۴	۳۸۶	۴۰۵	۴۰۵	۵۴۳	
	مقامات لطائف عالَم امر کو علاحدہ علاحدہ طے کرنا چاہیئے۔	۱	۲۵۳	۴۱۹	۴۴۵	۴۴۵	۵۸۴	
	مقام نہایتِ ولایتِ صغریٰ جو کہ ولایتِ اولیا ہے۔	۱	۲۶۰	۴۳۲	۴۶۲	۴۶۲	۵۹۹	
	مقام اطمینان (نفس) و شرح صدر و اسلام حقیقی و مقام رضا	۱	۲۶۰	۴۳۲	۴۶۴	۴۶۴	۶۰۱	
	مقام نہایتِ ولایتِ کُبریٰ جو ولایتِ اَنبیا ہے۔	۱	۲۶۰	۴۳۲	۴۶۴	۴۶۴	۶۰۱	
	مقاماتِ امام و قُطب و خلیفہ و غوث	۱	۲۶۰	۴۴۸	۴۸۱	۴۸۱	۶۱۸	تذئیل
	مقام شہود تنزیہی کے اوصاف و علامات	۱	۲۷۴	۵۱۹	۵۶۸	۵۶۸	۷۳۵	
	مقام جذبہ بعد از طےِ نہایت سَیر اِلی اللہ ہے	۱	۲۹۰	۵۹۴	۶۴۶	۶۴۶	۸۱۹	فصل
	مقام اقطابِ اِثناعشر (بارہ) سے تائید دین مربوط ہے۔	۱	۲۹۰	۶۰۱	۶۵۴	۶۵۴	۸۳۱	
	مقام قَابَ قَوْسَیْن میں نہایت عروج	۱	۳۰۰	۶۳۵	۶۸۸	۶۸۸	۸۶۸	
	مقام اَوْاَدْنیٰ کی تعبیر و تفصیل	۱	۳۰۰	۶۳۶	۶۸۹	۶۸۹	۸۶۸	
	مقام مجدّد الف صلۃ بینَ البحرین و مصلحاً بینَ الفئتین ہے۔	۲	۶	۲۵	۲۴	۴۲	۹۵۷	بعبارت عربی
	مقام وَبا و میدان غزا سے بھاگنا ——— جواباً	۲	۱۶	۴۵	۴۹	۶۷	۹۸۴	
	مقام محبتِ ذاتیہ سے فوق مقام حُب ہے جو جامع اعتبارات ثلثہ ہے۔	۲	۷	۲۷	۲۶	۴۴	۹۵۹	
	مقام حُب سے فوق تر مقام رضا ہے۔	۲	۷	۲۷	۲۶	۴۴	۹۵۹	
	مقام رضا سے فوق تر مقام خاص لِیْ مَعَ اللّٰہِ یعنی انائے الٰہی و انائے محمدی ہے۔	۲	۷	۲۷	۲۶	۴۴	۹۵۹	حسب اشارہ احادیث محولہ
	مقام قَابَ قَوْسَیْن ——— بہ تفصیل و توضیح	۲	۲۱	۵۶	۶۰	۷۸	۹۹۶	
	مقام اَوْاَدْنیٰ ——— 〃 〃	۲	۲۱	۵۶	۶۱	۷۹	۹۹۶	
	مقام محبّتِ ذاتی فوقِ مقام رضا ہے۔ ——— معہ وجوہ و تفصیل	۲	۳۳	۷۲	۷۹	۹۷	۱۰۱۴	
	مقام محبتِ ذاتی کی خصوصیت	۲	۳۳	۷۲	۸۰	۹۸	۱۰۱۵	
	مقام رضا ہر چند رغبت و سرور کی خبر دیتا ہے مگر مرتبۂ التذاذ اَمر دیگر ہے۔	۲	۴۸	۱۳۵	۱۵۶	۱۷۴	۱۰۸۷	
	مقام ولایت ظِل ہے مقام نبوت کا اور کمالات و ولایت ظل کمالات نبوت	۲	۷۱	۲۰۴	۲۳۶	۲۵۴	۱۱۸۲	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	مقامِ سُکر میں جو کچھ کہیں معذور ہیں۔	۲	۷۱	۲۰۴	۲۳۶	۲۵۴	۱۱۸۲	
	مقام قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی ۔ ـــــ بہ تعبیر و تفصیل	۲	۹۱	۲۲۸	۲۶۵	۲۸۳	۱۲۰۷	
	مقاماتِ عروج و صعود اور ہبوط و نزول کی ریاضیاتی تمثیل	۲	۹۱	۲۲۹	۲۶۶	۲۸۴	۱۲۰۸	
	مقامِ فنا ـــــ بہ تعبیر و تشریح	۲	۹۴	۲۳۸	۲۷۵	۲۹۳	۱۲۱۷	
	مقامِ دعوت و تکمیلِ توجّہ سالک	۳	۴۶	۳۷۹	۱۱۹	۴۵۲	۱۳۸۸	
	مقامِ کُفر و انکار از حق سبحانہ و انبیائے الٰہی و آیاتِ الٰہی	۳	۴۶	۳۷۹	۱۱۹	۴۵۲	۱۳۸۸	
	مقامِ انبیا علیہم السّلام	۳	۴۶	۳۸۰	۱۱۹	۴۵۲	۱۳۸۸	
	مقامِ کفر کا نقطہ جو مرکز دائرۂ نہایت ظُلمت ہے۔	۳	۴۶	۳۸۰	۱۱۹	۴۵۲	۱۳۸۸	
	مقامِ اِسلام کا نقطہ	۳	۴۶	۳۸۰	۱۱۹	۴۵۲	۱۳۸۸	
	مقامِ قَابَ قَوْسَیْنِ	۳	۶۴	۴۱۳	۱۵۳	۴۸۶	۱۴۲۸	
	مقامِ اَوْ اَدْنٰی	۳	۶۴	۴۱۳	۱۵۳	۴۸۶	۱۴۲۸	
	مقامِ معبودیتِ صِرف فوق تر ہے مقامِ حقیقتِ صلوٰۃ سے	۳	۷۷	۴۴۸	۱۸۸	۵۲۱	۱۴۸۱	
	مقامِ عبادت و عبودیت	۳	۷۷	۴۴۸	۱۸۸	۵۲۱	۱۴۸۱	
	مقامِ حقیقتِ صلوٰۃ سے تفوّق پیدا کرنے کے بعد معاملۂ عارف کی توجہ و متوجہ	۳	۷۹	۴۴۹	۱۹۰	۵۲۳	۱۴۸۳	
	مقامِ ظِلّیت	۳	۱۱۰	۵۳۱	۲۸۵	۶۱۸	۱۵۷۰	
	مقامِ اصل الاصل	۳	۱۱۰	۵۳۱	۲۸۶	۶۱۹	۱۵۷۰	
	مقامِ اصل الاصل میں عارف کے لئے شاہراہ	۳	۱۱۰	۵۳۲	۲۸۶	۶۱۹	۱۵۷۱	
	مقامِ ظلّیت میں عارف جمیع اشیا کا آئینہ و مرجع ہوتا ہے یہاں اس کا ہر فعل برائے خود ہے۔	۳	۱۱۰	۵۳۲	۲۸۶	۶۱۹	۱۵۷۱	
	مقامِ اصل الاصل میں عارف خود کو مرآتیت و ظلّیت سے باز رکھتا ہے۔ یہاں اس کا ہر فعل برائے حق ہے۔	۳	۱۱۰	۵۳۲	۲۸۶	۶۱۹	۱۵۷۱	
	مقامِ اصل الاصل کی نسبت جو اصحاب و اہل بیت کو حاصل ہے آنسرور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ	۳	۱۱۰	۵۳۲	۲۸۶	۶۱۹	۱۵۷۲	
	مقامِ اَوْ اَدْنٰی میں بقائے احکام کے معنی ـــــ جواباً	۳	۱۲۲	۵۷۷	۳۳۸	۶۷۱	۱۶۱۸	
۸۲	مقصود از اعمال شریعت و احوال طریقت و حقیقت تزکیۂ نفس و تصفیۂ قلب ہے۔	۱	۹۱	۱۸۸	۱۸۷	۱۸۷	۲۶۳	
	مقصودِ خلقتِ انسان ذُل و انکسار و عجز و افتقار ہے جو حقیقتِ بندگی ہے۔	۱	۲۰۶	۳۲۵	۳۳۷	۳۳۷	۴۵۲	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	مقصودِ سَیر و سلوک و جذبہ و تصفیہ سے تطہیر نفس ہے اخلاق ردّیہ و اوصاف رذیلہ سے	۲	۴۲	۱۱۲	۱۲۷	۱۴۵	۱۰۶۱	معہ وجوہ و دلیل تفصیل
	مقصودیت غیر حق سبحانہ کی نفی شریعت و طریقت میں ـــــ معہ فرق	۳	۳	۲۸۲	۱۳	۳۴۶	۱۲۰۸	
	مقصود فنا ـــــ جواباً	۳	۱۰۹	۵۳۰	۲۸۴	۶۱۷	۱۵۶۹	
۸۳	مُقطّعاتِ قرآنی	۱	۲۷۶	۵۲۲	۵۷۱	۵۷۱	۷۳۸	
۸۴	مقولہ مولوی معنویؒ: "نازنینے کہ در کنار من بودہ حق بودہ است" ـــــ پر سوال کا جواب	۱	۲۱۱	۳۴۰	۳۵۳	۳۵۳	۴۶۹	
۸۵	مقلّد کے لئے درست نہیں کہ خلاف رائے مجتہد خود ہی اخذ احکام کر کے عمل کرے۔	۱	۲۸۶	۵۴۶	۶۰۱	۶۰۱	۷۷۰	
۸۶	مقدماتِ مبحثِ حسن و جمال در ممکن اور حُسن و جمال حضرت وجوب سبحانہ	۳	۱۰۰	۵۰۳	۲۵۲	۵۸۵	۱۵۳۹	
۸۷	مکتوبات شریف میں تفاوت علوم و معارف تفاوت حصول مقامات مُتفاوتہ سے ہے۔	۱	۱۶۰	۲۶۷	۲۷۲	۲۷۲	۳۸۴	
	مکتوبات و رسائل حضرت مجدّدؒ کی خصوصیات	۱	۲۲۹	۳۷۵	۳۹۴	۳۹۴	۵۳۱	
	مکتوبات دفتر سوّم کو مرتّب کرنے کی اجازت میر محمد نعمان بدخشیؒ کو	۳	۱۲	۲۹۲	۲۲	۳۵۵	۱۲۸۷	
	مکتوب شریف ۔ میں ہے کہ طالب کو ولایت موسوی سے ولایت محمدی میں بتصرّف نہیں لے جا سکتے اور پھر مکتوب ۔ میں ہے کہ تم (مکتوب الیہ) کو ولایت موسوی سے ولایت محمدی میں لائے۔	۱	۳۱۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۹۰۹	
	مکتوبات دفتر سوّم کے متعلق حضرت مجدّدؒ کی رائے	۳	۱	۲۷۶	۷	۳۴۰	۱۲۷۲	
	مکتوبات زمانۂ حبس حضرت مجدّدؒ در قلعۂ گوالیار بعہد جہانگیر بادشاہ دہلی ۲۔ ۵۔ ۶۔ ۱۵۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۳۷۔	۳	—	—				مابین ۱۰۲۷ھ و ۱۰۲۹ھ ۱۶۱۷ء و ۱۶۲۰ء۔
	مکتوبات بابتہ احوال حبس (واردات) ۷۲۔ ۷۸۔ ۸۳	۳	—	—				
	مکتوب شریف بنام سلطان وقت بعد رہائی از حبس	۳	۴۷	۳۸۰				
	مکتوبات بلحاظ زبان = عربی	کُل ۱	۱۳	—				
	" " فارسی	کل ۱	۲۹۲	—				
	" " مشترکہ یعنی عربی و فارسی میں	کل ۱	۸					
	" " عربی	کل ۲	۳	—				
	" " فارسی	کل ۲	۹۵	—				
	" " مشترکہ	کل ۲	۱	—				
	" " عربی	کل ۳	۸					
	" " فارسی	کل ۳	۱۱۶	—				

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)		عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	مکتوبات بہ لحاظ اصل و الحاق بمعنی اضافہ و تکرار	کُل	۱	۳۱۳	—				دفتر سوم کے آخر میں مکتوب ۱۱۵ مکرر ہو گیا ہے جو ۴۰۲ میں آچکا۔ بقیہ نو عدد ختم دفتر کے بعد لکھے گئے۔
	〃 〃 〃	کل	۲	۹۹	—			۵۲۶ میزانیہ	
	〃 〃 〃	کل	۳	۱۱۴	—				
	مکتوبات عہدوار در حیات پیر باقیؒ ۱ تا ۲۰ ۔ ۲۶ ۔ ۳۲	کل	۱	۲۶	—			منجملہ	حسب حاشیہ ۱ ۲ دفتر سوم صـ۵۴۴
	〃 〃 بنام پیرزادگان ۲۶۶ ۔ ۲۷۹ ۔ ۲۹۰ ۔ ۲۹۱								
	〃 〃 بعد وفات پیر	کل	۱	۵۰۰	—	۵۰۶			
	مکتوبات بہ لحاظ جامع دفتر ـــ یار محمد جدید بدخشیؒ خلیفۂ مجددؒ		۱	—	—				
	〃 〃 ـــ عبدالحی حصاریؒ خلیفۂ مجددؒ		۲	—	—				
	〃 〃 ـــ محمد ہاشم کشمیؒ خلیفۂ مجددؒ		۳	—	—				
	مکتوبات کی تقسیم تاریخی معہ نام تاریخی		۱	—	—				۱۰۰۸-۱۰۲۵ سنہ ۱۷ سال ۱۶۱۲
	〃 〃		۲	—	—				۱۰۲۵-۱۰۲۸ سنہ ۳ سال ۱۶۱۹
	〃 〃		۳	—	—				۱۰۲۸-۱۰۳۳ سنہ ۵ سال ۱۶۲۳
	مکتوبات بہ لحاظ نقل بالمعنی کے		۳	۴۵					
	〃 〃		۳	۴۶					
	〃 〃		۳	۱۰۸					
	〃 〃		۳	۱۱۰					
	〃 〃		۳	۱۱۱					
	مکتوب نگاری حضرت مجددؒ : حالت قبض و بے دماغی کی تحریر پر معذرت		۱	۲۳۱	۳۷۷	۳۹۷	۳۹۷		
	〃 〃 : ہر روز تازہ واقعات مسودہ و بیاض میں لکھے جاتے ہیں۔		۳	۸۲	۴۶۱	۲۰۳	۵۳۶	۱۴۹۵	
	〃 〃 : اوقات مختلف ہوتے ہیں کبھی لکھنے کی بے اختیار رغبت کبھی سخت نفرت		۳	۱۰۵	۵۲۵	۲۷۹	۶۱۲	۱۵۶۵	
	〃 〃 : جو کچھ لکھا جا رہا ہے از روئے کشف و ذوق ہے نہ از روئے ظنّ و تقلید		۱	۲۹۱	۶۰۳	۶۵۷	۶۵۷	۸۳۳	
	〃 〃 : بعد صوری میں دوستوں کو علوم و معارف سے آگاہی کے لئے		۱	۲۱۶	۳۴۶	۳۶۰	۳۶۰	۴۷۶	
	〃 〃 : جواب سوال و استفسار و حال اشکال کے طور پر		۱	۳۱۳	۶۶۲	۷۲۲	۷۲۲	۹۰۳	نیز ← مجددؒ ۱۷ صـ۱۲۷
	〃 〃 : یہ معارف مکتوبہ امیدہے رحمانی الہامات سے ہوں گے۔ معہ توجیہ		۱	۲۳۴	۳۹۲	۴۱۲	۴۱۲	۵۵۰	بضمن جواب آخر
	〃 〃 : مکتوبات کے دفتروں میں ہر بات صحو خالص نہیں سُکر بھی ہے۔		۳	۱۲۱	۵۶۵	۳۲۴	۶۵۷	۱۶۰۶	
	〃 〃 : مکتوبات کے کشفیات مؤیّد بہ بشارت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔		۱	۲۲۰	۳۵۸	۳۷۴	۳۷۴	۴۸۹	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ۱ جدید	صفحہ ترجمہ۲	کیفیت
۸۸	مُلحدان ہمعصرِ حضرت مجدّدؒ کا یہ دعویٰ باطل ہے کہ سلامتیِ قلب بغیر اعمال صالحہ بدنیہ کے ممکن ہے۔	۱	۳۹	۱۰۶	۹۸	۹۸	۱۳۲	
۸۹	مُلاقات کا مقصد افادہ ہے یا استفادہ ہے ورنہ مجلس خارج الاعتبار ہے۔	۱	۱۵۷	۲۶۹	۲۶۴	۲۶۴	۳۷۴	
۹۰	ملاحظۂ اسما وصفات (ذکر اسم ذات میں) اکثر باعث احوال و مواجید ہوتا ہے۔	۱	۲۶۴	۴۵۸	۴۹۴	۴۹۴	۶۳۱	مگر خطا کے مواقع بھی ہیں
۹۱	ملائکہ میں سے بعض کو رسالت سے نوازا ہے جیسے بعض انسانوں کو رسول بنایا۔ بحوالۂ آیۃ	۱	۲۶۶	۴۸۰	۵۲۰	۵۲۰	۶۵۹	سورۃ الحج۔ عقیدہ ۱۸
	ملائکہ کے لئے قرآن میں ضمیر مذکّر ہے بہ اعتبارِ شرف ذکور بر اُناث مثلاً لَا یَعْصُوْنَ اللّٰہَ	۱	۲۶۶	۴۸۰	۵۲۰	۵۲۰	۶۵۸	
	ملائکہ مشاہد و متوجّہ اصل ہیں وہ گرفتار اصل ہیں۔ ان کے لئے شائبۂ ظلیت نہیں۔	۲	۱۲	۳۸	۴۰	۵۸	۹۷۴	معہٗ مزید تفصیل
۹۲	ملاحتِ محمدی وصباحت اِبراہیمی ہر دو حُسن ذات سبحانہ کی خبر دیتے ہیں۔	۲	۶	۲۴	۲۴	۴۲	۹۵۷	
۹۲/۹۳	ملّتِ محمدی کا ملتِ اِبراہیمی ہونا اور قبلۂ ابراہیمی کے قبلہ محمدی ہونے کی توجیہ	۱	۲۶۰	۴۴۱	۴۷۲	۴۷۲	۶۰۹	
	ممکن بیچارہ کبھی مغلوب سلطانِ صفات جلالیہ ہے کبھی محکوم صفات جمالیہ کبھی محلِ قبض ہے کبھی موطن بسط۔ ہر موسم کے احکام جُدا ہیں۔	۱	۶۷	۱۵۳	۱۴۸	۱۴۸	۲۱۵	
	ممکن (مخلوقات) کے نصیب عدم ہے۔ عدم منشأ ہر شر نقص و زوال ہے اور ہر شر راجع بہ ممکن ہے	۲	۱	۶	۴	۲۲	۹۳۸	
	ممکن کو وجود ثابت کرنا اور خیر و کمال کو اس کی طرف راجع کرنا حقیقتاً شرک ہے۔	۲	۱	۷	۴	۲۲	۹۳۸	
	ممکن کو عین واجب کہنا۔ اس کے صفات و افعال کو عین صفات و افعال وجود سبحانہ بتانا سوء ادب و الحاد ہے	۲	۴۵	۱۲۵	۱۴۵	۱۶۳	۱۰۷۶	بحکم آیۃ: وَمَآ اَصَابَکَ الخ سورہ نساء
	ممکن اگر بتمامہ عرض ہے تو لازم ہے کہ اس کا محلّ ہو۔ —— جواباً	۲	۴۵	۱۲۵	۱۴۶	۱۶۴	۱۰۷۶	
	ممکنات کی قیّوم ذات واجبی سبحانہ ہے فقط لہٰذا کوئی بھی ممکن ذات نہیں ہو سکتا کہ صفات اس سے قائم ہوں	۲	۴۵	۱۲۵	۱۴۶	۱۶۴	۱۰۷۶	
	ممکن چونکہ بصورت اسما وصفات سبحانہ مخلوق ہے لہٰذا بتمامہ عرض ہے۔ جوہریت ممکن کے لئے ثابت نہیں۔	۲	۴۵	۱۲۴	۱۴۳	۱۶۱	۱۰۷۵	معقولیہ کی تقسیم جوہر و عرض ظاہر بینی پر مبنی ہے۔
	ممکن کا حُسن و جمال جبکہ مُستفاد و مستعار ہے حضرتِ وجوب سبحانہ سے تو دونوں موطنوں میں تفاوت کیوں؟	۳	۱۰۰	۵۰۳	۲۵۲	۵۸۵	۱۵۴۰	جواباً
	ممکن اپنی ذات میں عدم ہی ہے خواہ حالت فنا ہو یا بقا اور اگر کچھ کہا جائے تو محض تشبیہاً ہو سکتا ہے۔	۳	۵۳	۳۹۴	۱۳۳	۴۶۶	۱۴۰۵	بضمن تنبیہ
	ممکن کا جانب عدم	۳	۱۰۰	۵۰۴	۲۵۳	۵۸۶	۱۵۴۱	
	ممکن کا جانب وجود	۳	۱۰۰	۵۰۴	۲۵۳	۵۸۵	۱۵۴۰	
	ممکن بہ اجزائے خود ممکن ہے اور بصورت و حقیقت خود ممکن ہی ہے۔	۳	۱۲۲	۵۷۴	۳۳۴	۶۶۷	۱۶۱۵	بجواب ۱۱
۹۴	مماثلتِ جزا کسی خاص عمل کے لئے مفوّض بہ علم واجب سبحانہ ہے۔ علم ممکن اس کے ادراک سے قاصر ہے۔	۱	۲۱۴	۳۴۴	۳۵۸	۳۵۸	۴۷۴	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
۹۵	منع از ادائے عشا نصف آخر شب میں	۱	۲۹	۷۸	۶۷	۶۷	۱۰۳	
	منع از آب مستعملۂ وضو کے پینے سے	۱	۲۹	۷۸	۶۷	۶۷	۱۰۳	
	منع مریداں پیر کو سجدہ کرنے سے	۱	۲۹	۷۸	۶۸	۶۸	۱۰۴	
	منعِ خواطر و دفع وساوس طریقہ خواجگان نقشبندیہ میں بدرجۂ اتم ہے۔	۱	۶۰	۱۴۲	۱۳۵	۱۳۵	۲۰۰	
	منعِ ذکر جہر میں واقعہ خواجۂ نقشبندؒ و امیر کلالؒ و علمائے بخارا کا متفقہ فتویٰ۔ نقل از حضرت باقیؒ	۱	۲۶۶	۴۹۲	۵۳۵	۵۳۵	۶۷۴	
	منع میں مبالغۂ فقیر (مجددؒ) اپنی طریقت کی مخالفت کے واسطے سے ہے۔ مخالفت طریق خواہ سماع و رقص سے ہو چاہے مولود و شعر خوانی سے۔	۱	۲۷۳	۵۱۷	۵۶۶	۵۶۶	۷۳۲	
	منع ادائے نوافل بہ جماعت از قسم نماز عاشورہ و شب قدر و نماز شب معراج وغیرہ	۱	۲۸۸	۵۶۸	۶۲۹	۶۲۹	۷۹۸	بہ تفصیل
	منع اجتماع نوافل دُولات و قضات و اہل احتساب پر لازم ہے تاکہ اس فتنے و بدعت کا استیصال ہو جائے	۱	۲۸۸	۵۷۱	۶۳۱	۶۳۱	۸۰۱	
۹۶	منہی و منحوس ایّام کی بابتہ سوال کا جواب	۱	۲۵۶	۴۲۱	۴۵۲	۴۵۲	۵۹۰	
	منہیات شرعیہ کو زہر قاتل سمجھے۔ خبردار کہ شیطان مباح سے مشتبہ اور مشتبہ سے محرّم کی طرف رہ نمائی کرتا ہے۔	۲	۸۱	۲۲۱	۲۵۷	۲۷۵	۱۲۰۰	
۹۷	مُنتہی کو (حقیقت کی) معرفت حاصل ہوتی ہے اور معرفت بغیر فنا کے نہیں ہے۔	۱	۳۸	۱۰۳	۹۵	۹۵	۱۳۲	
	منتہی اگرچہ کید شیطانی سے ڈرتے رہتے ہیں سلطان شیطان سے محفوظ نہیں۔	۱	۲۷۳	۵۱۵	۵۶۴	۵۶۴	۷۳۰	
	منتہی وہ ہے جو فانی فی اللہ و باقی باللہ ہو اور یہ واصل کامل ہوتا ہے۔	۱	۲۸۵	۵۳۹	۵۹۲	۵۹۲	۷۶۱	بعبارت عربی
	منتہی غیر مرجوع بعالم تکمیل و افادے کا مرتبہ نہیں رکھتا ـــــ معہ وجوہ	۱	۲۸۷	۵۵۵	۶۱۱	۶۱۱	۷۸۱	مقصد اول معرفت ۲
	منتہی مرجوع سے ہر شخص بقدر اپنی استعداد و مناسبت کے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ معہ وجوہ	۱	۲۸۷	۵۵۷	۶۱۴	۶۱۴	۷۸۳	آخر اد رمقصد اول معرفت ۲
	منتہیان ارباب صفات علوم و معارف و شہود میں مجذوبان سے نزدیک تر ہیں۔ ہر دو ارباب قلوب سے ہیں البتہ ارباب صفات تفصیل پر مطلع ہوتے ہیں بخلاف مجذوبان کے۔	۱	۲۸۷	۵۶۴	۶۲۳	۶۲۳	۷۹۲	درخاتمہ معرفت ۲
	منتہائے سلوک تا نہایت سَیر الی اللہ ہے جو عبارت ہے فنائے مطلق سے۔	۱	۲۹۰	۵۹۴	۶۴۶	۶۴۶	۸۱۹	درفصل
	منتہی کی یافتِ مطلوب کی صورت میں ذوق یافت کیوں مفقود ہو سکتا ہے؟ ـــــ جواباً	۲	۴۳	۱۱۵	۱۳۱	۱۴۹	۱۰۶۵	
۹۸	منکرین نبوّت خود مدّعیان اُلوہیت ہیں اسی سے اپنی بات بزعم خود صواب جانتے ہیں۔	۱	۶۳	۱۴۷	۱۴۱	۱۴۱	۲۰۷	معہ مزید تفصیل
۹۹	منطق و نجوم و محاسبات کی اباحت صرف معرفت احکام و ادلّۂ کلامیہ تک محدود ہے اور بقدر ضرورت ورنہ جائز نہیں۔	۱	۷۳	۱۶۰	۱۵۷	۱۵۷	۲۲۵	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ۱ جدید	صفحہ ترجمہ۲	کیفیت
۱۰۰	منصور حلاجؒ کے قول اَنَاالْحَق کی توجیہ	۱	۴۳	۱۰۵	۱۰۵	۱۰۵	۱۶۷	
	منصورؒ نے اگر اَنَاالْحَق یا بسطامیؒ نے سُبْحَانِیْ کہا تو وہ معذور تھے۔	۱	۱۰۰	۲۰۵	۲۰۴	۲۰۴	۲۸۳	
۱۰۱	منامات و واقعات شایانِ اعتماد نہیں۔	۱	۱۹۰	۳۰۴	۳۱۴	۳۱۴	۴۳۹	
۱۰۱/۱	مناسبت (طالب ومطلوب) سبب افادہ واستفادہ ہے۔	۱	۲۰۹	۳۳۲	۳۴۵	۳۴۵	۴۶۰	
۱۰۲	منازعات ومحاربات اصحاب کرام	۱	۵۹	۱۴۰	۱۳۴	۱۳۴	۱۹۹	
	منازعات ومشاجراتِ صحابہ کو محامل نیک پر صَرف کریں ہَوا و تعصب سے دور رہیں۔	۱	۲۶۶	۴۸۸	۵۳۱	۵۳۱	۶۷۰	درفائدۂ جلیلہ
۱۰۳	منصب امامت کامل تابعان بہ جمیع کمالات مقام نبوّت کو ملتا ہے بطور اصلیت کے	۱	۲۵۶	۴۲۲	۴۴۹	۴۴۹	۵۸۸	
	منصب خلافت 〃 〃 کمالات مقام ولایتِ نبوّت کو 〃 〃	۱	۲۵۶	۴۲۲	۴۴۹	۴۴۹	۵۸۸	
	منصب قطبِ ارشاد مناسب ہے منصب امامت کے کمالات ظلّیہ میں	۱	۲۵۶	۴۲۲	۴۴۹	۴۴۹	۵۸۸	
	منصب قطب مدار 〃 〃 خلافت 〃 〃	۱	۲۵۶	۴۲۲	۴۴۹	۴۴۹	۵۸۸	
	منصب نبوّت ختم ہوچکا مگر کمالات نبوّت معہ خصائص بطریق تبعیت و وراثت کامل ترین تابعان انبیا کو نصیب ہیں۔	۲	۶	۲۶	۲۵	۴۳	۹۵۸	
۱۰۴	موطِن بہ معنی مقام	۱	۶	۱۴	۱۱	۱۱	۵۱	
	موطنِ خاص جو کہ فوق مقام رضا ہے جائز ہے کہ اس میں کسی خادم طُفَیلی کو بطور تبعیت و وراثت بار حاصل ہو مگر یہ امر مُستلزم مزیتِ غیر نبی بر انبیا کو نہیں کیونکہ خادم ہمسر مخدوم نہیں ہوسکتا۔	۲	۷	۲۷	۲۶	۴۴	۹۵۹	
	موطنِ نزول وہبوط میں تصدیق بھی ہے تمکین قلب بھی۔ اطمینانِ نفس بھی ہے اور اعتدال اجزائے قالب بھی یعنی متابعت کا یہ درجۂ ہفتم جامعِ جمیع درجات ہے۔	۲	۵۴	۱۴۹	۱۷۲	۱۹۰	۱۱۲۲	
	موطن کا تباین مستلزم ہے تباین احکام کو خاص کر جب مواطن میں فاصلۂ بعید ہو۔	۳	۴۴	۳۷۴	۱۱۵	۴۴۸	۱۳۸۴	
	موطنِ حقیقتِ کلمۂ طیّبہ میں ترقی در نظر و تیزی در بصر وابستہ ہے عبادتِ صلوٰۃ سے	۳	۷۷	۴۴۸	۱۸۸	۵۲۱	۱۴۸۱	
۱۰۵	موافقتِ معارف باطن بعلوم شرعیۂ ظاہر مقام صدّیقیت میں ہوتی ہے۔	۱	۴۱	۱۰۹	۱۰۱	۱۰۱	۱۶۳	
۱۰۶	مَوت قبل الموت عبارت ہے فنا سے	۱	۲۱	۴۹	۴۹	۴۹	۸۶	
	مَوت سے مُشتاقوں کو تسلی دیتے ہیں اور دوست کو دوست تک پہنچنے کا وسیلہ بناتے ہیں۔	۱	۸۹	۱۸۶	۱۸۵	۱۸۵	۲۶۰	
۱۰۷	موجبِ حرمانِ ابدی ہے اس طائفہ (معرفت) پر طعن کرنا اور ان سے بغض سمّ قاتل ہے۔	۱	۱۰۶	۲۱۲	۲۱۲	۲۱۲	۲۹۳	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ا قدیم	صفحہ ترجمہ ا جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
۱۰۸	موالاتِ اہل بیت کے لئے مقولۂ: "توئی بے تبرّی نیست ممکن"۔ کا اطلاق دشمنی اصحاب کرام پر غلط ہے استدلال عقلی و نقلی سے۔	۱	۲۶۶	۴۸۱	۵۲۱	۵۲۱	۶۶۰	
۱۰۹	مومن کے نزدیک ہر شئے سے عزیز ترین و محبوب ترین حق سبحانہ ہے اسی لئے اس کا ہر فعل بھی	۲	۴۸	۱۳۴	۱۵۶	۱۷۴	۱۰۸۷	
۱۱۰	موجودات کے تین مرتبے ہیں: ۱ مرتبۂ وہم ۲ مرتبۂ نفس امر ۳ مرتبۂ خارج	۳	۱۰۰	۵۰۹	۲۵۹	۵۹۲	۱۵۴۶	معہ تفصیل
	موجود در خارج بالذّات و بالاستقلال صرف حضرت ذات سبحانہ ہے نیز صفات ثمانیۂ حقیقۂ حق سبحانہ	۳	۱۲۲	۵۷۴	۳۳۵	۶۶۸	۱۶۱۵	
	باقی جو بھی ماسوا ہے حق سبحانہ کی ایجاد سے موجود ہوا اور ممکن و مخلوق ہے۔							
۱۱۰/۱	مواجید و احوال جو اسباب نامشروعہ پر مترتب ہوں استدراج ہے۔	۱	۲۶۶	۴۹۲	۵۳۵	۵۳۵	۶۷۴	
۱۱۱	مہدی علیہ السّلام پر جوابِ سوال	۱	۳۲	۹۱	۸۰	۸۰	۱۱۵	
	مہدی و مسیح علیہما السّلام کے ظہور و نزول کی توجیہ و فرقِ مراتب و فرقِ زمانی	۱	۲۰۹	۳۳۳	۳۴۶	۳۴۶	۴۶۲	
	مہدی علیہ السلام اور عالم مدینہ کے متعلق نقل حکایت بابتہ اِحیائے سنّت و رفعِ بدعت	۱	۲۵۵	۴۲۱	۴۴۸	۴۴۸	۵۸۷	
	مہدی علیہ السلام کے ظہور کا اشارۂ کشفی (حضرت مجدّدؒ)	۱	۲۶۰	۴۴۸	۴۸۱	۴۸۱	۶۱۸	
۱۱۲	"مولود کے معرکے سے وقائع میں آنسرور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خوش ہوتے دیکھا گیا ہے لہٰذا مولود سُننا ترک کرنا مشکل ہے" —— اس پر جواباً	۱	۲۷۳	۵۱۵	۵۶۳	۵۶۳	۷۲۹	نیز فضائل محمدؐ ۱۵
	مولود کہ عبارت ہے قصائد نعت و غیر نعت پڑھنے سے	۱	۲۷۳	۵۱۵/۵۱۸	۵۶۳	۵۶۳	۷۲۹	
	مولود خوانی و قصائد خوانی و قرأتِ قرآن بہ التزامِ شرائط ممنوعیت کا جواز	۳	۷۲	۴۲۷	۱۶۸	۵۰۱	۱۴۴۷	
۱۱۳	میّت کی امداد و اعانت یاران و دوستان سے مأمول و مسئول ہے۔	۲	۶۱	۱۷۱	۱۹۹	۲۱۷	۱۱۴۷	
	میّت کے احسان کا بدلہ احسان کے طور پر یہ ہے کہ اس کے لئے دعا و صدقہ وقتاً فوقتاً کرتا رہے۔	۱	۸۹	۱۸۶	۱۸۵	۱۸۵	۲۶۰	
	میّت کو دعا و استغفار اور صدقات سے مدد پہنچانا چاہیئے۔	۱	۱۰۴	۲۱۱	۲۱۰	۲۱۰	۲۹۰	
	مُوتیٰ کو بڑی احتیاج ہے اِمدادِ اَحیا کی جو صدقہ و دُعا و استغفار ہے بحکم حدیث	۱	۱۵۹	۲۶۲	۲۶۷	۲۶۷	۳۷۹	
	میّت کی امداد و اعانت دُعا و فاتحہ و صدقہ و استغفار سے کریں۔	۱	۲۷۸	۵۲۹	۵۸۰	۵۸۰	۷۴۸	
	موتائے غیر مدفون	۳	۳۶	۳۵۸	۹۵	۴۲۸	۱۳۶۲	
۱۱۴	میراث صوری آنسرور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تعلق عالم خلق سے ہے اور معنوی کا عالم امر سے	۱	۱۶۵	۲۷۴	۲۸۰	۲۸۰	۳۹۲	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	میراث صوری نبوی کی نعمت کا شکریہ ہے کہ میراث معنوی سے متحلّی ہُوا جائے جو بغیر اتباع سنّت کے میسر نہیں۔	۱	۱۶۵	۲۷۴	۲۸۰	۲۸۰	۳۹۲	
	ن							
۱	نامناسبان مقام فنا کی دو قسمیں	۱	۱۱	۲۵	۲۴	۲۴	۶۲	
۲	نام رکھنا جو مشابہ کُفر ہو اس سے احتراز واجب ہے۔	۱	۲۳	۶۳	۵۶	۵۶	۹۳	
۳	نبوّتِ نبوی اس کی ولایت سے افضل ہے (بخلاف قول بعض جو حالت سُکر ہے)	۱	۱۰۸	۲۱۸	۲۱۸	۲۱۸	۲۹۹	معہ وجوہ
	نبوّتِ احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت مخصوص ہے عالم امر سے تربیت روحانیاں کے لئے	۱	۲۰۹	۳۳۱	۳۴۴	۳۴۴	۴۵۹	مراد ملائکہ ہیں
	نبوّتِ محمدی کی دعوت اتم ہے جو متعلّق ہے عالم خلق و امر سے اور مشتمل ہے تربیت اجساد و اَرواح پر۔	۱	۲۰۹	۳۳۲	۳۴۵	۳۴۵	۴۵۹	معہ مزید تفصیل
	نبوّت عبارت ہے قرب الٰہی سے بغیر شائبۂ ظلیت کے ـــ معہ رخ عروج و خصوصیت منصب	۱	۳۰۱	۶۳۶	۶۹۰	۶۹۰	۸۶۹	
	نبی اولوالعزم کی شریعت کے متابع نبی پر اتّباعِ احکام	۲	۵۵	۱۵۲	۱۷۵	۱۹۳	۱۱۲۵	
	نبوّت اگرچہ مناسب ہے کلمۂ طیّبہ کے جزو ثانیہ کے تاہم عبارت ہے کلمہ کے ہر دو جزو کے حصول سے۔	۲	۷۱	۲۰۴	۲۳۶	۲۵۴	۱۱۸۱	
	نبی سے سہو و نسیان کا امکان جائز ہے بلکہ واقع ہے ہونا ثابت ہے حدیث ذوالیدَین سے	۲	۹۶	۲۴۴	۲۸۲	۳۰۰	۱۲۲۴	
	نبی کا سہو و نسیان فی نفسہ موجب رفعِ اعتماد برائے احکام شرعیہ نہیں بلکہ تقریر نبی بابتہ احکام شرعیہ میں سہو و نسیان موجب رفعِ اعتماد ہے اور اس پر حق سبحانہ نبی کو مطلع کر دیتا ہے۔	۲	۹۶	۲۴۵	۲۸۲	۳۰۰	۱۲۲۵	
	نبی کوئی بھی ہو اس نے کبھی ایسے امر کا ارتکاب نہیں کیا جو آخر کار اس کی یا دوسرے نبی کی شریعت میں حرام کر دیا گیا ہو اگرچہ بوقت ارتکاب مباح رہا ہو۔ مثلاً خمر وغیرہ	۳	۲۲	۳۱۸	۵۱	۳۸۴	۱۳۱۶	
۴	نجوم کے لئے جو اوقات نماز کے لئے کار آمد کہا گیا ہے اس کا مطلب یہ نہیں کہ معرفتِ اوقات نماز بے علم نجوم کے حاصل نہیں بلکہ مراد یہ ہے کہ معرفت اوقات نماز کا ایک طریقہ یہ بھی ہے۔	۱	۷۳	۱۶۰	۱۵۷	۱۵۷	۲۲۵	
۵	نجات کا مدار دو چیزوں پر ہے: ۱ امتثالِ اوامر ۲ انتہاز نواہی	۱	۷۶	۱۶۸	۱۶۶	۱۶۶	۲۳۵	معہ مزید تفصیل

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	نجات کا طریقہ یہ ہے کہ فرائض کی بخوبی ادائیگی۔ محرمات و مُشتبہات سے بچنا۔ خلق پر مہربانی	۱	۱۸۹	۳۰۲	۳۱۳	۳۱۳	۴۲۷	
	نجات اُخروی وابستہ ہے اتّباع عقائد اہل سنّت وجماعت سے	۱	۱۹۳	۳۰۷	۳۱۸	۳۱۸	۴۳۳	
۶	نجم الدّین کبریٰؒ کے قول: "زیرِ قدم موسیٰ علیہ السلام" کی توجیہ	۱	۲۵۶	۴۲۳	۴۵۱	۴۵۱	۵۹۰	
۶/۱	نجاست شرک و مُشرکین ـــــ تفصیلی بحث معہ توجیہ و محاکمہ	۳	۲۲	۳۱۸	۵۰	۳۸۳	۱۳۱۶	
۱	نجسُ العین ہمہ وقت نجس العین ہے اس میں اباحتِ سابق و لائق کی گنجائش نہیں۔	۳	۲۲	۳۱۹	۵۱	۳۸۴	۱۳۱۶	
۷	ندامت کا احساس گُناہ و لغزش شرعی پر نعمت الٰہی ہے اس کا شُکر کریں۔	۲	۵۳	۱۴۴	۱۶۶	۱۸۴	۱۱۱۶	
۸	نذر مُبلغ (نقدی) کو حضرت مجدّدؒ نے قبول فرمایا اور ہدیہ کے لئے لفظ نذر لکھا ہے۔	۲	۲۵	۶۴	۶۹	۸۷	۱۰۰۵	
	نذر مشائخ کرنا حیوانات کا اور ان کی قبر پر ان کو ذبح کرنا داخل شرک ہے۔	۳	۴۱	۳۶۴	۱۰۳	۴۳۶	۱۳۷۱	
	نذر کے وجوہ بہت ہیں کیا ضرورت کہ نذر ذبح حیوان کریں۔	۳	۴۱	۳۶۴	۱۰۳	۴۳۶	۱۳۷۱	
	نذر کی ایسی ہی قسم (ممنوع) عورتوں کا روزہ ہے جو پیروں اور بی بیوں کے لئے رکھتی ہیں جن کے اکثر نام خود تراشیدہ ہیں۔ اس روزے کی نیّت ان ہی کے نام سے کرتی ہیں اور طعام و وضع و یوم کی تخصیص کرتی اور اس کے وسیلے سے طلب حاجات کرتی اور اپنی حاجت روائی جانتی ہیں۔ یہ شرکِ عبادت ہے۔	۳	۴۱	۳۶۴	۱۰۳	۴۳۶	۱۳۷۱	
۹	نسبتِ نقشبندیہ فوق جمیع نِسَب ہے ـــــ معہ تفصیل	۱	۲۱	۵۱	۵۰	۵۰	۸۷	
	نسبت سے مراد حضور و آگاہی ہے۔	۱	۲۷	۷۶	۶۴	۶۴	۱۰۰	
	نسبت۔ بزرگان نقشبندیہ تمام نسبتوں سے فوق تر ہے۔	۱	۱۳۱	۲۳۷	۲۴۰	۲۴۰	۳۴۸	
	نسبت بزرگواران (نقشبندیہ) تھوڑی بھی حاصل ہو تو کم نہ جانے ـــــ معہ وجوہ	۱	۱۴۲	۲۴۷	۲۵۰	۲۵۰	۳۵۹	
	نسبت مابین متقدّمین نقشبندیہ و متأخرین نقشبندیہ کے فرق کا مفہوم	۱	۲۷	۷۷	۶۴	۶۴	۱۰۰	
	نسبت نقشبندیہ کی فوقیت بر جمیع نِسَب اور ان کی بدایت کا نہایتِ دیگراں میں اندراج بوجہ التزام شریعت و متابعت سنّت و اجتناب از بدعت ہے۔	۱	۱۶۸	۲۷۹	۲۸۵	۲۸۵	۳۹۷	
	نسبت باطن کی محافظت خود اہم ترین ہے ہر چند بجانب جہل و حیرت کھینچے زیبا و بہتر ہے۔	۱	۲۱۷	۳۴۹	۳۶۴	۳۶۴	۴۷۹	معہ وجوہ
	نسبت عبارت ہے حضور و آگاہی سے	۱	۲۲۱	۳۶۰	۳۷۶	۳۷۶	۵۱۲	
	"نسبت ما فوقِ ہمہ نسبتہا است" قول مشہور بزرگان نقشبندیہ کی وضاحت۔ معہ وجوہ	۱	۲۲۱	۳۶۰	۳۷۶	۳۷۶	۵۱۲	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	نسبت کی کمی بیشی پر سوال کا جواب	۱	۲۵۰	۴۰۹	۴۳۲	۴۳۲	۵۷۱	
	نسبت مہدی موعود علیہ السلام بخیال حضرت مجدّدؒ نسبت نقشبندی ہوگی اوران سے اس سلسلے کی تکمیل و تتمیم ہوگی۔	۱	۲۵۱	۴۱۳	۴۳۸	۴۳۸	۵۷۶	
	نسبت نقشبندی انعکاسی و اِنصباغی ہے اور ارتباط حُبّی لہٰذا قُرب و بُعد مکانی سے (استفادہ و افادہ میں) کوئی فرق نہیں پڑتا البتہ تیزی و سُستی تاثیر کا فرق ممکن ہے۔	۱	۲۶۲	۴۵۶	۴۹۱	۴۹۱	۶۲۸	
	نسبت نقشبند یہ حضور بے غَیبت ہے اس میں اندراج نہایت در بدایت ہے۔	۱	۲۹۰	۵۸۷	۶۳۹	۶۳۹	۸۱۲	
	نسبت عبارت ہے آگاہی سے اور نہایت مراتبِ آگاہی یہ ہے کہ بے پردہ و دائمی ہو۔	۱	۲۹۰	۵۹۶	۶۴۸	۶۴۸	۸۲۲	
	نسبت نقشبندیہ یعنی حصولِ کمال حضور ولایتِ کُبریٰ سے پیوستہ ہے۔	۲	۳	۱۵	۱۵	۳۳	۹۴۸	اس طرح کمالات نبوت سے بہرہ مند ہے۔
	نسبت رابطہ (تصوّرِ شیخ) ہمیشہ مرید کو صاحب رابطہ (شیخ) کے ساتھ رکھتی ہے اور وسیلہ ہے فیوض انعکاسی کا۔	۲	۲۴	۶۳	۶۸	۸۶	۱۰۰۴	
	نسبت کی دولت قلیل النّصیب ہے۔ ہر چند لوگ کشف و شہود پیدا کرلیں اور توحید و اتّحاد سے مزیّن ہوجائیں مگر یہ دولت اور کاروبار اور ہی ہے۔	۲	۶۱	۱۷۲	۲۰۰	۲۱۸	۱۱۴۷	
	نسبتِ مجاورۃِ عدمات و عکوس	۲	۹۴	۲۳۹	۲۷۴	۲۹۲	۱۲۱۶	بضمن عنوان
	نسبت موجود حقیقی بعالَم کہ وہ نہ داخل ہے نہ خارج نہ متصل نہ منفصل بعالم	۲	۹۸	۲۵۲	۲۹۱	۳۰۹	۱۲۳۴	
	نسبتِ قرب و احاطہ حق سبحانہ کی عالَم کے ساتھ ثابت ہے مگر مجہول الکیفیت معلوم الاِنبہتہ ـــــ معہ حوالۂ آیات و مزید تفاصیل	۲	۹۸	۲۵۳	۲۹۲	۳۱۰	۱۲۳۴	جواباً
	نسبت معیّت حق سبحانہ کو اشیاء سے حاصل ہے۔	۳	۲۶	۳۳۷	۷۱	۴۰۴	۱۳۳۷	
	نسبت درمیانِ خلّت و محبت عموم و خصوص کی ہے۔	۳	۸۸	۴۶۸	۲۱۱	۵۴۴	۱۵۰۲	
	نسبت رابطہ و التذاذِ طاعات میں فتور آجانے کا سبب	۳	۱۰۷	۵۲۷	۲۸۱	۶۱۴	۱۵۶۷	
	نسبت رابطہ کے فتور کا جو سبب ہوتا ہے وہی سبب مانع التذاذِ طاعات ہے۔	۳	۱۰۷	۵۲۷	۲۸۱	۶۱۴	۱۵۶۷	
	نسبت کے فتور کے عموماً دو سبب ہیں: ۱ حالت قبض جو مذموم نہیں بلکہ لوازم سلوک سے ہے۔ ۲ کدورت کا طاری ہونا بوجہ ارتکاب زلات۔	۳	۱۰۷	۵۲۸	۲۸۱	۶۱۴	۱۵۶۷	
۱۰	نسخِ لازم	۲	۵۵	۱۵۳	۱۷۶	۱۹۴	۱۱۲۶	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	نسخِ معتبر	۲	۵۵	۱۵۳	۱۷۶	۱۹۴	۱۱۲۶	
۱۱	نسیان ماسِوا (حصول فنا) کے بعد ذکرِ تلاوت قرآن باعث ترقی ہے ورنہ تلاوت داخل اعمال ابرار ہے اور بعد فنا تلاوت اعمال مقرّبین سے ہے۔	۳	۴	۲۸۴	۱۴	۳۴۷	۱۲۷۹	
۱۲	نشأۂ عنصری پر (بعد ارتحال آنسرور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جانب روحانیت غالب ہوئی تو مناسبت بشریت کم ہوگئی۔ اس وجہ سے اصحاب کا ایمان شہودی مبدّل بہ ایمانِ غیبی ہوگیا اور پھر خبر قرناً بعد قرنٍ کم ہوتا گیا بحکم حدیث۔	۱	۲۰۹	۳۳۲	۳۴۵	۳۴۵	۴۵۹	
	نشأۂ دُنیا مرکب ہے صورت وحقیقت سے جس میں انفکاک نہیں۔	۱	۲۷۶	۵۲۲	۵۷۲	۵۷۲	۷۳۹	
	نشأۂ آخرت چونکہ جہان ظہور حقائق ہے وہاں صورت وحقیقت میں اِنفکاک حاصل ہے۔	۱	۲۷۶	۵۲۲	۵۷۲	۵۷۲	۷۳۹	
	نشأتین میں سے ہر نشأ کا حکم علاحدہ ہے۔ ان میں خلط و ملط وہی کرتا ہے جو جاہل ہے یا زِندیق جس کا مقصد ہی اِبطالِ شرائع ہے۔	۱	۲۷۶	۵۲۲	۵۷۲	۵۷۲	۷۳۹	
۱۳	نصائح حضرت مجدّدؒ بہ طلب ملّا شکیبی اصفہانیؒ	۱	۲۱۰	۳۳۷	۳۵۱	۳۵۱	۴۶۷	
	نصائح حضرت مجدّدؒ بہ برادرِ حقیقیِ خود یعنی محمد مودودؒ	۱	۲۲۶	۳۷۲	۳۹۰	۳۹۰	۵۲۶	
	نصائح متعلّق بہ شیخی وتکمیل (سلوک)	۱	۲۲۷	۳۷۳	۳۹۱	۳۹۱	۵۲۸	
	نصیحت دین ہے اور اتباع سنّت واجتناب از بدعت	۲	۱۹	۴۹	۵۲	۷۰	۹۸۸	
	نصیحت بخواجہ شرف الدین حسینؒ بہ عبارت اِقتصار وایجاز	۲	۳۱	۷۰	۷۸	۹۶	۱۰۱۳	
	نصیحت دوستانِ سعادت مند کے لئے یہی ہے کہ اتباع سنّت واجتناب از بدعت کریں۔	۲	۸۷	۲۲۶	۲۶۲	۲۸۰	۱۲۰۵	
	نصیحت در تصحیح عقائد وعمل بر احکام فقہیہ وترغیب ذِکر ومشغولی	۳	۳۴	۳۵۶	۹۳	۴۲۶	۱۳۶۰	
	نصیحت واِغتنامِ شباب	۳	۳۵	۳۵۷	۹۴	۴۲۷	۱۳۶۰	بنام والدہ محمد امینؒ بنام مرزا منوچہرؒ
	نصیحت	۲	۱۳	۴۰	۴۲	۶۰	۹۷۶	
۱۴	نصیب علماء ظاہر دین ہے اور متابعت سیّد المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بعد از تصحیح عقائد علمِ شرائع واحکام اور عمل بہ مقتضاء علمِ مذکور۔	۲	۱۳	۴۰	۴۲	۶۰	۹۷۶	
	〃 〃 〃 〃	۲	۱۸	۴۷	۵۱	۶۸	۹۸۶	
	نصیب صوفیا جو کچھ علماء ظاہر کو ہے وہ اور احوال ومواجید وعلوم ومعارف	۲	۱۳	۴۰	۴۳	۶۱	۹۷۷	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	نصیب اہل باطن جو حقیقتِ شریعت سے ناواقف ہیں۔	۲	۱۸	۴۷	۵۱	۶۸	۹۸۶	
	نصیب علماء راسخین وہ سب جو نصیب علماء ظاہر و صوفیا ہے اور بطورِ امتیاز متشابہات قرآنی کے اَسرار و دقائق ہیں یعنی ان کو دولت تاویل بخشی گئی لہٰذا وہ تبعیتہً وورِاثتہً شریک دولت انبیا ہیں۔	۲	۱۳/۱۸	۴۰/۴۸	۴۲/۵۲	۶۰/۶۹	۹۷۶/۹۸۶	
	نصیب علماء ظاہر صورت شریعت ہے جس کا تعلق محکماتِ کتاب وسنّت سے ہے۔	۲	۱۸	۴۷	۵۱	۶۸	۹۸۶	
	نصیب علماء راسخین حقیقتِ شریعت ہے جو متعلّق ہے متشابہات کتاب وسنت سے	۲	۱۸	۴۷	۵۲	۶۹	۹۸۶	
	نصیبِ ہر مرتبہ اس مرتبے کے مناسب ہوتا ہے ـــــ معہ مثال و وجوہ	۳	۷۵	۴۳۹	۱۷۹	۵۱۲	۱۴۵۸	
۱۵	نصِّ قطعی کے مقابلے میں مقدمات موہومہ وتشکیکیہ کا اعتبار کرنا منافی ایمان ہے۔	۳	۱۷	۳۰۶	۳۷	۳۷۰	۱۳۰۲	
۱۶	نظر در مظاہر جمیلہ ونغماتِ مُستحسنہ کو بعض جو ذات واجب کا حسنِ مستعار سمجھتے ہیں۔ درست ثابت نہیں ہے۔	۱	۲۳۴	۳۸۸	۴۰۸	۴۰۸	۵۴۶	
	نظر عقل اپنے نزدیک تر کا تصوّر نہیں کرسکتی اس لئے معرفت اقربیت اس سے ماورا ہے۔	۱	۲۵۸	۴۲۶	۴۰۸	۴۰۸	۵۹۳	
	نظر بر قدم کے درست مفہوم دو ہیں۔	۱	۲۹۵	۶۲۵	۶۸۰	۶۸۰	۸۶۰	
	نظریۂ (تصوّر) زمان و مکانِ حضرت مجدّدؒ	۲	۴۶	۱۳۲	۱۵۳	۱۷۱	۱۰۸۴	
	نظرۃُ الاولیٰ نافع ہے اگر بے اختیارانہ پڑجائے اور اگر بہ اختیار پڑے تو نظرۃ الثانیہ ہے اور مُضر ہے بحکم حدیث۔	۳	۶۶	۴۱۷	۱۵۷	۴۹۰	۱۴۳۴	
	نظریۂ محی الدین ابن العربیؒ کی وضاحت معہ فرقِ اختلاف کشوف حضرت مجدّدؒ بابتہ کائنات	۳	۶۷	۴۱۹	۱۵۹	۴۹۲	۱۴۳۶	
	نظریۂ عَینیتِ ابن العربیؒ اور نظریۂ ظلّیتِ حضرت مجدّدؒ کا فرق ـــــ بہ تفصیل وتوجیہ	۳	۷۳	۴۲۸	۱۶۹	۵۰۲	۱۴۴۸	
۱۷	نعمت الٰہی کی محافظت کا بڑا سبب قیام بہ شُکر ہے۔	۱	۶۱	۱۴۳	۱۳۷	۱۳۷	۲۰۳	
۱۸	نفس مجمل ہے اور حواس وغیرہ تفصیل ہیں۔	۱	۲۲	۵۷	۵۳	۵۳	۹۰	
	نفسِ امّارہ بالذّات منکر احکام شرعیہ اور بالطبع حاکمِ نقض	۱	۴۶	۱۱۲	۱۱۶	۱۱۶	۱۷۸	
	نفس امّارہ طبعی طور پر حُب جاہ اور اپنی بڑائی کا خواہش مند ہے یہ از قسم دعوائے اُلوہیت و شرکتِ کبریائی ہے۔	۱	۵۲	۱۲۹	۱۲۳	۱۲۳	۱۸۶	
	نفس جب تک مُزکّٰی نہ ہو نجات محال ہے۔	۱	۵۲	۱۳۰	۱۲۴	۱۲۴	۱۸۷	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	نفس جب بھی سرکشی کرے کلمۂ طیبہ کی تکرار سے تجدید ایمان کریں۔	۱	۵۲	۱۳۱	۱۲۵	۱۲۵	۱۸۸	
	نفس مُطمئنّہ کو جاہل لوگ (صوفیا) امّارگی میں تصور کرکے احکام امارگی اس پر جاری کردیتے ہیں	۱	۱۰۱	۲۰۷	۲۰۶	۲۰۶	۲۸۵	
	نفس کا جب تک تزکیہ نہ ہو سلامتی قلب پیدا نہیں ہوسکتی۔	۱	۹۱	۱۸۷	۱۸۷	۱۸۷	۲۶۳	
	نفس ہر ہر وہ اعتراض جو زمانۂ امّارگی میں ہو مسلّم ہے مگر مطمئنّہ ہوجانے کے بعد مجال اعتراض نہیں	۱	۱۰۱	۲۰۷	۲۰۶	۲۰۶	۲۸۵	معہ وجوہ
	نفس جب تک مطمئنّہ نہ ہو نجات متصور نہیں اور مطمئنہ کے مرتبے کو نہیں پہنچتا جب تک اس پر سیاستِ قلب نہ ہو۔	۱	۱۶۱	۲۶۷	۲۷۲	۲۷۲	۳۸۴	
	نفس کی مخالفت اجتناب از محرّمات کے علاوہ امتثال اوامر سے بھی ہے۔	۱	۲۸۶	۵۴۸	۶۰۳	۶۰۳	۷۷۲	
	نفس کے مطمئنّہ ہونے کے بعد اس کے اوصاف و عروج اور ارتقائی حالات و خواص	۱	۲۶۰	۴۴۷	۴۷۹	۴۷۹	۶۱۶	
	نفس امّارہ کے مطمئنّہ ہوچکنے کے بعد اگر سرکشی سرزد نہ ہو تو وہ قلب کے اجزا یعنی عناصر مختلفہ اربعہ کی طبعی خاصیت سے ہے۔	۱	۲۶۰	۴۴۷	۴۸۰	۴۸۰	۶۱۷	
	نفس وجود انسانی میں سب سے عمدہ ہے جو کہ ہر شخص کا مشارٌ الیہ کلمۂ اَنَا ہے۔	۲	۵۰	۱۳۶	۱۵۸	۱۷۶	۱۰۸۸	
	نفس امّارہ باوجود ایمان لے آنے کے کفر و انکار پر تُلا رہتا ہے لہٰذا یہ محض فضل الٰہی ہے کہ اتنے ایمان ہی پر نجات اُخروی کی بشارت دے دی ہے۔	۲	۵۰	۱۳۶	۱۵۸	۱۷۶	۱۰۸۸	
	نفس مبتدی بوجہ امّارگی بالذّات سرکش و منکر احکام الٰہی ہے لہٰذا احکام شرعیہ پر اس کا عمل صورۃً ہے۔	۲	۵۴	۱۴۶	۱۶۹	۱۸۷	۱۱۱۸	متابعت سنّت کا درجہ ۲-۱
	نفس مُنتہی چونکہ مطمئنّہ ہوچکتا ہے اور احکام شرعیہ کو برضا و رغبت قبول کرکے عمل کرتا ہے جو حقیقۃً ہوتا ہے۔	۲	۵۴	۱۴۶	۱۶۹	۱۸۷	۱۱۱۸	متابعت کا درجہ سوم
	نفس امّارہ ہی راہ کا روڑا ہے لہٰذا انسان کو اسی پر قابو حاصل کرنا ہے۔	۳	۳۳	۳۵۴	۹۰	۴۲۳	۱۳۵۷	معہ وجوہ
	نفس امر میں اکثر چیزیں ایسی بھی صادق ہوسکتی ہیں جو عقل ناقص سے بعید ہوں۔	۳	۴۴	۳۷۴	۱۱۵	۴۴۸	۱۳۸۵	
	نفس امری وحدت بھی ہے اور کثرت بھی ـــــ بہ تفصیل و توجیہ	۳	۱۰۹	۵۲۸	۲۸۳	۶۱۶	۱۵۶۸	
۱۹	نفی و اثبات کا ذکر	۱	۳۸	۱۰۳	۹۴	۹۴	۱۲۸	
	نفی آلہۂ آفاقی و انفسی کے لئے کلمۂ طیبہ وضع ہوا جو تزکیۂ نفس کے لئے انفع ہے۔	۱	۵۲	۱۳۰	۱۲۵	۱۲۵	۱۸۸	
	نفی اثبات (کے ذکر میں) جبکہ دل سے کیا جاتا ہے تو لَا کو اوپر اور اِلّا اللہ کو دائیں شانے پر کیوں لے جاتے ہیں؟	۱	۳۱۳	۶۶۳	۷۳۰	۷۳۰	۹۱۱	جواباً

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	نفی اثبات کے شغل کی نہایت ـــــ جواباً	۱	۲۴۲	۳۹۹	۴۲۱	۴۲۱	۵۵۹	
۲۰	نفرین اہل شرک و کفّار (حسب تمسک بہ کتاب وسنّت)	۱	۱۹۳	۳۰۹	۳۲۰	۳۲۰	۴۳۵	
	نفرت خلق مناسب حال مُلامتیہ ہوسکتی ہے جن کو شیخی و دعوت سے سروکار نہیں۔	۱	۲۲۷	۳۷۳	۳۹۱	۳۹۱	۵۲۸	
۲۱	نقشبندیہ بزرگوں نے عمل بعزیمت اختیار کیا اور رخصت سے اجتناب	۱	۷۳	۱۶۱	۱۵۸	۱۵۸	۲۲۶	
	نقشبندؒ (حضرت خواجہ) کا قول: "اوّل نیاز خستہ بعد ازاں توجہ خاطر شکستہ"	۱	۱۵۷	۲۵۹	۲۶۴	۲۶۴	۳۷۴	
	نقشبندیہ کے طبقہ علیہ کی ایک صحبت سے دولت باطن	۱	۹۰	۱۸۷	۱۸۶	۱۸۶	۲۶۲	
	نقشبندی بزرگوں کو جیسے عطائے نسبت کی قدرت کاملہ ہے سلب کی بھی ہے۔	۱	۲۲۱	۳۵۹	۳۷۵/۳۸۳	۳۷۵/۳۸۳	۵۱۱	بضمن عنوان
	نقشبندؒ (حضرت خواجہ) کا قول: "ما نہایت را در بدایت درج می کنیم"	۱	۲۲۱	۳۶۰	۳۸۳	۳۸۳	۵۱۱	
	" " : "طریق ما اقرب طرق است وابستہ موصل شود"	۱	۲۲۱	۳۶۴	۳۸۰	۳۸۰	۵۱۶	
	" " : "ہرچہ دیدہ وشنیدہ دانستہ شد ہمہ غیر حق سبحانہ است تحت کلمۂ لا باید آورد"	۱	۲۳۰	۳۷۷	۳۹۶	۳۹۶	۵۳۳	
	نقشبندی اکابر کے طریق میں التزام سنّت و عمل برعزیمت ہے۔ اس کے ساتھ اگر احوال و مواجید ہوں تو فبہا ورنہ پسند نہیں کرتے۔	۱	۲۳۷	۳۹۴	۴۱۵	۴۱۵	۵۵۳	وجہ افضلیت طریق
	نقشبندی اکابر کا طریقہ متابعت سنّت کے التزام اور ادائے احکام شرعیہ و اجتناب از بدعت ہے نیز عمل برعزیمت میں دوسروں سے زیادہ ہے۔	۱	۲۴۳	۴۰۰	۴۲۳	۴۲۳	۵۶۱	وجہ افضلیت طریق
	نقشبندیہ سلسلہ بوجہ مُنتسب ہونے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے زیادہ غالب ہے صحو میں ان کی دعوت اتم اور ان کی نسبت فوق جمیع نسبِ سلاسل ہے۔	۱	۲۵۱	۴۱۳	۴۳۷	۴۳۷	۵۷۶	
	نقشبندیوں میں بعض نے طریقہ علیہ میں تبدیلیاں کرلی ہیں نہیں جانتے کہ الحاق و اختراع کار ہر بے سروساماں نہیں۔	۱	۲۶۰	۴۵۱	۴۸۴	۴۸۴	۶۲۱	نیز مزید تفصیل
	نقشبندؒ (حضرت خواجہ) کا قول: "طریق ما صحبت است کہ در خلوت شہرت است و در شہرت آفت"۔	۱	۲۶۵	۴۶۱	۴۹۷	۴۹۷	۶۳۴	
	" " : "معرفت خدا بر بہاء الدین خرامؒ اگر ابتدائے او انتہائے بایزید نباشد"	۱	۲۷۲	۵۰۷	۵۵۴	۵۵۴	۷۱۹	معہ توضیح حضرت مجددؒ تنبیہ
	نقشبندی بزرگوں کا سرمایہ محبّت ہے جس کے لئے اطاعت محبوب لازم ہے اور جو وابستہ ہے (اطاعت) شریعت پر عمل درآمد سے .... ـــــ معہ مزید توضیح و توجیہ	۲	۴۲	۱۱۱	۱۲۷	۱۴۵	۱۰۶۰	
	نقشبندؒ کا قول بابتہ: "مولانا زین الدین تائباویؒ راہ علم سے خدا تک پہنچے تھے" ـــــ اس کی توضیح و توجیہ	۲	۴۶	۱۳۰	۱۵۱	۱۶۹	۱۰۸۲	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	نقشبندؒ کا قول بابتہ طریق علیہ : "طریقہ ما صحبت است واصحاب کرام بدولت صحبتِ خیر البشر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم از اولیائے امّت افضل آمدند	۳	۶۹	۴۲۳	۱۶۴	۴۹۷	۱۴۴۱	
	نقشبندؒ کا قول بابتہ سماع وسرود ورقص ومجلس مولود وذکر جہر وغیرہ	۱	۲۷۳	۵۱۸	۵۶۶	۵۶۶	۷۳۳	"ایں کار می کنم و نہ انکار می کنم"
۲۲	نقد وجرحِ روایات از حضرت مجددؒ بہ ذکر وسائطِ پیران نقشبندیہ	۱	۱۸۰	۲۹۳	۳۰۱	۳۰۱	۴۱۳	
۲۳	نقلِ روح وتبدّل ابدان	۲	۵۸	۱۶۶	۱۹۲	۲۱۰	۱۱۴۱	
۲۴	نگرانیِ فوق باوجود رجوع کے علامت نقص ہے اور انجام کار سے عدم وصول ہے۔	۱	۲۷۲	۵۰۰	۵۴۶	۵۴۶	۷۱۰	بہ تحقیق حضرت مجددؒ
۲۵	نمازِ فرض کی ادائیگی وقت پر	۱	۲۹	۷۸	۶۷	۶۷	۱۰۳	
	نمازِ پنجگانہ اوّل وقت ادا کرنے کی پابندی کی تاکید بجز عشائے سرما حسب حدیث	۱	۳۷	۱۰۲	۹۴	۹۴	۱۲۸	
	نماز کی برابر پابندی سے ادائیگی کی جسے توفیق ہو اسے فحشا ومنکر سے باز رکھتے ہیں۔	۱	۸۵	۱۸۴	۱۸۳	۱۸۳	۲۵۷	معہ مزید توضیح
	نماز میں خشوع سبب فلاح ہے بحکم : قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ.... الخ	۱	۸۵	۱۸۴	۱۸۳	۱۸۳	۲۵۷	
	نماز کا رتبہ دُنیا میں رویتِ آخرت کا ہے۔	۱	۱۳۷	۲۴۴	۲۴۷	۲۴۷	۳۵۵	
	نماز مُبتدی (سالک) اور منتہی وعام مومن کے درمیان فرق ——جواباً	۱	۳۰۵	۶۴۷	۷۰۴	۷۰۴	۸۸۴	
	نماز کی اہمیت اور اس کے فوائد وثمرات	۱	۲۶۰	۴۴۵	۴۷۷	۴۷۷	۶۱۳	ماقبل تنبیہ
	نماز کے فضائل اور کمالات مخصوصہ معہ معارف وحقائق	۱	۲۶۱	۴۵۳	۴۸۷	۴۸۷	۶۲۴	
	نماز کو ابن العربیؒ صاحب فتوحات نے صوم سے کم درجہ غلط (یا بہ لحاظ معارف کشفیہ وحدیث)	۱	۲۶۱	۴۵۴	۴۸۸	۴۸۸	۶۲۵	
	نماز کے فضائل	۱	۲۶۳	۴۵۷	۴۹۲	۴۹۲	۶۲۹	
	نماز کی مستحبات میں بصورت انفراد باوجود قوت وقت واستطاعت اقتصار لائق شرم ہے۔	۱	۲۶۶	۴۹۰	۵۳۳	۵۳۳	۶۷۲	
	نماز میں خشوع وجمعیت کے حصول میں ترتیب اور مقرر جگہوں پر نظر رکھنے کا بڑا دخل ہے۔	۱	۲۶۶	۴۹۰	۵۳۳	۵۳۳	۶۷۳	
	نماز کا فائدہ طریق ادائیگی میں صاحب شرع کی کامل متابعت پر موقوف ہے اور پُر حکمت	۱	۲۶۶	۴۹۰	۵۳۴	۵۳۴	۶۷۳	
	نماز جو شایانِ قبول ہو سکے وہی ہے کہ شرائط وآداب کے ساتھ ہو بعدہٗ تسبیح وتہلیل وتحمید وتکبیر ہو۔	۱	۳۰۴	۶۴۶	۷۰۲	۷۰۲	۸۸۲	بحکم حدیث ۳۳/۳۴ بار
	نماز کی تکمیل خشوع وخضوع عبارت ہے، فرائض وواجبات وسُنن ومستحبات کے ساتھ ادائیگی سے جو کہ شرائط اربعہ ہیں	۱	۳۰۵	۶۴۷	۷۰۳	۷۰۳	۸۸۳	
	نماز میں ورزش نسبت رابطہ (تصور شیخ) کے سوال کا جواب	۲	۳۰	۶۹	۷۶	۹۴	۱۰۱۲	
	نماز کی تحریص اور شرائط وآداب وتعدیل وطمانیت سے ادائیگی کی تاکید	۲	۲۰	۵۰	۵۳	۷۱	۹۸۹	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ۱ جدید	صفحہ ترجمہ۲	کیفیت
	نماز کی کیفیتِ ادائیگی کی بابتہ استنادِ احادیث	۲	۶۹	۱۹۸	۲۳۰	۲۴۸	۱۱۷۶	
	نماز بہترین عبادات ہے اور مثل ایمان کے حَسن لذاتہٖ بخلاف دیگر عبادات کے	۳	۱۷	۳۰۸	۴۱	۳۷۴	۱۳۰۳	
۲۶	نمونۂ شئے وحقیقتِ شئے میں اشتباہ سے اکثر صوفیا کے اغلاط سُکری واقع ہوئے ہیں۔	۱	۲۲۰	۳۵۷	۳۷۲	۳۷۲	۴۸۶	
۲۷	نُورِ لامکانی سے مراد روح ہے نیز باطن بھی مراد ہے۔	۱	۲۲	۵۶	۵۳	۵۳	۸۹	
	نورِ رُوح فوق العرش اور نورِ الٰہی میں فرق ہے۔	۱	۲۸۵	۵۴۱	۵۹۴	۵۹۴	۷۶۳	
۲۸	نَو مسلِم کو عقائد کلامیۂ (اہل سنّت) کی پھر احکام فقہیہ کی تعلیم کریں تاکہ معرفتِ فرض وواجب وسنّت ومندوب وحلال وحرام ومکروہ ومشتبہ پیدا کرلے۔	۱	۲۷۸	۵۲۹	۵۸۱	۵۸۱	۷۴۸	
۲۹	نوکری (شاہی) اگر اختیار رہی کرلی تو نیّتِ صحیح والتزام شریعت واستقامت پر قائم رہیں۔	۳	۵۵	۳۹۷	۱۳۵	۴۶۸	۱۴۰۵	اگرچہ کار مشکل ہے
۳۰	نہایت قرب دنیا میں نماز ہے اور نہایت قُربِ آخرت رویت ہے۔	۱	۱۳۷	۲۴۴	۲۴۷	۲۴۷	۳۵۵	
	نہایت طریقہ نقشبندیہ اگر میسّر آجائے تو وصل عریاں ہے ـــــ کشف امتیازی حضرت مجدّدؒ	۱	۲۲۱	۳۶۰	۳۷۶	۳۷۶	۵۱۲	
	نہایت کی خبر مشائخ نقشبندیہ نے نہیں دی صرف ابتدائے طریقت نے دی ہے۔	۱	۲۲۱	۳۶۲	۳۷۸	۳۷۸	۵۱۴	جو کہ نہایت دیگراں ہے
	نہایت عروج ولایت کُبریٰ	۱	۲۶۰	۴۳۲	۴۶۲	۴۶۲	۶۰۰	
	نہایت سے مراد نہایت سَیر الی اللہ ہے۔ یہ سَیر اس اسم تک ہے سالک جس کا مظہر ہے۔	۱	۲۸۵	۵۴۰	۵۹۳	۵۹۳	۷۶۲	
	نہایت النّہایت اور غایت الغایت کا بیان واسرار ومعارف	۱	۳۰۰	۶۳۶	۶۸۹	۶۸۹	۸۶۸	
۳۱	نیّت (نماز) زبان سے کہنا بدعت ہے کسی صحیح یا ضعیف روایت سے ثابت نہیں۔	۱	۱۸۶	۳۰۰	۳۱۰	۳۱۰	۴۲۵	
	واؤ							
۱	واقعۂ حضرت مجدّدؒ بہ حضرت امیر کرّم اللہ وجہہ	۱	۷	۱۶	۱۴	۱۴	۵۳	
	واقعہ کا وقوع (طالب) کو اگر ظہور جِن یا تصرّف باطل سے ہو تو دفعیہ کلمۂ تمجید سے کریں۔	۱	۱۷۴	۲۸۹	۲۹۷	۲۹۷	۴۰۸	
	واقعات میں جو بھی پیش آئے صحیح یا سقیم اس سے پیر کو مطّلع کرے۔	۱	۱۹۲	۳۰۶	۳۱۷	۳۱۷	۴۳۲	
	واقعہ منقول از حضرت باقیؒ بابتہ ظہور صور مثالی موصوف بمقامات مختلفہ	۱	۲۱۶	۳۴۸	۳۶۳	۳۶۳	۴۷۸	
	واقعات ومنامات شایان اعتبار نہیں (مُبتدیوں کے لئے)	۱	۱۹۰	۳۰۴	۳۱۴	۳۱۴	۴۲۹	
	واقعہ مولانا محمد صدّیق بدخشیؒ کا حل یا تعبیر کہ: آب کنایتہ از علم است و دست دراں کردن حصول قدرت	۱	۲۱۲	۳۴۲	۳۵۵	۳۵۵	۴۷۱	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	واقعات و رویائے صادقہ کبھی محمول بر ظاہر ہوتے ہیں اور کبھی مصروف از ظاہر و محمول بر تعبیر اور .... معہ مزید تفصیل	۱	۲۷۳	۵۱۷	۵۶۵	۵۶۵	۷۳۲	
	واقعۂ صادقہ کو محامل نیک پر محمول کرنا چاہیئے نہ یہ کہ صاحب واقعہ کی تشنیع و تقبیح کرے۔	۲	۹۹	۲۶۱	۳۰۱	۳۱۹	۱۲۴۱	
	واقعہ ہائے دور و دراز و موحش و مکدّر پیش آئیں تو مُتنبّہ ہو اور توبہ استغفار کرے۔	۳	۱۲	۲۹۲	۲۲	۳۵۵	۱۲۸۵	
	واقعۂ خواب حضرت مجدّد اور آنسرور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بشارات بابتہ مخدوم زادگان موصوف۔	۳	۱۰۶	۵۲۶	۲۷۹	۶۱۲	۱۵۶۵	
	واقعہ قتل گوبندا سے حضرتؒ نے خواب میں دیکھا کہ بادشاہ وقت نے کلّہ سرشرک توڑ دیا ہے۔	۱	۱۹۳	۳۰۹	۳۲۰	۳۲۰	۴۳۵	← گوبندا ۱۹
۲	والدَین کی خدمت حسنات سے ہے مگر مطلب حقیقی کے وصول کے بمقابلے بیکاری محض ہے	۱	۱۲۷	۲۳۴	۲۳۶	۲۳۶	۳۴۵	
	والدَین کی اجازت برائے صحبتِ طیِّ سلوک	۱	۲۷۱	۴۹۹	۵۴۵	۵۴۵	۸۰۹	
۳	واصل وہ ہے جس نے خود کو بے حاصل جانا	۱	۱۴۸	۲۵۲	۲۵۶	۲۵۶	۳۶۶	
۴	واجبُ الوجود وجودِ محض ہے اور وجودِ عام مشترک ہے مابینِ واجب و ممکن	۱	۲۳۴	۳۸۲	۴۰۱	۴۰۱	۵۳۹	
	واجب الوجود سبحانہ کی ذات کے صفات ثمانیہ	۲	۱	۹	۷	۲۵	۹۴۱	بہ تفصیل خواص
	واجب سبحانہ کی ذات پاک کے ہر اسم و صفتِ متمیّزہ کا ایک نقیض و متقابل مرتبہ عدم میں ہے	۲	۱	۱۰	۸	۲۶	۹۴۱	
	واجب الوجود سبحانہ کی ذات پاک کے اسما و صفات اس ذات سبحانہ سے متمیّز ہیں۔	۲	۱	۹	۷	۲۶	۹۴۱	بحکم لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ
	واجب کا نقیض یا متقابل ممکن ہے اور وجود کا نقیض و متقابل عدم ہے ـــــ مزید تفصیل و توجیہ	۲	۱	۱۰	۹	۲۷	۹۴۲	
	واجبِ واحد کے اسما و صفات کثرت ہیں اس وحدت کی لہٰذا ذات واجب وجود وحدت کے متقابل عدمات و ممکناتِ کثیرہ ہوئے اس لئے کثرت عین وحدت نہیں ہو سکتی۔	۲	۱	۱۰	۱۰	۲۸	۹۴۳	
	واجب سبحانہ کا ظِل نہیں ہو سکتا ـــــ معہ وجوہ	۳	۱۲۲	۵۷۴	۳۳۴	۶۶۷	۱۶۱۵	
۵	وارداتِ ظہور توحید کے غلبۂ حال ـــــ معہ مراعات و دیگر تفصیل	۲	۳۵	۷۵	۸۲	۱۰۰	۱۰۴۵	
۶	وبائے طاعون میں ہماری شومی اعمال سے پہلے چوہے مرتے جن کا اختلاط ہم سے تھا پھر عورتیں۔	۱	۲۹۹	۶۳۳	۶۸۶	۶۸۶	۸۶۶	
۷	وجد حقیقی	۱	۲۱	۵۰	۵۰	۵۰	۸۷	
	وجد و حال اگر شرع کے مطابق نہ ہو تو اس کی کوئی قیمت نہیں ـــــ معہ تفصیل و تفریق	۱	۲۰۷	۳۲۶	۳۳۹	۳۳۹	۴۵۳	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
۸	وجودات فی الواقع متعدّد ہیں۔ ـــــ معہ تفصیل وتفریق	۱	۱۲۵	۲۳۲	۲۳۴	۲۳۴	۳۴۲	
	وجود واجب تعالیٰ زائد ہے ذات سبحانہ پر	۱	۱۲۶	۲۳۲	۲۳۵	۲۳۵	۳۴۳	
	وجود کی دو قسمیں: ۱ وجود محضِ واجب سبحانہ ۲ وجودِ عام ومُشترک	۱	۲۳۴	۳۸۲	۴۰۱	۴۰۱	۵۳۹	
	وجود عام ایک ظل ہے ظلال وجود خاص تعالیٰ کا اس سے مراد ہے ظہور وجود تعالیٰ مراتب تنزّلات میں۔	۱	۲۳۴	۳۸۲	۴۰۲	۴۰۲	۵۳۹	
	وجود اصالت جس طرح مبدأ آثار خارجیہ ہے اسی طرح وجودِ ظلّی بھی ہے۔	۱	۲۳۴	۳۸۳	۴۰۲	۴۰۲	۵۳۹	
	وجود مرتبۂ اجمال میں عَینِ ہر خیر وکمال ہے اور عدم اس کا مقابل ونقیض	۱	۲۳۴	۳۸۴	۴۰۳	۴۰۳	۵۴۰	
	وجود ممکن کے لئے حِدّتِ نظر چاہیئے تاکہ وجود واجب کی عین چمک دمک میں وجود ممکن کو دیکھ سکے۔	۱	۲۷۲	۵۱۲	۵۶۰	۵۶۰	۷۲۵	
	وجودی صوفیا کا دو وجود کے قائل کو مُشرک کہنا ـــــ جواباً	۱	۲۷۲	۵۰۴	۵۵۱	۵۵۱	۷۱۶	
	وجود سبحانہ کا مبدأ ہر خیر وکمال ہونا ذات واجب سبحانہ کے لئے ثابت ہونے کے سبب ہر خیر وکمال اسی پر عائد ہوتا ہے (اور نقص وشر اس کے نقیض یعنی عدم یا ممکن پر)	۲	۱	۶	۴	۲۲	۹۳۶	بحکم: مَآ اَصَابَكَ ... سورۂ نساء
	وجودِ ممکن علم وخارج میں مثل صفات سبحانہ کے ایک ظِل یا عکس ہے حضرت وجود سبحانہ اور اس کمالات تابعہ کا ـــــ معہ مزید تفاصیل ونتائج بحث کے۔	۲	۱	۱۰	۸	۲۶	۹۴۲	
	وجود کا اِطلاق ممکن پر بطور حقیقت ہے نہ کہ بہ طریق مجاز ـــــ معہ وجوہ	۲	۱	۱۲	۱۱	۲۹	۹۴۳	
	وجود صفات والوں کے اشکال کا حل	۲	۲	۱۳	۱۲	۳۰	۹۳۹	
	وجود حقیقی صِرف ذات واجب سبحانہ وحدہ کے لئے ہے جو مبدءِ ہر خیر وکمال وحُسن وجمال ہے اور ہر ماسوا منشأ ہر نقص وقُبح وشر وفساد ـــــ یعنی وجود کے مقابل ہر ماسِوا عدم ہے لہٰذا ہر وبال وضلال عدم سے ناشئ ہے۔ (فائدہ)	۲	۹۸	۲۵۶	۲۹۵	۳۱۳	۱۲۳۶	
	وجود صفاتِ زائدۂ سبحانہ کے قائل صرف علماء اہل سنّت ہیں بلکہ اسی فرقۂ ناجیہ کے متاخرین صوفیا نے فِرق باطلہ کی طرح صفات کو عین ذات کہہ دیا ہے۔	۳	۱۷	۳۰۰	۳۱	۳۶۴	۱۲۹۶	عقیدہ دوئم بخلاف نص قرآنی کے۔ سورۂ نور وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ ...
	وجود صفات زائدہ سبحانہ کے مخالفین نفی صفات کاملہ کو کمال سمجھے اپنی عقل سے	۳	۱۷	۳۰۰	۳۱	۳۶۴	۱۲۹۶	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ا قدیم	صفحہ ترجمہ ا جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	وجود کے ہر مرتبے کے احکام جُدا ہیں۔	۳	۲۱	۳۱۷	۴۹	۳۸۲	۱۳۱۴	
	وجود جس کے مقابل عدم ہو مظنۂ امکان ہے اور محتاجِ رفع عدم جو کہ نقیض ہے۔	۳	۶۴	۴۱۲	۱۵۱	۴۸۴	۱۴۲۶	جیسے صفات حق سبحانہ
	وجود در حقِ ممکن بطور مستعار ہے۔ وہ تخیّل و توہم میں۔ اصالۃً ہرگز نہیں۔	۳	۶۴	۴۱۴	۱۵۴	۴۸۷	۱۴۳۰	
	وجود ممکن جس طرح بہ اعتبارِ توہم ہے اسی طرح عدمِ ممکن بھی ہے۔ —— معہ وجوہ	۳	۷۵	۴۳۸	۱۷۷	۵۱۰	۱۴۵۶	
	وجود کو عین ذات کہنے کی غلطی کے وجوہ	۳	۱۱۴	۵۴۰	۲۹۵	۶۲۸	۱۵۷۹	
	وجود امکانی میں عدم ہے جو کہ امکان کی ایک جانب ہے —— معہ وجوہ و تفصیل	۳	۱۲۲	۵۷۷	۳۳۸	۶۷۱	۱۶۱۸	فصل
	وجود جو کہ طرفِ ممکن میں کائن ہے وہ ظِلّ ہے اس وجود کا جو واجب میں ثابت ہے۔	۳	۱۲۲	۵۷۸	۳۳۹	۶۷۲	۱۶۱۹	نہ کہ عینِ وجود
	وجود وہمی و نمود خیالی کا ثبوت اگر زوالِ جمیع وہم و اوہمان کو فرض کرلیں۔ —— جواباً	۲	۴۴	۱۲۰	۱۳۸	۱۵۶	۱۰۷۱	
۹	وجوبِ وجود جیسے از قسمِ منتزعات عقلیہ ہے اسی طرح عدم بھی حضرت حق کے لئے ہے۔	۳	۱۴	۲۹۴	۲۴	۳۵۷	۱۲۹۰	معہ وجوہ و تفصیل
	وجوب مطلق خاص ذات سبحانہ کے لئے متحقق ہے جو مظنۂ نقص و قصور و احتیاج سے منزّہ ہے۔	۳	۶۴	۴۱۲	۱۵۲	۴۸۵	۱۴۲۷	
	وجوب معرفت صِرف اس معنی میں (درست) ہے کہ معرفت ذات و صفات مطابق شرع ہو۔	۳	۱۲۲	۵۸۱	۳۴۳	۶۷۶	۱۶۲۲	ورنہ جرأت (بے جا) ہے
۱۰	وجوہِ اسبقیت و اقربیتِ ولایت محمدی —— جواباً	۳	۹۳	۴۸۸	۲۳۵	۵۶۸	۱۵۲۴	
۱۱	وحدت الوجود	۱	۸	۱۸	۱۵	۱۵	۵۴	
	وحدت الوجود پر بعض نقشبندیہ کے قول کی توجیہ	۱	۳۱	۸۹/۹۰	۷۸	۷۸	۱۱۳	
	وحدت الوجود پر حضرت مجدّدؒ کا قول کشفاً تھا نہ کہ تقلیداً اور انکار بھی الہامی ہے۔	۱	۳۱	۹۰	۷۹	۷۹	۱۱۴	
	وحدت الوجود کے مسئلے کو ابن العربیؒ نے تصریح کی اور مدوّن کیا اور بعض مباحث کو اپنے لئے مخصوص گردانا ہے مثلاً خاتم الولایت۔	۱	۲۷۲	۵۰۵	۵۵۲	۵۵۲	۷۱۶	
	وحدت الوجود کے قائل صوفیا کی مراد بابتہ حکم ہمہ اوست اور اشیا کو عین حق سمجھنے سے	۲	۴۴	۱۱۸	۱۳۵	۱۵۳	۱۰۶۸	(بمحل نیک و حسن ظن)
۱۲	وحشی قاتل امیر حمزہ رضی اللہ عنہ (قبول اسلام سے قبل) کو بوجہ صحابیت اویس قرنیؒ تابعی پر فضیلت ہے	۱	۵۸	۱۳۷	۱۳۱	۱۳۱	۱۹۶	
۱۳	وحی قطعی ہے اور اِلہام ظنّی ہے۔	۱	۴۱	۱۰۹	۱۰۱	۱۰۱	۱۶۳	
۱۴	ورائیتِ معاملہ کی حد	۲	۲۸	۶۷	۷۳	۹۱	۱۰۰۸	
	ورائے طورِ عقل کی وضاحتِ معنی استعمال مکتوبات و رسائل میں	۳	۱۱۲	۵۳۴	۲۸۹	۶۲۲	۱۵۷۴	
۱۵	ورود بلا و اِبتلائے دنیاوی محبوبانِ الٰہی و مومنین پر ہونے کے وجوہ	۲	۹۹	۲۶۱/۲۶۷	۳۰۳	۳۲۱	۱۲۴۳	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
۱۶	ورع و توبہ و تقویٰ سے متعلق آیات و احادیث و اقوال	۲	۶۶	۱۷۷	۲۰۶	۲۲۴	۱۱۵۳	
۱۷	وِرد بعد نمازِ پنجگانہ : اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ۔	۳	۱۷	۳۱۰	۴۱	۳۷۴	۱۳۰۶	
	〃 〃 : آیۃ الکرسی	۳	۱۷	۳۱۰	۴۲	۳۷۴	۱۳۰۶	
۱۸	وسیلہ ہر نا پیر راہ بین و راہ نما کا اور اس کی طلب مامور شرعی ہے بحکم آیۃ : وَابْتَغُوْٓا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ ـــــ سورۂ مائدہ	۲	۵۰	۱۳۶	۱۵۹	۱۷۷	۱۰۸۹	
	وسیلۂ نجات اُخروی ہے فضائل نبوی کا بیان	۱	۴۴	۱۱۵	۱۰۹	۱۰۹	۱۷۱	
	وسائل و اسباب اپنے وجود و ثبوت و قیام میں حق سبحانہ کے محتاج ہیں اور بذات خود جماد محض	۱	۲۶۶	۴۷۱	۵۰۹	۵۰۹	۶۴۶	کیونکہ حق سبحانہ فاعل و موجد حقیقی ہے۔
۱۹	وصول بجناب قُدس بغیر حصول فنا کے محال ہے ۔ ـــــ بعبارت عربی	۱	۲۱	۴۹	۴۹	۴۹	۸۶	
	وصل عریاں ـــــ 〃	۱	۲۱	۵۰	۵۰	۵۰	۸۷	
	وصول کے دو جُزو ہیں : ۱ے جذبہ یا تصفیہ ۲ے سلوک یا تزکیہ	۱	۶۲	۱۴۵	۱۳۹	۱۳۹	۲۰۴	
	وصول بہ حقیقتِ حق الیقین ـــــ اس مقام کے علوم و معارف کی مطابقت ہے علوم و معارف شرعیہ سے ۔	۱	۸۴	۱۸۳	۱۸۱	۱۸۱	۲۵۵	
	وصول بہ مطلبِ حقیقی بلند ہمتی رکھنے اور شیخ مقتدا کی توجہ سے وابستہ ہے ۔	۱	۱۲۸	۲۳۵	۲۳۸	۲۳۸	۳۴۶	
	وصل مطلق اور بے وصل عریاں دیگر ہے ۔ ـــــ جواب ۲ے	۱	۲۲۱	۳۶۱	۳۷۷	۳۷۷	۵۱۳	
	وصول بحضرت حق سبحانہ منحصر ہے طیِّ اسما و صفات پر بر سبیل اجمال تو اس صورت میں تجلّیات کی نہایت ہے ۔	۱	۲۲۱	۳۶۱	۳۷۷	۳۷۷	۵۱۳	
	وصولِ نہایت سَیرِ اسم جو مظہرِ سالک ہے آسان نہیں ۔	۱	۲۸۵	۵۴۰	۵۹۴	۵۹۴	۷۶۳	
	وصول بہ نہایت کار بہ طریق اشارت و بعبارتِ لطیفہ : " ذکرِ جَنان ماخوذ از پیر راہ دان مداومت بر آن باز کشت بہ فضل حضرت رحمان ۔ وصل عریان باقی ہمہ حِسبان " ۔	۱	۲۹۸	۶۳۳	۶۸۵	۶۸۵	۸۶۵	
	وصل عُریان	۲	۵۸	۱۶۸	۱۹۴	۲۱۲	۱۱۴۲	تذئیل
	وصول اسافل بہ مقام عالی کی صورتیں : ۱ے بطور محتاج برائے حاجت روائی ـــــ ۲ے بطور تماشا و ملاحظہ ـــــ ۳ے بہ حیثیتِ خادم ـــــ ان صورتوں سے اسافل کا اعالی کے ساتھ شریک و مبادی ہونا لازم نہیں نہ عادتاً ہے ۔	۲	۹۹	۲۵۸	۲۹۸	۳۱۶	۱۳۳۸	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	وصل جو اکابر نقشبندیہ کے نزدیک معتبر ہے وہ مقام بقاباللہ میں حاصل ہے بعدِ حصول فنا۔	۳	۳۲	۳۵۰	۸۵	۴۱۸	۱۳۵۲	
	وصول بہ ذات سبحانہ مثل تجلّی ذات سبحانہ کے دو طرح ہے ۱ے بہ اعتبار نظر یعنی نظر واصل ہوتی ہے ۲ے بہ اعتبار قدم یعنی ناظر بہ نفس خود واصل ہے۔	۳	۸۸	۴۷۰	۲۱۴	۵۴۷	۱۵۰۵	
	وصول نظری بالاصالت نصیب حضرت خلیل علیہ السّلام ہے۔	۳	۸۸	۴۷۱	۲۱۴	۵۴۷	۱۵۰۵	
	وصولِ قدمی بالاصالت نصیب حضرت حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔	۳	۸۸	۴۷۱	۲۱۴	۵۴۷	۱۵۰۵	
	وصول نظری و قدمی بہ معنی لفظی نہیں ہے بلکہ وصول مجہول الکیفیہ ہے یعنی اگر صورت مثالی میں نظر سے مُرتسم ہو تو نظری ہے اور ارتسام بہ قدم تو قدمی۔ ورنہ ہر دو اس مقام قدس میں حیران ہیں۔	۳	۸۸	۷۴	۲۱۸	۵۵۱	۱۵۰۹	
	وصل و قرب حضرت سبحانہ میں بطور وصل جسم بہ جسم یا وصل جوہر بہ عرض ہے بلکہ بے چون و چگون ہے	۳	۹۵	۴۹۶	۲۴۴	۵۷۷	۱۵۳۳	
	وصول بہ حقیقت کی دو قسمیں: ۱ے وصول بہ ظلِّ اسم ۲ے وصول بہ نفس حقیقت	۳	۱۲۲	۵۷۱	۳۳۱	۶۶۴	۱۶۱۲	بہ تفصیل
	وصول و اِلحاق حقیقۃ الحقائق (حقیقت محمدی) کے ساتھ	۳	۱۲۲	۵۷۲	۳۳۱	۶۶۴	۱۶۱۲	
	وصل عریان و تجلّی ذات کی وجہ ——— جواباً	۱	۲۹۴	۶۲۲	۶۷۵	۶۷۵	۵۸۴	
	وصل عریاں کے جواز کا اطلاق	۱	۲۹۴	۶۲۱	۶۷۴	۶۷۴	۸۵۴	
	وصول انبیا بہ اصالت ہے نہ کہ بہ تبعیت جبکہ کمالات انبیا طفیلی ہیں خاتم الرّسل صلی اللہ علیہ وسلم کے۔ ——— جواباً	۱	۲۹۴	۶۲۱	۶۷۴	۶۷۴	۸۵۴	
	وصول بہ مطلب خاص ہر طریق کا علاحدہ ہوتا ہے۔ ——— بہ تفصیل	۱	۲۷۳	۵۱۷	۵۶۶	۵۶۶	۷۳۳	
۲۰	وضاحتِ عبارت مبدأ و معاد: "کہ حقیقت محمدی ——— حقیقت ان کا رشتہ	۱	۲۶۰	۴۴۳	۴۷۴	۴۷۴	۶۱۱	
۲۱	وفیات مخدوم زادگان خواجہ محمد صادق و محمد فرّخ و محمد عیسیٰ رحمہم اللہ	۱	۳۰۶	۶۴۹	۷۰۵	۷۰۵	۸۸۵	معہ حالات روحانیت
	وفاتِ آنسرور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد اکثر اصحاب پہلی حالت پر نہ رہے۔	۳	۲۴	۳۳۱	۶۵	۳۹۸	۱۳۳۱	
۲۲	وقائع کا اگر اعتبار ہو اور منامات پر اعتماد تو مریدوں کو پیروں کی ضرورت نہ رہے۔	۱	۲۷۳	۵۱۵	۵۶۳	۵۶۳	۷۳۰	مزید تفصیل
	وقائع کی مرید صادق کے لئے باوجود پیر کے کوئی قیمت نہیں۔	۱	۲۷۳	۵۱۵	۵۶۴	۵۶۴	۷۳۰	
	وقائع میں حقیقت کے غیر واقعی یا تمثّل شیطانی کی وجہ	۱	۲۷۳	۵۱۷	۵۶۶	۵۶۶	۷۳۳	
۲۳	وقوف عددی کا طریقہ جذبے کی نوع اوّل کا مقرر کردہ ہے جو منسوب ہے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے۔	۱	۲۹۰	۵۹۸	۶۵۰	۶۵۰	۸۲۴	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ۱ جدید	صفحہ ترجمہ۲	کیفیت
۲۴	وقت نادر حسب حدیث "لی مع اللہ وقت" حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ یا کسی اور امّتی کو نصیب ہونا بہ طریق تبعیت و وراثتِ آنسرور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ممکن ہے۔	۱	۲۹۳	۶۳	۶۶۷	۶۶۷	۸۴۶	
۲۵	ولایت محمدی جیسے فوق ولایات انبیا ہے ولایت نقشبندی فوق ولایات طرق ہے۔	۱	۲۱	۵۲	۵۱	۵۱	۸۸	
	ولایتِ خاصۂ محمدی کا ظہور	۱	۷۷	۱۷۱	۱۶۹	۱۶۹	۲۳۹	
	ولایت نبی	۱	۷۷	۱۷۱	۱۶۹	۱۶۹	۲۳۹	
	ولایت کا انبیا کے قدم پر ہونا	۱	۷۷	۱۷۱	۱۶۹	۱۶۹	۲۴۰	
	ولایت افضل ہے یا نبوّت	۱	۹۵	۱۹۲	۱۹۱	۱۹۱	۲۶۸	
	ولایت نبی	۱	۱۰۸	۲۱۷	۲۱۸	۲۱۸	۲۹۹	
	ولایت عبارت ہے فنا و بقا سے	۱	۱۳۵	۲۴۰	۲۴۴	۲۴۴	۳۵۲	
	ولایت دو نوع ہے : ۱ عامّہ ۲ خاصّہ	۱	۱۳۵	۲۴۰	۲۴۴	۲۴۴	۳۵۲	
	ولایت خاصّہ کی خصوصیات و ما بہ الاِمتیاز	۱	۱۳۵	۲۴۱	۲۴۴	۲۴۴	۳۵۳	
	ولایت عبارت ہے فنا و بقا سے۔ خوارق و کشوف اس کے لوازمے ہیں کم ہوں یا زیادہ	۱	۲۱۶	۳۴۶	۳۶۰	۳۶۰	۴۷۶	
	"ولایت عامّہ یا ولایت نبی افضل ہے نبوّت سے"۔۔۔ یہ قول صوفیا غلط و سُکر ہے۔	۱	۱۰۸	۲۱۷	۲۱۸	۲۱۸	۲۹۹	
	ولایت خاصہ سے مشرف ہو کر سالک اسم جزئی کے بعد اسم کلّی سے ملحق ہوتا ہے پھر اس سے فوق تر جا کر رجوع کرتا ہے۔	۱	۲۴۱	۳۹۹	۴۲۱	۴۲۱	۵۵۹	
	ولی کسی نبی کے مرتبے کو نہیں پہنچ سکتا	۱	۲۴۸	۴۰۷	۴۳۰	۴۳۰	۵۶۷	
	ولایت موسوی واقع ہے جانب دائیں ولایت محمدی کے اور ولایت عیسوی بائیں کو	۱	۲۵۱	۴۱۱	۴۳۴	۴۳۴	۵۷۳	
	ولایاتِ سہ گانہ : ۱ ولایت صغریٰ ۲ ولایت کُبریٰ ۳ ولایت عُلیا	۱	۲۶۰	۴۳۱	۴۶۱	۴۶۱	۵۹۹	
	ولایت کو نبوّت سے افضل کہنے کی غلطی کی وجہ	۱	۲۶۰	۴۳۸	۴۶۸	۴۶۸	۶۰۵	بعبارت عربی
	ولایت انبیا و ولایت اولیا کی خصوصیاتِ فارقہ	۱	۲۶۰	۴۴۹	۴۸۲	۴۸۲	۶۱۹	
	ولایت و نبوّت ہر دو کو عروج بحق و ہبوط رو بخلق ہے۔۔۔ معہ فرق	۱	۲۶۰	۴۳۸	۴۶۹	۴۶۹	۶۰۶	
	ولایت کا نام صادق آنا کسی کے لئے	۱	۳۰۰	۶۳۵	۶۸۸	۶۸۸	۸۶۷	
	ولایت اس قرب الٰہی سے تعبیر ہے جس کا وقوع بغیر ظلّیت و بلا حجابات کے ممکن نہیں	۱	۳۰۲	۶۳۹	۶۹۳	۶۹۳	۸۷۳	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	ولایت اولیا ظلیت سے خالی نہیں۔ ولایت انبیا بغیر حجابات اسما و صفات متحقق نہیں۔	۱	۳۰۲	۶۳۹	۶۹۳	۶۹۳	۸۷۳	
	ولایت عُلیا کو بغیر حجاباتِ شیون و اعتبارات کے چارہ نہیں۔							
	ولایت کو شریعت کے بغیر چارہ نہیں (یعنی شرائط ہیں)	۲	۴۶	۱۲۸	۱۴۹	۱۶۷	۱۰۸۰	
	ولایت عامّہ صورت شریعت کو درست کر لینے سے حاصل ہو جاتی ہے بحکم اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا	۲	۵۰	۱۳۶	۱۵۸	۱۷۶	۱۰۸۸	معہ تفصیل
	ولایت خاصّہ میں بھی طیِ منازلِ وصول وابستہ ہے اعمال شریعت سے	۲	۵۰	۱۳۶	۱۵۸	۱۷۶	۱۰۸۹	معہ مزید تفصیل
	ولایت کے مناسب اگرچہ کلمۂ طیّبہ کا پہلا جزو ہے حاصل مقام ولایت کلمۂ طیّبہ کے ہر دو جزو ہیں	۲	۷۱	۲۰۴	۲۳۶	۲۵۴	۱۱۸۱	〃
	ولایت عبارت ہے قرب الٰہی سے جو اولیا کو کرامت کیا جاتا ہے نسیانِ ماسوا کے بعد	۲	۹۲	۲۲۹	۲۶۶	۲۸۴	۱۲۰۹	
	ولی کی ولایت کا علم کچھ بھی درکار نہیں	۲	۹۳	۲۳۱	۲۶۸	۲۸۶	۱۲۱۱	
	ولیوں میں بہتوں کو خود اپنی ولایت کی اطلاع نہیں ہوتی	۲	۹۳	۲۳۲	۲۶۸	۲۸۶	۱۲۱۱	
	ولایت محمدی مرکز ولایتِ خلیلی ہے۔	۳	۹۳	۴۸۸	۲۳۵	۵۶۸	۱۵۲۳	
	ولایت خلیلی باوجود اوّلیت کے ولایت محمدی اور حضرت ذات سبحانہ کے درمیان حائل نہیں	۳	۹۳	۴۸۸	۲۳۵	۵۶۸	۱۵۲۴	
	ولایت محمدی ہر چند آپ کی محبوبیت سے ناشی ہے مگر اس میں کچھ امتزاجِ محبّیت بھی ہے۔	۳	۹۶	۴۹۷	۲۴۵	۵۷۸	۱۵۳۴	معہ مزید تفصیل
	ولایت احمدی ناشی ہے محبوبیتِ صِرف سے۔ اس میں شمّۂ محبّیت نہیں	۳	۹۶	۴۹۷	۲۴۶	۵۷۹	۱۵۳۴	
	ولایت محمدی میں دو تعیّن ہیں: ۱ تعین جسدی بشری ۲ تعین روحی مَلکی	۳	۹۶	۴۹۸	۲۴۷	۵۸۰	۱۵۳۵	
	ولایت احمدی میں صِرف ایک تعیّن ہے یعنی تعین روحی ملکی	۳	۹۶	۴۹۸	۲۴۷	۵۸۰	۱۵۳۵	
۲۶	وہم ہی ہے عبد و رب کے درمیان پچاس ہزار سالہ راہ بفصلہ کمتر مدّت میں قطع ہوتی درجات وصول تک پہنچتا ہے۔	۳	۱۰۹	۵۳۰	۲۸۴	۶۱۷	۱۵۷۰	
	وہم ہی کی شرافت سے حضرت حق نے اس مرتبے میں خلق عالَم اختیار فرمایا اور محل ظہور کمالات بنایا۔	۳	۱۰۹	۵۳۰	۲۸۴	۶۱۷	۱۵۷۰	
	ھ							
۱	ھُوالظّاہر ھُوالباطن کے معانی توحید وجودی کے نہیں بلکہ موافق علمائے شریعت ہیں	۱	۳۸	۱۰۵	۹۶	۹۶	۱۳۱	
۲	ہجرت ظاہری میسّر نہ ہو تو، ہجرت باطنی کو بکمال مرعی رکھے۔	۱	۴۴	۱۱۸	۱۱۱	۱۱۱	۱۷۳	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ قدیم	صفحہ ترجمہ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
۳	ہر مقام عالی کا ایک ظِل مقام سافل میں ہوتا ہے۔	۱	۱۷۲	۲۸۵	۲۹۲	۲۹۲	۴۰۴	
	ہر چیز کا خاص وقت و موسم ہوتا ہے جس میں وہ شئے زیبا ہوتی ہے جبکہ دوسرے وقت قبیح ہو جاتی ہے۔	۱	۲۳	۶۳	۵۷	۵۷	۹۴	
	ہر اسم الٰہی کا ظِلّ مبدأ تعینِ شخص (سالک) ہوتا ہے۔	۱	۲۶۰	۴۳۲	۴۶۲	۴۶۲	۶۰۰	
	ہر طریق کا ایک وصول ہوتا ہے مطلب خاص کے لئے طریق نقشبندیہ کا وصول بمطلب خاص امور مذکورہ میں ہے۔	۱	۲۷۳	۵۱۷	۵۶۶	۵۶۶	۷۳۲	
	ہر وقت کے اندازے اور ہر گروہ کے مناسب احکام علاحدہ ہوتے ہیں مگر امّت خاتم الرسل کے لئے درست نہیں کیونکہ اس میں کافۂ انام ایک حکم میں شامل ہیں۔	۲	۵۵	۱۵۲	۱۷۵	۱۹۳	۱۱۲۵	
۴	ہمّت اسی کی خواہاں ہے کہ مطلوب سر مو بھی غیب سے شہود میں نہ آئے۔ باوجود دیوانگی ادب کے سبب لب نہیں کھلتے۔	۱	۱۷۳	۲۸۸	۲۹۶	۲۹۶	۴۰۷	
۵	ہند میں بعثت انبیا کا ثبوت اکثر مقامات پر آثار ہلاکت قوم کا پایا جانا بھی ہے۔	۱	۲۵۹	۴۲۹	۴۶۰	۴۶۰	۵۹۸	بحکم وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝
	ہنود میں جو تھوڑا بہت تصوّر وجود واجب سبحانہ ملتا ہے وہ انوار نبوّت ہی سے مقتبس ہے۔	۱	۲۵۹	۴۲۹	۴۵۹	۴۵۹	۵۹۶	معہ وجوہ و تفصیل
	ہندوانِ ہندستان اور کفّار دارالحرب ہر دو کافر ہیں اور بہ حقیقت کفر متحقق	۲	۳۶	۸۲	۹۱	۱۰۹	۱۰۲۶	
	ہنود میں کلمۂ دعوت انبیا سے کچھ رہ گیا ہے کیونکہ دعوت انبیا وجود واجب اس کی صفات ثبوتیہ و تنزیہات و تقدیسات کی ایک ہی رہی ہے بحکم: وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِي عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝	۱	۲۵۹	۴۲۹	۴۶۰	۴۶۰	۵۹۸	
	ہند کی زمین کا خمیر یثرب و بطحا کی خاک سے ہے۔	۱	۲۶۰	۴۴۹	۴۸۲	۴۸۲	۶۱۹	
۶	ہیئتِ وحدانی انسان جو مجموعۂ عالم امر و خلق سے ناشی ہے اس موطن میں بھی رئیس العناصر خاک ہے	۱	۲۶۰	۴۳۷	۴۶۸	۴۶۸	۶۰۶	
	ہیئتِ وحدانی کے نصیب عدم شرکتِ صفات حسب تفاوت درجات ہے۔	۲	۱۱	۳۷	۳۸	۵۶	۹۷۳	
	ہیئتِ وحدانی انسان کی وہ خصوصیت ہے جو کسی میں نہیں حتّٰی کہ عرش بھی اس سے بے نصیب ہے	۲	۱۱	۳۷	۳۹	۵۷	۹۷۳	
	ہیئتِ وحدانی کی ترکیب و تشکیل ——— بہ تفصیل ـــ معارف خاص	۲	۲۱	۵۲	۵۶	۷۴	۹۹۱	
	ہیئتِ وحدانی	۳	۱۱	۲۹۰	۲۰	۳۵۳	۱۲۸۶	
۷	ہوش در دم مفید ہے دفع تفرقہ انفسی کے لئے	۱	۲۹۵	۶۳۱	۶۸۰	۶۸۰	۸۶۰	

Marfat.com

عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ا قدیم	صفحہ ترجمہ ا جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
۸	ہمہ اوست کے اصل معنی اور اَنا الحق سے صحیح مراد ہمہ از اوست کے مفہوم میں ہے۔	۲	۴۴	۱۱۸	۱۳۶	۱۵۴	۱۰۷۰	
	ہمہ اوست ہرچند قُدمائے صوفیا میں متعارف نہیں رہا مگر از قسم انا الحق رہا ہے حاصل یکساں ہے۔	۳	۸۹	۴۷۵	۲۱۹	۵۵۲	۱۵۰۹	
	ہمہ اوست متأخّرین صوفیا میں شائع و ذائع ہے اور بجز چند کے سب کو اسی پر اصرار ہے۔	۳	۸۹	۴۷۵	۲۱۹	۵۵۲	۱۵۱۰	
	ہمہ اوست کے متعلق اقوال و توجیہات	۳	۸۹	۴۷۵	۲۲۰	۵۵۳	۱۵۱۰	
۹	ہدیۂ متعلقین بخدمت حضرت مجدّد قدس سرہ	۳	۱۸	۳۱۴	۴۶	۳۷۹	۱۳۱۲	
۱۰	ہزار سال کی مدّت میں حق سبحانہ نے ایک تاثیر رکھی ہے تغیر امور عظام کی	۳	۹۶	۴۹۸	۲۴۶	۵۷۹	۱۳۳۵	
	ہزار سال کے بعد ظلمات کفر و بدعت کے مستولی اور نور اسلام و سنّت کے نقصان کا سبب	۳	۹۶	۴۹۹	۲۴۷	۵۸۰	۱۳۳۶	
	ی							
۱	یادداشت طریقہ نقشبندیہ میں دوام حضور ذات سبحانہ بے تخلّل عجب شیونی و اعتباراتی ہے۔	۱	۱۵۱	۲۵۴	۲۵۸	۲۵۸	۳۶۷	
	یادداشت عبارت ہے حضور بے غَیبت سے	۱	۲۷	۷۶	۶۴	۶۴	۱۰۰	
	یادداشت یہ ہے کہ دفع خواطر و دوام توجہ حاصل ہو یہ مرتبۂ حقیقت ہے۔	۱	۶۰	۱۴۲	۱۳۵	۱۳۵	۲۰۰	
	یادداشت حضور بے غَیبت ہے معہ وجوہ	۱	۲۹۰	۵۹۵	۶۴۸	۶۴۸	۸۲۱	
	یادداشت کی اصطلاح خواجۂ احرارؒ کی وضع کردہ ہے ان سے قبل کے بزرگوں نے اس کا ذکر نہیں کیا	۱	۲۹۰	۵۹۳	۶۴۵	۶۴۵	۸۱۸	
۲	یادکرد یہ ہے کہ دفع خواطر بہ تکلّف ہو یہ مرتبۂ طریقت ہے۔	۱	۶۰	۱۴۲	۱۳۶	۱۳۶	۲۰۱	
۳	یزید بے دولت صحابی نہیں تھا اس کی بدبختی میں سے کلام ہو سکتا ہے۔	۱	۵۴	۱۳۳	۱۲۸	۱۲۸	۱۹۲	
	یزید پر لعن سے جو بعض نے توقّف کیا ہے اس کی وجہ راضی ہونا نہیں احتمال رجوع و توبہ ہے۔	۱	۵۴	۱۳۳	۱۲۸	۱۲۸	۱۹۲	
۴	یوسف ہمدانی قدس سرّہ کا قول بابتہ تجلی صوری	۱	۲۱۱	۳۳۹	۳۵۴	۳۵۴	۴۶۹	بعبارت عربی
۵	یقین کے درجات سہ گانۂ متعارفہ نزد حضرت مجدّدؒ داخل علم الیقین ہی ہیں ـــــ بہ تفصیل	۳	۱۰۰	۵۱۲	۲۶۵	۵۹۸	۱۵۵۱	
۶	یوسف علیہ السّلام کی خِلقت اور ان کا حُسن و جمال	۳	۱۰۰	۵۰۲	۲۵۱	۵۸۴	۱۵۳۹	

تَمَّتْ بِالْخَیْرِ بِنَاءِ وَمْبَر

۱۹۸۴م

Marfat.com

اشخاص واشیاء

الف

	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
ابتره - میاں حاجی محمد	۱	۷۳	۱۶۴	۱۶۱	۱۶۱	۲۳۰	مذکور
ابراہیم - خلیل - علیہ السّلام	۱	۲۶۶	۴۸۱	۵۲۲	۵۲۲	۶۶۱	〃
ابراہیم - سیادت مابی سیّد	۱	۶۹	۱۵۵	۱۵۱	۱۵۱	۲۱۸	〃
ابراہیم - ملاّ	۳	۳۸	۳۶۰	۹۸	۴۳۱	۱۳۶۵	مکتوب الیہ
ابراہیم - قبادیانی خواجہ	۳	۲۳	۳۲۰	۵۳	۳۸۶	۱۳۱۸	〃
ابن السّکینہ - شیخ	۱	۲۱۰	۳۳۶	۳۴۹	۳۴۹	۴۶۵	مذکور
ابنِ حجر (کوفی) شیخ	۱	۲۵۱	۴۱۶	۴۴۲	۴۴۲	۵۸۰	〃
ابنِ حجر صاحب بذل الماعون فی فضل الطاعون	۱	۲۹۹	۶۳۴	۶۸۷	۶۸۷	۸۶۶	کتاب عبارت محولہ
ابنِ سقا - عبداللہ	۱	۲۹۳	۶۱۴	۶۶۸	۶۶۸	۸۴۷	مذکور
ابنِ سینا	۱	۲۶۶	۴۶۸	۵۰۵	۵۰۵	۶۴۲	〃
ابنِ ہمام - شیخ	۱	۳۱۲	۶۶۲	۷۲۰	۷۲۰	۹۰۲	مذکور محولہ
ابوالخیر میاں شیخ - بدر میاں سیّدن	۱	۸۰	۱۸۰	۱۷۸	۱۷۸	۲۵۲	مذکور
ابوالحسن بہادر بدخشی کشمی خواجہ	۲	۹۶	۲۴۲	۲۸۰	۲۹۸	۱۲۲۳	مکتوب الیہ
ابوالحسن خرقانی	۱	۱۵۲	۲۵۵	۲۵۹	۲۵۹	۳۶۹	مذکور
ابوالحسن شیخ حافظ	۱	۱۹	۴۷	۴۸	۴۸	۸۵	〃
ابوالحسن مولانا	۲	۶۸	۱۹۵	۲۲۶	۲۴۴	۱۱۷۲	〃
ابواللّیث - فقیہ	۱	۲۵۰	۴۰۹	۴۳۳	۴۳۳	۵۷۱	〃
ابوالقاسم مخدوم زادہ امکنگی - خواجہ	۱	۱۸۰	۲۹۲	۳۰۱	۳۰۱	۴۱۳	مکتوب الیہ
ابوالمکارم - صوفی - شیخ	۱						〃
ابوبکر شبلی	۱	۲۶۶	۴۹۳	۵۳۷	۵۳۷	۶۷۶	مذکور
ابوبکر صدّیق رضی اللہ عنہ	۱	۵۹	۱۳۸	۱۳۳	۱۳۳	۱۹۸	مذکور فیہ بہ افضلیت

Marfat.com

اشخاص واشیاء	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ۱ جدید	صفحہ ترجمہ۲	کیفیت
ابوحنیفہ (امام) قدس سرّہ	۱	۲۸۲	۵۳۳	۵۸۵	۵۸۵	۷۵۴	مذکور
ابوحسن نوری	۱	۲۶۶	۴۹۳	۵۳۷	۵۳۷	۶۷۶	〃
ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ	۱	۲۹۳	۶۱۳	۶۶۷	۶۶۷	۸۴۶	〃
ابوسعید خراز	۱	۱	۷	۴	۴	۴۴	〃
ابوسعید ابوالخیر۔ شیخ	۱	۱۱	۲۶	۲۶	۲۶	۶۴	توضیح کلام شیخ
〃 〃 〃	۱	۲۱	۵۲	۵۱	۵۱	۸۸	مذکور
ابوسعید خزاز	۱	۱۴۷	۲۵۱	۲۵۵	۲۵۵	۳۶۵	〃
ابونجیب سہروردی۔ شیخ	۱	۲۹۳	۶۱۳	۶۶۷	۶۶۷	۸۴۶	〃
ابوشکور سلمی۔ شیخ	۱	۲۵۱	۴۱۶	۴۴۲	۴۴۲	۵۸۱	〃
ابویوسف امام	۱	۲۶۶	۴۹۳	۵۳۷	۵۳۷	۶۷۶	مذکور فیہ بہ افضلیت
احمد بجواڑہ۔ سیّد	۱	۱۰۸	۲۱۷	۲۱۸	۲۱۸	۲۹۹	مکتوب الیہ
〃 〃 〃	۱	۹۵	۱۹۰	۱۹۰	۱۹۰	۲۶۵	〃 〃
احمد برکی۔ ملّا (متوفّی ۱۰۲۶ھ)	۱	۲۳۹	۳۹۶	۴۱۸	۴۱۸	۵۵۶	〃 〃
〃 〃 (〃)	۱	۲۵۰	۴۰۹	۴۳۲	۴۳۲	۵۷۰	〃 〃
〃 〃 〃	۱	۲۵۴	۴۲۰	۴۴۶	۴۴۶	۵۸۵	〃 〃
〃 〃 〃	۱	۲۷۴	۵۱۹	۵۶۸	۵۶۸	۷۳۵	مذکور
〃 〃 〃	۱	۲۷۵	۵۲۰	۵۶۸	۵۶۸	۷۳۵	مکتوب الیہ
〃 〃 〃	۲	۱۴	۴۱	۴۳	۶۱	۹۷۷	〃 〃
〃 〃 〃	۲	۶۱	۱۷۱	۱۹۹	۲۱۷	۱۱۴۶	〃 〃
احمد تبّتی (از اکابر شیعہ)	۲	۳۶	۸۶	۹۶	۱۱۴	۱۰۳۱	مذکور ومحولہ
احمد ذہبی۔ مولانا	۳	۱۶	۲۹۶	۲۶	۳۵۹	۱۲۹۲	مکتوب الیہ
احمد۔ سیّد	۱	۲۳۸	۳۹۶	۴۱۷	۴۱۷	۵۵۵	مذکور
احمد۔ شیخ (نومسلم)	۱	۲۷۸	۵۲۹	۵۸۰	۵۸۰	۷۴۸	〃

Marfat.com

اشخاص واشیاء	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
احمد۔ فرملی۔ شیخ	۱	۲۵۵	۴۲۱	۴۴۸	۴۴۸	۵۸۷	مذکور
احمد قادری۔ سیّد	۱	۸۴	۱۸۲	۱۸۱	۱۸۱	۲۵۴	مکتوب الیہ
احمد۔ میاں شیخ ولد مغفرت پناہی شیخ سلطان	۱	۲۱۴	۳۴۵	۳۵۹	۳۵۹	۴۷۴	مذکور
احمد۔ میر سیّد (از سادات سامانہ قصّۂ سرہند)	۱	۵۶	۱۳۵	۱۲۹	۱۲۹	۱۹۳	حامل عریضہ
احمد مولانا	۳	۱۰۵	۵۲۵	۲۷۹	۶۱۲	۱۵۶۴	مذکور
اخوان الصّفا	۱	۳۱	۸۹	۷۷	۷۷	۱۱۲	کتاب مذکور
ادریس سامانی۔ شیخ	۱	۲۵۳	۴۱۸	۴۴۵	۴۴۵	۵۸۳	مکتوب الیہ
ارشاد السّالکین از شیخ شرف الدین یحییٰ منیری	۳	۳۳	۳۵۲	۸۸	۴۲۱	۱۳۵۵	کتاب محولہ
اسحاق۔ مولانا	۱	۹۶	۱۹۴	۱۹۴	۱۹۴	۲۷۱	مذکور
〃 〃	۳	۷۰	۴۲۳	۱۶۴	۴۹۷	۱۴۴۲	مکتوب الیہ
اسلم۔ قاضی	۳	۱۱۲	۵۳۴	۲۸۸	۶۲۱	۱۵۷۳	〃 〃
اسماعیل۔ شیخ	۱	۷۸	۱۷۴	۱۷۲	۱۷۲	۲۴۳	مذکور
〃 〃	۱	۲۴۹	۴۰۸	۴۳۲	۴۳۲	۵۷۰	〃
اسماعیل فرید آبادی۔ قاضی	۳	۸۹	۴۷۵	۲۱۹	۵۵۲	۱۵۰۹	مکتوب الیہ
اشرف۔ کابلی۔ خواجہ محمد	۱	۱۴۷	۲۵۱	۲۵۵	۲۵۵	۳۶۴	〃 〃
〃 〃 〃	۱	۱۷۴	۲۸۸	۲۵۷	۲۹۷	۴۰۷	〃 〃
〃 〃 〃	۱	۲۰۵	۳۲۴	۳۳۷	۳۳۷	۴۵۱	مکتوب الیہ (المعربی)
〃 〃 〃	۱	۲۰۹	۳۳۰	۳۴۳	۳۴۳	۴۵۷	مذکور
〃 〃 〃	۱	۲۲۲	۳۶۶	۳۸۴	۳۸۴	۵۲۰	مکتوب الیہ
〃 〃 〃	۱	۲۳۵	۳۹۲	۴۱۳	۴۱۳	۵۵۱	〃 〃
〃 〃 〃	۱	۲۵۱	۴۰۹	۴۳۳	۴۳۳	۵۷۱	〃 〃
〃 〃 〃	۱	۲۵۲	۴۱۸	۴۴۴	۴۴۴	۵۸۳	مذکور
〃 〃 〃	۱	۲۵۶	۴۲۴	۴۵۲	۴۵۲	۵۹۱	〃

Marfat.com

اشخاص واشیاء

اشرف ۔ کابلی ۔ خواجہ محمد	۱	۲۶۰	۴۳۲	۴۶۳	۴۶۳	۶۰۰	مذکور
〃 〃 〃	۲	۳۰	۶۹	۷۶	۹۴	۱۰۱۱	مکتوب الیہ مشترکہ ہمراہ حاجی محمد فرکی
〃 〃 〃	۳	۵۴	۳۹۷	۱۳۵	۴۶۸	۱۴۰۷	مذکور
〃 〃 〃	۳	۵۶	۳۹۸	۱۳۶	۴۶۹	۱۴۰۵	〃
〃 〃 〃	۳	۱۰۷	۵۲۷	۲۸۱	۶۱۴	۱۵۶۷	مکتوب الیہ
اصرار عبیداللہ قدس سرّہ	۱	۲۷۳	۵۱۸	۵۶۶	۵۶۶	۷۳۳	مذکور
〃 〃	۲	۲۸	۶۸	۹۲	۹۲	۱۰۱۰	〃
〃 〃	۱	۱۱	۲۵	۲۴	۲۴	۶۲	نقل قول
〃 〃	۱	۱۵	۳۷	۳۷	۳۷	۷۵	بیان جذبہ
〃 〃	۱	۶۵	۱۵۱	۱۴۵	۱۴۵	۲۱۲	نقل قول
〃 〃	۱	۲۱۰	۳۳۹	۳۵۲	۳۵۲	۴۶۸	مذکور بہ نقل قولی
〃 〃	۱	۲۳۳	۳۸۱	۴۰۰	۴۰۰	۵۳۷	مذکور
〃 〃	۱	۲۵۴	۴۲۰	۴۴۷	۴۴۷	۵۸۵	〃
〃 〃	۱	۱۹۳	۳۰۸	۳۱۹	۳۱۹	۴۳۴	مذکور بہ نقل قولی
〃 〃	۳	۷۰	۴۲۳	۱۶۵	۴۹۸	۱۴۴۲	مذکور
〃 〃	۱	۶۰	۱۴۲	۱۳۵	۱۳۵	۲۰۰	مذکور بہ نقل قولی
〃 〃	۱	۶۶	۱۵۲	۱۴۶	۱۴۶	۲۱۳	مذکور فیہ
〃 〃	۱	۳۸	۱۰۴	۹۵	۹۵	۱۲۹	〃 〃
اصحاب کرام اعظم ۔ امام	۱	۲۵۱	۴۱۵	۴۴۱	۴۴۱	۵۸۰	مذکور
〃 〃	۱	۲۶۶	۴۸۶	۵۲۵	۵۲۵	۶۶۵	〃
〃 〃	۱	۳۱۲	۶۶۱	۷۲۰	۷۲۰	۹۰۱	مذکور محولہ
〃 〃	۲	۵۵	۱۵۴	۱۷۷	۱۹۵	۱۱۲۷	مذکور مناقب
افضل ۔ مولانا محمد	۲	۴۳	۱۱۴	۱۳۱	۱۴۹	۱۰۶۴	مکتوب الیہ

Marfat.com

اشخاص واشیاء	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
افضل۔ مولانا	۳	۵۶	۳۹۸	۱۳۶	۴۶۹	۱۴۰۵	مذکور
افلاطون (احمق)	۱	۲۶۶	۴۶۹	۵۰۷	۵۰۷	۶۴۴	〃
اکبر شامی	۱	۱۰۰	۲۰۵	۲۰۴	۲۰۴	۲۸۳	〃
الہ بخش۔ میاں شیخ	۱	۹۷	۱۹۵	۱۹۵	۱۹۵	۲۷۲	〃
الہ داد یا اللہ داد۔ شیخ	۱	۳۲	۹۳	۸۲	۸۲	۱۱۷	بیان حالات ندامت بابت سپردگی بمعنی مقام شخصیت
الہ داد۔ میاں شیخ	۱	۲۰۳	۳۲۳	۳۳۵	۳۳۵	۴۵۰	مذکور
〃 〃	۱	۲۰۷	۳۲۶	۳۳۹	۳۳۹	۴۵۳	〃
〃 〃	۲	۲۶	۶۴	۷۰	۸۸	۱۰۰۵	〃
الہ دیا۔ میاں شیخ	۱	۲۰۷	۳۲۶	۳۳۹	۳۳۹	۴۵۳	〃
اللہ بخش۔ شیخ	۱	۱۰	۲۳	۲۲	۲۲	۶۱	〃
المعترف لمذہب التصوّف از ابواسحاق کلابادی	۳	۹۰	۴۷۹	۲۲۵	۵۵۸	۱۵۱۵	مذکور و کتاب محولہ
الیاس علیہ السّلام	۱	۲۸۲	۵۳۲	۵۸۴	۵۸۴	۷۵۱	مذکور
امام الحرمَین	۱	۲۶۶	۴۸۰	۵۲۰	۵۲۰	۶۵۹	〃
امام انصاری	۱	۲۹۳	۶۱۶	۶۷۱	۶۷۱	۸۵۰	〃
امام حافظ	۱	۲۱۳	۳۴۳	۳۵۷	۳۵۷	۴۷۳	〃
امام محمد	۱	۲۶۶	۴۹۳	۵۳۷	۵۳۷	۶۷۶	〃
امامَین۔ حضرت حسن وحسین رضی اللہ عنہما	۱	۲۵۱	۴۱۴	۴۳۸	۴۳۸	۵۷۷	〃
امان اللہ فقیہ	۱	۲۸۶	۵۴۳	۵۹۷	۵۹۷	۷۶۶	مکتوب الیہ
〃 〃	۱	۳۰۱	۶۳۶	۶۹۰	۶۹۰	۸۶۹	〃 〃
امان اللہ۔ مولانا	۱	۳۱۳	۶۶۴	۷۲۳	۷۲۳	۹۰۷	مذکور
〃 〃	۳	۲۰	۳۶	۴۸	۳۸۱	۱۳۱۳	مکتوب الیہ
امّ کلثوم۔ مخدوم زادی مرحومہ	۲	۱۴	۴۱	۴۴	۶۲	۹۷۷	مذکور
امیر۔ حضرت علی کرّم اللہ وجہہٗ	۱	۸۰	۱۷۸	۱۷۷	۱۷۷	۲۴۸	〃

Marfat.com

اشخاص واشیاء	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
امیر کلال	۱	۲۶۶	۴۹۲	۵۳۵	۵۳۵	۶۷۴	مذکور
امین۔ ملّا محمد	۱	۱۶۶	۲۷۶	۲۸۲	۲۸۲	۳۹۴	مکتوب الیہ
〃 〃	۱	۱۹۹	۳۱۵	۳۲۷	۳۲۷	۴۴۱	〃 〃
انبیا۔ سارنگپوری۔ سیّد	۱	۲۸۸	۵۶۸	۶۲۸	۶۲۸	۷۹۷	مکتوب الیہ (عالم الدین صاحب کے نسخہ میں نام غلط ہے)
انبیا۔ سیّد (یا ملّا صالح)	۱	۲۴۵	۴۰۲	۴۲۵	۴۲۵	۵۶۳	مکتوب الیہ
اویس قرنی	۱	۵۸	۱۳۷	۱۳۱	۱۳۱	۱۹۶	صحابی کی افضلیت تابعی پر
اویس قرنی برگزیدہ تابعین	۱	۵۹	۱۴۰	۱۳۴	۱۳۴	۱۹۸	مذکور
〃 〃	۱	۶۶	۱۵۲	۱۴۷	۱۴۷	۲۱۴	مذکور فیہ
ایرج۔ مرزا	۱	۲۱۹	۳۵۴	۳۶۹	۳۶۹	۴۸۴	مکتوب الیہ
ب۔ پ							
بابا رآب ریز (از اصحاب شیخ عمر یافستانی)	۲	۲۸	۶۷	۷۳	۹۱	۱۰۰۹	مذکور
بابو۔ مولانا	۲	۷۹	۲۲۰	۲۵۴	۲۷۲	۱۱۹۸	〃
بابو میاں	۱	۲۳۰	۳۷۷	۳۹۵	۳۹۵	۵۳۲	〃
بادشاہ اسلام	۱	۴۷	۱۲۴	۱۱۸	۱۱۸	۱۸۰	مراد جہانگیر (بہ سال جلوس)
باقر سہارنپوری۔ میر سیّد	۱	۲۶۴	۴۵۸	۴۹۴	۴۹۴	۶۳۰	مکتوب الیہ
باقی باللہ۔ خواجہ محمد۔ پیر مجدّدؒ	۱	۱	۶	۲	۲	۴۳	〃 〃
〃 〃 〃	۱	۲	۸	۵	۵	۴۵	〃 〃
〃 〃 〃	۱	۳	۱۰	۶	۶	۴۷	〃 〃
〃 〃 〃	۱	۴	۱۰	۷	۷	۴۷	〃 〃
〃 〃 〃	۱	۶	۱۲	۱۱	۱۱	۵۰	〃 〃
〃 〃 〃	۱	۷	۱۵	۱۳	۱۳	۵۲	〃 〃
〃 〃 〃	۱	۸	۱۸	۱۵	۱۵	۵۴	〃 〃

Marfat.com

اشخاص واشیاء	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
باقی باللہ۔ خواجہ محمد۔ پیر مجدّدؒ	۱	۹	۲۰	۱۸	۱۸	۵۷	مکتوب الیہ
〃 〃	۱	۱۰	۲۱	۲۱	۲۱	۶۰	〃 〃
〃 〃	۱	۱۱	۲۲	۲۳	۲۳	۶۱	〃 〃
〃 〃	۱	۱۲	۳۰	۳۰	۳۰	۶۸	〃 〃
〃 〃	۱	۱۳	۳۱	۳۱	۳۱	۶۸	〃 〃
〃 〃	۱	۱۴	۳۲	۳۲	۳۲	۷۱	〃 〃
〃 〃	۱	۱۵	۳۵	۳۵	۳۵	۷۳	〃 〃
〃 〃	۱	۱۶	۳۷	۳۸	۳۸	۷۵	〃 〃
〃 〃	۱	۱۷	۴۰	۴۰	۴۰	۷۸	〃 〃
〃 〃	۱	۱۸	۴۰	۴۱	۴۱	۷۸	〃 〃
〃 〃	۱	۱۹	۴۷	۴۸	۴۸	۸۵	〃 〃
〃 〃	۱	۲۰	۴۷	۴۸	۴۸	۸۶	〃 〃
〃 〃 (بخطاب خواجہ)	۱	۴۳	۱۱۴	۱۰۷	۱۰۷	۱۷۰	مذکور احوالاً
〃 〃 (بخطاب قبلہ گاہی)	۱	۴۵	۱۲۱	۱۱۴	۱۱۴	۱۷۶	نقل قول
〃 〃	۱	۲۱۶	۳۴۸	۳۶۳	۳۶۳	۴۷۸	مذکور واقعہ
〃 〃	۱	۲۶۶	۴۶۳	۴۹۹	۴۹۹	۶۳۶	مذکور
〃 〃	۲	۲۸	۶۸	۷۴	۹۲	۱۰۱۰	مذکور و نقل قول
〃 〃	۱	۳۱	۸۶	۷۴	۷۴	۱۱۰	مذکور
〃 〃	۱	۲۸۹	۵۷۱	۶۳۱	۶۳۱	۸۰۲	مکتوب الیہ (عربی)
بدرالدین۔ مولانا	۱	۲۹۷	۶۲۹	۶۸۳	۶۸۳	۸۶۳	〃 〃
〃 〃	۲	۴۰	۱۰۲	۱۱۴	۱۳۲	۱۰۴۸	〃
〃 〃	۳	۳۱	۳۴۶	۸۱	۴۱۴	۱۳۴۷	〃
بتول	۱	۵۹	۱۳۸	۱۳۳	۱۳۳	۱۹۸	مذکورۂ فیہ

Marfat.com

اشخاص واشیاء	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ قدیم	صفحہ ترجمہ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
بدیع الدین ۔ سہارنپوری	۱	۱۹۲	۳۰۶	۳۱۷	۳۱۷	۴۳۱	مکتوب الیہ
بدیع الدین ۔ سہارنپوری ۔ شیخ	۲	۱۶	۴۵	۴۷	۶۵	۹۸۲	〃 〃
بدیع الدین ۔ شیخ	۱	۱۷۲	۲۸۴	۲۹۲	۲۹۲	۴۰۳	〃 〃
〃 〃	۱	۲۵۲	۴۱۸	۴۴۴	۴۴۴	۵۸۳	〃 〃
بدیع الدین ۔ شیخ ۔ معارف آگاہ	۳	۶	۲۸۵	۱۶	۳۴۹	۱۲۸۱	〃 〃
بدیع الدین ۔ ملّا	۱	۲۴۲	۳۹۹	۴۲۱	۴۲۱	۵۵۹	〃 〃
〃 〃	۲	۸۸	۲۲۶	۲۶۳	۲۸۱	۱۲۰۵	〃 〃
بدیع الدین ۔ میاں شیخ	۱	۲۵۶	۴۲۱	۴۴۹	۴۴۹	۵۸۷	〃 〃
〃 〃	۱	۲۷۶	۵۲۱	۵۷۱	۵۷۱	۷۳۸	〃 〃
〃 〃	۱	۲۸۲	۵۳۲	۵۸۴	۵۸۴	۷۵۲	〃 〃
بدیع الزّماں ۔ میرزا	۱	۷۴	۱۶۵	۱۶۳	۱۶۳	۲۳۲	〃 〃
بذل الماعون فی فضل الطّاعون از امام ابن حجر	۱	۲۹۹	۶۳۴	۶۸۷	۶۸۷	۸۶۶	محولہ
بُرہان الدین ۔ خواجہ	۱	۵	۱۳	۱۰	۱۰	۴۹	مکتوب الیہ
بزووی (کتاب مسائل حنفیہ از امام بزووی)	۱	۲۷۶	۵۲۳	۵۷۳	۵۷۳	۷۴۱	مذکور
بسطامی ۔ بایزید	۱	۱۰۰	۲۰۵	۲۰۴	۲۰۴	۲۸۳	〃
〃 〃	۱	۲۹۰	۵۹۹	۶۵۱	۶۵۱	۲۸۶	〃 محولہ
بعض مشائخ	۱	۲۳	۶۳	۵۷	۵۷	۹۳	مکتوب عربی
بہادر خاں	۱	۸۳	۱۸۱	۱۸۰	۱۸۰	۲۵۴	مکتوب الیہ
〃	۱	۱۰۸	۲۱۸	۲۱۸	۲۱۸	۲۹۹	مذکور
بہاء الدین ۔ حافظ	۱	۱۶۴	۲۷۳	۲۷۹	۲۷۹	۳۹۱	مکتوب الیہ
〃 〃	۱	۲۵۵	۴۲۱	۴۴۸	۴۴۸	۵۸۶	مذکور
〃 〃	۳	۱۲۰	۵۵۷	۳۱۴	۶۴۷	۱۵۹۷	〃
بہاء الدین ۔ سرہندی	۱	۱۳۸	۲۴۴	۲۴۷	۲۴۷	۳۵۵	مکتوب الیہ

Marfat.com

اشخاص واشیاء	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
بہاء الدین ۔ شیخ	۱	۸۵	۱۸۴	۱۸۳	۱۸۳	۲۵۷	مذکور
پارسا ۔ خواجہ محمد	۲	۵۵	۱۵۴	۱۸۰	۱۹۸	۱۱۳۰	محولہ
〃 〃	۲	۹۲	۲۳۲	۲۶۹	۲۸۷	۱۲۱۲	مذکور محولہ
پایندہ ۔ ملّا 〃	۱	۲۸۲	۵۳۲	۵۸۵	۵۸۵	۷۵۳	مذکور فیہ
پسر ۔ مولانا شیر محمد	۱	۲۵۴	۴۲۰	۴۴۷	۴۴۷	۵۸۶	مذکور
پیر دستگیر (خواجہ باقی باللہؒ)	۱	۱۱	۲۹	۲۹	۲۹	۶۶	〃
پیر کمال ۔ سیادت پناہی میاں	۱	۳۲	۹۱	۸۰	۸۰	۱۱۵	بابت سوال نسبت خواجہؒ
	۱	۶۳	۱۴۸	۱۴۲	۱۴۲	۲۰۸	مذکور فیہ
ت							
تاج ۔ میاں شیخ معارف آگاہ	۱	۶۱	۱۴۴	۱۳۸	۱۳۸	۲۰۴	مذکور فیہ
〃 〃 〃	۱	۲۶۳	۴۵۶	۴۹۱	۴۹۱	۶۲۸	مکتوب الیہ
〃 〃 〃	۱	۲۶۶	۴۹۱	۵۳۴	۵۳۴	۶۷۳	مذکور
〃 〃 〃	۳	۱۲۱	۵۵۹	۳۱۷	۶۵۰	۱۵۹۹	〃
تفسیر ۔ تبصر الرحمٰن از علّامہ مخدوم علی فہایمی	۳	۱۰۱	۵۲۱	۲۷۳	۶۰۶	۱۵۶۰	مذکور ومحولہ
تفسیر حسینی از کمال الدین حسین واعظ کاشفی	۳	۲۲	۳۱۸	۵۰	۳۸۳	۱۳۱۶	〃 〃
تقی ۔ خواجہ محمد	۲	۳۶	۷۶	۸۴	۱۰۲	۱۰۱۹	مکتوب الیہ
〃 〃	۲	۵۸	۱۶۱	۱۸۷	۲۰۵	۱۱۳۶	〃 〃
〃 〃	۲	۶۰	۱۷۰	۱۹۷	۲۱۵	۱۱۴۵	〃 〃
تلویح (از علّامہ تفتازانی)	۱	۸	۹	۱۷	۱۷	۵۶	دراصول فقہ
تمہیدات عین القضاۃ	۲	۸۰	۲۲۰	۲۵۵	۲۷۳	۱۱۹۸	محولہ
تولک ۔ قاضی	۳	۹۹	۵۰۲	۲۵۱	۵۸۴	۱۵۳۹	مذکور
تیمور گورگاں ۔ صاحبقراں امیر	۲	۹۲	۲۳۴	۲۷۱	۲۸۹	۱۲۱۳	〃
ج چ							
جامع الرموز	۱	۱۰۲	۲۰۶	۲۰۷	۲۰۷	۲۸۶	کتاب مذکور

Marfat.com

اشخاص واشیاء	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ا قدیم	صفحہ ترجمہ ا جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
جامی ۔ عبدالرحمٰن مولانا	۱	۲۵۱	۴۱۵	۴۴۱	۴۴۱	۵۷۹	مذکور
〃 〃 صاحب نفحات	۱	۳۱۳	۶۶۴	۷۲۳	۷۲۳	۹۰۵	مذکور محولہ
〃 〃	۲	۲۸	۶۸	۷۵	۹۳	۱۰۱۰	مذکور
جان محمد ۔ مولانا	۲	۲۵	۶۴	۶۹	۸۷	۱۰۰۵	〃
جبّاری خاں	۱	۷۷	۱۷۰	۱۶۸	۱۶۸	۲۳۹	مکتوب الیہ
〃	۱	۷۸	۱۷۲	۱۷۰	۱۷۰	۲۴۱	〃 〃
〃	۱	۷۹	۱۷۴	۱۷۲	۱۷۲	۲۴۳	〃 〃
جعفر بیک ۔ نہانی	۱	۱۳۹	۲۴۵	۲۴۸	۲۴۸	۳۵۷	〃 〃
جعفر صادق ۔ امام اجلّ	۱	۲۱۰	۳۴۰	۳۵۳	۳۵۳	۴۶۹	مذکور
〃	۱	۲۹۰	۵۹۸	۶۵۱	۶۵۱	۸۲۶	〃
〃	۳	۱۱۸	۵۵۰	۳۰۶	۶۳۹	۱۴۹۳	مذکور محولہ
جعفر میاں	۱	۱۱	۲۸	۲۸	۲۸	۶۶	بیان احوال
جلال الدین آگروی ۔ قاضی	۲	۴۴	۱۲۲	۱۴۱	۱۵۹	۱۰۷۳	مذکور
جلال الدین دوانی (منطقی ۔ محقّق)	۱	۲۷۲	۵۱۴	۵۶۲	۵۶۲	۷۲۸	〃
جمال الدین (الٰہ داد)	۲	۲۶	۶۴	۷۰	۸۸	۱۰۰۵	〃
〃 〃	۳	۸۱	۴۶۰	۲۰۲	۵۳۵	۱۴۹۳	مکتوب الیہ
جمال الدین بدخشی ۔ خواجہ	۱	۱۷۷	۲۹۱	۲۹۹	۲۹۹	۴۱۱	〃 〃
جمال الدین حسین ولد حسام الدین مرزا	۲	۴۲	۱۰۳	۱۱۵	۱۳۳	۱۰۵۰	〃 〃
〃 〃 〃	۳	۵۶	۳۹۸	۱۳۶	۴۶۹	۱۴۰۵	〃 〃
جمال الدین حسین کولابی	۱	۱۱۳	۲۲۲	۲۲۳	۲۲۳	۳۰۴	〃 〃
〃 〃 〃	۱	۲۲۳	۳۶۸	۳۸۶	۳۸۶	۵۲۲	〃 〃
جمال الدین حسین ۔ میاں	۱	۲۰۷	۳۲۶	۳۳۹	۳۳۹	۴۵۳	مذکور
جمال الدین ۔ میر سیّد	۱	۷۶	۱۷۰	۱۶۸	۱۶۸	۲۳۸	〃

Marfat.com

اشخاص واشیاء	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ قدیم	صفحہ ترجمہ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
جمال الدین - میر سیّد	۱	۱۳۰	۲۳۶	۲۳۹	۲۳۹	۳۴۷	مکتوب الیہ
جمال لاہوری - اعلم علمائے لاہور	۱	۱۰۲	۲۰۸	۲۰۷	۲۰۷	۲۸۷	مذکور
جمال ناگوری - شیخ	۲	۱۸	۴۷	۵۰	۶۸	۹۸۶	مکتوب الیہ
جمال - میاں شیخ	۱	۳۶	۱۰۲	۹۳	۹۳	۱۲۷	مذکور
جنید - سیّد الطّائفہ	۱	۹۹	۲۰۴	۲۰۳	۲۰۳	۲۸۱	〃
〃 〃	۱	۱۰۷	۲۱۴	۲۱۴	۲۱۴	۲۹۴	〃
〃 〃	۱	۱۸۴	۲۹۸	۳۰۷	۳۰۷	۴۱۹	〃
〃 〃	۱	۲۹۰	۶۰۰	۶۵۳	۶۵۳	۸۲۹	〃
جہان - خواجہ	۱	۲۵	۶۹	۶۰	۶۰	۹۶	مکتوب الیہ
〃 〃	۱	۷۲	۱۵۸	۱۵۴	۱۵۴	۲۲۲	〃 〃
جیلانی - محی الدین عبدالقادرؒ	۱	۲۱۶	۳۴۷	۳۶۱	۳۶۱	۴۷۷	مذکور
〃 〃	۱	۲۱۷	۳۵۱	۳۶۵	۳۶۵	۴۸۱	〃
جیو - قدس سرّہٗ - حضرت خواجہ	۱	۲۳۳	۳۸۰	۴۰۰	۴۰۰	۵۳۶	مکتوب الیہ
جیو - شیخ	۱	۴۱	۱۱۰	۱۰۲	۱۰۲	۱۶۵	مشفوع بہ
〃 〃	۱	۹۸	۲۰۱	۱۹۹	۱۹۹	۲۷۷	مذکور
〃 〃 (یعنی شیخ فرید)	۱	۱۹۳	۳۰۸	۳۱۸	۳۱۸	۴۳۳	مکتوب الیہ
جیو - مرزا حسام الدین	۱	۲۶۶	۴۹۴	۵۳۸	۵۳۸	۶۷۷	〃 〃
چتری - یا خیری شیخ محمد	۱	۳۷	۱۰۲	۹۳	۹۳	۱۲۷	〃 〃
ح							
حاجی بیگ فرلتنی	۱	۲۳۵	۳۹۲	۴۱۳	۴۱۳	۵۵۱	مکتوب الیہ
حاجی - محمد	۲	۸	۲۹	۲۹	۴۷	۹۲۲	مذکور
حافظ - مولانا محمد	۱	۴۱	۱۱۰	۱۰۲	۱۰۲	۱۶۵	مشفوع لہٗ

Marfat.com

اشخاص واشیاء	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
حامد تہاری۔ شیخ	۲	۸۰	۲۲۰	۲۵۵	۲۷۳	۱۱۹۸	مکتوب الیہ
حامد۔ حافظ	۲	۹۰	۲۲۸	۲۶۴	۲۸۲	۱۲۰۷	مذکور
حامد۔ مولانا	۱	۴۷	۱۲۵	۱۱۹	۱۱۹	۱۸۱	حامل رقیمہ ہٰذا
حبیب اللہ۔ سرہندی	۱	۲۰	۴۷	۴۸	۴۸	۸۶	بابت والدہ وزوجہ
حبیب اللہ۔ شیخ	۱	۲۷۸	۵۲۹	۵۸۰	۵۸۰	۷۴۸	مذکور
حبیب اللہ۔ عجمی	۱	۸	۱۸	۱۶	۱۶	۵۵	〃
حسام الدین احمد۔ خواجہ	۳	۷۲	۴۲۶	۱۶۸	۵۰۱	۱۴۴۶	مکتوب الیہ
〃 〃	۲	۴۵	۱۲۴	۱۴۳	۱۶۱	۱۰۷۵	〃
حسام الدین احمد۔ مرزا	۱	۳۲	۹۱	۸۰	۸۰	۱۱۵	〃
〃 〃	۱	۶۲	۱۴۵	۱۳۹	۱۳۹	۲۰۴	〃
〃 〃	۱	۲۰۷	۳۲۶	۳۳۹	۳۳۹	۴۵۳	〃
〃 〃	۱	۲۱۶	۳۴۶	۳۶۰	۳۶۰	۴۷۶	〃
〃 〃	۱	۲۲۹	۳۷۵	۳۹۳	۳۹۳	۵۳۰	〃
〃 〃	۱	۲۴۷	۴۰۴	۴۲۸	۴۲۸	۵۶۶	〃
〃 〃	۱	۲۶۷	۴۹۴	۵۳۸	۵۳۸	۶۷۷	〃
〃 〃	۱	۲۷۳	۵۱۰	۵۶۳	۵۶۳	۷۲۹	〃
〃 〃	۲	۱۷	۴۶	۴۹	۶۷	۹۸۴	〃
〃 〃	۳	۱۱۵	۵۴۴	۳۰۰	۶۳۳	۱۵۸۳	〃
〃 〃	۳	۱۲۱	۵۵۷	۳۱۴	۶۴۷	۱۵۹۷	〃
حسام الدین احمد عرفان پناہی	۲	۲۶	۶۴	۷۰	۸۸	۱۰۰۵	〃
حسن برکی۔ شیخ	۱	۲۷۱	۴۹۹	۵۴۵	۵۴۵	۷۰۷	〃
حسن برکی۔ مولانا	۲	۷۷	۲۱۵	۲۴۹	۲۶۷	۱۱۹۳	〃
〃 〃	۳	۱۰۵	۵۲۵	۲۷۸	۶۱۱	۱۵۶۴	〃

Marfat.com

اشخاص واشیاء	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
حسن بصری	۱	۸	۱۸	۱۶	۱۶	۵۵	مذکور
〃	۱	۲۱۶	۳۴۷	۳۶۱	۳۶۱	۴۷۷	〃
〃 امام	۱	۸۰	۱۷۷	۱۷۵	۱۷۵	۲۴۷	〃
حسن دہلوی۔ مولانا	۳	۱۲۲	۵۶۷	۳۲۶	۶۵۹	۱۶۰۷	مکتوب الیہ
حسن شیخ	۱	۲۵۴	۴۲۰	۴۴۷	۴۴۷	۵۸۶	مذکور
〃	۱	۲۷۵	۵۲۰	۵۷۰	۵۷۰	۷۳۷	〃
〃	۲	۱۴	۴۲	۴۴	۶۲	۹۷۸	〃
حسن کشمیری ملّا	۱	۹۹	۲۰۲	۲۰۰	۲۰۰	۲۷۸	مکتوب الیہ
〃 〃	۱	۱۰۰	۲۰۵	۲۰۴	۲۰۴	۲۸۲	〃 〃
〃 〃	۱	۱۰۱	۲۰۷	۲۰۶	۲۰۶	۲۸۵	〃 〃
〃 〃	۱	۲۷۹	۵۲۹	۵۸۱	۵۸۱	۷۴۹	〃 〃
حسن۔ قاضی	۱	۱۰۴	۲۱۱	۲۱۱	۲۱۱	۲۹۱	مذکور
حسن۔ مولانا	۳	۹۹	۵۰۲	۲۵۱	۵۸۴	۱۵۳۹	〃
〃 〃	۲	۶۱	۱۷۱	۱۹۹	۲۱۷	۱۱۴۶	مکتوب الیہ
حسین۔ قصاب	۱	۲۰۰	۳۱۶	۳۲۸	۳۲۸	۴۴۳	مذکور
حسین۔ مانکپوری۔ سیّد	۱	۲۲۱	۳۵۹	۳۷۵	۳۷۵	۵۱۱	مکتوب الیہ
حسینی۔ ملّا	۱	۲۰۳	۳۲۲	۳۳۴	۳۳۴	۴۴۸	〃 〃
حلوانی یا غلوائی۔ شمس الائمہ عبدالعزیز ابن احمد ابن نصر	۱	۲۸۸	۵۶۹	۶۲۹	۶۲۹	۷۹۹	مذکور ومحولہ
حلیۃ الابرار از امام محی السنّۃ نووی	۲	۱۷	۴۶	۴۹	۶۷	۹۸۵	〃 〃
حمّاد۔ دبّاس شیخ	۱	۲۹۳	۶۱۳	۶۶۸	۶۶۸	۸۴۷	مذکور
حمزہ۔ حضرت۔ علیہ الرحمۃ	۱	۵۸	۱۳۷	۱۳۱	۱۳۱	۱۹۶	مذکور فیہ
〃 〃 〃	۱	۶۶	۱۵۲	۱۴۷	۱۴۷	۲۱۴	〃 〃
〃 〃 〃	۱	۲۱۰	۳۳۹	۳۵۲	۳۵۲	۴۶۸	〃 〃

Marfat.com

اشخاص واشیاء	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
حمید اجمیری۔ شیخ	۳	۱۰۳	۵۰۲	۲۷۵	۶۰۸	۱۵۶۱	مکتوب الیہ
حمید۔ احمدی۔ مولانا	۳	۵۷	۳۹۹	۱۳۷	۴۷۰	۱۴۱۰	〃 〃
حمید الدین شیخ اخوی ارشدی	۱	۱۷۱	۲۸۴	۲۹۲	۲۹۲	۴۰۳	مذکور
حمید۔ بنگالی۔ شیخ	۱	۱۵۸	۲۶۰	۲۶۵	۲۶۵	۳۷۷	مکتوب الیہ بعربی
〃 〃 〃	۱	۲۲۰	۳۵۵	۳۷۰	۳۷۰	۴۸۶	〃
〃 〃 〃	۲	۴۶	۱۲۸	۱۴۸	۱۶۶	۱۰۷۹	〃
〃 〃 〃	۲	۸۴	۲۲۴	۲۶۰	۲۷۸	۱۲۰۳	〃
حمید۔ سنبھلی۔ شیخ	۱	۱۱۱	۲۲۰	۲۲۰	۲۲۰	۳۰۲	مکتوب الیہ
خ							
خان اعظم	۱	۶۵	۱۵۰	۱۴۴	۱۴۴	۲۱۰	مکتوب الیہ
خان جہاں	۲	۶۷	۱۸۰	۲۱۰	۲۲۸	۱۱۵۶	〃 〃
〃 〃	۳	۵۴	۳۹۶	۱۳۴	۴۶۷	۱۴۰۶	〃 〃
خان خاناں	۱	۶۷	۱۵۳	۱۴۸	۱۴۸	۲۱۵	〃 〃
〃 〃	۱	۶۸	۱۵۴	۱۴۹	۱۴۹	۲۱۶	〃 〃
〃 〃	۱	۶۹	۱۵۵	۱۵۰	۱۵۰	۲۱۷	〃 〃
〃 〃	۱	۷۰	۱۵۶	۱۵۱	۱۵۱	۲۱۹	〃 〃
〃 〃	۱	۷۱	۱۵۷	۱۵۳	۱۵۳	۲۲۱	مذکور فیہ
〃 〃	۱	۱۳۶	۲۴۳	۲۴۵	۲۴۵	۳۵۳	مذکور
〃 〃	۱	۱۹۱	۳۰۴	۳۱۵	۳۱۵	۴۲۹	مکتوب الیہ
〃 〃	۱	۱۹۸	۳۱۴	۳۲۶	۳۲۶	۴۴۱	〃 〃
〃 〃	۱	۲۱۴	۳۴۴	۳۵۸	۳۵۸	۴۷۳	〃 〃
〃 〃	۱	۲۳۲	۳۷۹	۳۹۸	۳۹۸	۵۳۵	〃 〃

Marfat.com

اشخاص واشیاء

اشخاص واشیاء	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
خان خاناں	۱	۲۶۸	۴۹۵	۵۴۰	۵۴۰	۶۷۹	مکتوب الیہ
〃 〃	۲	۸	۲۸	۲۸	۴۶	۹۶۱	〃 〃
〃 〃	۲	۶۲	۱۷۳	۲۰۱	۲۱۹	۱۱۴۸	〃 〃
〃 〃	۲	۶۶	۱۷۷	۲۰۶	۲۲۴	۱۱۵۳	〃 〃
خرقانی ۔ حضرت ابوالحسن	۱	۲۱۶	۳۴۸	۳۶۲	۳۶۲	۴۷۸	مذکور
خضر افغانی ۔ حاجی	۱	۱۳۷	۲۴۳	۲۴۶	۲۴۶	۳۵۴	مکتوب الیہ
خضر خاں لودی	۱	۹۴	۱۸۹	۱۸۹	۱۸۹	۲۶۴	〃 〃
خضر علیہ السّلام	۱	۲۸۲	۵۳۲	۵۸۴	۵۸۴	۷۵۲	مذکور
〃 〃	۲	۵۵	۱۵۶	۱۸۰	۱۹۸	۱۱۳۰	〃
خطیب کشمیر از بلدہ سامانہ	۲	۱۵	۴۲	۴۵	۶۳	۹۷۹	〃
خلفائے ثلاثہ	۱	۱۱	۲۴	۲۳	۲۳	۶۱	بیان مقام کشفی
〃 〃	۱	۸۰	۱۷۸	۱۷۶	۱۷۶	۲۴۸	مذکور
خلفائے راشدین	۱	۱	۷	۳	۳	۴۴	〃
〃 〃	۱	۷	۱۷	۱۴	۱۴	۵۳	〃
خواجہ ۔ حضرت باقی باللہ	۱	۵۴	۱۳۲	۱۲۷	۱۲۷	۱۹۰	〃
خواجہ ۔ حضرت قدس سرّہٗ	۱	۷۶	۱۷۰	۱۶۸	۱۶۸	۲۳۸	〃
〃 〃 〃	۱	۱۰۷	۲۱۷	۲۱۷	۲۱۷	۲۹۸	〃
خیری یا چتری ۔ شیخ محمد	۱	۳۷	۱۰۲	۹۳	۹۳	۱۲۷	مکتوب الیہ
〃 〃 〃	۱	۳۸	۱۰۳	۹۴	۹۴	۱۲۸	〃
د ذ							
داراب خاں	۲	۷۸	۲۱۸	۲۵۳	۲۷۱	۱۱۹۶	مکتوب الیہ
داراب خاں میرزا ابن خان خاناں	۱	۷۱	۱۵۷	۱۵۳	۱۵۳	۲۲۱	〃 〃
〃 〃 〃	۱	۲۱۵	۳۴۵	۳۵۹	۳۵۹	۴۷۵	〃 〃

Marfat.com

اشخاص واشیاء	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
داراب خاں میرزا ابن خان خاناں	۱	۲۴۹	۴۰۸	۴۳۱	۴۳۱	۵۷۰	مکتوب الیہ
داؤد - افوی اعتری - میاں شیخ	۱	۲۳۷	۳۹۵	۴۱۶	۴۱۶	۵۵۴	مذکور
〃 〃 〃	۱	۲۶۸	۴۹۷	۵۴۳	۵۴۳	۶۸۲	〃
داؤد طائی - امام	۱	۸	۱۸	۱۶	۱۶	۵۵	بیان مقام کشفی
داؤد - ملّا	۱	۲۱۸	۳۵۳	۳۶۸	۳۶۸	۴۸۳	مکتوب الیہ
دبّاس - شیخ حمّاد	۱	۲۹۳	۶۱۳	۶۶۸	۶۶۸	۸۴۷	مذکور
درویش حبیب خادم	۳	۸۶	۴۶۴	۲۰۷	۵۴۰	۱۴۹۸	مکتوب الیہ
درویش - شیخ	۱	۴۲	۱۱۰	۱۰۳	۱۰۳	۱۶۵	〃 〃
〃 〃	۱	۹۷	۱۹۵	۱۹۴	۱۹۴	۲۷۱	〃 〃
درویش کمال	۱	۲۴۲	۳۹۹	۴۲۱	۴۲۱	۵۵۹	مذکور
درویش محمد علی کشمیری	۳	۳۷	۳۵۹	۹۸	۴۳۱	۱۳۶۵	〃
درویشے از مخلصانِ سلسلہ (مرید مجدّدؒ)	۱	۶۰	۱۴۲	۱۳۵	۱۳۵	۲۰۰	مذکور فیہ
دوّانی - جلال الدین - محقّق	۱	۲۷۲	۵۱۴	۵۶۲	۵۶۲	۷۲۸	مذکور
ذی النّورَین - عثمان بن عفّان رضی اللہ عنہ	۱	۱۱	۲۵	۲۴	۲۴	۶۳	مقام کشفی مذکور
ر-ز							
رُباعیات - خواجہ باقی دہلوی قدس سرّہٗ	۱	۲۹۰	۵۹۳	۶۴۵	۶۴۵	۸۱۷	مذکور محولہ
رحمت اللہ سندھی - شیخ	۱	۲۵۶	۴۴۴	۴۵۱	۴۵۲	۵۹۰	مذکور
رحم علی	۳	۶۹	۴۲۳	۱۶۴	۴۹۷	۱۴۴۱	〃
〃	۳	۷۰	۴۲۳	۱۶۴	۴۹۷	۱۴۴۲	〃
رسالۂ امام اجلّ تورپشتی	۱	۱۹۳	۳۰۷	۳۱۸	۳۱۸	۴۳۳	عقائد حقہ میں حطول ہے
رسالہ در عقائد مختصراً کی تصنیف معہود مجدّدؒ	۱	۱۹۳	۳۰۷	۳۱۸	۳۱۸	۴۳۳	مذکور
رسالہ دیگر حضرت مجدّدؒ بشارت نبوی	۱	۱۶	۳۷	۳۸	۳۸	۷۶	در عقائد صحیح

Marfat.com

	اشخاص واشیاء	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	رسالہ دیگر حضرت مجدّدؒ بشارت نبوی	۱	۱۶	۳۹	۴۰	۴۰	۷۸	در علوم جذبہ وسلوک
	رسالہ مبداء و معاد	۱	۲۰۹	۳۳۰	۳۴۳	۳۴۳	۴۵۷	مذکور رسالہ مجدّدؒ
	رسالۂ مجدّدؒ در تحقیق مراتب وحدت	۱	۳۱	۹۰	۷۹	۷۹	۱۱۴	در علوم جذبہ وسلوک
	رسالۂ مجدّدؒ در حل وشرح رُباعیات باقیؒ	۱	۲۴۶	۴۰۲	۴۲۷	۴۲۷	۵۶۶	مذکور
	رسالہ موعودہ حضرت مجدّدؒ	۱	۱۵	۳۶	۳۷	۳۷	۷۴	در علوم جذبہ وسلوک
	رسالہ غوثیہ از شیخ عبدالقادرؒ	۳	۹۲	۴۸۵	۲۳۲	۵۶۵	۱۵۲۰	مذکور ومحولہ
	رشحات از علی بن حسین واعظ کاشفی	۱	۷	۱۲	۱۴	۱۴	۵۳	تفہیم عبارت
	〃 〃 〃	۲	۲۸	۶۷	۷۴	۹۲	۱۰۰۹	محولہ مذکور
	رفیع الدین ۔ میاں	۱	۱۹۳	۳۰۷	۳۱۹	۳۱۹	۴۳۴	مذکور
	روجی ۔ مولانا ۔ محمد	۱	۱۰۰	۲۰۵	۲۰۵	۲۰۵	۲۸۴	〃
	روزبہان ۔ بقلی ۔ شیخ	۳	۸۹	۴۷۵	۲۱۹	۵۵۲	۱۵۰۹	مذکور ومحولہ
	روم ۔ مولانا (صاحب مثنوی)	۲	۳	۱۶	۱۵	۳۳	۹۴۹	〃 〃
	زکریا ۔ (عالم وفاضل مگر سرکاری ملازم)	۱	۷۲	۱۵۹	۱۵۵	۱۵۵	۲۲۳	مذکور فیہ
	زکریا ۔ فضائل مآب شیخ	۱	۵۰	۱۳۰	۱۲۱	۱۲۱	۱۸۴	بیان حالت
	زکریا ۔ میاں شیخ	۱	۴۳	۱۱۴	۱۰۸	۱۰۸	۱۷۰	مذکور فیہ
	زین الدین تابیاوی ۔ مولانا	۲	۴۶	۱۳۰	۱۵۱	۱۶۹	۱۰۸۲	مذکور
	س							
	سادات وقضاۃ واہالی قصبۂ سامانہ	۲	۱۵	۴۲	۴۵	۶۳	۹۷۹	مکتوب الیہ
	سجادل ۔ شیخ	۳	۹۱	۴۸۲	۲۲۸	۵۶۱	۱۵۱۷	مذکور
	سرّی سقطی قدس سرّہٗ	۱	۲۹۰	۶۰۰	۶۵۳	۶۵۳	۸۲۹	〃
	سعدالدین ۔ کاشغری مولانا	۲	۲۸	۶۸	۷۵	۹۳	۱۰۱۰	〃
	سعدالدین ۔ مولانا	۱	۲۶۶	۴۸۸	۵۳۰	۵۳۰	۶۶۹	〃

Marfat.com

	اشخاص واشیاء	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	سعدالدین - میر	۱	۲۳۱	۳۷۸	۳۹۷	۳۹۷	۵۳۳	مذکور
	سعید - مخدوم زادہ - خواجہ محمد	۱	۲۳۶	۳۹۴	۴۱۵	۴۱۵	۵۵۲	〃
	〃 〃 〃	۱	۲۵۹	۴۲۷	۴۵۶	۴۵۶	۵۹۴	مکتوب الیہ
	〃 〃 〃	۱	۲۹۶	۶۲۷	۶۸۱	۶۸۱	۸۶۱	〃 〃
	〃 〃 〃	۱	۳۱۱	۶۵۷	۷۱۴	۷۱۴	۸۹۶	〃 〃
	〃 〃 〃	۱	۳۱۲	۶۶۲	۷۲۰	۷۲۰	۹۰۲	مذکور
	〃 〃 〃	۲	۳	۱۴	۱۳	۳۱	۹۴۷	مکتوب الیہ
	〃 〃 〃	۲	۵۵	۱۵۰	۱۷۳	۱۹۱	۱۱۲۴	〃 〃
	〃 〃 〃	۲	۷۱	۲۰۳	۲۳۵	۲۵۳	۱۱۸۱	〃 〃
	〃 〃 〃	۲	۹۱	۲۲۸	۲۶۵	۲۸۳	۱۲۰۷	〃 〃
	〃 〃 〃	۲	۹۸	۲۵۲	۲۹۱	۳۰۹	۱۲۳۳	〃 〃
	〃 〃 〃	۳	۲	۲۷۷	۷	۳۴۰	۱۲۷۲	〃 〃
	〃 〃 〃	۳	۴۳	۳۷۰	۱۱۰	۴۴۳	۱۳۷۹	〃 〃
	〃 〃 〃	۳	۴۶	۳۷۸	۱۱۸	۴۵۱	۱۳۸۷	〃 〃
	〃 〃 〃	۳	۴۸	۳۸۱	۱۲۱	۴۵۴	۱۳۹۱	
	〃 〃 〃	۳	۵۴	۳۹۷	۱۳۵	۴۶۸	۱۴۰۷	مذکور
	〃 〃 〃	۳	۵۶	۳۹۸	۱۳۶	۴۶۹	۱۴۰۶	〃
	〃 〃 〃	۳	۶۱	۴۰۸	۱۴۷	۴۸۰	۱۴۲۱	مکتوب الیہ
	〃 〃 〃	۳	۶۴	۴۱۱	۱۵۱	۴۸۴	۱۴۲۶	〃 〃
	〃 〃 〃	۳	۷۳	۴۲۷	۱۶۹	۵۰۲	۱۴۴۸	〃 〃
	〃 〃 〃	۳	۷۷	۴۳۵	۱۸۴	۵۱۷	۱۴۷۸	〃 〃
	〃 〃 〃	۳	۷۸	۴۴۸	۱۸۹	۵۲۲	۱۴۸۲	〃 〃
	〃 〃 〃	۳	۸۲	۴۶۱	۲۰۳	۵۳۶	۱۴۹۵	〃 〃
	〃 〃 〃	۳	۸۵	۴۶۳	۲۰۶	۵۳۹	۱۴۹۷	〃 〃

Marfat.com

اشخاص واشیاء	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
سعید۔ مخدوم زادہ۔ خواجہ محمد	۳	۸۸	۴۶۷	۲۱۰	۵۴۳	۱۵۰۱	مکتوب الیہ
〃 〃 〃	۳	۹۳	۴۸۷	۲۳۴	۵۶۷	۱۵۲۲	〃
〃 〃 〃	۳	۱۰۴	۵۲۳	۲۷۶	۶۰۹	۱۵۶۲	〃
سعید۔ مخدوم زادہ۔ یکے از فقیرزادہ	۳	۱۴	۲۹۴	۲۴	۳۵۷	۱۲۹۰	مذکور
سکندر خاں لودی	۱	۸۲	۱۸۱	۱۷۹	۱۷۹	۲۵۳	مکتوب الیہ
〃 〃	۱	۹۳	۱۸۹	۱۸۸	۱۸۸	۲۶۴	〃
سلطان تھانیسری۔ شیخ	۱	۲۱۴	۳۴۵	۳۵۹	۳۵۹	۴۷۴	مذکور
سلطان سرہندی۔ ملّا	۳	۱۱۳	۵۳۵	۲۸۹	۶۲۲	۱۵۷۴	مکتوب الیہ
سلطان۔ شیخ	۱	۲۵	۷۰	۶۰	۶۰	۹۷	مکتوب عربی
سلطان مراد	۲	۸۱	۲۲۲	۲۵۷	۲۷۵	۱۲۰۱	مذکور
سلطان وقت	۲	۹۲	۲۳۳	۲۷۰	۲۸۸	۱۲۱۲	〃
〃 〃	۳	۴۷	۳۸۰	۱۱۹	۴۵۲	۱۳۸۹	مکتوب الیہ
سلطان وقت۔ بہ مذہب حنفی	۱	۲۵۱	۴۱۷	۴۴۳	۴۴۳	۵۸۲	مذکور
سلیمان	۳	۱۸	۳۱۴	۴۶	۳۷۹	۱۳۱۱	〃
سہل تستری (شاگرد ذوالنّون مصری)	۱	۲۷۶	۵۲۳	۵۷۳	۵۷۳	۷۴۰	〃
سیادت مآب	۳	۴۰	۳۶۲	۱۰۱	۴۳۴	۱۳۶۸	〃
سیّد الطّائفہ	۱	۷	۱۵	۱۴	۱۴	۵۳	〃
سیّد خواجہ۔ میر	۱	۱۸۴	۲۹۷	۳۰۷	۳۰۷	۴۱۹	〃
سیّدن میاں ولد میاں شیخ ابوالخیر	۱	۸۰	۱۸۰	۱۷۸	۱۷۸	۲۵۲	〃
سیوطی۔ امام جلال الدین	۱	۲۹۹	۶۳۴	۶۸۷	۶۸۷	۸۶۶	〃
سیّدے	۱	۵۶	۱۳۴	۱۲۹	۱۲۹	۱۹۳	مذکور فیہ

Marfat.com

اشخاص واشیاء	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
ش							
شارح منازل السّائرین کمال الدین عبدالرزّاق	۱	۲۹۳	۶۱۶	۶۷۱	۶۷۱	۸۵۰	محولہ
شافعی (امام علیہ الرحمۃ)	۱	۵۹	۱۳۸	۱۳۳	۱۳۳	۱۹۸	مذکور فیہ
〃 〃 〃	۱	۲۱۰	۳۴۰	۳۵۳	۳۵۳	۴۶۹	〃
〃 〃 〃	۱	۲۵۱	۴۱۷	۴۴۳	۴۴۳	۵۸۱	مذکور نقل قول
〃 〃 〃	۱	۲۶۶	۴۸۶	۵۲۷	۵۲۷	۶۶۶	مذکور
〃 〃 〃	۱	۲۸۲	۵۳۳	۵۸۵	۵۸۵	۷۵۳	〃
〃 〃 〃	۲	۵۵	۱۵۴	۱۷۹	۱۹۵	۱۱۲۷	محولہ
شاہ حسین یا حسن	۱	۷۸	۱۷۴	۱۷۲	۱۷۲	۲۴۳	مذکور
شاہ حسین ۔ میر سیّد میاں	۱	۱۸	۴۶	۴۸	۴۸	۸۵	بیان احوال
شاہ حسین ۔ میر سیّد	۱	۳	۱۰	۷	۷	۴۷	〃 〃
〃 〃	۱	۱۱	۲۸	۲۸	۲۸	۶۶	〃 〃
〃 〃	۱	۱۵	۳۶	۳۷	۳۷	۷۴	〃 〃
شاہ محمد ۔ حافظ	۱	۱۹	۴۷	۴۸	۴۸	۸۵	مذکور
شاہ محمد ۔ سیّد	۲	۵۴	۱۴۵	۱۶۸	۱۸۶	۱۱۱۷	مکتوب الیہ
شاہ محمد ۔ مولانا	۱	۲	۸	۵	۵	۴۵	مذکور
شرح الصّدور بشرح احوال الموتٰی والقبور	۱	۲۹۹	۶۳۴	۶۸۷	۶۸۷	۸۶۶	محولہ
شرح عقائد نفی	۱	۲۶۶	۴۸۸	۵۳۱	۵۳۱	۶۶۹	〃
شرح مواقف از شریف جرجانی	۱	۲۶۶	۴۷۰	۵۰۷	۵۰۷	۶۴۴	〃
شرف الدین بدخشی	۱	۱۴۶	۲۵۱	۲۵۴	۲۵۴	۳۶۴	مکتوب الیہ
〃 〃	۱	۱۵۹	۲۶۲	۲۶۶	۲۶۶	۳۷۸	〃
شرف الدین حسین ۔ خواجہ	۳	۵۹	۴۰۴	۱۴۳	۴۷۶	۱۴۱۷	〃

Marfat.com

	اشخاص واشیاء	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	شرف الدین حسین ۔ خواجہ	۲	۲۵	۶۳	۶۹	۸۷	۱۰۰۴	مکتوب الیہ
	〃 〃 〃	۲	۳۱	۷۰	۷۷	۹۵	۱۰۱۳	〃
	〃 〃 〃	۲	۳۶	۷۶	۸۴	۱۰۲	۱۰۲۰	مذکور
	〃 〃 〃	۲	۶۸	۱۹۵	۲۲۵	۲۴۳	۱۱۷۳	مکتوب الیہ
	〃 〃 〃	۲	۸۲	۲۲۲	۲۵۸	۲۷۶	۱۲۰۱	〃
	شرف الدین یحییٰ مُنیری	۳	۳۳	۳۵۲	۸۷	۴۲۰	۱۳۵۵	مذکور ومحولہ
	شریح ۔ قاضی	۱	۷۹	۱۷۵	۱۷۳	۱۷۳	۲۴۵	مذکور بطور سند
	شریف ۔ جرجانی شارح مواقف	۱	۲۵۱	۴۱۴	۴۳۹	۴۳۹	۵۷۸	مذکور
	شریف خاں	۱	۲۵۸	۴۲۶	۴۵۴	۴۵۴	۵۹۳	مکتوب الیہ
	شریف قاضی	۱	۲۷۸	۵۲۹	۵۸۰	۵۸۰	۷۴۸	مذکور
	شریف محمد	۱	۹۶	۱۹۳	۱۹۲	۱۹۲	۲۶۹	مکتوب الیہ
	شعبی ۔ امام	۱	۲۵۱	۴۱۵	۴۴۱	۴۴۱	۵۸۰	مذکور
	شکر اللہ ۔ مولانا	۱	۲۴۴	۴۰۲	۴۲۵	۴۲۵	۵۶۲	〃
	شکیبی ۔ اصفہانی ۔ مُلّا	۱	۲۰۰	۳۱۵	۳۲۷	۳۲۷	۴۴۲	مکتوب الیہ
	〃 〃 〃	۱	۲۱۰	۳۳۶	۳۴۹	۳۴۹	۴۶۵	〃
	شمس الدین علی خلخائی ۔ میر	۲	۵	۲۳	۲۲	۴۰	۹۵۵	〃
	〃 〃 〃	۳	۱۱	۲۹۰	۲۰	۳۵۳	۱۲۸۵	〃
	〃 〃 〃	۲	۲	۱۳	۱۲	۳۰	۹۴۵	〃
	شمس الدین علی ۔ سیادت پناہ	۳	۱	۲۷۶	۷	۳۴۰	۱۲۷۲	مذکور
	شمس الدین علی	۳	۱۴	۲۹۳	۲۴	۳۵۷	۱۲۸۹	مکتوب الیہ
	شمس الدین ۔ مرزا	۲	۱۳	۴۰	۴۲	۶۰	۹۷۶	〃
	〃 〃	۲	۵۰	۱۳۵	۱۵۷	۱۷۵	۱۰۸۸	〃
	شمس ۔ ملّا	۱	۱۴۳	۲۴۸	۲۵۱	۲۵۱	۳۶۰	〃

Marfat.com

اشخاص واشیاء	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
شمس ۔ ملّا	۳	۳۳	۳۵۲	۸۸	۴۲۱	۱۳۵۵	مکتوب الیہ
شہاب الدین سہروردی شیخ صاحب عوارف	۲	۹۲	۲۳۰	۲۶۷	۲۸۵	۱۲۰۹	مذکور محولہ
〃 〃 〃	۱	۲۹۳	۶۱۵	۶۶۹	۶۶۹	۸۴۹	〃
شیبانی ۔ امام ۔ محمد	۱	۳۱۲	۶۵۹	۷۱۷	۷۱۷	۸۹۸	〃
شیخ الاسلام ہروی (انصاری)	۱	۱۰۶	۲۱۲	۲۱۲	۲۱۲	۲۹۲	مذکور
〃 〃 〃	۱	۱۴۷	۲۵۲	۲۵۵	۲۵۵	۳۶۵	〃
〃 〃 〃	۱	۲۱۶	۳۴۷	۳۶۲	۳۶۲	۴۷۸	〃
〃 〃 〃	۱	۲۹۳	۶۱۶	۶۷۱	۶۷۱	۸۵۰	محولہ
شیخ العالم ۔ لاہوری ۔ حاجی محمد	۱	۲۶	۷۰	۶۱	۶۱	۹۷	مکتوب الیہ
شیخ بسطام	۱	۲۰۲	۳۲۱	۳۳۴	۳۳۴	۴۴۸	مذکور
〃 〃	۱	۲۲۰	۳۵۵	۳۷۲	۳۷۲	۴۸۷	〃
شیخ مہنہ ابوسعید ابوالخیر	۱	۱۵۲	۲۵۶	۲۶۰	۲۶۰	۳۷۰	〃
شیخی یا شیخن ۔ میاں	۱	۱۱	۲۸	۲۸	۲۸	۶۶	بیان احوال
شیر محمد لاہوری ۔ ملّا	۳	۵۱	۳۸۶	۱۲۶	۴۵۹	۱۳۹۷	مکتوب الیہ
شیر محمد ۔ مولانا	۱	۱۱	۲۸	۲۹	۲۹	۶۶	بیان پسر
شیعۂ ۔ شنیعہ	۱	۵۴	۱۳۲	۱۲۷	۱۲۷	۱۹۰	فرقۂ مُبتدع
ص							
صاحب عوارف ۔ شیخ شہاب الدین سہروردی	۱	۲۹۳	۶۱۳	۶۶۷	۶۶۷	۸۴۶	مذکور
صادق اخوی ۔ خواجہ محمد	۱	۷۲	۱۵۹	۱۵۵	۱۵۵	۲۲۳	〃
〃 〃	۱	۲۰۴	۳۲۴	۳۳۶	۳۳۶	۴۵۱	〃
صادق فرزندی ۔ اعزی	۲	۱۷	۴۷	۵۰	۶۸	۹۸۵	مذکور مرحوم
صادق (فرزند خواجہ محمد)	۱	۲۴۴	۴۰۱	۴۲۵	۴۲۵	۵۶۲	مذکور

Marfat.com

اشخاص واشیاء	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ۱ جدید	صفحہ ترجمہ۲	کیفیت
صادق (فرزند خواجہ محمد)	۱	۲۶۲	۴۵۶	۴۹۱	۴۹۱	۶۲۸	مذکور
〃 〃 〃	۱	۲۶۶	۴۹۱	۵۳۴	۵۳۴	۶۷۳	〃
صادق ۔ کابلی ۔ ملاّ	۱	۱۴۸	۲۵۲	۲۵۶	۲۵۶	۳۶۵	مکتوب الیہ
〃 〃 〃	۱	۱۴۹	۲۵۳	۲۵۶	۲۵۶	۳۶۶	〃
صادق کشمیری ۔ مولانا محمد	۲	۲۲	۵۷	۶۱	۷۹	۹۹۷	〃
〃 〃	۲	۲۸	۶۷	۷۳	۹۱	۱۰۰۸	〃
〃 〃	۳	۳۹	۳۶۱	۹۹	۴۳۲	۱۳۶۶	〃
〃 〃	۱	۱۰۶	۲۱۲	۲۱۲	۲۱۲	۲۹۲	〃
〃 〃	۱	۱۰۷	۲۱۳	۲۱۳	۲۱۳	۲۹۳	〃
صادق محمد ۔ فرزند حضرت مجدّدؒ	۱	۱۸	۴۶	۴۸	۴۸	۸۵	بیان احوال
〃 〃 〃	۱	۱۵۵	۴۵۸	۲۶۳	۲۶۳	۳۷۳	مذکور
صادق محمد (ولد حاجی محمد مومن)	۲	۴۴	۱۱۸	۱۳۵	۱۵۳	۱۰۶۸	〃
صادق مخدوم زادہ کلاں ۔ شیخ خواجہ	۱	۲۳۴	۳۸۱	۴۰۱	۴۰۱	۵۳۸	مکتوب الیہ
〃 〃 〃	۱	۲۳۶	۳۹۳	۴۱۴	۴۱۴	۵۵۲	〃
〃 〃 〃	۱	۲۰۸	۳۲۷	۳۴۰	۳۴۰	۴۵۵	〃
〃 〃 〃	۱	۲۶۰	۴۳۱	۴۶۱	۴۶۱	۵۹۹	〃
〃 〃 〃	۱	۳۰۶	۶۴۸	۷۰۵	۷۰۵	۸۸۵	مذکور
〃 〃 〃	۲	۱۴	۴۱	۴۳	۶۱	۹۷۷	مذکور مرحوم
صالح اخوی ارشدی ۔ مولانا محمد	۱	۲۲۴	۳۷۱	۳۸۸	۳۸۸	۵۲۵	مذکور
صالح بدخشی کولابی	۱	۱۶۱	۲۷۶	۲۷۲	۲۷۲	۳۸۴	مکتوب الیہ
صالح ترک ۔ ملاّ	۳	۲۸	۳۴۱	۷۶	۴۰۹	۱۳۴۳	〃
صالح ۔ خواجہ محمد	۱	۱۷۷	۲۹۱	۳۰۰	۳۰۰	۴۱۱	مذکور
صالح کولابی ۔ ملاّ محمد (اخوی ارشدی)	۱	۲۴۴	۴۰۱	۴۲۴	۴۲۴	۵۶۳	مکتوب الیہ

Marfat.com

اشخاص واشیاء	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
صالح کولابی۔ ملّا محمد (اخوی ارشدی)	۱	۱۸۲	۲۵۶	۳۰۵	۳۰۵	۴۱۷	مکتوب الیہ
صالح کولابی۔ مولانا محمد	۲	۳۳	۷۲	۷۹	۹۷	۱۰۱۴	〃
〃 〃	۳	۸۷	۴۶۶	۲۰۹	۵۴۲	۱۵۰۰	〃
〃 〃	۳	۹۵	۴۹۴	۲۴۲	۵۷۵	۱۵۳۱	〃
صالح۔ مولانا محمد	۱	۲۳۹	۳۹۷	۴۱۸	۴۱۸	۵۵۶	مذکور
〃 〃	۱	۲۴۱	۳۹۹	۴۲۱	۴۲۱	۵۵۹	مکتوب الیہ
صالح مولانا محمد نیشاپوری	۱	۱۲۵	۲۳۰	۲۳۳	۲۳۳	۳۴۰	〃
صالح نیشاپوری	۱	۱۲۵	۲۳۰	۲۳۳	۲۳۳	۳۴۰	〃
〃 〃	۱	۱۲۶	۲۳۲	۲۳۵	۲۳۵	۳۴۳	〃
صالحہ۔ از اہلِ ارادت	۳	۱۷	۲۹۷	۲۸	۳۶۱	۱۲۹۳	〃
〃 ۔ یکے از	۳	۴۱	۳۶۲	۱۰۱	۴۳۴	۱۳۶۸	〃
صدرالدین قونیوی	۱	۱۰۰	۲۰۵	۲۰۴	۲۰۴	۲۸۳	مذکور
صدرالدین۔ شیخ	۱	۱۱۰	۲۱۹	۲۱۹	۲۱۹	۳۰۱	مکتوب الیہ
صدر جہاں یا صدور جہاں	۱	۱۹۴	۳۱۰	۳۲۱	۳۲۱	۴۳۶	〃
صدر یار صدرا۔ حکیم	۱	۱۰۹	۲۱۸	۲۱۹	۲۱۹	۳۰۰	〃
صدّیق۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ	۱	۱۱	۲۵	۲۵	۲۵	۶۳	بیان مقام کشفی
〃 〃 〃	۱	۲۶	۷۱	۶۲	۶۲	۹۸	نقل در فخر
صدّیق اکبر رضی اللہ عنہ	۱	۲۵۱	۴۱۰	۴۳۳	۴۳۳	۵۷۶	مذکور
〃 〃	۱	۲۹۰	۵۹۷	۶۵۰	۶۵۰	۸۲۴	〃
صدّیق۔ اخوی۔ مولانا محمد	۱	۶۹	۱۵۵	۱۵۰	۱۵۰	۲۱۸	〃
〃 〃 〃	۱	۱۷۵	۲۹۰	۲۹۸	۲۹۸	۴۱۰	〃
〃 〃 〃	۱	۱۹۹	۳۱۵	۳۲۷	۳۲۷	۴۴۲	〃
صدّیق بدخشی۔ ملّا محمد	۱	۱۳۲	۲۳۸	۲۴۲	۲۴۲	۳۵۰	مکتوب الیہ

Marfat.com

اشخاص واشیاء	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ۱ جدید	صفحہ ترجمہ۲	کیفیت
صدّیق بدخشی۔ ملّا محمد	۱	۱۳۳	۲۳۹	۲۴۳	۲۴۳	۳۵۱	مکتوب الیہ
〃 〃	۱	۱۳۴	۲۴۰	۲۴۳	۲۴۳	۳۵۲	〃
〃 〃	۱	۱۳۵	۲۴۰	۲۴۴	۲۴۴	۳۵۲	〃
〃 〃	۱	۱۳۶	۲۴۳	۲۴۵	۲۴۵	۳۵۳	〃
〃 〃	۱	۱۶۲	۲۶۸	۲۷۳	۲۷۳	۳۸۵	〃
〃 〃	۱	۱۷۶	۲۹۰	۲۹۹	۲۹۹	۴۱۰	〃
〃 〃	۱	۲۱۲	۳۴۱	۳۵۵	۳۵۵	۴۷۰	〃
صدّیق۔ خلیفۂ اوّل حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ	۱	۸۰	۱۷۹	۱۷۷	۱۷۷	۲۵۲	مذکور
صدّیق۔ خواجہ محمد	۱	۶۸	۱۵۵	۱۵۰	۱۵۰	۲۱۷	〃
صدّیق خواجہ محمد لقب بہ ہدایہ	۲	۲۱	۵۰	۵۴	۷۲	۹۹۰	مکتوب الیہ
صدّیق۔ ملّا محمد	۳	۸	۲۸۷	۱۷	۳۵۰	۱۲۸۳	〃
〃 〃	۱	۳۱۳	۶۶۷	۷۲۷	۷۲۷	۹۰۹	مذکور
صدّیق۔ مولانا محمد	۱	۲۴۱	۳۹۹	۴۲۱	۴۲۱	۵۵۹	〃
〃 〃	۱	۱۰۱	۲۰۷	۲۰۶	۲۰۶	۲۸۵	〃
〃 〃	۱	۱۱۹	۲۲۷	۲۲۹	۲۲۹	۳۱۲	〃
صفر احمد۔ مولانا	۳	۶۵	۴۱۶	۱۵۶	۴۸۹	۱۴۲۲	مکتوب الیہ
صلاح الدین احراری۔ خواجہ	۳	۵۷	۴۰۱	۱۴۰	۴۷۳	۱۴۱۳	〃
صواعق از ابن حجر کوفی	۱	۲۵۱	۴۱۵	۴۳۹	۴۳۹	۵۸۰	مذکور
ض-ط-ظ							
ضیاء الدین شامی۔ امام ہمام صاحب مُلتقط	۱	۲۶۶	۴۹۳	۵۳۷	۵۳۷	۶۷۶	مذکور ومحولہ ملتقط
ضیاء الدین محمد۔ خواجہ (ملازم لشکر)	۱	۱۱	۲۹	۲۸	۲۸	۶۶	بیان احوال
طالب بیانکی۔ ملّا محمد	۱	۲۳۷	۳۷۳	۴۱۵	۴۱۵	۵۵۳	مکتوب الیہ

Marfat.com

اشخاص واشیاء	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
طالب بدخشی ۔ خواجہ محمد	۲	۴۸	۱۳۴	۱۵۶	۱۷۴	۱۰۸۶	مکتوب الیہ
طائفہ ۔ بداندیش اس زمانے میں ہر طرف پھیلے ہوئے	۱	۵۴	۱۳۴	۱۲۸	۱۲۸	۱۹۲	مرادر وافض بعہد حضرت مجدّدؒ
طاہر۔ اخوی ۔ خواجہ محمد	۱	۲۲۲	۳۶۸	۳۸۵	۳۸۵	۵۲۱	مذکور
طاہر۔ اخوی۔ شیخ محمد	۲	۱	۶	۴	۲۲	۹۳۸	〃
طاہر بدخشی۔ ملّا	۱	۱۲۲	۲۲۹	۲۳۱	۲۳۱	۳۱۴	مکتوب الیہ
〃 〃 〃	۱	۱۲۳	۲۲۹	۲۳۱	۲۳۱	۳۳۹	〃
〃 〃 〃	۱	۱۲۴	۲۳۰	۲۳۲	۲۳۲	۳۴۰	〃
〃 〃 〃	۱	۱۷۱	۲۸۳	۲۹۰	۲۹۰	۴۰۱	〃
〃 〃 〃	۱	۲۱۷	۳۴۹	۳۶۳	۳۶۳	۴۷۹	〃
طاہر بدخشی ۔ مولانا محمد	۲	۲۰	۵۰	۵۳	۷۱	۹۸۹	〃
〃 〃 〃	۲	۲۷	۶۵	۷۱	۸۹	۱۰۰۶	〃
〃 〃 〃	۳	۳۷	۳۵۹	۹۷	۴۳۰	۱۳۶۴	〃
〃 〃 〃	۳	۹۱	۴۸۲	۲۲۸	۵۶۱	۱۵۱۷	〃
طاہر بدخشی۔ شیخ	۲	۸۶	۲۲۵	۲۶۱	۲۷۹	۱۲۰۴	〃
طاہر بدخشی۔ شیخ از جونپور	۳	۱۲۴	۵۸۶	۳۴۹	۶۸۲	۱۶۲۷	〃
〃 〃 〃 〃	۲	۶۸	۱۹۵	۲۲۶	۲۴۴	۱۷۴	مذکور
〃 〃 〃 〃	۲	۱۳	۴۰	۴۲	۶۰	۹۷۶	〃
طاہر لاہوری ۔ ملّا	۱	۲۲۵	۳۷۱	۳۸۹	۳۸۹	۵۲۵	مکتوب الیہ
〃 〃 〃	۱	۲۲۷	۳۷۳	۳۹۱	۳۹۱	۵۲۷	〃
〃 〃 〃	۱	۲۵۵	۴۲۰	۴۴۷	۴۴۷	۵۸۶	〃
〃 〃 〃	۲	۱۷	۴۷	۵۰	۶۸	۹۸۵	مذکور
طاہر۔ ملّا۔ خادم	۳	۱۰۸	۵۲۸	۲۸۱	۶۱۴	۱۵۶۷	مکتوب الیہ
طٰہٰ ۔ شیخ عبداللہ نیازی سرہندی	۱	۱۴	۳۴	۳۴	۳۴	۷۲	بیان احوال

Marfat.com

	اشخاص واشیاء	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ا قدیم	صفحہ ترجمہ ا جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	ع							
	عارف ۔ مولانا محمد	۱	۸۰	۱۸۰	۱۷۸	۱۷۸	۲۵۲	مذکور
	عارف یاریوگری ۔ مولانا	۱	۲۹۰	۵۹۹	۶۵۲	۶۵۲	۸۲۸	〃
	عارف ۔ ختنی ۔ ملّا محمد	۲	۹	۲۹	۲۹	۴۷	۹۶۲	مکتوب الیہ
	عائشہ صدّیقہ ۔ اُمّ المومنین (رضی اللہ عنہا)	۱	۲۵۱	۴۱۴	۴۳۹	۴۳۹	۵۸۰	مذکور
	عبدالاحد مخدوم والد حضرت مجدّد رح	۲	۴۴	۱۲۲	۱۴۱	۱۵۹	۱۰۷۳	مذکور ومحولہ
	عبدالباقی ۔ سارنگپوری ۔ سیّد	۲	۳۹	۱۰۰	۱۱۲	۱۳۰	۱۰۴۶	مکتوب الیہ
	عبدالباقی ۔ میر سیّد	۲	۶۴	۱۷۶	۲۰۵	۲۲۳	۱۱۵۲	مذکور
	عبدالجلیل تھانیسری ثمّ جونپوری ۔ شیخ	۱	۱۱۲	۲۲۱	۲۲۱	۲۲۱	۳۰۳	〃
	عبدالحق ۔ میاں (شیخ دہلوی)	۱	۴۳	۱۱۴	۱۰۷	۱۰۷	۱۷۰	نقل قول
	عبدالحق ۔ ملّا (محدّث دہلوی)	۱	۱۱۵	۲۲۴	۲۲۵	۲۲۵	۳۰۷	مکتوب الیہ
	〃 〃 〃	۱	۲۹۱	۶۰۷	۶۶۰	۶۶۰	۸۳۷	مذکور
	عبدالحق ۔ دہلوی فضیلت پناہی شیخ	۲	۲۹	۶۹	۷۵	۹۳	۱۰۱۰	مکتوب الیہ
	عبدالحق ۔ حاجی	۱	۲۴۹	۴۰۸	۴۳۲	۴۳۲	۵۷۰	مذکور
	عبدالحمید ۔ بنگالی	۱	۲۹۲	۶۰۸	۶۶۱	۶۶۱	۸۳۹	مکتوب الیہ
	عبدالحیٔ ۔ ملّا	۱	۲۷۷	۵۲۵	۵۷۵	۵۷۵	۷۴۳	〃
	عبدالحیٔ ۔ مولانا	۱	۲۹۱	۶۰۲	۶۵۵	۶۵۵	۸۳۱	〃
	〃 〃	۱	۳۰۴	۶۴۵	۷۰۱	۷۰۱	۸۸۰	〃
	عبدالحیٔ اعزّی ۔ شیخ	۲	۵۰	۱۴۰	۱۶۴	۱۸۲	۱۰۹۴	مذکور
	〃 〃 〃	۲	۸۴	۲۲۴	۲۶۰	۲۷۸	۱۲۰۳	〃
	عبدالحیٔ (جامع دفتر اوّل)	۲	۷۷	۲۶	۲۵	۴۳	۹۵۸	مکتوب الیہ
	〃 (جامع دفتر دوم)	۲	۳۷	۹۷	۱۰۷	۱۲۵	۱۰۴۲	〃

Marfat.com

اشخاص واشیاء	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
عبدالحئ۔ شیخ	۲	۸۵	۲۲۴	۲۶۱	۲۷۹	۱۲۰۳	مذکور
〃 〃	۲	۸۶	۲۲۵	۲۶۱	۲۷۹	۱۲۰۴	〃
عبدالحئ۔ مولانا	۲	۷۹	۲۱۹	۲۵۴	۲۷۲	۱۱۹۷	〃
عبدالخالق غجدوانی۔ خواجہ	۱	۶	۱۵	۱۲	۱۲	۵۱	〃
〃 〃 〃	۱	۸	۱۸	۱۶	۱۶	۵۵	بیان مقام
〃 〃 〃	۱	۶۰	۱۴۳	۱۳۶	۱۳۶	۲۰۱	مذکور فیہ
〃 〃 〃	۱	۲۹۰	۵۹۹	۶۵۲	۶۵۲	۸۲۸	مذکور
عبدالرحمٰن۔ ملاّ	۱	۱۴	۳۵	۳۵	۳۵	۷۲	بیان احوال
عبدالرحمٰن۔ ملاّ مفتی	۱	۱۴۵	۲۵۰	۲۵۳	۲۵۳	۳۶۳	مکتوب الیہ
عبدالرحمٰن جامی	۱	۱۱۹	۲۲۷	۲۲۹	۲۲۹	۳۱۱	مذکور
عبدالرحمٰن مفتی کابلی۔ خواجہ	۱	۱۸۶	۲۹۸	۳۰۸	۳۰۸	۴۲۰	مکتوب الیہ
عبدالرحمٰن میر۔ ولد میر محمد نعمان	۳	۴۴	۳۷۱	۱۱۱	۴۴۴	۱۳۸۰	〃
عبدالرحیم۔ خانخاناں	۱	۲۳	۵۹	۵۴	۵۴	۹۱	مکتوب الیہ
عبدالرحیم۔ میاں شیخ۔ والد میاں شیخ عبداللہ	۱	۱۰۸	۲۱۸	۲۱۸	۲۱۸	۲۹۹	مذکور
عبدالرزّاق کاشی	۱	۱۰۰	۲۰۵	۲۰۴	۲۰۴	۲۸۳	〃
عبدالرزّاق (از اکابر شیعہ)	۲	۳۶	۷۷	۸۵	۱۰۳	۱۰۲۱	مذکور و محولہ
عبدالرشید۔ مولانا	۲	۲۵	۶۴	۶۹	۸۷	۱۰۰۵	مذکور
〃 〃	۲	۸۸	۲۲۶	۲۶۳	۲۸۱	۱۲۰۶	〃
عبدالصّمد سلطانپوری۔ شیخ	۱	۱۶۹	۲۸۱	۲۸۸	۲۸۸	۳۹۹	مکتوب الیہ
عبدالصّمد سلطانپوری (یکے از مشائخ نوری)	۲	۵۳	۱۴۴	۱۶۶	۱۸۴	۱۱۱۶	〃
عبدالعزیز۔ حاجی	۱	۱۴	۳۴	۳۴	۳۴	۷۲	بیان احوال
عبدالعزیز۔ جونپوری۔ شیخ	۲	۱	۵	۲	۲۰	۹۳۶	مکتوب الیہ
〃 〃 〃	۲	۲۷	۶۵	۷۱	۸۹	۱۰۰۶	مذکور

Marfat.com

اشخاص واشیاء	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
عبدالعظیم ۔ میاں	۲	۸۳	۲۲۳	۲۵۹	۲۷۷	۱۲۰۲	مذکور
عبدالغفور سمرقندی ۔ ملّا	۱	۱۴۲	۲۴۷	۲۵۰	۲۵۰	۳۵۸	مکتوب الیہ
〃 〃 〃	۱	۲۰۶	۳۲۴	۳۳۷	۳۳۷	۴۵۲	〃
〃 〃 〃	۱	۲۳۵	۳۹۲	۴۱۳	۴۱۳	۵۵۱	〃
عبدالغفور ۔ مولانا	۲	۸	۲۹	۲۹	۴۷	۹۶۲	مذکور
عبدالغفور ۔ حافظ	۳	۸۴	۴۶۲	۲۰۵	۵۳۸	۱۴۹۶	مکتوب الیہ
عبدالغنی ۔ شیخ	۱	۵۷	۱۳۵	۱۳۰	۱۳۰	۱۹۴	مذکور فیہ
عبدالفتّاح ۔ مولانا	۱	۱۰۲	۲۰۹	۲۰۹	۲۰۹	۲۸۸	مذکور
عبدالقادر پسر شیخ زکریا	۱	۹۸	۱۹۶	۱۹۵	۱۹۵	۲۷۳	مکتوب الیہ
عبدالقادر ۔ حکیم	۱	۱۰۵	۲۱۱	۲۱۱	۲۱۱	۲۹۱	〃
عبدالقادر ۔ ملّا ۔ انبالی	۱	۲۸۴	۵۳۴	۵۸۷	۵۸۷	۷۵۵	〃
〃 〃 〃	۲	۵۶	۱۵۸	۱۸۲	۲۰۰	۱۱۳۲	〃
〃 〃 〃	۲	۹۴	۲۳۷	۲۷۴	۲۹۲	۱۲۱۶	〃
〃 〃 〃	۳	۱۱۸	۵۴۹	۳۰۵	۶۳۸	۱۵۸۸	〃
عبدالقادر جیلانی ۔ میران محی الدین	۱	۲۹۳	۶۱۳	۶۶۶	۶۶۶	۸۴۵	مذکور
〃 〃 〃	۲	۵۵	۱۵۶	۱۸۰	۱۹۸	۱۱۳۱	مذکور محولہ
عبدالکبیر یمنی ۔ شیخ	۱	۱۰۰	۲۰۵	۲۰۴	۲۰۴	۲۸۲	مذکور
عبدالکریم سنامی ۔ ملّا	۱	۲۷۸	۵۲۸	۵۷۹	۵۷۹	۷۴۶	مکتوب الیہ
عبداللہ ابن المبارک	۱	۵۸	۱۳۷	۱۳۲	۱۳۲	۱۹۶	مذکور فیہ
〃 〃	۱	۶۶	۱۵۲	۱۴۷	۱۴۷	۲۱۴	〃
〃 〃	۱	۲۰۷	۳۶۶	۳۳۹	۳۳۹	۴۵۴	〃
عبداللہ انصاری ۔ خواجہ	۱	۱۱۸	۲۲۶	۲۲۷	۲۲۷	۳۱۰	مذکور
〃 〃 〃	۲	۹۲	۲۳۰	۲۶۷	۲۸	۱۲۱۰	مذکور و محولہ

Marfat.com

اشخاص واشیاء	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
عبداللہ ابن عمر	۱	۲۵۱	۴۱۲	۴۳۶	۴۳۶	۵۷۵	مذکور
عبداللہ - پیرزادہ - خواجہ محمد	۲	۳۵	۷۴	۸۲	۱۰۰	۱۰۱۷	مکتوب الیہ
〃 〃 〃	۲	۵۹	۱۶۹	۱۹۶	۲۱۴	۱۱۴۴	〃
〃 〃 〃	۳	۵۶	۳۹۸	۱۳۶	۴۶۹	۱۴۰۵	〃
〃 〃 〃	۳	۶۰	۴۰۵	۱۴۴	۴۷۷	۱۴۱۷	〃
〃 〃 〃	۳	۷۱	۴۲۴	۱۶۵	۴۹۸	۱۴۴۳	〃
عبداللہ - خواجہ	۱	۱۳۶	۲۴۳	۲۴۵	۲۴۵	۳۵۳	مذکور
〃 〃	۳	۱۲۰	۵۵۷	۳۱۴	۶۴۷	۱۵۹۷	〃
عبداللہ - صوفی - شیخ	۱	۸۶	۱۸۵	۱۸۴	۱۸۴	۲۵۸	〃
عبداللہ مخدوم زادہ خواجہ محمد	۲	۲۳	۵۸	۶۲	۸۰	۹۹۸	مکتوب الیہ
عبداللہ میر - بن میر محمد نعمان	۱	۱۷۹	۲۹۲	۳۰۱	۳۰۱	۴۱۲	〃
عبداللہ - میاں شاہ ولد میاں شیخ عبدالرحیم	۱	۱۰۸	۲۱۸	۲۱۸	۲۱۸	۲۹۹	مذکور
عبداللہ - نفیری - شیخ	۱	۲۵۶	۴۲۴	۴۵۲	۴۵۲	۵۹۰	〃
عبداللہ نیازی از مشائخ سرہند	۱	۱۴	۳۴	۳۴	۳۴	۷۲	بیان احوال پسر
عبداللہ و عبیداللہ خواجگان پیرزادہ	۱	۲۶۶	۴۶۱	۴۹۸	۴۹۸	۶۳۴	مکتوب الیہ
عبداللطیف - مولانا	۱	۲۲۹	۳۷۶	۳۹۵	۳۹۵	۵۳۲	مذکور
عبداللطیف - میر	۱	۸۳۸	۳۹۶	۴۱۷	۴۱۷	۵۵۵	〃
عبداللطیف - حاجی	۳	۹۸	۵۰۰	۲۴۹	۵۸۲	۱۵۳۷	مکتوب الیہ
عبدالمجید - شیخ - پسر شیخ محمد مفتی لاہوری	۱	۲۲	۵۳	۵۱	۵۱	۸۹	مکتوب عربی
عبدالمومن - مولانا	۱	۲۵۳	۴۱۸	۴۴۵	۴۴۵	۵۸۴	مذکور
〃 〃	۱	۱۴	۳۴	۳۵	۳۵	۷۲	بیان احوال
عبدالمومن - میاں شیخ	۱	۲۳۲	۳۸۰	۳۹۹	۳۹۹	۵۳۶	مذکور
عبدالوہاب بخاری - شیخ	۱	۵۵	۱۳۴	۱۲۹	۱۲۹	۱۹۲	مکتوب الیہ

Marfat.com

اشخاص واشیاء	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ۱ جدید	صفحہ ترجمہ۲	کیفیت
عبدالوہاب بخاری۔ شیخ	۱	۵۶	۱۳۴	۱۲۹	۱۲۹	۱۹۳	مکتوب الیہ
عبدالوہاب۔ حکیم	۱	۱۵۷	۲۵۹	۲۶۴	۲۶۴	۳۷۴	〃
عبدالہادی۔ بداؤنی۔ شیخ	۱	۲۶۵	۴۶۰	۴۹۵	۴۹۵	۶۳۲	〃
عبدالہادی۔ ملاّ	۱	۱۴	۳۵	۳۵	۳۵	۷۲	بیان احوال
عثمان۔ حضرت امیرالمومنین خلیفۂ ثالث (رضی اللہ عنہ)	۱	۸۰	۱۷۹	۱۷۷	۱۷۷	۱۱۴	مذکور
عرب خان۔ مرزا	۲	۹۰	۲۲۸	۲۶۴	۲۸۲	۱۲۰۷	مکتوب الیہ
عصام الدین ہروی شیخ الاسلام۔ مولانا	۱	۲۸۸	۵۶۹	۶۲۸	۶۲۸	۷۹۸	مذکور
علاء الدّولہ	۱	۱	۷	۴	۴	۴۴	〃
علاء الدّولہ۔ شیخ	۱	۱۱	۲۷	۲۷	۲۷	۶۵	موافقتِ حال
〃 〃	۱	۲۲۹	۳۷۵	۳۹۴	۳۹۴	۵۳۱	بہ نقل قول
علاء الدّولہ ابوالمکارم رکن الدین شیخ	۱	۱۸	۴۲	۴۳	۴۳	۸۰	〃
علاء الدین عطار۔ خواجہ	۱	۶	۱۵	۱۲	۱۲	۵۱	مذکور
〃 〃 〃	۱	۸	۱۸	۱۶	۱۶	۵۵	بیان مقام
〃 〃 〃	۱	۱۱	۲۶	۲۵	۲۵	۶۴	〃
〃 〃 〃	۱	۱۱۹	۲۲۷	۲۲۸	۲۲۸	۳۱۱	مذکور
〃 〃 〃	۱	۲۰۰	۳۱۹	۳۳۱	۳۳۱	۴۴۵	〃
〃 〃 〃	۱	۲۹۰	۵۹۷	۶۹۰	۶۵۰	۸۲۴	〃
〃 〃 〃	۲	۲۸	۶۸	۷۴	۹۲	۱۰۰۹	〃
علاء الدین۔ مولانا	۱	۱۶	۳۷	۳۸	۳۸	۷۵	〃
علی۔ مولانا	۱	۲۰	۴۷	۴۸	۴۸	۸۶	نقل قول
علی اترہ۔ میاں شیخ	۱	۷۳	۱۶۴	۱۶۱	۱۶۱	۲۳۰	مذکور
علی جان۔ میرزا	۱	۸۹	۱۸۶	۱۸۵	۱۸۵	۲۶۰	مکتوب الیہ
علی۔ جناب امیر (کرّم اللہ وجہہٗ)	۱	۲۵۱	۴۱۴	۴۳۳	۴۳۳	۵۷۲	مذکور

Marfat.com

	اشخاص واشیاء	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	علی ۔ حضرت امیر (کرم اللہ وجہہ)	۱	۲۰۱	۳۱۹	۳۳۱	۳۳۱	۴۴۶	مذکور
	〃 〃 〃 〃	۱	۲۹۰	۵۹۸	۶۵۱	۶۵۱	۸۲۶	〃
	علی کشمیری ۔ درویش محمد	۳	۳۷	۳۵۹	۹۸	۴۳۱	۱۳۶۵	〃
	علی ۔ عبو ۔ امیر	۱	۲۰۰	۳۱۹	۳۳۰	۳۳۰	۴۴۵	〃
	علی کشمی ۔ ملّا	۳	۲۷	۳۳۸	۷۳	۴۰۶	۱۳۴۰	مکتوب الیہ
	عُمدۃ الاسلام	۱	۲۹	۸۰	۶۹	۶۹	۱۰۴	کتاب فقہ فارسی
	عمر ابن عبدالعزیزؒ	۱	۵۸	۱۳۷	۱۳۲	۱۳۲	۱۹۶	مذکور
	〃 〃	۱	۶۶	۱۵۲	۱۴۷	۱۴۷	۲۱۴	〃
	〃 〃	۱	۲۰۷	۳۲۶	۳۳۹	۳۳۹	۴۵۴	〃
	عُمر فاروق ۔ امیر المومنین (رضی اللہ عنہ)	۱	۱۱۴	۲۲۳	۲۲۴	۲۲۴	۳۰۶	〃
	عمر ۔ ملّا	۱	۷۸	۱۷۴	۱۷۲	۱۷۲	۲۴۳	〃
	عمر ۔ مولانا	۱	۲۱۳	۳۴۳	۳۵۷	۳۵۷	۴۷۳	〃
	عَمرو ابن العاص رضی اللہ عنہ	۱	۲۵۱	۴۱۵	۴۴۱	۴۴۱	۵۸۰	〃
	عمک ۔ خواجہ	۱	۲۷	۷۶	۶۳	۶۳	۱۰۰	مکتوب الیہ
	〃 〃	۱	۲۸	۷۷	۶۵	۶۵	۱۰۱	〃
	عوارف المعارف از شیخ سہروردی	۳	۱۱۷	۵۴۶	۳۰۱	۶۳۴	۱۵۸۵	مذکور و محولہ
	〃 〃 〃	۳	۱۱۸	۵۴۹	۳۰۵	۶۳۸	۱۵۸۹	〃
	〃 〃 〃	۳	۱۱۹	۵۵۵	۳۱۲	۶۴۵	۱۵۹۵	〃
	عیسٰی ۔ شیخ	۱	۱۱	۲۸	۲۸	۲۸	۶۶	بیان احوال
	عیسٰی علیہ السّلام	۱	۲۶۶	۴۶۹	۵۰۷	۵۰۷	۶۴۴	مذکور
	〃 〃 حضرت	۱	۲۰۹	۳۳۰	۳۴۳	۳۴۳	۴۵۸	〃
	عیسٰی مخدوم زادہ ۔ خواجہ محمد	۱	۳۰۶	۶۴۸	۷۰۵	۷۰۵	۸۸۵	〃
	عین القضاۃ ہمدانی	۱	۲۰۰	۳۱۵	۳۲۷	۳۲۷	۴۴۲	〃
	〃 〃 〃	۱	۲۴۵	۴۰۳	۴۲۶	۴۲۶	۵۶۴	〃

Marfat.com

	اشخاص واشیاء	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ۱ جدید	صفحہ ترجمہ۲	کیفیت
	غ							
	غازی نائب ۔ ملّا	۲	۵۷	۱۵۹	۱۸۴	۲۰۲	۱۱۳۳	مکتوب الیہ
	غزالی ۔ امام محمد	۱	۲۵۱	۴۱۶	۴۴۲	۴۴۲	۵۸۰	مذکور قول
	〃 〃	۱	۲۶۶	۴۶۸	۵۰۵	۵۰۵	۶۴۲	〃
	〃 〃	۳	۵۷	۴۰۰	۱۳۸	۴۷۱	۱۴۱۱	〃
	غلام محمد۔ میاں (برادر حقیقی مجدّدؒ)	۱	۲۸۷	۵۴۹	۶۰۴	۶۰۴	۷۷۴	مکتوب الیہ
	〃 〃 〃 〃	۲	۱۲	۳۸	۴۰	۵۸	۹۷۴	〃
	غلام محمد۔ مولانا شیخ	۳	۱۱۷	۵۴۶	۳۰۱	۶۳۴	۱۵۸۵	〃
	ف							
	فارابی	۱	۲۶۶	۴۶۸	۵۰۵	۵۰۵	۶۴۲	مذکور
	فاروق ۔ عمر ابن الخطّاب (رضی اللہ عنہ)	۱	۱۱	۲۵	۲۵	۲۵	۶۳	بیان مقام کشفی
	〃 ۔ حضرت عمر خلیفہ ثانی 〃	۱	۸۰	۱۷۹	۱۷۷	۱۷۷	۲۵۰	مذکور
	〃 〃 〃 〃	۱	۲۵۱	۴۱۲	۴۳۶	۴۳۶	۵۷۴	〃
	فاضل سرہندی ۔ مولانا	۱	۱۸۵	۲۹۸	۳۰۸	۳۰۸	۴۱۹	〃
	فاطمہ ۔ حضرت (رضی اللہ عنہا)	۱	۲۵۱	۴۱۴	۴۳۸	۴۳۸	۵۷۷	〃
	فتوٰی السّراجیہ (از سراج الدین اوشی)	۱	۲۸۸	۵۶۹	۶۲۹	۶۲۹	۷۹۸	محولہ
	فتوٰی الشّافیہ	۱	۲۸۸	۵۷۰	۶۲۹	۶۲۹	۸۰۰	〃
	فتوٰی الغیاثیہ (از امام سرخسی)	۱	۲۸۸	۵۶۹	۶۲۹	۶۲۹	۷۹۹	〃
	〃 〃 〃	۲	۵۴	۱۴۸	۱۷۱	۱۸۹	۱۱۲۱	〃
	فتح اللہ ۔ میرزا حکیم	۱	۸۰	۱۷۶	۱۷۴	۱۷۴	۲۴۶	مکتوب الیہ
	〃 〃	۱	۸۵	۱۸۴	۱۸۲	۱۸۲	۲۵۶	〃

Marfat.com

اشخاص واشیاء	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
فتح اللہ۔ میرزا حکیم	۱	۲۰۲	۳۲۰	۳۳۲	۳۳۲	۴۴۶	مکتوب الیہ
فتح اللہ۔ ملّا	۳	۴۲	۳۷۰	۱۱۰	۴۴۳	۱۳۷۹	مذکور
فتح خاں ۔ افغان	۲	۸۷	۲۲۵	۲۶۲	۲۸۰	۱۲۰۴	مکتوب الیہ
فتوحاتِ مکیّہ (از محی الدین ابن العربی)	۱	۲۰۰	۳۱۷	۳۲۹	۳۲۹	۴۴۳	مذکور بہ نقل قول
فخرالدین علی ۔ واعظ کاشفی مصنّف رشحات	۲	۲۸	۶۸	۷۵	۹۳	۱۰۱۰	مذکور
فرخ ۔ مخدوم زادہ خواجہ محمد	۱	۳۰۶	۶۴۸	۷۰۵	۷۰۵	۸۸۵	〃
فرخ حسین ۔ مولانا	۲	۷۶	۲۱۲	۲۴۶	۲۶۴	۱۱۹۰	مکتوب الیہ
〃 〃 〃	۱	۱۲۷	۲۳۴	۲۳۷	۲۳۷	۳۴۵	مذکور
فرزند میر محمد نعمان بدخشی	۱	۱۹۰	۳۰۳	۳۱۳	۳۱۳	۴۲۷	مکتوب الیہ
فرق عبادت مسلمکین و عبادت مرجوعین	۱	۲۴	۶۵	۵۸	۵۸	۹۴	مکتوب عربی
فرق عبادت مقرّبین وعبادت ابرار	۱	۲۴	۶۵	۵۸	۵۸	۹۴	〃
فرید بخاری۔ شیخ (سیادت پناہی)	۱	۴۴	۱۱۵	۱۰۸	۱۰۸	۱۷۰	مکتوب الیہ
〃 〃 〃	۱	۴۵	۱۱۸	۱۱۱	۱۱۱	۱۷۳	〃
〃 〃 〃	۱	۴۶	۱۲۱	۱۱۵	۱۱۵	۱۷۷	〃
〃 〃 〃	۱	۴۷	۱۲۳	۱۱۷	۱۱۷	۱۷۹	〃
〃 〃 〃	۱	۴۸	۱۲۵	۱۱۹	۱۱۹	۱۸۱	〃
〃 〃 〃	۱	۴۹	۱۲۷	۱۲۱	۱۲۱	۱۸۳	〃
〃 〃 〃	۱	۵۰	۱۲۷	۱۲۱	۱۲۱	۱۸۴	〃
〃 〃 〃	۱	۵۱	۱۲۸	۱۲۲	۱۲۲	۱۸۵	〃
〃 〃 〃	۱	۵۲	۱۲۹	۱۲۳	۱۲۳	۱۸۶	〃
〃 〃 〃	۱	۵۳	۱۳۱	۱۲۵	۱۲۵	۱۸۸	〃
〃 〃 〃	۱	۵۴	۱۳۲	۱۲۷	۱۲۷	۱۹۰	〃
〃 〃 〃	۱	۶۳	۱۴۵	۱۴۰	۱۴۰	۲۰۵	〃

Marfat.com

اشخاص واشیاء	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
فرید بخاری ۔ شیخ (سیادت پناہی)	۱	۶۴	۱۴۸	۱۴۲	۱۴۲	۲۰۸	مکتوب الیہ
〃 〃 〃	۱	۴۳	۱۱۱	۱۰۴	۱۰۴	۱۶۶	〃
〃 〃 〃	۱	۱۰۳	۲۱۰	۲۱۰	۲۱۰	۲۸۹	〃
〃 〃 〃	۱	۱۵۲	۲۵۵	۲۵۸	۲۵۸	۳۶۸	〃
〃 〃 〃	۱	۱۶۳	۲۷۰	۲۷۵	۲۷۵	۳۸۷	〃
〃 〃 〃	۱	۱۶۵	۲۷۴	۲۸۰	۲۸۰	۳۹۲	〃
〃 〃 〃	۱	۱۹۳	۳۰۷	۳۱۸	۳۱۸	۴۲۳	〃
〃 〃 〃	۱	۲۱۳	۳۴۲	۳۵۶	۳۵۶	۴۷۱	〃
〃 〃 〃	۱	۲۳۳	۳۸۰	۴۰۰	۴۰۰	۵۳۶	〃
فرید تھانیسری ۔ شیخ	۲	۴۱	۱۰۲	۱۱۴	۱۳۲	۱۰۴۹	〃
فرید رانہونی یا راہوتی ۔ شیخ	۱	۲۹۹	۶۳۳	۶۸۶	۶۸۶	۸۶۵	〃
فصوص الحکم از محی الدین ابن العربی	۱	۳۱	۸۶	۷۵	۷۵	۱۱۰	مذکور
〃 〃	۱	۲۳۴	۳۸۳	۴۰۳	۴۰۳	۵۴۰	〃
〃 〃	۱	۲۹۰	۵۸۸	۶۴۰	۶۴۰	۸۱۳	مذکور و محولہ
فقرات (از خواجہ احرار قدّس سرّہٗ)	۱	۲۹۰	۵۹۲	۶۴۴	۶۴۴	۸۱۷	مذکور
فیض اللہ پانی پتی ۔ مولانا	۱	۳۰۸	۶۵۲	۷۱۰	۷۱۰	۸۹۰	مکتوب الیہ
ق							
قاسم بدخشی ۔ خواجہ محمد	۲	۴۷	۱۳۳	۱۵۵	۱۷۳	۱۰۸۵	مکتوب الیہ
قاسم بیگ ۔ محمد (بزرگ زادہ)	۲	۷۸	۲۱۹	۲۵۴	۲۷۲	۱۱۹۷	مذکور
قاسم خواجہ	۱	۹۰	۱۸۷	۱۸۶	۱۸۶	۲۶۱	مکتوب الیہ
قاسم خواجہ محمد	۱	۱۵۰	۲۵۳	۲۵۷	۲۵۷	۳۶۷	〃
قاسم علی بدخشی ۔ ملاّ ۔ مولانا	۱	۱۱۸	۲۲۶	۲۲۷	۲۲۷	۳۰۹	〃

Marfat.com

اشخاص واشیاء	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
قاسم علی ملاّ	۱	۱	۸	۴	۴	۴۵	بیان مقام
" " "	۱	۱۴	۳۴	۳۵	۳۵	۷۲	بیان احوال
قاسم علی مولانا	۱	۱۱	۳۰	۳۰	۳۰	۶۷	بیان مقام
قاسم۔ مخدوم زادہ امکنگی خواجہ محمد	۱	۱۶۸	۲۷۸	۲۸۵	۲۸۵	۳۹۷	مکتوب الیہ
قاصد (کشمیری)	۲	۲۶	۶۴	۷۰	۸۸	۱۰۰۵	مذکور
قاضی برکنہ۔ مستیکن	۱	۱۰۴	۲۱۱	۲۱۰	۲۱۰	۲۹۰	مکتوب الیہ
قاضی زادۂ جالندھر	۱	۱۵۶	۲۵۸	۲۶۳	۲۶۳	۳۷۳	مذکور
قاضی سنّام	۱	۲۰۲	۳۲۰	۳۳۲	۳۳۲	۴۴۷	"
قربان۔ جدید صوفی	۳	۹۷	۴۹۹	۲۴۸	۵۸۰	۱۵۳۶	مکتوب الیہ
قربان۔ صوفی	۱	۱۱۴	۲۲۳	۲۲۴	۲۲۴	۳۰۵	"
قرن ماضی	۱	۴۷	۱۲۳	۱۱۷	۱۱۷	۱۷۹	مذکور
قرون سابق	۱	۴۷	۱۲۳	۱۱۷	۱۱۷	۱۷۹	"
قصاب۔ محمد	۱	۲۱۶	۳۴۸	۳۶۲	۳۶۲	۴۷۸	"
" "	۱	۲۹۰	۶۰۰	۶۵۳	۶۵۳	۸۳۰	"
قلیج اللہ ابن قلیج خاں	۱	۷۳	۱۵۹	۱۵۶	۱۵۶	۲۲۴	مکتوب الیہ
" " "	۱	۱۸۴	۲۹۷	۳۰۷	۳۰۷	۴۱۸	"
قلیج خاں	۱	۷۶	۱۶۸	۱۶۵	۱۶۵	۲۳۵	"
قلیج خاں۔ محمد۔ مولانا	۱	۲۴	۶۴	۵۸	۵۸	۹۴	"
" " "	۱	۴۸	۱۲۵	۱۱۹	۱۱۹	۱۸۱	مذکور
قلیج۔ مرزا	۲	۳۲	۷۱	۷۸	۹۶	۱۰۱۳	مکتوب الیہ
قلیج۔ محمد	۱	۲۲۹	۳۷۶	۳۹۵	۳۹۵	۵۳۲	مذکور
قلیج۔ ملاّ محمد	۱	۱۴۱	۲۴۷	۲۵۰	۲۵۰	۳۵۸	مکتوب الیہ
قنیۃ (المنیۃ علی مذہب الحنیفۃ از امام ابوالرجا نجم الدین مختار بن محمود زاہد متوفی ۶۵۸ھ)	۱	۱۰۲	۲۰۸	۲۰۷	۲۰۷	۲۸۷	کتاب مذکور

Marfat.com

اشخاص واشیاء	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
-ک-گ-ل							
کبیر شیخ	۱	۹۱	۱۸۸	۱۸۷	۱۸۷	۲۶۲	مکتوب الیہ
〃 〃	۱	۹۲	۱۸۸	۱۸۸	۱۸۸	۲۶۳	〃
کتاب ابراہیم شاہی	۱	۱۰۲	۲۰۶	۲۰۷	۲۰۷	۲۸۶	مذکور
کُتب معتبرہ قطب زمان بندگی مخدوم جہانیاں	۱	۵۴	۱۳۴	۱۲۸	۱۲۸	۱۹۲	〃
کرمانی - شارح بخاری	۱	۵۶	۴۲۴	۴۵۲	۴۵۲	۵۹۱	〃
کریم الدین	۳	۷۰	۴۲۴	۱۶۵	۴۹۸	۱۴۴۲	〃
کس خواجہ رحمی	۱	۲۳۸	۳۹۵	۴۱۷	۴۱۷	۵۵۴	〃
کمال الدین حسین	۳	۱۷	۳۱۴	۴۶	۳۷۹	۱۳۱۰	〃
کمال شیخ	۱	۱۱	۲۸	۲۸	۲۸	۶۶	بیان احوال
〃 〃	۱	۲۶۶	۴۹۲	۵۳۵	۵۳۵	۶۷۴	مذکور
کنز فارسی	۱	۲۹	۸۰	۶۹	۶۹	۱۰۴	در فقہ
کوچک بیگ حصاری	۱	۲۰۱	۳۱۹	۳۳۱	۳۳۱	۴۴۶	مکتوب الیہ
گدا - خواجہ	۲	۴۹	۱۳۵	۱۵۷	۱۷۵	۱۰۸۷	〃
گوبند	۱	۱۹۳	۳۰۹	۳۲۰	۳۲۰	۴۳۵	مذکور
گھورن - شیخ والامیاں مظفّرمیاں	۱	۴۲	۱۱۰	۱۰۳	۱۰۳	۱۶۶	مکتوب الیہ (ذکر ولایت و بزرگ زادگی)
لالہ بیگ	۱	۸۱	۱۸۰	۱۷۹	۱۷۹	۲۵۲	مکتوب الیہ
م							
مالک - امام علیہ الرحمۃ	۱	۲۵۱	۴۱۵	۴۴۱	۴۴۱	۵۷۸	مذکور
مان سنگھ - پنج ہزاری	۳	۵۵	۳۹۷	۱۳۵	۴۶۸	۱۴۰۷	〃
مجاہد - شاگرد ابنِ عباس	۱	۲۶۶	۴۹۲	۵۳۶	۵۳۶	۶۷۵	〃

Marfat.com

اشخاص واشیاء	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
مجموعہ خانی	۱	۲۹	۸۰	۶۹	۶۹	۱۰۴	کتاب فقہ فارسی
محبّ اللہ مانکپوری - میر سیّد	۱	۲۷۲	۵۰۰	۵۴۵	۵۴۵	۷۰۹	مکتوب الیہ
〃 〃 〃	۱	۲۹۸	۶۳۳	۶۸۵	۶۸۵	۸۶۵	〃
〃 〃 〃	۱	۲۸۵	۵۳۶	۵۸۸	۵۸۸	۷۵۶	〃
〃 〃 〃	۳	۳	۲۷۹	۹	۳۴۲	۱۲۷۴	〃
〃 〃 〃	۳	۷	۲۸۶	۱۷	۳۵۰	۱۲۸۲	〃
〃 〃 〃	۳	۱۳	۲۹۳	۲۳	۳۵۶	۱۲۸۵	〃
محب علی - مولانا	۱	۲۶۲	۴۵۶	۴۹۱	۴۹۱	۶۲۸	〃
محب - میر	۱	۳۰۵	۶۴۷	۷۰۳	۷۰۳	۸۱۳	〃
〃 〃	۲	۱۹	۴۹	۵۲	۷۰	۹۸۷	مکتوب عربی (مکتوب الیہ)
محب - میر - سیّد	۱	۳۱۳	۶۶۳	۷۲۲	۷۲۲	۹۰۳	مذکور
〃 〃 〃	۲	۲	۱۴	۱۳	۳۱	۹۴۶	〃
محب - میر - سیادت پناہ	۲	۸۹	۲۲۷	۲۶۳	۲۸۱	۱۲۰۶	مکتوب الیہ
〃 〃 〃	۳	۲۹	۳۴۳	۷۸	۴۱۱	۱۳۴۵	〃
محمد مومن ولد خواجہ علی خاں یا علی جان	۲	۶۴	۱۷۶	۲۰۴	۲۲۲	۱۱۵۱	〃
محمود پہلوان	۱	۸۷	۱۸۵	۱۸۴	۱۸۴	۲۵۹	〃
〃 〃	۱	۸۸	۱۸۶	۱۸۵	۱۸۵	۲۵۹	〃
〃 〃	۱	۱۹۷	۳۱۳	۳۲۵	۳۲۵	۴۳۹	〃
محمود - حافظ	۱	۱۷۵	۲۸۹	۲۹۸	۲۹۸	۴۰۹	〃
〃 〃	۱	۲۸۰	۵۳۰	۵۸۲	۵۸۲	۷۵۰	〃
محمود - سید	۱	۵۸	۱۳۶	۱۳۰	۱۳۰	۱۹۴	〃
〃 〃	۱	۵۹	۱۳۷	۱۳۲	۱۳۲	۱۹۷	〃
〃 〃	۱	۶۰	۱۴۲	۱۳۵	۱۳۵	۲۰۰	〃

Marfat.com

اشخاص واشیاء	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
محمود۔ سیّد	۱	۶۱	۱۴۳	۱۳۷	۱۳۷	۲۰۲	مکتوب الیہ
محمود۔ غزنوی	۱	۱۵۲	۲۵۵	۲۵۹	۲۵۹	۳۶۹	مذکور
محمود۔ لاہوری حافظ	۱	۱۴۴	۲۴۸	۲۵۱	۲۵۱	۳۶۱	مکتوب الیہ
محی الدین۔ حضرت شیخ	۱	۲	۹	۵	۵	۴۶	توحید وجودی
〃 〃	۱	۱۱	۲۶	۲۶	۲۶	۶۴	〃
محی الدین حضرت شیخ ابن العربی	۱	۳۱	۸۶	۷۶	۷۶	۱۱۰	〃
〃 〃 〃	۱	۱۰۰	۲۰۵	۲۰۴	۲۰۴	۲۸۳	مذکور فیہ
〃 〃 〃	۱	۲۰۰	۳۱۷	۳۲۹	۳۲۹	۴۴۳	مذکور بہ نقل قول
〃 〃 〃	۱	۲۱۰	۳۳۷	۳۵۰	۳۵۰	۴۶۶	〃 〃
〃 〃 〃	۱	۲۳۴	۳۸۹	۴۰۹	۴۰۹	۵۴۷	〃 〃
〃 〃 〃	۱	۲۵۶	۴۲۲	۴۴۹	۴۴۹	۵۸۸	〃 〃
〃 〃 〃	۱	۲۶۶	۴۶۸	۵۰۵	۵۰۵	۶۴۳	〃 〃
〃 〃 〃	۱	۲۷۳	۵۱۵	۵۶۴	۵۶۴	۷۳۰	〃 〃
〃 〃 صاحبِ فتوحات	۲	۱	۵	۵	۲۳	۹۳۹	〃 〃
〃 〃 〃	۲	۲۷	۶۶	۷۲	۹۰	۱۰۰۷	مذکور
〃 〃 〃	۳	۱۵	۲۹۵	۲۶	۳۵۹	۱۲۹۱	〃
〃 〃 〃	۳	۵۸	۴۰۲	۱۴۱	۴۷۴	۱۴۱۴	〃
محی السنّۃ۔ امام اجل نوری	۲	۱۷	۴۷	۴۹	۶۷	۹۸۵	مذکور و محولہ
مخالف ایشاں (حضرت امیر کرّم اللہ وجہہٗ کے)	۱	۵۴	۱۳۳	۱۲۸	۱۲۸	۱۹۲	یعنی حضرت معاویہؓ
مخدوم جہانیاں۔ قطب زمان بندگی	۱	۵۴	۱۳۴	۱۲۸	۱۲۸	۱۹۲	مذکور
مخدوم زادہا (یعنی خواجہ عبداللہ و عبیداللہ)	۱	۳۲	۹۳	۸۳	۸۳	۱۱۷	صاحبزادگان حضرت باقی باللہؒ
مخدوم زادۂ کبار محمد معصوم و محمد سعید سنہ ۱۰۳۲ھ (صاحبزادگان حضرت مجدّدؒ)	۳	۸۵	۴۶۳	۲۰۶	۵۳۹	۱۴۹۷	مکتوب الیہ
مخدوم زادۂ کلاں	۲	۲۶	۶۴	۷۰	۸۸	۱۰۰۵	مذکور

Marfat.com

اشخاص واشیاء	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ا قدیم	صفحہ ترجمہ ا جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
مخدوم زادگان ۔ حضرت مجدّدؒ	۳	۱۰۶	۵۲۶	۲۷۹	۶۱۲	۱۵۶۵	مکتوب الیہ
مخدوم زادہائے کبار (صاحبزادگان حضرت مجدّدؒ)	۳	۸۳	۴۶۲	۲۰۴	۵۳۷	۱۴۹۶	〃
مخدوم زادہائے گرامی (ماوراالنّہر)	۳	۹۹	۵۰۲	۲۴۹	۵۸۲	۱۵۳۸	مذکور
مراد بدخشی ۔ محمد	۲	۶۹	۱۹۸	۲۳۰	۲۴۸	۱۱۷۶	مکتوب الیہ
مراد قوربیگی ۔ محمد توربیگی	۲	۸۱	۲۲۱	۲۵۶	۲۷۴	۱۲۰۰	〃
مراد ۔ کشمی ۔ ملّا ۔ محمد	۳	۲۴	۳۴۷	۵۹	۳۹۲	۱۳۲۵	ازخادمان میر محمد نعمان
مراد ۔ مولانا	۳	۵۶	۳۹۹	۱۳۷	۴۷۰	۱۴۱۰	مذکور
مرتضٰے خاں	۱	۲۶۹	۴۹۸	۵۴۳	۵۴۳	۷۰۷	مکتوب الیہ
مرتضٰے ۔ میر سیّد	۱	۲۴۴	۴۰۲	۴۲۵	۴۲۵	۵۶۳	مذکور
مزمّل ۔ میاں شیخ	۱	۱۱	۲۸	۲۸	۲۸	۶۶	بیان احوال
〃 〃	۱	۸۷	۱۸۵	۱۸۴	۱۸۴	۲۵۹	مذکور
〃 〃	۱	۱۱۷	۲۲۶	۲۲۷	۲۲۷	۳۰۹	〃
〃 〃	۱	۱۵۳	۲۵۶	۲۶۰	۲۶۰	۳۷۰	مکتوب الیہ
〃 〃	۱	۱۵۴	۲۵۷	۲۶۱	۲۶۱	۳۷۱	〃
〃 〃	۱	۱۵۵	۲۵۸	۲۶۲	۲۶۲	۳۷۲	〃
〃 〃	۱	۱۵۶	۲۵۸	۲۶۳	۲۶۳	۳۷۳	〃
〃 〃	۱	۱۹۷	۳۱۴	۳۲۶	۳۲۶	۴۴۰	مذکور
مصطفٰے ۔ شیخ	۲	۱۷	۴۶	۴۹	۶۷	۹۸۴	〃
مصطفٰے شریحی ۔ میاں شیخ	۱	۷۹	۱۷۵	۱۷۳	۱۷۳	۲۴۵	〃
〃 〃 〃	۱	۸۴	۱۸۳	۱۸۲	۱۸۲	۲۵۶	〃
مظفّر ۔ جناب اخوی اعزّی میاں ولد شیخ گھورن	۱	۴۲	۱۱۰	۱۰۳	۱۰۳	۱۶۶	بیان اصول
مظفّرخاں ۔ مرزا	۲	۷۵	۲۱۱	۲۴۴	۲۶۲	۱۱۸۹	مکتوب الیہ
مظفّر ۔ ملّا	۱	۱۰۲	۲۰۷	۲۰۷	۲۰۷	۲۸۶	〃

Marfat.com

اشخاص واشیاء	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
معاندانِ اسلام	۱	۴۷	۱۲۳	۱۱۸	۱۱۸	۱۸۰	مسلمانوں کے ساتھ استہزا کرتے تھے
معاویہ رضی اللہ عنہ	۱	۵۸	۱۳۷	۱۳۲	۱۳۲	۱۹۶	مذکور فیہ
〃 〃 (حضرتِ امیر)	۱	۲۵۱	۴۵۱	۴۳۳	۴۳۳	۵۷۸	〃
〃 〃 〃	۱	۲۰۷	۳۲۶	۳۳۹	۳۳۹	۴۵۴	〃
معروف کرخی	۱	۱	۷	۴	۴	۴۴	〃
〃 〃	۱	۸	۱۸	۱۶	۱۶	۵۵	〃
معشوق۔ شیخ محمد طوسی	۱	۲۰۰	۳۱۸	۳۳۰	۳۳۰	۴۴۵	〃
معصوم۔ خواجہ محمد (فرزند حضرتِ مجدّدؒ)	۱	۲۳۶	۳۹۴	۴۱۵	۴۱۵	۵۵۲	مذکور حال
〃 〃 〃	۱	۲۹۴	۶۱۹	۶۷۲	۶۷۲	۸۵۱	مکتوب الیہ
〃 〃 〃	۱	۳۰۰	۶۳۴	۶۸۷	۶۸۷	۸۶۷	〃
〃 〃 〃	۱	۳۰۲	۶۳۹	۶۹۳	۶۹۳	۸۷۲	〃
〃 〃 〃	۱	۲۶۶	۴۷۰	۵۰۷	۵۰۷	۶۴۴	مذکور
〃 〃 〃	۲	۶	۲۴	۲۳	۴۱	۹۵۶	مکتوب الیہ
〃 〃 〃	۲	۱۱	۳۳	۳۳	۵۱	۹۶۷	〃
〃 〃 〃	۲	۵۵	۱۵۰	۱۷۳	۱۹۱	۱۱۲۴	〃
〃 〃 〃	۲	۷۲	۲۰۴	۲۳۷	۲۵۵	۱۱۸۲	〃
〃 〃 〃	۲	۷۳	۲۰۶	۲۳۸	۲۵۶	۱۱۸۴	〃
〃 〃 〃	۲	۹۸	۲۵۵	۲۹۱	۳۰۹	۱۲۳۳	〃
〃 〃 〃	۳	۲	۲۷۷	۷	۳۴۰	۱۲۷۲	〃
〃 〃 〃	۳	۴۳	۳۷۰	۱۱۰	۴۴۳	۱۳۷۹	〃
〃 〃 〃	۳	۶۲	۴۰۹	۱۴۸	۴۸۱	۱۴۲۳	〃
〃 〃 〃	۳	۶۴	۴۱۱	۱۵۱	۴۸۴	۱۴۲۶	〃
〃 〃 〃 (یہ مکتوب ناتمام ہے)	۳	۷۴	۴۲۰	۱۷۲	۵۰۵	۱۴۵۱	〃

Marfat.com

اشخاص واشیاء		عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
معصوم۔ خواجہ محمد (فرزند حضرتِ مجدّدؒ)		۳	۷۶	۴۴۲	۱۸۱	۵۱۴	۱۴۷۵	مکتوب الیہ
〃 〃 〃		۳	۷۸	۴۴۸	۱۸۹	۵۲۲	۱۴۸۲	〃
〃 〃 〃		۳	۷۹	۴۴۹	۱۹۰	۵۲۳	۱۴۸۳	〃
〃 〃 〃		۳	۸۰	۴۵۶	۱۹۸	۵۳۱	۱۴۹۰	〃
〃 〃 〃		۳	۸۲	۴۶۰	۲۰۳	۵۳۶	۱۴۹۵	〃 سنہ ۱۰۳۲ھ
〃 〃 〃		۳	۱۰۴	۵۲۳	۲۷۶	۶۰۹	۱۵۶۲	〃
〃 〃 〃	(یہ مکتوب ناتمام ہے)	۳	۱۰۹	۵۲۸	۲۸۲	۶۱۵	۱۵۶۸	〃
〃 〃 〃	(نقل بامعنی)	۳	۱۱۰	۵۳۱	۲۸۵	۶۱۸	۱۵۷۰	〃
معصوم کابلی۔ ملّا محمد		۱	۱۴۰	۲۴۶	۲۴۹	۲۴۹	۳۵۷	〃
〃 〃 〃		۱	۱۸۳	۲۹۷	۳۰۶	۳۰۶	۴۱۸	〃
مفتی لاہوری۔ شیخ محمد مقصود علی		۱	۲۲	۵۳	۵۱	۵۱	۸۹	〃
مقصود علی تبریزی۔ ملّا		۳	۳۲	۳۴۸	۸۴	۴۱۷	۱۳۵۱	〃
〃 〃 〃 〃		۳	۲۲	۳۱۸	۵۰	۳۸۳	۱۳۱۵	〃
مکّی۔ شیخ۔ محمد	(پسر حاجی قاری عیسٰی لاہوری)	۲	۹۵	۲۴۰	۲۷۷	۲۹۵	۱۲۱۹	〃
مقیم۔ خواجہ		۱	۲۱	۴۸	۴۹	۴۹	۸۶	〃
مقیم۔ قصوری۔ محمد		۱	۱۲۸	۲۳۴	۲۳۷	۲۳۷	۳۴۶	〃
مُلتقط۔ فیاز شامی		۳	۶۶	۴۱۷	۱۵۷	۴۹۰	۱۴۳۳	〃
ملّا۔ حاجی۔ لاہوری۔ محمد		۱	۲۶۶	۴۹۳	۵۳۷	۵۳۷	۶۷۶	محولہ
〃 〃 〃 〃		۱	۳۳	۹۵	۸۵	۸۵	۱۱۹	مکتوب الیہ
〃 〃 〃 〃		۱	۳۴	۹۷	۸۷	۸۷	۱۲۲	〃
〃 〃 〃 〃		۱	۳۵	۹۹	۹۰	۹۰	۱۲۴	〃
〃 〃 〃 〃		۱	۳۶	۱۰۰	۹۱	۹۱	۱۲۶	〃
ممریز خاں۔ افغانی		۳	۵۵	۳۹۷	۱۳۵	۴۶۸	۱۴۰۷	〃

Marfat.com

	اشخاص واشیاء	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
	منازل السائرین از امام انصاری	۱	۲۹۳	۶۱۶	۶۷۱	۶۷۱	۸۵۰	محولہ
	منصور	۱	۱۰۰	۲۰۵	۲۰۴	۲۰۴	۲۸۳	مذکور فیہ
	منصور عرب	۱	۱۸۵	۲۹۸	۳۰۸	۳۰۸	۴۰۹	مکتوب الیہ
	〃 〃	۱	۱۹۶	۳۱۲	۳۲۴	۳۲۴	۴۳۸	〃
	منصور۔ میر	۳	۶۳	۴۱۰	۱۴۹	۴۸۲	۱۴۲۴	〃
	〃 〃	۳	۶۷	۴۱۹	۱۵۹	۴۹۲	۱۴۳۶	〃
	〃 〃	۳	۱۲۰	۵۵۶	۳۱۴	۶۴۷	۱۵۹۶	〃
	منقد عن الضّلال	۱	۲۶۶	۴۶۹	۵۰۶	۵۰۶	۶۴۴	محولہ ومنقول
	منوچہر۔ مرزا	۳	۳۵	۳۵۷	۹۴	۴۲۷	۱۳۶۱	مکتوب الیہ
	مودود۔ محمد (برادر حقیقی)	۲	۱۰	۳۱	۳۲	۵۰	۹۶۵	〃
	مودود۔ مولانا	۱	۱۴	۳۴	۳۵	۳۵	۷۲	بیان احوال
	〃 〃	۱	۲۶۶	۳۷۲	۳۹۰	۳۹۰	۵۲۶	مکتوب الیہ
	〃 〃	۳	۱۱۹	۵۵۴	۳۱۲	۶۴۵	۱۵۹۵	〃
	موسٰی ۔ قاضی	۳	۶۹	۴۲۲	۱۶۴	۴۹۷	۱۴۴۱	〃
	مولانا بلخی ۔ میر	۱	۱۹۸	۳۱۵	۳۲۷	۳۲۷	۴۴۱	مذکور
	مولانا۔ معہود	۱	۱۱	۲۸	۲۷	۲۷	۶۵	غیر معلوم
	مومن بلخی ۔ میر	۱	۱۵۱	۲۵۴	۲۵۸	۲۵۸	۳۶۷	مکتوب الیہ
	〃 〃 〃	۳	۹۹	۵۰۰	۲۴۹	۵۸۲	۱۵۳۸	〃
	مہدی ۔ حضرت (علیہ السّلام)	۱	۳۲	۹۱	۸۰	۸۰	۱۱۵	بیان کمال ولایت
	〃 〃 〃	۱	۲۰۹	۳۳۳	۳۴۶	۳۴۶	۴۶۲	مذکور
	〃 〃 〃	۱	۲۵۱	۴۱۱	۴۳۸	۴۳۸	۵۷۳	〃
	مہدی علی ۔ کشمیری ۔ خواجہ	۲	۵۲	۱۶۵	۱۶۵	۱۷۳	۱۱۱۵	مکتوب الیہ
	مہدی علی ۔ مولانا	۱	۲۷۹	۵۲۹	۵۸۱	۵۸۱	۷۴۹	مذکور

Marfat.com

اشخاص واشیاء	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
میر	۱	۱۹۸	۳۱۵	۳۲۷	۳۲۷	۴۴۱	مذکور
میرک شاہ	۳	۹۹	۵۰۲	۲۵۱	۵۸۴	۱۵۳۹	〃
میرمحمود	۲	۸۳	۲۲۳	۲۵۹	۲۷۷	۱۲۰۲	مکتوب الیہ
میرمنصور بیگ	۳	۵۶	۳۹۸	۱۳۶	۴۶۹	۱۴۰۵	مذکور
میرمومن بلخی	۳	۹۹	۵۰۰	۲۴۹	۵۸۲	۱۵۳۸	مکتوب الیہ
ن							
ناگوری۔ شیخ	۱	۱۱	۲۸	۲۸	۲۸	۶۶	بیان احوال
نجم الدین کُبریٰ	۱	۱	۷	۴	۴	۴۴	مذکور
نجم الدین کُبریٰ۔ شیخ	۱	۲۵۶	۴۲۳	۴۵۱	۴۵۱	۵۹۰	〃
نصراللہ۔ قاضی	۳	۵۰	۴۸۵	۱۲۵	۴۵۸	۱۲۹۶	مکتوب الیہ
نظام۔ شیخ تھانیسری	۱	۲۹	۷۸	۶۶	۶۶	۱۰۲	〃
〃 〃 〃	۱	۳۰	۸۱	۶۹	۶۹	۱۰۵	〃
نظام۔ میرسیّد	۱	۲۴۴	۴۰۲	۴۲۵	۴۲۵	۵۶۳	〃
〃 〃	۱	۱۲۹	۲۳۵	۲۳۸	۲۳۸	۳۴۶	〃
نظام الدین۔ مولانا	۲	۲۸	۶۸	۷۴	۹۳	۱۰۰۹	مذکور
نعمان بدخشی۔ میرسید	۱	۱۱۹	۲۲۶	۲۲۸	۲۲۸	۳۱۰	مکتوب الیہ
〃 〃	۱	۱۲۰	۲۲۸	۲۲۹	۲۲۹	۳۱۳	〃
〃 〃	۱	۱۲۱	۲۲۸	۲۳۰	۲۳۰	۳۱۴	〃
〃 〃	۱	۱۷۳	۲۸۶	۲۹۴	۲۹۴	۴۱۵	〃
〃 〃	۱	۲۰۴	۳۲۳	۳۳۶	۳۳۶	۴۵۰	〃
〃 〃	۱	۲۰۹	۳۲۹	۳۴۳	۳۴۳	۴۵۷	〃
〃 〃	۱	۲۱۱	۳۴۱	۳۵۴	۳۵۴	۴۷۰	مذکور

Marfat.com

اشخاص واشیاء	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
نعمان بدخشی ۔ میر سیّد	۱	۲۲۴	۳۶۸	۳۸۶	۳۸۶	۵۲۲	مکتوب الیہ
〃 〃	۱	۲۲۸	۳۷۴	۳۹۲	۳۹۲	۵۲۹	〃
〃 〃	۱	۲۳۱	۳۷۷	۳۹۷	۳۹۷	۵۳۳	〃
〃 〃	۱	۲۳۷	۳۹۵	۴۱۶	۴۱۶	۵۵۴	مذکور
〃 〃	۱	۲۳۸	۳۹۵	۴۱۷	۴۱۷	۵۵۴	مکتوب الیہ
〃 〃	۱	۲۴۶	۴۰۳	۴۲۶	۴۲۶	۵۶۵	〃
〃 〃	۱	۲۵۷	۴۲۴	۴۵۳	۴۵۳	۵۹۱	〃
〃 〃	۱	۲۶۱	۴۵۲	۴۸۶	۴۸۶	۶۲۳	〃
〃 〃	۱	۲۶۲	۴۵۶	۴۹۱	۴۹۱	۶۲۸	مذکور
〃 〃	۱	۲۶۶	۴۹۱	۵۳۴	۵۳۴	۶۷۳	〃
〃 〃	۱	۲۷۳	۵۱۵	۵۶۶	۵۶۶	۷۳۲	〃
〃 〃	۱	۲۸۱	۵۳۱	۵۸۳	۵۸۳	۷۵۱	مکتوب الیہ
〃 〃	۱	۳۱۲	۶۵۸	۷۱۶	۷۱۶	۸۹۷	〃
〃 〃	۲	۴	۲۱	۱۹	۳۷	۹۵۲	〃
〃 〃	۲	۶۲	۱۷۵	۲۰۳	۲۲۱	۱۱۵۰	مذکور
〃 〃	۲	۹۲	۲۲۹	۲۶۶	۲۸۴	۱۲۰۹	مکتوب الیہ
〃 〃	۲	۹۹	۲۵۷	۲۹۷	۳۱۵	۱۲۳۸	〃
〃 〃	۳	۱	۲۷۵	۵	۳۳۸	۱۲۷۱	〃
〃 〃	۳	۴	۲۸۳	۱۴	۳۴۷	۱۲۷۹	〃
〃 〃	۳	۵	۲۸۴	۱۵	۳۴۸	۱۲۸۰	〃
〃 〃	۳	۹	۲۸۷	۱۸	۳۵۱	۱۲۸۳	مکتوب الیہ
〃 〃	۳	۱۰	۲۸۹	۱۹	۳۵۲	۱۲۸۵	〃
〃 〃	۳	۱۲	۲۹۱	۲۱	۳۵۴	۱۲۸۷	〃
نعمان ۔ میر محمد							
〃 〃							
〃 〃							

Marfat.com

اشخاص واشیاء	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
نعمان ۔ میر محمد	۳	۱۵	۲۹۴	۲۵	۳۵۸	۱۲۹۰	مکتوب الیہ
〃 〃	۳	۱۶	۲۹۷	۲۸	۳۶۱	۱۲۹۳	مذکور
〃 〃	۳	۱۸	۳۱۴	۴۶	۳۷۹	۱۳۱۱	مکتوب الیہ
〃 〃	۳	۱۹	۳۱۵	۴۷	۳۸۰	۱۳۱۲	〃
〃 〃	۳	۲۱	۳۱۶	۴۹	۳۸۲	۱۳۱۴	〃
〃 〃	۳	۲۶	۳۳۴	۶۸	۴۰۱	۱۳۳۴	〃
〃 〃	۳	۳۰	۳۴۴	۷۹	۴۱۲	۱۳۴۶	〃
〃 〃	۳	۳۶	۳۵۷	۹۵	۴۲۸	۱۳۶۲	〃
〃 〃	۳	۴۹	۳۸۴	۱۲۴	۴۵۷	۱۳۹۵	〃
〃 〃	۳	۱۰۲	۵۲۲	۲۷۴	۶۰۷	۱۵۶۰	〃
نفحات از مولانا جامیؒ	۱	۱۱۹	۲۲۷	۲۲۹	۲۲۹	۳۱۱	مذکور کتاب
〃 〃	۱	۲۰۰	۳۱۵	۳۲۷	۳۲۷	۴۴۲	〃
〃 〃	۱	۲۱۰	۳۳۶	۳۴۹	۳۴۹	۴۶۵	〃
〃 〃	۱	۲۹۳	۶۱۳	۶۶۸	۶۶۸	۸۴۷	محولہ
نقشبند ۔ خواجہ بہاءالدین ۔ بخاری	۱	۶	۱۵	۱۲	۱۲	۵۱	مذکور
〃 〃 〃	۱	۸	۱۸	۱۶	۱۶	۵۵	〃
〃 〃 〃	۱	۲۹۰	۶۰۰	۶۵۳	۶۵۳	۸۲۴	〃
〃 〃 〃	۲	۴۶	۱۳۰	۱۵۱	۱۶۹	۱۰۸۲	〃
〃 〃 〃	۲	۹۲	۲۳۴	۲۷۱	۲۸۹	۱۲۱۳	〃
〃 〃 〃	۳	۶۹	۴۲۳	۱۶۴	۴۹۷	۱۴۴۱	〃
〃 〃 〃	۱	۱۱	۲۵	۲۵	۲۵	۶۳	بیان مقام کشفی
〃 〃 〃	۱	۱۱	۲۶	۲۵	۲۵	۶۴	〃
〃 〃 〃	۱	۳۱	۸۹	۷۸	۷۸	۱۱۳	نقل قول

Marfat.com

اشخاص واشیاء	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
نقشبند ۔ خواجہ بہاء الدین ۔ بخاری	۱	۳۳	۹۷	۸۷	۸۷	۱۲۱	نقل قول
〃 〃 〃	۱	۶۶	۱۵۲	۱۴۷	۱۴۷	۲۱۳	〃
〃 〃 〃	۱	۶۸	۱۵۴	۱۴۹	۱۴۹	۲۱۶	〃
〃 〃 〃	۱	۱۱۹	۲۲۷	۲۲۸	۲۲۸	۳۱۱	〃
〃 〃 〃	۱	۱۵۷	۲۵۹	۲۶۴	۲۶۴	۳۷۴	〃
〃 〃 〃	۱	۲۰۰	۳۱۹	۳۳۱	۳۳۱	۴۴۵	〃
〃 〃 〃	۱	۲۳۰	۳۷۷	۳۹۶	۳۹۶	۵۳۳	〃
〃 〃 〃	۱	۲۶۶	۴۹۲	۵۳۵	۵۳۵	۶۷۴	〃
نواب ۔ شیخ	۱	۱۹	۴۷	۴۸	۴۸	۸۵	صاحب سرکار
نوح علیہ الصّلوٰۃ والسّلام	۱	۵۹	۱۳۹	۱۳۴	۱۳۴	۱۹۸	مذکور فیہ
نورالحق ۔ شیخ	۳	۱۰۰	۵۰۲	۲۵۱	۵۸۴	۱۵۳۹	مکتوب الیہ
نور شیخ	۱	۱۱	۲۷	۲۷	۲۷	۶۵	بیان فیض
〃	۱	۱۴	۳۵	۳۵	۳۵	۷۲	بیان احوال
〃	۱	۱۸	۴۶	۴۸	۴۸	۸۵	〃
〃	۱	۱۷۰	۲۸۲	۲۸۹	۲۸۹	۴۰۰	مکتوب الیہ
〃	۱	۲۷۰	۴۹۹	۵۴۴	۵۴۴	۷۰۸	〃
نورمحمد ۔ انبالی	۲	۶۳	۱۷۵	۲۰۳	۲۲۱	۱۱۵۰	〃
نورمحمد ۔ تہاری	۲	۳۴	۷۴	۸۱	۹۹	۱۰۱۷	〃
〃 〃 (نقل بامعنی)	۳	۱۱۱	۵۳۲	۲۸۷	۶۲۰	۱۵۷۲	〃
〃 〃	۳	۱۲۳	۵۸۴	۳۴۶	۶۷۹	۱۶۲۵	〃
نورمحمد ۔ میاں شیخ	۲	۱۸	۴۸	۵۲	۷۰	۹۸۷	مذکور
〃 〃	۲	۵۰	۱۴۰	۱۶۴	۱۸۲	۱۰۹۴	〃
〃 〃	۲	۸۵	۲۲۴	۲۶۰	۲۷۸	۱۲۰۳	مکتوب الیہ

Marfat.com

اشخاص واشیاء	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
و							
واصل ابنِ عطا۔ رئیس معتزلہ	۱	۸۰	۱۷۷	۱۷۵	۱۷۵	۲۴۷	مذکور
والدہ محمد امین	۳	۱۲	۲۹۲	۲۲	۳۵۵	۱۲۸۵	〃
〃 〃	۳	۳۴	۳۵۵	۹۲	۴۲۵	۱۳۶۰	مکتوب الیہ
والدہ بزرگوار	۱	۵۱	۱۲۸	۱۲۲	۱۲۲	۱۸۵	مرضی بابت توقف بہ دہلی
والد بزرگوار شیخ محمد یوسف	۱	۵۷	۱۳۵	۱۳۰	۱۳۰	۱۹۴	مذکور فیہ
وحشی قاتل امیر حمزہ (رضی اللہ عنہ)	۱	۵۸	۱۳۷	۱۳۱	۱۳۱	۱۹۶	〃
〃 〃 〃	۱	۲۱۰	۳۳۹	۳۵۲	۳۵۲	۴۶۸	〃
ویس قرنی (کذا) خیر التابعین	۱	۶۶	۱۵۲	۱۴۷	۱۴۷	۲۱۳	〃
〃 〃	۱	۲۱۰	۳۳۹	۳۵۲	۳۵۲	۴۶۸	〃
〃 〃	۱	۲۲۲	۳۶۸	۳۸۵	۳۸۵	۵۲۱	〃
ویس۔ خواجہ	۲	۱۴	۴۲	۴۵	۶۳	۹۷۸	〃
ہ							
ہاشم بدخشی کشمی۔ خواجہ	۲	۹۳	۲۳۵	۲۷۲	۲۹۰	۱۲۱۴	مکتوب الیہ
〃 〃 〃	۲	۹۷	۲۵۰	۲۸۹	۳۰۷	۱۲۳۲	〃
〃 〃 〃	۳	۱	۲۷۶	۷	۳۴۰	۱۲۷۲	مذکور
〃 〃 〃	۳	۴۲	۳۷۰	۱۱۰	۴۴۳	۱۳۷۹	مکتوب الیہ
〃 〃 〃	۳	۵۲	۳۸۷	۱۲۸	۴۶۱	۱۳۹۹	〃
〃 〃 〃	۳	۶۸	۴۲۰	۱۶۱	۴۹۴	۱۴۳۸	〃
〃 〃 〃	۳	۷۵	۴۳۶	۱۷۵	۵۰۸	۱۴۵۵	〃
〃 〃 〃	۳	۹۰	۴۷۹	۲۲۵	۵۵۸	۱۵۱۴	〃
〃 〃 〃	۳	۹۲	۴۸۵	۲۳۲	۵۶۵	۱۵۲۰	〃
〃 〃 〃	۳	۹۶	۴۹۷	۲۴۵	۵۷۸	۱۵۳۴	〃
〃 〃 〃 (ذکر مرتب دفتر سوم)	۳	۱۰۵	۵۲۵	۲۷۹	۶۱۲	۱۵۶۴	مذکور

Marfat.com

اشخاص واشیاء	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
ہاشم ۔ ملّا محمد	۱	۲۹۰	۵۸۵	۶۳۸	۸۳۸	۸۱۰	مکتوب الیہ
ہاشم ۔ مولانا محمد	۱	۳۱۰	۶۵۵	۷۱۲	۷۱۲	۸۹۳	〃
ہدایہ (کتاب برہان الدین علی)	۱	۲۷۶	۵۲۳	۵۷۳	۵۷۳	۷۴۱	مذکور
〃 〃	۲	۵۴	۱۵۰	۱۷۳	۱۹۱	۱۱۲۳	〃
ہردے رام	۱	۱۶۷	۲۷۷	۲۸۳	۲۸۳	۳۹۵	مکتوب الیہ
ہمنشیں خانخاناں (کوئی سیّد شاعر بہ لقب کفری)	۱	۲۳	۶۲	۵۶	۵۶	۹۳	مکتوب عربی
ی							
یار محمد بدخشی ۔ ملّا (قدیم)	۱	۱۱۷	۲۱۵	۲۲۶	۲۲۶	۳۰۸	مکتوب الیہ
〃 〃	۱	۲۰۹	۳۳۵	۳۴۹	۳۴۹	۴۶۵	مذکور
〃 〃	۱	۲۱۱	۳۴۰	۳۵۳	۳۵۳	۴۶۹	مکتوب الیہ
〃 〃	۱	۲۲۴	۳۶۹	۳۸۶	۳۸۶	۵۲۲	مذکور
یار محمد بدخشی طالقانی (الجدید)	۱	۱۶۰	۲۶۳	۲۶۷	۲۶۷	۳۸۰	مکتوب الیہ ۔ جامع دفتر
یار محمد ۔ مولانا (جدید)	۱	۲۳۱	۳۷۸	۳۹۷	۳۹۷	۵۳۳	مذکور
یحییٰ ۔ سیّد	۳	۱۰۳	۵۱۳	۲۷۶	۶۰۹	۱۵۶۲	〃
یعقوب چرخی ۔ مولانا	۱	۱۱۹	۲۲۷	۲۲۸	۲۲۸	۳۱۱	〃
〃 〃 〃	۱	۲۹۰	۵۹۷	۶۵۰	۶۵۰	۸۲۵	〃
یعقوب علیہ السّلام	۱	۲۶۶	۴۷۱	۵۰۹	۵۰۹	۶۴۷	〃
〃 〃	۳	۱۰۰	۵۰۲	۲۵۱	۵۸۴	۱۵۳۹	〃
یکے از حکّام پرگنہ جرک	۱	۸۶	۱۸۵	۱۸۴	۱۸۴	۲۸۸	مکتوب الیہ
یکے از مشائخ نواحی (عبدالصمد سلطانپوری)	۲	۵۳	۱۴۴	۱۶۶	۱۸۴	۱۱۱۶	〃
یوسف برکی ۔ شیخ	۱	۲۳۰	۳۷۶	۳۹۵	۳۹۵	۵۳۲	〃
〃 〃 〃	۱	۲۴۰	۳۹۸	۴۲۰	۴۲۰	۵۵۷	〃

Marfat.com

اشخاص واشیاء	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ ۱ قدیم	صفحہ ترجمہ ۱ جدید	صفحہ ترجمہ ۲	کیفیت
یوسف برکی۔ شیخ	۱	۲۷۴	۵۱۸	۵۶۷	۵۶۷	۷۳۴	مکتوب الیہ
〃 〃 〃	۲	۷۹	۲۱۹	۲۵۴	۲۷۲	۱۱۹۷	〃
یوسف سرہندی۔ قاضی	۱	۱۹۵	۳۱۲	۳۲۳	۳۲۳	۴۳۸	مذکور
یوسف۔ شیخ محمد	۱	۵۷	۱۳۵	۱۳۰	۱۳۰	۱۹۴	مکتوب الیہ
یوسف۔ حضرت۔ علیٰ نبیّنا وعلیہ السّلام	۱	۴۷	۱۲۵	۱۱۸	۱۱۸	۱۸۱	مذکور فیہ
〃 〃 〃	۳	۱۰۰	۵۰۲	۲۵۱	۵۸۴	۱۵۳۹	〃
یوسف کشمیری۔ حاجی	۱	۲۹۵	۶۲۵	۶۷۹	۶۷۹	۸۵۸	مکتوب الیہ
〃 〃 〃	۱	۳۰۳	۶۴۴	۷۰۰	۷۰۰	۸۷۹	〃
〃 〃 〃	۲	۳۸	۱۰۰	۱۱۱	۱۲۹	۱۰۴۵	〃
یوسف۔ میاں شیخ	۲	۶۱	۱۷۳	۲۰۰	۲۱۸	۱۱۴۸	مذکور
یوسف ہمدانی۔ امام ربّانی حضرت خواجہ علیہ الرحمہ	۱	۲۱۱	۳۴۰	۳۵۴	۳۵۴	۴۶۹	مذکور نقل

Marfat.com

حضرت مجدّد کے بارے میں
شیخ عبدالحق محدّث دہلوی نے لکھا ہے

نسبتِ ایں فقیر دریں ایّام وصفائے باطن بہ خدمت ایشان از حد متجاوز است واصلا پردۂ بشریّت وغشاوۂ جبلّت درمیان نہ ماندہ، نہ می داند کہ از کجا است سبحان اللہ مقلب القلوب ومبدل الاحوال۔

شیخ عبدالحق محدّث دہلوی

ماخوذ از کتاب بشاراتِ مظہری

(ترجمہ) ان دنوں شیخ احمد سے اس فقیر کا تعلق اور اس کے دل کی صفائی حد سے زیادہ ہے۔ آپس کے تعلقات میں بشریت اور جبلّت کا کوئی پردہ یا حجاب حائل نہیں رہا۔ فقیر نہیں جانتا کہ کس بنا پر یہ صورت ہوئی، پاک ہے اللہ دلوں کا پلٹنے اور حالات کا بدلنے والا۔

Marfat.com

حضرت مجدّد کے بارے میں

حضرت شاہ ولی اللہ نے لکھا ہے

لَقَدْ جَرَتْ عَلَى الْاِمَامِ قُدِّسَ سِرُّهُ سُنَّةُ اللهِ وَعَادَتُهُ فِيْ اَنْبِيَائِهِ مِنْ قَبْلُ بِاِيْذَاءِ الظَّلَمَةِ وَالْمُبْتَدِعِيْنَ وَاِنْكَارِ الْفُقَهَاءِ الْمُتَقَشِّفِيْنَ وَذٰلِكَ لِيَزِيْدَ اللهُ فِيْ دَرَجَاتِهِ وَيُلْحِقَ بِهِ الْحَسَنَاتِ مِنْ بَعْدِ وَفَاتِهِ۔ لَا يُحِبُّهُ اِلَّا مُؤْمِنٌ تَقِيٌّ وَلَا يُبْغِضُهُ اِلَّا فَاجِرٌ شَقِيٌّ۔

شاہ ولی اللہ محدّث دہلوی

ماخوذ از رسالہ "تَرْجُمَةُ اَحْوَالِ الْاِمَامِ الرَّبَّانِيِّ"

برحاشیہ مکتوباتِ عربی

(ترجمہ) "اللہ تعالیٰ کا جو طریقہ اور اس کی جو عادتِ مستمرّہ اپنے انبیاء کے ساتھ رہی ہے اُسی کو اس نے حضرت مجدّد کے ساتھ برتا ہے کہ ظالموں اور مبتدعین نے آپ کو ایذا پہنچائی اور متقشّف فقہا نے آپ کا انکار کیا، تاکہ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند کرے اور آپ کی وفات کے بعد آپ کی حسنات میں اضافہ ہو۔

مؤمن ہی کو آپ سے محبّت ہوگی اور شقیِ فاجر ہی کو آپ سے عداوت"

Marfat.com

حضرت علامہ شاہ ابوالحسن زید فاروقی مجددی قُدِّس سِرَّہٗ

کی دیگر تصانیف

1۔ **مولانا اسماعیل اور تقویۃ الایمان** : یہ کتاب حضرت مصنف علیہ الرحمۃ کا معرکۃ الآراء، علمی اور تحقیقی جائزہ ہے۔ جس کے مطالعہ سے بہت سے حقائق سامنے آتے ہیں اور غلط فہمیوں کا ازالہ ہوتا ہے۔ اس کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ کتاب "تقویۃ الایمان" اور شیخ نجد۔ محمد بن عبدالوہاب نجدی کا رسالہ "رَدُّ الْاِشراک" کا باہمی تطابق پڑھنے کو ملتا ہے۔ "تقویۃ الایمان" اور ردّ الاشراک کا معنیٰ اتحادِ علم میں آتا ہے۔ اس کے علاوہ مولانا رشید الدین خان کے سوالات اور مولانا اسماعیل کے جوابات بنام رسالہ "چہار دہ مسائل" نے کتاب کی افادیت میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔

(124/صفحات)

2۔ **مسئلہ ضبط ولادت**: گذشتہ صدی کے عالمی مسائل میں "ضبط تولید" (فیملی پلاننگ) کا مسئلہ نہایت اہم رہا۔ اس موضوع کی نزاکت کو سمجھتے ہوئے حضرت مصنف علیہ الرحمۃ نے خالص فقہی وضاحت کے ساتھ اس مسئلہ کے تمام گوشوں کو نمایاں کر کے علمائے کرام کے لیے غور و فکر کی راہ کھول دی ہے۔

(84/صفحات)

3۔ **غناء و سماع اصفیا** : یہ مختصر رسالہ غنا و سماع کی شرعی نزاکت کو بخیر و خوبی واضح کرتا ہے اور اس مسئلہ پر محققانہ فیصلہ کرنے میں آسانی کا ضامن ہے۔ خصوصاً ہندوستان کے جلیل القدر علماء میں سے حضرت قاضی ثناء اللہ پانی پتی و حضرت شاہ ولی اللہ محدّث دہلوی رحمۃ اللہ علیہما کے مسلک کا اظہار اس موضوع میں افادہ کامل ہے۔

(56/صفحات)

ملنے کا پتہ

حضرت شاہ ابوالخیر اکاڈمی، درگاہ شاہ ابوالخیر 2358، شاہ ابوالخیر مارگ، دہلی-6

Marfat.com

فہرست مطبوعات شاہ ابوالخیر اکاڈمی، دہلی ۱۱۰۰۰۶

نمبر شمار	کتاب	صفحات	قیمت
۱۔	مقاماتِ خیر (طبع جدید)	۸۰۰	110/-
۲۔	سوانح بے بہائے امام اعظم ابوحنیفہ	۳۸۴	90/-
۳۔	مقاماتِ خیر (طبع قدیم)	۸۰۰	50/-
۴۔	القول الجلی (فارسی)	۵۶۰	66/-
۵۔	حضرت مجدد اور ان کے ناقدین	۲۵۶	50/-
۶۔	تاریخ القرآن	۱۴۴	22/-
۷۔	مجموعۂ خیر البیان	۱۷۶	22/-
۸۔	حیات شاہ محمد اسحاق محدث دہلویؒ	۱۶۰	25/-
۹۔	بزمِ خیر از زید در جواب بزم جمشید	۱۶۰	16/50
۱۰۔	علامہ ابن تیمیہ اور ان کے ہمعصر علماء	۱۳۲	24/-
۱۱۔	زیارتِ خیر الانام ترجمہ شفاء السقام	۱۷۶	34/-
۱۲۔	مولانا اسماعیل اور تقویۃ الایمان	۱۲۰	22/-
۱۳۔	مدارج الخیر بیان طریقہ نقشبندیہ مجددیہ	۱۲۸	16/50
۱۴۔	مسئلہ ضبطِ ولادت	۸۴	16/50
۱۵۔	وحدۃ الوجود اور بیان وحدۃ الشہود	۸۸	16/50/
۱۶۔	المجموعۃ السنیۃ در ردِ روافض (فارسی)	۹۶	15/-
۱۷۔	غنا و سماعِ اصفیا	۴۸	16/50

نمبر شمار	کتاب	صفحات	قیمت
۱۸۔	معمولاتِ خیر	۱۲۸	15/-
۱۹۔	عرفانیاتِ باقی (فارسی)	۱۶۸	10/-
۲۰۔	سہ رسائل معرفت افزا	۴۸	12/-
۲۱۔	ہندوستانی قدیم مذاہب اور حضرت مرزا مظہرؒ	۷۲	12/-
۲۲۔	بیان خیر البشر	۱۰۴	18/-
۲۳۔	فیصلہ پنج مسئلہ	۸۰	6/-
۲۴۔	مونس الارواح (دختر شاہجہاں کا رسالہ فارسی)	۱۴۰	6/-
۲۵۔	خیر المقال فی اثبات رویۃ الہلال	۲۸	6/-
۲۶۔	سوانح حیات سیّد عارفین شاہ بلالؒ	۷۲	6/-
۲۷۔	القول الجلی کا مقدمہ اور اختتامیہ	۶۴	8/-
۲۸۔	منہج الالباء فی الصلاۃ علی الانبیاء والرضا عن الاولیاء	۱۶	5/-
۲۹۔	اثباتِ استحسان برائے محفل میلاد و ذیشان ﷺ	۴۸	15/-
۳۰۔	تقویم خیری	۷۶	100/-
۳۱۔	معارفِ مکتوباتِ امام ربانی	۲۹۶	250/-

Marfat.com